تراث العلماء الحنفية
في
أصول الحديث وعلومه

الفية

علم اصول حدیث وعلوم حدیث میں علماء احناف
کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفات

تالیف

شیخ الحدیث مولانا مفتی
نور محمد ثاقب الأفغانی الحنفی

مکتبۃ النور - پشاور

تُرَاثُ الْعُلَمَاءِ الْحَنَفِيَّةِ

فِي

اُصُولِ الْحَدِيْثِ وَعُلُومِهٖ

اَلْفِيَّةٌ

علمِ اصولِ حدیث و علومِ حدیث میں علماءِ احناف
کی ایک ہزار تالیفات و تصنیفات

تالیف
شیخ الحدیث مولانا مفتی
نور محمد ثاقب الافغانی الحنفی

مکتبۃ النور - پشاور

تُرَاثُ العُلَمَاءِ الحَنَفِيَّةِ
فِي
أُصُولِ الحَدِيثِ وَعُلُومِهِ

جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں۔

تعارف کتاب

نام کتاب	:	تُرَاثُ الْعُلَمَاءِ الْحَنَفِيَّةِ فِي أُصُولِ الْحَدِيثِ وَعُلُومِهِ
تالیف	:	شیخ الحدیث مولانا مفتی نور محمد ثاقب رئیس تعلیم و تربیہ و تحصیلات عالیہ امارت اسلامی افغانستان و سابق قاضی القضاۃ (چیف جسٹس) سپریم کورٹ آف افغانستان و رئیس دار الافتاء المرکزیہ افغانستان
کمپوزر	:	مولانا ابو الحسن شکیل احمد ترناوی
سال اشاعت	:	۱۴۳۹ھ ق / ۲۰۱۷ء / ۱۳۹۶ھ ش
محل اشاعت	:	پشاور - پاکستان
تعداد اشاعت	:	بائیس سو (۲۲۰۰)
ناشر	:	مَكْتَبَةُ النُّوْر - پشاور

ملنے کے پتے

- کتب خانہ رشیدیہ - صدف پلازہ محلہ جنگی پشاور - فون: ۰۹۱-۲۵۶۵۵۳۸
- مکتبہ فاروقیہ - محلہ جنگی پشاور - موبائل: ۰۳۰۰-۹۰۰۷۵۵۰
- مکتبہ رشیدیہ - سرکی روڈ کوئٹہ بلوچستان
  رابطہ نمبرز: ۰۸۱-۲۶۶۸۲۵۷/۰۸۱-۲۶۶۲۲۶۳/۰۳۰۰-۳۸۲۱۵۶۰
- مکتبہ محمدیہ - سلام مارکیٹ دکان نمبر ۱۴ بنوری ٹاؤن کراچی
  موبائل: ۰۳۳۳-۷۸۲۹۸۱۷

تُرَاثُ الْعُلَمَاءِ الْحَنَفِيَّةِ

فِي

اُصُولِ الْحَدِيْثِ وَعُلُومِهٖ

اَلْفِيَّةٌ

علمِ اصولِ حدیث و علومِ حدیث میں علماءِ احناف
کی ایک ہزار تالیفات و تصنیفات

تالیف
شیخ الحدیث مولانا مفتی
نور محمد ثاقب الافغانی الحنفی

مکتبۃ النور - پشاور

بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست کتاب

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	عرضِ مؤلف	۱
۱	ہمارے بلاد میں علم اُصولِ حدیث میں بعض غیر احناف علماء کی کتابیں مشہور ہیں	۱
۲	علماء احناف نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں	۲
۳	ہمارے حنفی مدارس میں غیر احناف کے اُصولِ حدیث کو پختہ کرا لیتے ہیں اور انہی اُصولوں کے تحت حدیث پڑھائے جاتے ہیں	۲
۴	ہمارے احناف اور شوافع وغیرہ کے اُصولِ حدیث میں چند فرق	۳
۵	اِس علم میں ایسا کام اِس انداز میں اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا تھا	۴
۶	علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات کی دستیابی اور جمع کرنے میں غیر معمولی تلاش وجستجو	
۷	علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ ومعتبرہ	۴
۸	مذکورہ سلسلۂ تالیفات اِس کتاب کو تالیف کرنے سے پہلے شہرۂ آفاق ماہنامہ ''الحق'' اور مبارک سہ ماہی ''درر الفرید'' میں قسط وار شائع ہو چکا ہے	۵
۹	اِس سلسلہ کو مستقل کتابی شکل میں شائع کرنے کے بار بار پر زور مطالبے	۶
۱۰	کتاب کی تالیفی کیفیت	۷
	مقدمہ	۸
۱۱	اِس علم کے اسماء متعددہ، اور تعریف، موضوع اور غرض وغایت	۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
	علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث کی انواع واقسام	۱۲
۱۲	تمہید	۱۲
۱۳	ہم اِس علم کی ایک سو سات (۱۰۷) انواع کو چھ (۶) ابواب میں ذکر کرتے ہیں	۱۳
۱۴	الباب الأوّل فی علوم رُواة الحديث، و فيه فصلان	۱۳
۱۵	الفصل الأوّل فی العلوم المُعَرِّفة بِحال الرّاوی	۱۳
۱۶	الفصل الثّانی فی العلوم الّتی تُبَيِّنُ شخصَ الرّاوی، و فيه مبحثان	۱۴
۱۷	المبحث الأوّل فی علوم الرّواة التّاريخيّة	۱۴
۱۸	المبحث الثّانی فی علوم أسماء الرّواة	۱۴
۱۹	الباب الثّانی فی علوم رواية الحديث	۱۶
۲۰	الباب الثّالث فی علوم الحديث من حيث القبول والردّ، وفيه فصلان	۱۶
۲۱	الفصل الأوّل فی أنواع الحديث المقبول	۱۶
۲۲	الفصل الثانی فی أنواع الحديث المردود	۱۷
۲۳	الباب الرّابع فی علوم المتن، و فيه فصلان	۱۷
۲۴	الفصل الأوّل فی علوم المتن من حيث قائلهٖ	۱۷
۲۵	الفصل الثّانی فی علوم المتن من حيث درايتهٖ	۱۷
۲۶	الباب الخامس فی علوم السّند، و فيه فصلان	۱۸
۲۷	الفصل الأوّل فی علوم السّند من حيث الاتّصال	۱۸
۲۸	الفصل الثّانی فی علوم السّند من حيث الانقطاع	۱۸

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۲۹	الباب السّادس فی العلوم المشترکة بین السّند والمتن، وفیه ثلاثة فصول	۱۹
۳۰	الفصل الأوّل فی تفرّد الحدیث	۱۹
۳۱	الفصل الثّانی فی تعدّد رُواة الحدیث مع اتفاقهم	۱۹
۳۲	الفصل الثّالث فی اختلاف روایات الحدیث	۱۹
	علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات	۲۱
۳۳	اُصولِ فقہ کی کتابوں کے مبحث ''سنّة الرّسول'' میں اُصولِ حدیث کا بیان	۲۱
۳۴	امام ابو جعفر الطحاوی کی کتب حدیث میں اُصولِ حدیث کا بیان، اور شرائط العمل بِأخبار الآحاد فی الأحکام	۲۲
۳۵	حضرات علماء احناف کی اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں ترتیب وار اجزاء کی شکل میں	۲۲
۳۶	الجزء الأوّل	۲۵
۳۷	الجزء الثّانی	۳۷
۳۸	الجزء الثّالث	۵۱
۳۹	الجزء الرّابع	۶۳
۴۰	الجزء الخامس	۷۹
۴۱	الجزء السّادس	۹۳
۴۲	الجزء السّابع	۱۰۷
۴۳	الجزء الثّامن	۱۲۳
۴۴	الجزء التّاسع	۱۳۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۴۵	الجزء العاشر	۱۵۳
۴۶	الجزء الحادی عشر	۱۷۱
۴۷	الجزء الثّانی عشر	۱۸۹
۴۸	الجزء الثّالث عشر	۲۰۷
۴۹	الجزء الرّابع عشر	۲۳۱
۵۰	الجزء الخامس عشر	۲۵۱
۵۱	الجزء السّادس عشر	۲۷۱
۵۲	الجزء السّابع عشر	۲۸۷
۵۳	الجزء الثّامن عشر	۳۰۳
۵۴	الجزء التّاسع عشر	۳۲۱
۵۵	الجزء العشرون	۳۳۹

عرضِ مؤلف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الّذی صَحَّحَ مَقْصدَنا و حَسَّنَ أعمالَنا، و لَطُفَ بِضعیفنا و حَمَّلَ مُنْقَطِعَنا، و أرْسَلَ أَلْطَافَه فاتَّصَلَتْ بِنا، و مَنَحَنَا نِعَمَه فَرَفَعَ بِها شَأْنَنا، واشْتَدَّ بِها بَأْسَنا و ما شَذَّ سَنَدَنَا، فَمَنْ وَقَفَ بِبابِهٖ لا یُعْضَل، و مَنْ تَمَسَّك بِسلسلة عِزِّهٖ فهو العزیزُ الّذی لا یُجْهَل، و مَنْ تَغَرَّبَ فی مَحبّتِه اشْتَهَرَ و عَنِ التَّدلیس انْفَصَل، و مَنْ تَعَلَّقَ بِعَنْعَنَة الإعتبار و الشَّواهد، مع المُتَابعات و الإندراج تحت القواعد، فَقَدْ عَاذَ بِاللّٰه مِنَ الْمُنْكَرِ و الإضْطِراب و العِلَل، و مِنْ مَقْلُوبِ الأعمال الی الوَضْعِ و الخَلَل، فَنَسْأله القَبُولَ فی القَوْلِ و العَمَل، و الصَّلٰوة و السَّلام علٰی سیِّدِنا مُحمّدٍ خیرِ مَبْعُوثٍ و أجَلّ، و علٰی اٰلِهٖ و أصحَابِه الَّذین رَفَعُوْا رَأیات الإسلام و بَلَغُوا الأمَل، صَلٰوة و سَلامًا دَائِمَینِ بِدَوَامِ الأزَل.

أمّابعد! بندہ نور محمد ثاقبؔ الافغانی الحنفی ابن الحاج سردار خان بن نادر بن میرحسن بن سید احمد بن نور احمد چاہتا ہے کہ اُصولِ حدیث کے سلسلۂ مضامین کے آغاز میں اِس علم میں حضرات علماء احناف کی تصانیف کا تذکرہ کرے۔

ہمارے بلاد میں علم اُصولِ حدیث میں بعض غیر احناف علماء کی کتابیں مشہور ہیں:

ہمارے بلاد میں اِس علم میں بعض غیر احناف علماء کی کتابیں مشہور ہیں جیسے حافظ ابن حجر رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''**شرح نخبة الفکر**''، ابن الصلاح رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''**علوم الحدیث**'' (جو مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے مشہور ہے)، علامہ سیوطی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''**تدریب الرّاوی شرح تقریب النّواوی**''، قاضی ابو

محمد رامہرمزی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''المحدّث الفاصل بین الرّاوی و الواعی''، حاکم ابوعبداللہ نیشاپوری رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''معرفة علوم الحدیث''، خطیب بغدادی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''الکفایة فی علم الرّوایة'' اور ''الجامع لأخلاق الرّاوی و آداب السّامع'' اور قاضی عیاض رَحِمَہُ اللّٰہُ کی ''اِلماع الیٰ معرفة أصول الرّوایة و تقیید السّماع'' وغیرہ، تو اِس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ حضرات علماء احناف کی اِس علم میں کتابیں موجود نہیں ہوں گی یا بہت ہی کم ہوں گی۔ ہر گز نہیں! بلکہ احناف کا اِس علم میں بہت بڑا حصہ ہے۔

علماء احناف نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں:

انہوں نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں جن کا ذکر آئندہ ''علم اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات'' کے عنوان کے تحت بڑی بسط وتفصیل کے ساتھ آئے گا۔

ہمارے حنفی مدارس میں غیر احناف کے اُصولِ حدیث کو پختہ کرالیتے ہیں اور انہی اُصولوں کے تحت حدیث پڑھائے جاتے ہیں:

ہمارے حنفی مدارس میں جب شرح نخبة الفکر اور تدریب الرّاوی بطورِ اُصولِ حدیث کے پڑھائی جاتی ہیں تو اساتذہ وطلبہ کے ذہن میں یہ بات راسخ ہو جاتی ہے کہ بس یہی ہیں اُصولِ حدیث، حالانکہ احناف کے اُصولِ حدیث وہ ہیں جو اُنہوں نے اُصولِ فقہ کے ''باب السُّنّة'' میں پڑھے ہیں، جبکہ شرح نخبہ وتدریب میں شوافع کے اُصولِ حدیث ہیں۔ لیکن ہمارے اساتذہ وطلبہ شافعی اُصولوں کو ہی اُصولِ حدیث کے طور پر پختہ کر لیتے ہیں اور پڑھاتے وقت انہی اُصولوں کے تحت حدیث پڑھاتے ہیں۔

ہمارے احناف اور شوافع وغیرہ کے اُصولِ حدیث میں چند فرق:

مثال کے طور پر احناف کے اُصولِ حدیث کے مطابق اِرسال و تدلیس جرح موجب ضعف نہیں، لیکن آج حنفی اساتذۂ حدیث بھی مخالفین کی طرف سے ارسال و تدلیس کے اعتراض سن کر مرعوب ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ جب حنفیہ کے ہاں ارسال و تدلیس موجب ضعف ہی نہیں تو یہ اعتراض ہم پر ہو ہی نہیں سکتا۔

اسی طرح حنفیہ کے نزدیک مجتہد کا حدیث سے احتجاج اس حدیث کی تصحیح ہے۔ تو اَب اعتراض نہیں کیا جاسکتا کہ فلاں محدث نے اس کو ضعیف کہا ہے زیادہ سے زیادہ یہ ہو گا کہ اس محدث کے نزدیک وہ حدیث ضعیف ہے مگر مجتہد کے نزدیک صحیح ہے اور بعض دفعہ ایک حدیث کے ضعف و صحت میں محدثین کے درمیان بھی اختلاف ہو جاتا ہے، اِس لئے ہمیں اس محدث کی تضعیف کی وجہ سے اس حدیث کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔

اسی طرح بعض دفعہ راوی حدیث صحابی کا فتویٰ اپنی روایت حدیث کے خلاف ہوتا ہے، ہم جب فتویٰ پیش کرتے ہیں تو اعتراض کیا جاتا ہے کہ یہ فتویٰ اس صحابی کی اپنی بیان کردہ حدیث مرفوع کے خلاف ہے لہذا یہ معتبر نہیں۔ حالانکہ حنفیہ کے اُصول کے مطابق صحابی کا اپنی بیان کردہ حدیث کے خلاف فتویٰ اس حدیث کے مؤول یا منسوخ یا موضوع ہونے کی دلیل ہے۔

شافعیہ کے نزدیک لفظ سنت مرفوعِ حکمی کی دلیل ہے جبکہ حنفیہ کے نزدیک سنت کا لفظ سنت رسول اور سنت صحابہ دونوں پر بولا جاتا ہے۔ (طحاوی)

حنفیہ کے اُصولِ حدیث کے مطابق حدیث پر عملی تواتر صحتِ حدیث کی بہت بڑی دلیل ہے، اگر ایک حدیث سنداً ضعیف ہو مگر اس پر عملی تواتر ہو تو وہ حدیث متواتر شمار ہوتی ہے اور حدیث متواتر کے ثبوت کے لئے سند کی ضرورت ہی نہیں ہوتی، نہ وہ سند کی محتاج ہوتی ہے، یہی وجہ ہے کہ فقہاء نے کتب فقہ میں اسناد لکھنے کی ضرورت محسوس نہیں کی کیونکہ ان احادیث کی بنیاد تواتر پر ہے، لیکن جب

عملی تواتر کے باوجود اس حدیث کی سند پر اعتراض ہوتا ہے تو ہمارا حنفی عالم اپنے اُصولِ حدیث کے خلاف رُواۃ کی بحثوں میں اُلجھ جاتا ہے۔

اسی طرح حنفیہ کے نزدیک لفظ السُّنّۃ، سنت رسول اور سنت صحابہ دونوں کو شامل ہوتا ہے پھر قرائن کے ساتھ سنت رسول یا سنت صحابہ کی تعیین ہوتی ہے جبکہ شافعیہ کے نزدیک مطلقاً سنت سے سنت رسول مراد ہوتی ہے۔

حنفیہ کے نزدیک جب حدیث ضعیف کی آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ تائید ہو جائے تو وہ حدیث حجت اور قوی ہو جاتی ہے جبکہ شافعیہ اور غیر مقلدین آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم کی بجائے اقوالِ محدثین کو معیار بنا کر بوجہ ضعف سند اس حدیث کو رد کر دیتے ہیں۔

اِس علم میں ایسا کام اِس انداز میں اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا تھا:

اِس علم میں ایسا کام (کہ علماء احناف کی سینکڑوں بلکہ پورے ایک ہزار کی تعداد میں تالیفات و تصنیفات بہت اہتمام کے ساتھ جمع کی جائیں) اِس سے پہلے اِس انداز میں کسی نے نہیں کیا تھا۔ تو اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ کی توفیق و اعانت کے ساتھ بندہ نے اِس پر کام شروع کیا۔ کام بہت دقت نظری اور باریک بینی کے ساتھ انجام دیا گیا ہے۔ یقینی، معتبر اور قوی مدارک و مآخذ پر اعتماد کیا گیا ہے اور مشکوک و ضعیف مدارک و مآخذ کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔

میں نے اس علم میں علماء احناف کی تالیفات و تصنیفات کو انتھک محنت و مشقت اور بڑی جستجو کے ساتھ دستیاب کر کے جمع کیں۔

علماء احناف کی تالیفات و تصنیفات کی دستیابی اور جمع کرنے میں غیر معمولی تلاش و جستجو:

بحمد اللہ میں نے اپنی قوت و طاقت اس علم میں علماء احناف کی کتابوں سے مطلع ہونے پر پوری طرح صرف کی۔ ورق گردانی، مظان اور غیر مظان سے کتاب معلوم کرنے میں کبھی کوتاہی نہیں

کی۔ کبھی میں ایک کتاب کی تلاش میں گھڑیاں ہی نہیں کئی کئی دن رات گزار دیتا اور اس کے لئے معاجم، فہارس، تراجم اور رجال کی ایک ایک کتاب کی مجلدات پڑھتا، اور جب مجھے اپنی متاعِ گم گشتہ مل جاتی تو میری خوشی کا کوئی ٹھکانہ نہ رہتا۔

علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ و معتبرہ:

بڑی محنت کے بعد اللہ تعالیٰ کے بے پایان لطف و مرحمت سے حضرات علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ و معتبرہ کا تذکرہ قلم بند کیا جاچکا ہے، جو کہ اِس علم کے ساتھ ہمارے علماء احناف کی پوری دلچسپی، لگاؤ اور اِس میں اُن کی علمی گہرائی کا واضح اور بین ثبوت ہے اور یہ اِس علم میں علماء احناف پر اعتماد کرنے کے بھرپور دلائل ہیں اور اس کے ساتھ یہ ایک بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے۔

اور ہم نے یہ کام بہت یقظت اور بیداری سے انجام دیا ہے کہ اِس کثرتِ عدد کے باوجود (کہ ایک ہزار کتابیں ذکر کی گئی ہیں) پھر بھی کسی ایک جگہ میں تکرار نہیں آئی یعنی ایک کتاب بھی ان میں دوبار ذکر نہیں کی گئی ہے۔

قابل یادآوری ہے کہ مذکورہ کتابوں میں سے بہت سی کتابیں بفضلہٖ تعالیٰ بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔

مذکورہ سلسلۂ تالیفات اِس کتاب کو تالیف کرنے سے پہلے شہرۂ آفاق ماہنامہ ''الحق'' اور مبارک سہ ماہی ''درر الفرید'' میں قسط وار شائع ہو چکا ہے:

یادرہے کہ مذکورہ سلسلۂ تالیفات اِس کتاب کو تالیف کرنے سے قبل عالم اسلام کی عظیم دینی وعلمی درسگاہ جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شہرۂ آفاق، موقر ماہنامہ ''الحق'' میں، اور اسی طرح پاکستان کے مشہور علمی وروحانی مرکز دارالعلوم صدیقیہ زروبی، صوابی کے مبارک، موقر سہ ماہی

"درر الفرید" میں قسط وار "علم اُصولِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات" کے عنوان سے سہ ماہی درر الفرید میں جلد: ۱۴ شمارہ: ۱، شوال تا ذوالحجہ ۱۴۳۳ھ / ستمبر تا نومبر ۲۰۱۲ء سے لے کر جلد: ۱۹ شمارہ: ۴، رمضان تا ذوالحجہ ۱۴۳۹ھ / جون تا اگست ۲۰۱۸ء تک، اور ماہنامہ الحق میں جلد: ۴۸ شمارہ: ۳، ۲ محرم، صفر ۱۴۳۴ھ / نومبر، دسمبر ۲۰۱۲ء سے لے کر جلد: ۵۴ شمارہ: ۸، رمضان ۱۴۴۰ھ / مئی ۲۰۱۹ء تک بیس (۲۰) قسطوں میں، جس کے ہر قسط میں پچاس پچاس کتابیں بالترتیب درج ہیں، شائع ہو چکا ہے (جس کی بنا پر ہم ان کے انتہائی شکر گزار ہیں)

اوراس سلسلے نے اہل علم سے دادِ تحسین حاصل کیا ہے۔ چنانچہ دوسری تاثرات کے علاوہ ماہنامہ "الحق" میں بھی بعض علماء کرام نے اپنے تبصرے اور تاثرات بھیج کر شائع کرائی ہیں۔ **فالحمد لِلّٰہِ علیٰ ذٰلك۔**

اِس سلسلہ کو مستقل کتابی شکل میں شائع کرنے کے بار بار پر زور مطالبے:

مذکورہ سلسلہ کے قارئین علماء کرام کی طرف سے بار بار یہ پر زور مطالبہ ہو رہا تھا کہ اِس سلسلہ کو مستقل کتابی صورت میں شائع کرنے کا اہتمام کیا جائے، خصوصاً مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے مہتمم شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم اور دارالعلوم صدیقیہ زروبی کے مہتمم حضرت مولانا خواجہ حافظ حسین احمد صدیقی صاحب مدظلہ العالی نے ۷/ رجب المرجب ۱۴۳۵ھ مطابق ۶/ مئی ۲۰۱۴ء کو ایک ملاقات کے موقع پر اِن علمی جواہر پاروں کی تحسین فرمائی اور بندہ کو یہ یاد دہانی اور تاکید کی کہ اِس سلسلہ کے مکمل ہونے کے بعد ضرور اسے مستقل کتابی شکل میں شائع کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح نوجوان محقق فاضل حضرت مولانا مفتی محمد سجاد الحجابی صاحب حفظہ اللہ نے ۱۴/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۳/ مارچ ۲۰۱۶ء کو ایک ملاقات کے دوران بندہ کا بہت شکریہ ادا کیا اور اِس کام کو دوام بخشنے کے مطالبہ کے ساتھ اسے کتابی شکل دینے کی پر زور خواہش ظاہر

فرمائی۔ نیز افغانستان کی علمی و روحانی شخصیت شیخ الحدیث حضرت مولانا عبد الرشید شینواری صاحب دامت برکاتہم نے بھی ۸ / محرم الحرام ۱۴۳۸ھ مطابق ۹ / اکتوبر ۲۰۱۶ء کو حکیم آباد نوشہرہ میں ایک اجتماع میں اس سلسلہ کو بہت سراہا اور اُنہوں نے بھی بندہ سے یہی مطالبہ کیا کہ کتابی شکل میں اِس کو لانے کا اہتمام کیا جائے۔ بہر حال بہت سے پاکستانی اور افغانی شیوخ اور علماء کرام کی طرف سے بار بار استدعا کی جاتی رہی اور یہ اِس سلسلہ کو کتابی صورت دینے کا باعث بنا۔

کتاب کی تالیفی کیفیت:

چنانچہ اَب ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسے بہترین ترتیب، مفید اضافات اور ضروری تفصیلات کے ساتھ کتابی شکل میں بڑے اہتمام کے ساتھ شائع کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں، جس میں ہر کتاب کی خود بندہ کے پاس موجودگی و دستیابی یا اِس عالم دنیا میں اُن کی موجودگی کے ٹھوس اور معتبر حوالہ جات اور مآخذ و مراجع ہر صفحہ پر تحت السطر تعلیقات کے طور پر ساتھ ساتھ ذکر کئے گئے ہیں۔

راقم الحروف کی طرف سے ان شاء اللہ تعالیٰ اِس کتاب کی پشتو، فارسی اور عربی زبانوں میں بھی شائع کرنے کا مصمم ارادہ ہے تاکہ دیگر زبانوں والے بھی اِس علمی ذخیرہ سے اچھی طرح مطلع ہو کر فیض یاب ہو جائیں۔

وَاللّٰہَ اَسْأَلُ مِنْ فَضْلِہِ الکریم اَنْ یَّمُنَ عَلیَّ بِالإِخلاص وَ السّداد وَ القَبُول، اِنَّہ کریمٌ جواد.

نور محمد ثاقب

تحریراً فی یوم الجمعة ۹/ محرم الحرام ۱۴۳۹ھ

مقدمہ

اِس علم کے اسماء متعددہ، مع بیانِ تعریف، موضوع اور غرض وغایت:

علم اُصولِ حدیث، جسے علوم الحدیث، علم مصطلح الحدیث، علم درایۃ الحدیث، اور علم الاسناد بھی کہتے ہیں۔ حافظ ابن حجر رَحِمَهُ اللَّهُ نے اِس علم کی جامع اور مختصر تعریف یوں فرمائی ہے:

معرفة القواعد المُعرِّفة بحال الرّاوی و المرویّ۔ یعنی یہ اُن قواعد و اُصول کا جاننا ہے جس کے ذریعے سے رُواۃ اور روایات کے احوال پہچانے اور پرکھے جاسکیں۔

اِسی تعریف کو علامہ سیوطی رَحِمَهُ اللَّهُ نے اپنے الفیہ میں اِس طرح بیان کیا ہے:

علم الحديث ذو قوانين تُحَدّ — يُدرٰى بها أحوالُ متنٍ و سند

فذانك الموضوع و المقصود — أن يُعرَف المقبول و المردود

اِن دو اشعار کے اندر علم اُصولِ حدیث کی تعریف، موضوع اور غرض وغایت تینوں چیزیں آگئیں، یعنی علم اُصولِ حدیث اُن چند قوانین کا نام ہے جن سے حدیث کی سند اور متن کے احوال معلوم ہوں جو کہ صحت، حسن، ضعف، رفع، وقف، قطع، علوّ، نزول، کیفیتِ تحمل و ادا، اور رجال کی صفات وغیرہ ہیں، اور یہی دو چیزیں یعنی متن و سند اِس علم کا موضوع ہے۔ اور غرض اِس علم کی یہ ہے کہ مقبول اور مردود روایات کی معرفت حاصل ہو جائے کہ کون سی حدیث مقبول و قابل استدلال ہے اور کونسی غیر مقبول و غیر معتبر ہے۔

أصول الحديث: و يسمّٰى أيضًا (علوم الحديث) و (مصطلح الحديث) و علم (دراية الحديث) و علم (الإسناد) و هو مجموعة القواعد العامّة الّتى يعرف بها صحيح الحديث من سقيمه، و مقبوله من مردوده، ذلك بمعرفة أحوال الحديث سندًا و متنًا، لفظًا و معنًى، و ما يتبع ذلك من كيفيّة تحمّل الحديث و كتابته و آداب

رُواتهٖ و طالبيه. (الموسوعة الفقهيّة.الكويت.جلد ۵ صفحة ۶۱)

علم أصول الحديث: علم يتوصّل بهٖ الٰى معرفة صحاح الأحاديث و حسانها و ضعافها متنًا وّ اِسنادًا، و تمييزها عن خلافها، و يوضحه أنّ كلًّا من تلك المعرفة و التّمييز مبنىّ علٰى معرفة أحوال الرُّواة من العدالة و الضّبط و عدمهما و بيْن بيْن، و هى انّما تحصل من علم الجرح و التّعديل، و علٰى معرفة الاتصال و عدمهٖ، و هى انّما تحصل من العلم بِتأريخ وفيات الرُّواة و ولادتهم و أمثال ذلك، و كلّ منها داخل فى علم أصول الحديث.

(مقدّمة التّحقيق لشرح فنّ أصول مصطلح الحديث ص ۲۷)

قال الشّيح العلّامة عبدالفتّاح أبوغُدّة: علم مصطلح الحديث:

الاسناد، و تأريخ الرّواة و وَفَياتُهم، و نقد الرُّواة و بيانُ حالهم من تزكية أو جرح، و سَبْرُ متن الحديث و معناه، و علمُ الجرح و التّعديل، و علم عِلَل الحديث، هى شُعَب كبرٰى من "علم مصطلح الحديث " فهو المَقْسِم العام، و تلك أقسام منه.

و ذلك أنّ "علم مصطلح الحديث " هو مجموع القواعد و المباحث الحديثيّة، المتعلّقة بِالاسناد و المتن أو بالرّاوى و المروى حتّٰى تُقْبَلَ الرّواية أو تُرَدُّ، الّتى بدأ تأسيسها فى منتصف القرن الأوّل لِلهجرة، حتّٰى تكاملت و نَضِجَتْ و احتَرَقَتْ فى أواخر القرن التّاسع، لِحفظ حديث سيّدنا رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ من الدّسّ و التّزوير، و الخطأ و التّغيير، و هى تتّصل بِضبط الحديث سندًا وّ متنًا، و بيان حال الرّاوى و المروى، و معرفة المقبول و المردود، و الصّحيح و الضّعيف، و النّاسخ و المنسوخ. .. و ما تفرّع عن ذلك كلّهٖ من الفنون الحديثيّة الكثيرة. و كلّ ذلك يُسمّٰى "علم مصطلح الحديث "، أو "علم أصول الحديث "، أو "علم المصطلح " اختصارًا. (لمحات من تأريخ السّنّة و علوم الحديث ص ۱۹۸)

و أيضًا قال الشّيخ العلّامة أبوغُدّة نقلًا عن الشّيخ سليمان النّدوى رَحِمَهُ اللَّهُ : أصول الحديث: و لمّا كانت الأحاديث أخبارًا، وجب أن نستعمل - فى نقدها و تمييز الصّحيح من غيرهٖ - أصول النّقد الّتى نستعملها فى سائر الرّوايات و الأخبار الّتى تبلغنا، أعنى اذا سمعنا خبرًا فما ذا نعمل؟ ننظر أوّلًا فى حال الرّاوى الّذى سمعنا منه الخبر، هل هو ممّن يعوَّل علٰى روايتهٖ أم لا، ثمّ ننظر فى حال من روٰى عنه هذا الرّجل و هكذا الٰى أن تنتهى الوسائط. ثمّ نتحقّق هل الرّاوىّ الأعلٰى كان حاضراً الواقعة أم لا، و هل كان بِامكانهٖ فهمها و حفظها؟ ثمّ ننظر فى الأمر المروى هل يلائم أحوال الرّجل الّذى نسب اليه، و هل يمكن وقوعه فى ذلك العصر و المحيط أم لا؟ فهذه القواعد و أشباهها استعملها المحدّثون فى نقد الأحاديث و سَمَّوْها " أصول الحديث "، و بِذلك ميّزوا الأحاديث الصّحيحة من غيرها.

(لمحات من تأريخ السُّنّة و علوم الحديث ص ۲۰۰)

أمّا تسمية هٰذا العلم بِعلم أصول الحديث لأنّه علمٌ جامعٌ لِقواعد الحديث و أصولهٖ.

و تسميتُه بِعلم مصطلح الحديث لكون أصولهٖ و قواعدهٖ تغلب عليها الاصطلاحات الفنّية. و تسميتُه بِعلم دراية الحديث لِيكون مقابلًا لِعلم رواية الحديث.

و تسميتُه بِعلوم الحديث لكون هذا العلم خلاصة علومٍ متعدّدة و معارفَ متنوّعة مستقلّة فى موضوعها، و غايتها، و منهجها؛ اتّجه كلّ عالمٍ فى نشأتها الأولٰى الٰى ناحية واحدة منها، فكَثُرتِ العلومُ و انشعبتْ، و انطوتْ جميعًا تحت اسمٍ واحدٍ و هو " علوم الحديث "

فهذه الأربعة كلّها أسماء لِمسمًّى واحدٍ، أعنى المباحث الّتى تدور حول الرّواية و الرّاوى و المتون و الأسانيد من حيث القبول و الردّ.

(مقدّمة مِنْحَة المُغِيث شرح أَلْفِيّة العراقى فى الحديث ص ۳۰)

علم الحديث دراية: لقد كانت المباحث المتعلِّقة بِعلم الحديث دراية أنواعًا مختلفة فى نشأتها الأولٰى، و كانت - علٰى كثرتها - مستقلّة فى موضوعها و غايتها و منهجها. حتّٰى اذا شاع التّدوين و كثر التّصنيف اتّجه كلّ عالم الٰى ناحية، فكثرت العلوم و انطوت جميعًا تحت اسم واحد هو " علوم الحديث "

(علوم الحديث و مُصْطَلحُه لِلدّكتور صبحى الصّالح ص ۱۰۷)

و قد أطلق علماء الحديث علٰى علم الحديث دراية اسم " علوم الحديث " و اسم " مصطلح الحديث " و اسم " أصول الحديث " و كلّها أسماء لِمسمًّى واحدٍ و هو مجموعة القواعد و المسائل الّتى يعرف بها حال الرّاوى و المروى من حيث القبول و الرّدّ، و تناولوا تحت تلك الأسماء أقسام الحديث الصحيح و الحسن و الضعيف، و طرق التّحمّل و الأداء، و الجرح و التّعديل و غير ذلك.

و الحقّ أنّ الدّراية أعمّ من معرفة القواعد و القوانين المعرِّفة بِأحوال الرّاوى و المروى من حيث القبول و الرّدّ. فمعظّم المحدّثين المتقدّمين و المتأخرين يطلقونها علٰى ذلك و علٰى فهم المروى، و استخراج معانيه و أحكامه، لِهذا لَامَ بعضُ المحدّثين طلّابَ الحديث لِاقتصارهم على الحفظ و الكتابة و جمع طرق الأحاديث، من غير أن ينظروا كما نظر السّلف فى حال الرّاوى و المروى و استنباط ما فى السُّنن من الأحكام.

و اذا رأى بعضهم أنّ استنباط الأحكام خاصٌّ بِالفقيه، و أنّ وظيفة المحدّث أن يّروى ما سمعه من الأحاديث كما سمعه - فقد رأوا فى فهمهٖ لِما يرويه و درايتهٖ لِما يحمل - زيادة فى الفضل و كمالًا فى الاختيار. (أصول الحديث: علومه و مصطلحه لِلدّكتورمحمّد عجاج الخطيب الأستاذ فى كلية الشّريعة بِجامعة دمشق ص ۷)

علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث کی انواع واقسام:

اَب '' اُصولِ حدیث '' یا بالفاظِ دیگر '' علومِ حدیث '' کی انواع واقسام کو ترتیب وتہذیب کے ساتھ ذکر کرتے ہیں، اور یہ انواع واقسام اس لئے ذکر کرتے ہیں کہ قارئین کرام کو اچھی طرح معلوم ہو جائے کہ اِس کتاب میں ذکر کئے جانے والے علماء احناف کی ایک ہزار (۱۰۰۰) کتابیں سب اسی علم میں تحریر کی گئی ہیں، کیونکہ مذکورہ کتابیں یا تو تمام انواع پر مشتمل ہوتی ہیں، یا کئی انواع پر مشتمل اور اِس میں لکھی گئی ہیں، یا کم از کم انہی انواع میں سے کسی نوع سے متعلق اور اس میں لکھی گئی ہوتی ہیں۔

تمہید:

جاننا چاہئے کہ علوم حدیث کے انواع بے شمار ہیں۔ امام حازمی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب '' **العجالة** '' میں فرمایا ہے کہ علم حدیث بہت سے انواع پر مشتمل ہے جو کہ سو (۱۰۰) تک پہنچتے ہیں۔ اِن میں سے ہر نوع ایک مستقل علم ہے، اگر حدیث کا طالب علم اس میں اپنی ساری عمر بھی صرف کر دے تو اس کی تہہ تک نہیں پہنچ سکتا۔

امام حاکم ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ حافظ نیشاپوری رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب '' **معرفة علوم الحديث** '' میں اِن میں سے باون (۵۲) انواع ذکر کئے ہیں۔ اور حافظ ابو عمرو عثمان بن عبد الرحمٰن شہر زوری معروف بہ ابن الصلاح رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب '' **علوم الحديث** '' میں ان میں سے پینسٹھ (۶۵) انواع ذکر کئے ہیں اور فرمایا ہے: **و ليس ذٰلك بآخر الممكن فى ذٰلك فانّه قابل لِلتنويع الىٰ ما لا يُحصٰى، اذ لا تُحصٰى أحوال رُواة الحديث و صفاتهم و لا أحوال متون الحديث و صفاتها، و ما من حالة مّنها و لا صفة الّا و هى بصدد أن تفرد بالذكر و أهلها، فاذا هى نوع علىٰ حياله آه**

اور امام نووی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے بھی اپنی کتاب '' **التقريب و التيسير لِمعرفة سنن البشير النذير** ''

میں ان میں سے پینسٹھ (۶۵) انواع ذکر کئے ہیں تبعًا لابن الصّلاح

اور امام سیوطی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب ''تدریب الرّاوی شرح تقریب النواوی'' میں اِن میں سے ترانوے (۹۳) انواع ذکر کئے ہیں جن میں پینسٹھ (۶۵) تو وہ ہیں جنہیں امام نووی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے ذکر کیا ہے اور باقی انواع امام سیوطی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب کے آخر میں بڑھائے ہیں۔

مذکورہ کتابوں میں علوم الحدیث کی یہ انواع ایک تو نسبتاً کم ہیں اور پھر بعض کی تو تہذیب نہیں کی گئی ہے اور بعض میں مناسب ترتیب موجود نہیں ہے۔

ہم اِس علم کی ایک سو سات (۱۰۷) انواع کو چھ (۶) ابواب میں ذکر کرتے ہیں:

ہم اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ایک سو سات (۱۰۷) انواع ذکر کریں گے، جو اِس کثرت کے ساتھ اس میں کمالِ تہذیب اور مناسب ترتیب موجود ہو گی۔

پس ہم اپنے مقصود کو مندرجہ ذیل چھ (۶) ابواب میں بیان کرتے ہیں:

﴿ الباب الأوّل فی علوم رُواة الحدیث ﴾

(الفصل الأوّل فی العلوم المُعَرِّفة بِحال الرّاوی)

النّوع الأوّل(۱) معرفة صفة من تُقبل روایته و من تُردّ.

النّوع الثّانی (۲) علم الجرح و التّعدیل.

النّوع الثّالث (۳) معرفة الصّحابة رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ .

النّوع الرّابع (۴) معرفة من أسند عنه من الصّحابة الّذین ماتوا فی حیاة رسول اللّٰه صلّی اللّٰه علیه و سلّم.

النّوع الخامس (۵) معرفة الثّقات و الضّعفاء من الرّواة.

النّوع السّادس (۶) معرفة من اختلط فی آخر عمرہٖ من الثّقات.

النّوع السّابع (٧) معرفة الحفّاظ، و ذكر جماعة من الأمصار لهم حفظٌ و فقه، و بيان ما اختصّ بهٖ كلٌّ منهم من ناحية العلم.

النّوع الثّامن (٨) معرفة الوُحْدَان أى معرفة مَنْ لم يرو عنهم الّا راوٍ واحد.

النّوع التّاسع (٩) معرفة مَنْ لم يرو الّا حديثًا واحدًا.

النّوع العاشر (١٠) معرفة المُدَلِّسين.

(الفصل الثّانى فى العلوم الّتى تُبيِّنُ شخصَ الرّاوى)

(المبحث الأوّل فى علوم الرّواة التّاريخيّة)

النّوع الحادى عشر (١١) معرفة تواريخ الرّواة فى الوَفَيات و غيرها.

النّوع الثّانى عشر (١٢) معرفة طبقات الرّواة.

النّوع الثّالث عشر (١٣) معرفة التّابعين و المُخَضْرَمِين.

النّوع الرّابع عشر (١٤) معرفة ما رواه الصّحابة عن التّابعين عن الصّحابة.

النّوع الخامس عشر (١٥) معرفة أتباع التّابعين.

النّوع السّادس عشر (١٦) معرفة الإخْوة و الأخَوَات من العلماء و الرّواة.

النّوع السّابع عشر (١٧) معرفة المُدَبَّجِ و ما سواه من رواية الأقران.

النّوع الثّامن عشر (١٨) معرفة الأكابر الرّواة عن الأصاغر.

النّوع التّاسع عشر (١٩) معرفة السّابق و اللّاحق.

النّوع العشرون (٢٠) معرفة رواية الآباء عن الأبناء.

النّوع الحادى و العشرون (٢١) عكسُ ذٰلك: معرفة رواية الأبناء عن الآباء.

(المبحث الثّانى فى علوم أسماء الرّواة)

النّوع الثّانى و العشرون (٢٢) معرفة المُبْهَمات.

النّوع الثّالث و العشرون (٢٣) معرفة مَنْ ذكر بِأسماء مختلفة أو نعوتٍ متعدّدة.

النّوع الرّابع و العشرون (٢٤) معرفة الأسماء و الكُنٰى.

النّوع الخامس و العشرون (٢٥) معرفة كُنى المعروفين بِالأسماء دون الكُنٰى.

النّوع السّادس و العشرون (٢٦) معرفة مَنْ وافقت كنيتُه اسمَ أبيه.

النّوع السّابع و العشرون (٢٧) عكسُ ذٰلك: مَنْ وافق اسمُه كنية أبيه.

النّوع الثّامن و العشرون (٢٨) معرفة من وافقت كنيتُه كنية زوجتِه.

النّوع التّاسع و العشرون (٢٩) معرفة من وافق اسمُ شيخِه اسمَ أبيه.

النّوع الثّلاثون (٣٠) معرفة من اتفق اسمُه و اسمُ أبيه و جدّه - و قد يتفق الاسم و اسم الأب مع اسم الجدّ و اسم أبيه فصاعدًا.

النّوع الحادى و الثّلاثون (٣١) معرفة من اتفق اسمه و اسمُ شيخِه و شيخ شيخِه فصاعدًا - و قد يقع ذٰلك الاتفاق لِلرّاوى و لِشيخِه معًا.

النّوع الثّانى و الثّلاثون (٣٢) معرفة من اتفق اسمُ شيخِه و الرّاوى عنه.

النّوع الثّالث و الثّلاثون (٣٣) معرفة من اتفق اسمُه و كنيتُه.

النّوع الرّابع و الثّلاثون (٣٤) معرفة ألقاب المحدِّثين.

النّوع الخامس و الثّلاثون (٣٥) معرفة أنساب المحدِّثين.

النّوع السّادس و الثّلاثون (٣٦) معرفة المنسوبين الىٰ غير آبائهم.

النّوع السّابع و الثّلاثون (٣٧) معرفة النّسب الّتى باطنها علىٰ خلاف ظاهرها.

النّوع الثّامن و الثّلاثون (٣٨) معرفة من وافق اسمُه نسبَه.

النّوع التّاسع و الثّلاثون (٣٩) معرفة الأسماء الّتى يشترك فيها الرّجال و النّساء - و بيان قسمى هٰذا النّوع.

النّوع الأربعون (٤٠) معرفة الموالى من الرّواة و العلماء.

النّوع الحادى و الأربعون (٤١) معرفة أوطان الرّواة و بُلدانهم.

النّوع الثّانى و الأربعون (٤٢) معرفة الأسماء المفردة من الرّواة، و الكُنٰى و الألقاب.

النّوع الثّالث و الأربعون (٤٣) معرفة المُتَّفِق و المُفْتَرِق من الأسماء و الأنساب و نحوها.

النّوع الرّابع و الأربعون (٤٤) معرفة المُؤْتَلِف و المُخْتَلِف من الأسماء و الأنساب و ما يلتحق بها.

النّوع الخامس و الأربعون (٤٥) معرفة المتشابِه.

النّوع السّادس و الأربعون (٤٦) معرفة المشتبه المقلوب.

﴿ الباب الثّانى فى علوم رواية الحديث ﴾

النّوع السّابع و الأربعون (٤٧) معرفة آداب طالب الحديث.

النّوع الثّامن و الأربعون (٤٨) معرفة آداب المحدِّث.

النّوع التّاسع و الأربعون (٤٩) معرفة كيفيّة سماع الحديث و تحمّله.

النّوع الخمسون (٥٠) معرفة صفة رواية الحديث.

النّوع الحادى و الخمسون (٥١) معرفة كتابة الحديث.

﴿ الباب الثّالث فى علوم الحديث من حيث القبول و الردّ ﴾

(الفصل الأوّل فى أنواع الحديث المقبول)

النّوع الثّانى و الخمسون (٥٢) معرفة الحديث الصّحيح.

النّوع الثّالث و الخمسون (٥٣) معرفة الحديث الحسن.

النّوع الرّابع و الخمسون (٥٤) معرفة الصّحيح لِغيرِهِ.

النّوع الخامس و الخمسون (٥٥) معرفة الحسن لِغيرِهِ.

(الفصل الثّانى فى أنواع الحديث المردود)

النّوع السّادس و الخمسون (٥٦) معرفة الضّعيف.

النّوع السّابع و الخمسون (٥٧) معرفة المضعَّف.

النّوع الثّامن و الخمسون (٥٨) معرفة المتروك.

النّوع التّاسع و الخمسون (٥٩) معرفة المطروح.

النّوع السّتّون (٦٠) معرفة الحديث الموضوع.

﴿ الباب الرّابع فى علوم المتن ﴾

(الفصل الأوّل فى علوم المتن من حيث قائله)

النّوع الحادى و السّتّون (٦١) معرفة الحديث القدسى.

النّوع الثّانى و السّتّون (٦٢) معرفة الحديث المرفوع.

النّوع الثّالث و السّتّون (٦٣) معرفة الموقوف.

النّوع الرّابع و السّتّون (٦٤) معرفة المقطوع (و هو غير المنقطع).

(الفصل الثّانى فى علوم المتن من حيث درايتِهِ)

النّوع الخامس و السّتّون (٦٥) معرفة غريب الحديث.

النّوع السّادس و السّتّون (٦٦) معرفة أسباب ورود الحديث.

النّوع السّابع و السّتّون (٦٧) معرفة ناسخ الحديث و منسوخِهِ.

النّوع الثّامن و السّتّون (٦٨) معرفة تواريخ المتون (و منه معرفة الأوائل).

النّوع التّاسع و السّتّون (٦٩) معرفة مُخْتَلِفِ الحديث (و ربما سمّاه المحدّثون

"مشكل الحديث ").

النّوع السّبعون (٧٠) معرفة محكم الحديث.

النّوع الحادى و السّبعون (٧١) معرفة فقه الحديث.

النّوع الثّانى و السّبعون (٧٢) معرفة الحديث المتوقَّف فيه.

﴿ الباب الخامس فى علوم السّند ﴾

(الفصل الأوّل فى علوم السّند من حيث الاتّصال)

النّوع الثّالث و السّبعون (٧٣) معرفة المتّصل (و يقال له أيضًا الموصول).

النّوع الرّابع و السّبعون (٧٤) معرفة المسند.

النّوع الخامس و السّبعون (٧٥) معرفة المعنعن و المؤنّن.

النّوع السّادس و السّبعون (٧٦) معرفة المسلسل.

النّوع السّابع و السّبعون (٧٧) معرفة الإسناد العالى.

النّوع الثّامن و السّبعون (٧٨) معرفة الإسناد النّازل.

النّوع التّاسع و السّبعون (٧٩) معرفة صدق المحدِّث و إتقانه.

النّوع الثّمانون (٨٠) معرفة مذاكرة الحديث و التّمييز بها.

النّوع الحادى و الثّمانون (٨١) معرفة المزيد فى متّصل الأسانيد.

(الفصل الثّانى فى علوم السّند من حيث الانقطاع)

النّوع الثّانى و الثّمانون (٨٢) معرفة المنقطع.

النّوع الثّالث و الثّمانون (٨٣) معرفة المرسل.

النّوع الرّابع و الثّمانون (٨٤) معرفة المعلّق.

النّوع الخامس و الثّمانون (۸۵) معرفة المعضَل.

النّوع السّادس و الثّمانون (۸۶) معرفة المدلَّس.

النّوع السّابع و الثّمانون (۸۷) معرفة المراسيل الخفيِّ إرسالها.

﴿ الباب السّادس فی العلوم المشترکة بین السّند و المتن ﴾

(الفصل الأوّل فی تفرّد الحديث)

النّوع الثّامن و الثّمانون (۸۸) معرفة الغريب من الحديث.

النّوع التّاسع و الثّمانون (۸۹) معرفة الأفراد.

(الفصل الثّانی فی تعدّد رواة الحديث مع اتفاقهم)

النّوع التّسعون (۹۰) معرفة المتواتر.

النّوع الحادی و التّسعون (۹۱) معرفة المشهور.

النّوع الثّانی و التّسعون (۹۲) معرفة المستفيض.

النّوع الثّالث و التّسعون (۹۳) معرفة العزيز.

النّوع الرّابع و التّسعون (۹۴) معرفة المتابعات.

النّوع الخامس و التّسعون (۹۵) معرفة الشّواهد.

(الفصل الثّالث فی اختلاف روايات الحديث)

النّوع السّادس و التّسعون (۹۶) معرفة زيادات الثّقات.

النّوع السّابع و التّسعون (۹۷) معرفة الشّاذ.

النّوع الثّامن و التّسعون (۹۸) معرفة المحفوظ.

النّوع التّاسع و التّسعون (۹۹) معرفة المُنْكَر.

النّوع المائة (۱۰۰) معرفة المعروف.

النّوع الأول بعد المائة (۱۰۱) معرفة المضطرب.

النّوع الثّانی بعد المائة (۱۰۲) معرفة المقلوب.

النّوع الثّالث بعد المائة (۱۰۳) معرفة المنقلب.

النّوع الرّابع بعد المائة (۱۰۴) معرفة المُدْرَج فی الحدیث.

النّوع الخامس بعد المائة (۱۰۵) معرفة المصحَّف من أسانید الأحادیث و متونها.

النّوع السّادس بعد المائة (۱۰۶) معرفة المحرَّف.

النّوع السّابع بعد المائة (۱۰۷) معرفة الحدیثِ المُعَلَّلِ أو المُعَلِّ.

اِس کے بعد مناسب تو یہ تھا کہ اِن انواع کی تعریفات اور ہر نوع کی اہمیت، ضرورت اور نفع، اور ہر نوع کی اجمالی اقسام اور مثالیں ذکر کی جائیں، مگر فی الحال طوالت سے بچنے کی خاطر اِن اُمور کو یہاں نظر انداز کرتے ہیں، اگر اللہ تعالیٰ کی توفیق شامل حال رہی تو آئندہ اِن تمام اُمور کو ایک مستقل تالیف میں ذکر کریں گے۔ **ان شاء اللّٰہ تعالیٰ**

علم اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں علماء احناف کی تالیفات وتصنیفات

جیسا کہ بندہ نے پہلے عرض کیا ہے کہ حضرات علماء احناف کا اِس علم میں بہت بڑا حصہ ہے۔

اُصولِ فقہ کی کتابوں کے مبحث "سنّة الرّسول" میں اُصولِ حدیث کا بیان:

اُنہوں نے اِس علم میں بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ ایک تو اُنہوں نے اُصولِ حدیث کو اُصولِ فقہ کی کتابوں کے مبحث "سنّة الرّسول" کے ضمن میں اچھی طرح بیان کیا ہے، کیونکہ اُن کے نزدیک علم اُصولِ حدیث کی غرض، صحیح وضعیف اور راجح ومرجوح کی تمیز کرنا ہے، احکام کے استنباط کے آسان ہونے اور پوری بصیرت کے ساتھ مسائل شرعیہ کے دلائل پر علم حاصل ہو جانے کے لئے۔

جیسے " الفُصول فی الأُصول " (مبحث السنّة) للامام أبی بکر أحمد بن علیّ الجصّاص الرّازیّ الحنفی، المولود سنة ۳۰۵ھ، المتوفّٰی سنة ۳۷۰ھ،

و" تقویم الأدلّة " (مبحث السنّة) لِلامام أبی زید عبداللّٰه بن عُمر بن عیسی الدّبوسی، الحنفی، المولود سنة ۳۶۹ھ تقریبًا، المتوفّٰی سنة ۴۳۰ھ و قیل سنة ۴۳۲ھ

و"کنزالوصول الٰی معرفة الأُصول " المعروف بِأُصول البَزْدَوی (مبحث السنّة) لِلامام فخرالاسلام أبی العُسْر علیّ بن محمّد بن الحسین البَزْدَوی، الحنفی، المولود سنة ۴۰۰ھ، المتوفّٰی سنة ۴۸۲ھ

و"أُصول السَّرَخْسی " (مبحث السنّة) لِلامام شمس الآئمّة محمّد بن أحمد بن سَهْل السَّرخسی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۴۸۳ھ

و" کشف الأسرار شرح أُصول البزدوی " لعبدالعزیز بن أحمد البخاریّ الحنفی المتوفّٰی سنة ۷۳۰ھ

و" الشّامل " شرح أُصول البزدوی لِامیر کاتب بن أمیر عمر الفارابیّ الأتقانیّ الحنفی المتوفّٰی سنة ۷۵۸ھ، اور یہ کتاب (الشّامل) اُصولِ حدیث کے بیان میں ایک وسیع ترین کتاب ہے چنانچہ اِس میں کتاب السنّة تقریباً تیرہ سو (۱۳۰۰) بڑی سائز کے صفحات پر مشتمل ہے، یہ کتاب قاہرہ میں موجود ہے اور بندہ (راقم الحروف) نے خود ۲۲/ رجب ۱۴۲۴ھ کو "الشّامل" کا مخطوطہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی کی مجلس الدّعوة و التّحقیق الاسلامی کے مکتبہ میں دیکھا ہے۔

اسی طرح اُصول فقہ کی دیگر کتابوں میں بھی "سنّة الرّسول" کے ضمن میں اُصولِ حدیث اچھی طرح بیان ہوئی ہے۔

امام ابو جعفر الطحاوی کی کتب حدیث میں اُصولِ حدیث کا بیان، اور شرائط العمل بِأخبار الآحاد فی الأحکام:

اوراسی طرح الامام أبوجعفرالطّحاویّ الحنفی، المولود سنة ۲۳۹ھ، المتوفّٰی سنة ۳۲۱ھ نے اپنی کتبِ حدیث جیسے "شرح معانی الآثار" اور "مشکل الآثار" کے متعدد مواضع میں احادیثِ مبارکہ میں احناف کے اُصول و قواعد کی طرف اشارہ کیا ہے، اور بحثِ احادیث کے سلسلہ میں متونِ حدیث میں بہت سی علتوں کی طرف اشارہ بھی کیا ہے، جسے اُصولیین کی اصطلاح میں "شرائط العمل بأخبار الآحاد فی الأحکام" کہتے ہیں۔

حضرات علماء احناف کی اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں ترتیب وار اجزاء کی شکل میں:

دوسرا یہ کہ انہوں (حضرات علماء احناف) نے اِس علم میں بہت سی مستقل کتابیں بھی تصنیف کی ہیں، جو ہم نے ذکر کی ہیں، اُن کی تعداد ایک ہزار (۱۰۰۰) تک پہنچتی ہے اور جیسا کہ اِس سے قبل بھی

عرض کیا جا چکا ہے، اِن میں سے بہت سی کتابیں بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ہم نے جو یہ ایک ہزار کتابیں یہاں ذکر کی ہیں تو انہیں بیس (۲۰) اجزاء میں پیش کیا ہے۔ ہر ہر جزء میں پچاس، پچاس (۵۰، ۵۰) کتابیں درج ہیں اور ہر جزء کی کتابیں اُسی جزء میں اُن کے مصنفین کی تواریخِ وفات کی ترتیب پر لائی گئی ہیں۔

فنقول بسم اللّٰہ و باللّٰہ التّوفیق :

الجزء الأوّل

۱. " التّسوية بين حدّثنا و أخبرنا " لِلامام أبی جعفر احمد بن محمد بن سلامة الأزدی الطّحاویّ الحنفی، المتوفّی سنة ۳۲۱ھ

۲. " المغنی فی علم الحدیث " لِلشّیخ عمر بن بدر بن سعید الموصلیّ الحنفی، المتوفّی سنة ۶۲۲ھ

۳. " المنتخب فی علوم الحدیث " لِلامام ابن الامام أخو الامام و والد الامامین، العلّامة المحدّث الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینیّ المصری، الحنفی المعروف بِابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّی سنة ۷۵۰ھ. انہوں نے اس میں ابن الصلاح کے علوم الحدیث کا اختصار کیا ہے، ابن فہد رَحِمَہُ اللّٰہُ نے " **لَحْظ الأَلحاظ**" ص۱۲۶ میں ذکر کیا ہے کہ انہوں نے اِس میں ابن الصلاح کی کتاب کا بہت اچھا اور پورا اختصار کیا ہے۔

مآخذ و مراجع جزء اول

(۱): یہ کتاب "خمس رسائل فی علوم الحدیث" کے مجموعہ میں "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" حلب - شام سے، اور "دار البشائر الاسلامیّة" بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۲): أنظر: "شوقِ حدیث" لِلشّیخ العلّامة مولانا محمّد سرفراز خان صفدر، ص ۱۳۱.

(۳): یہ کتاب "دار البشائر الاسلامیّة" بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۔"اِصلاح ابن الصّلاح " لِلامام الحافظ علاء الدّين أبی عبدالله مُغُلُطَای بن قِلِيج البَكْجَرِیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ المتوفّی سنة ۷۶۲ھ۔ یہ ابن الصلاح کے علوم الحدیث کا حاشیہ ہے۔

۵. " نظم " محاسن الاصطلاح و تضمين كتاب ابن الصّلاح لِلبُلْقِينی" تألیف الامام الأديب المحدّث زين الدّين أبی العِزّ طاهر بن الحسن بن عمر بن الحسن بن حبيب الحلبی، الحنفی، و يُعرف بِابن حبيب، المولود بعد سنة ۷۴۰ھ، المتوفّی سنة ۸۰۸ھ.

حافظ ابن حجر نے " اِنباء الغُمْر " ج۵ص۳۲۵میں فرمایا ہے کہ یہ بُلقینی کے " محاسن الاصطلاح " کا بہترین منظومہ ہے۔

۶. " المختصر الجامع لِمعرفة علوم الحديث " لِلسيّد الشّريف أبی الحسن علیّ بن محمّد بن علیّ الحُسَينیّ الجرجانیّ الحنفی المتوفّی بِشيراز سنة ۸۱۶ھ

۷. " جواهر الأُصول فی علم حديث الرّسول " لِلامام العلّامة الشّيخ أبی الفيض محمّد بن محمّد بن علیّ الفارسیّ الحنفی، المشهور بِفصيح الهروی، المتوفّی بعد رمضان سنة ۸۳۷ھ

---

(۴): أُنظر: مقدّمة "قَفْو الأَثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأَثَر" لِلشّيخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة، ص ۲۱.

(۵): أُنظر: مقدّمة "قَفْو الأَثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأَثَر" ص۱۹۔

(۶): یہ کتاب "الجامع لِلامام التّرمذی" مطبوعہ "ایچ-ایم-سعید کمپنی" کراچی کی ابتدا میں درج ہے، اور "شرح أصول الحديث علی رسالة البركوی" لِداؤد القارصی کے ساتھ یکجا "دارالكتب العلميّة" بیروت-لبنان سے بھی ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷): یہ کتاب "الدّار السّلفيّة" بمبئی- ہندوستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۸. " العالی الرّتبة شرح نظم النخبة " لِلامام المحدّث تقیّ الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن محمّد بن حسن التّمیمیّ الشُّمُنّی، القُسْطَنْطِینیّ الأصل، الاسکندریّ المولد، ثمّ القاهری، المالکی، ثمّ الحنفی، المولود سنة ۸۰۱ھ، المتوفّی سنة ۸۷۷ھ و قیل سنة ۸۷۲ھ

۹. " القول المُبْتَکَر علٰی شرح نخبة الفکر " لِلامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغَا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۱۰. " شرح القصیدة الغرامیّة " لِلامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغَا الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۱۱. " حاشیة شرح ألفیة العراقی " لِلامام المحدّث العلّامة زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغَا الجمالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّی سنة ۸۷۹ھ

۱۲. " شرح ألفیة العراقی " لِلامام الفقیه المحدّث الأصولیّ النّحوی زین الدّین أبی محمّد عبدالرّحمٰن بن أبی بکر العینیّ الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ۸۳۷ھ، المتوفّی سنة ۸۹۳ھ

---

(۸): یہ کتاب "دار ابن حزم" بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹): یہ کتاب "بهجة النّظر علٰی شرح نخبة الفکر" لِأبی الحسن السِّنْدی کے ہامش پر "اکادیمیّة الشّاه ولیّ اللّٰه" حیدرآباد - سندھ - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۰): أنظر: "شوقِ حدیث" لِلشّیخ العلّامة مولانا محمّد سرفراز خان صفدر، ص ۱۳۰.

(۱۱): أنظر: مقدّمة "قَفْوالأثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأثَر" لِلشّیخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة، ص ۲۲.

(۱۲): أنظر: مقدّمة " قَفْو الأثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأثَر " ص ۲۲، و" شوقِ حدیث " لِلشّیخ العلّامة مولانا محمّد سرفراز خان صفدر، ص ۱۳۳.

١٣. " شرح ألفية العراقى " لِلامام الفقيه الأصولى المحدّث برهان الدّين ابراهيم بن محمّد بن ابراهيم الحلبى، الحنفى، المولود بِحلب حوالى سنة ٨٦٥ھ، المتوفّى بِالقُسْطَنْطِينِيّة سنة ٩٥٦ھ

١٤. " مَنْحُ النُغْبَة علىٰ شرح النُخْبَة " لِلامام المحدّث المؤرّخ رضى الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن ابراهيم بن يوسف الحلبى، التّاذفى، الحنفى، الشّهير بِابن الحنبلى، المولود سنة ٩٠٨ھ، المتوفّى سنة ٩٧١ھ

١٥. " قَفْوُ الأثر فى صَفْوِ علوم الأثر " لِلامام المحدّث المؤرّخ رضىّ الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن ابراهيم بن يوسف بن عبدالرّحمٰن الحلبى، الحنفى، المعروف بِابن الحنبلى، الشّهير بِالتّاذفى، المولود سنة ٩٠٨ھ، المتوفّى سنة ٩٧١ھ

١٦. " مُلخّص شرح ألفية العراقى " لِلسيّد الشّريف مُحمّد أمين الشّهير بِأمير بادشاه البخارى، الحنفى، الفقيه الأُصولى، نزيل مكّة المكرّمة، المولود...، المتوفّى حوالى سنة ٩٨٧ھ

---

(١٣): أُنظر: مقدّمة " قَفْو الأَثَر فى صَفْوِ عُلُوم الأَثَر " ص٢٢، و" شوقِ حديث " ص ١٣٣.

(١٤): أُنظر: مقدّمة " قَفْو الأَثَر فى صَفْوِ عُلُوم الأَثَر " ص ٢٨.

(١٥): یہ کتاب پہلی بار قاہرہ- مصر سے ١٣٢٦ ہجری میں اور دوسری بار "دار البشائر الاسلامیّة "بیروت- لبنان، اور "مکتب المطبوعات الاسلامیّة "حلب- شام سے ١٤٠٨ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٦): أُنظر: مقدّمة "قَفْو الأَثَر فى صَفْوِ عُلُوم الأَثَر" ص ٢٢۔

۱۷. " مصطلحات أهل الأثر علٰی شرح نُخبة الفكر " لِلامام العلّامة نورالـدّين أبـی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّاعلیّ القاری، المولود بِهراة سنة. ..، المتوفّی بِمكّة فی شوّال سنة ۱۰۱۴ھ، دفين المعلاة.

۱۸. " اِمعان النظر بِشرح شرح نُخبة الفكر " لِلامام المحدّث القاضی محمّد أكرم بن عبدالرّحمٰن النّصَربُوریّ السِّندی ثمّ المكّی، الحنفی، المولود فـی اَوائـل القـرن الحادی عشر، المتوفّی...،

۱۹. " شرح نُخبة الفكر " لِلشّيخ اسمٰعيل حقی بن مُصـطفٰی التّركـیّ الاصـطنبولی، الحنفی، المولود سنة ۱۰۶۳ھ، المتوفّی سنة ۱۱۳۷ھ

۲۰. " بهجة النّظر شرحٌ علٰی شرح نُخبـة الفكـر " لِسـند المحـدّثين العلّامـة أبـی الحسن بن محمّد صادق بن عبدالهادی السّـندی المـدنی الحنفـی، نزيـل المدينـة المنوّرة، المتوفّی بها سنة ۱۱۳۸ھ

---

(۱۷): یہ کتاب بیروت - لبنان، اور "قدیمی کتب خانہ" آرام باغ - کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۸): یہ کتاب "اکادیمیّة الشّاه ولیّ اللّٰـه" حیدرآباد - سندھ - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۹): أنظر: مقدّمة " قَفْو الأَثَر فی صَفْوِ عُلُوم الأَثَر " ص ۲۵.

(۲۰): یہ کتاب "اکادیمیّة الشّاه ولیّ اللّٰـه" حیدرآباد - سندھ - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۱. " نتيجة النّظر شرح نُخبة الفكر " لِلامام المحدّث المُسنِد شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن حسن، الحنفى، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقى، التُركَمانىّ الأصل، الشّامىّ المولد، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّى بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

۲۲. " بُلْغَة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب " لِلامام الحافظ المحدّث اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضٰى الحُسَينىّ العَلَوىّ الزَّبِيدىّ المصرى، الحنفى، شارح " القاموس " و " الإحياء "، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ. اِس کتاب کی تالیف کے وقت مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی عمر اَٹھارہ(۱۸) سال تھی تو یہ اُن کی فوقیت، سمجھداری، متانتِ علمی اور مہارت کی دلیل ہے۔

۲۳. " كوثر النّبى فى أصول الحديث النّبوى " لِلشّيخ المحدّث عبدالعزيز بن أحمد بن حامد القرشىّ الفريهارىّ الملتانىّ الحنفى، صاحب " النّبراس شرح شرح العقائد "، المتوفّى فى شبابه حين جاوز ثلٰثين سنة، بعد سنة ۱۲۳۹ھ بِقليلٍ.

۲۴. " ظفر الأمانى شرح مختصر السيّد الشّريف الجرجانى فى مصطلح الحديث " لِلعلّامة مولانا محمّد عبدالحىّ اللّكنوى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّى سنة ۱۳۰۴ھ

---

(۲۱): أُنظر: مقدّمة " قَفْو الأَثَر فى صَفْوِ عُلُوم الأَثَر" ص ۲۵.

(۲۲): یہ کتاب " قَفْو الأَثَر فى صَفْوِ عُلُوم الأَثَر" کے ساتھ ایک مجلد میں پہلی بار قاہرہ - مصر سے ۱۳۲۶ ہجری میں، اور دوسری بار " دار البشائر الاسلاميّة " بیروت - لبنان، اور " مكتب المطبوعات الاسلاميّة " حلب - شام سے ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۳): یہ کتاب "مكتبه امداديه" ملتان - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۴): یہ کتاب "الجامعة الاسلاميّة" اعظم گڈھ - ہندوستان، اور "دار ابن حزم" بیروت - لبنان سے ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۵. " الرّ فع و التّكميل فى الجرح و التعديل " لِلعلّامة مولانا محمّد عبدالحىّ اللّكنوى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّى سنة ۱۳۰۴ھ

۲۶. " الأجوبة الفاضلة لِلأسئلة العشرة الكاملة " لِلعلّامة مولانا محمّد عبد الحىّ اللّكنوى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّى سنة ۱۳۰۴ھ

۲۷. " عُمدة الأُصول فى حديث الرّسول " و شَرحُه " نبذة الأصول " لِلشّيخ المحدّث مولانا محمّد شاه القرشىّ الصدّيقىّ الحنفى، مدرّس مدرسة فتحفورى دهلى، المتوفّى فى شهر رمضان بعد العشرين سنة ۱۳۰۵ھ

۲۸. " اِنهاء السّكن الىٰ مَن يطالع اِعلاء السنَن " (قواعد فى علوم الحديث) لِلعلّامة المحقّق المحدّث الفقيه مولانا ظفر أحمد العثمانىّ التّهانوى، المولود سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّى سنة ۱۳۹۴ھ.

اِن کے علاوہ بہت سے احناف حضرات نے اُصولِ حدیث کے سلسلہ میں مختصر اور مطول کتابیں تصنیف فرمائی ہیں۔

---

(۲۵): یہ کتاب پہلی بار مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی حیات میں ۱۳۰۱ ہجری میں "مطبع الأنوار المحمّديّة" لکھنؤ-ہندوستان سے، دوسری بار مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی وفات کے بعد ۱۳۰۹ ہجری میں" المطبع العلوى" لکھنؤ-ہندوستان سے، اور پھر تقریباً ایک سو سال بعد ۱۴۰۶ ہجری میں بیروت-لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۶): یہ کتاب پہلی بار حلب-شام سے ۱۳۸۴ ہجری میں، دوسری بار قاہرہ-مصر سے ۱۴۰۴ ہجری میں، اور تیسری بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۷): یہ کتاب "المطبع المجتبائى" ہندوستان سے ۱۲۹۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۸): یہ کتاب ایک ضخیم مجلد میں "اِعلاء السُّنَن" کی مقدمہ کے طور پر اس کے ساتھ "اِدارة القرآن و العلوم الاسلاميّة" کراچی-پاکستان سے مسلسل طبع ہو کر شائع ہوتی رہی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

اور مندرجہ ذیل وقیع مقدمات اور کتابوں میں بھی اُصولِ حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:

۲۹. " مقدّمة عُمدة القاری " لِلعلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

۳۰. " مقدّمة فی بیان بعض مصطلحات الحدیث " لِلشیخ عبدالحقّ المحدّث الدّهلوی، المتوفّی سنة ۱۰۵۲ھ

۳۱. " عُجالۂ نافعہ " (بِالفارسیّة) لِلشّاه عبدالعزیز المحدّث الدّهلوی، المتوفّی سنة ۱۲۳۹ھ

۳۲. " بُستان المحدّثین " (بِالفارسیّة) لِلشّاه عبدالعزیز المحدّث الدّهلوی، المتوفّی سنة ۱۲۳۹ھ

۳۳. " مقدّمة حاشیة البخاری " لِمولانا أحمد علیّ السّهارنفوری، المتوفّی سنة ۱۲۹۷ھ

۳۴. " مقدّمة لامع الدّراری " لِمولانا محمّد یحییٰ الکاندهلوی، المتوفّی سنة ۱۳۳۴ھ

---

(۲۹): یہ مقدمہ، "عمدة القاری شرح صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ اس کے ساتھ مسلسل طبع ہو کر شائع ہوتی رہی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۰): یہ کتاب، "مشکوٰة المصابیح" مطبوعہ "أصحّ المطابع و کارخانۂ تجارت کتب" دہلی- ہندوستان، اور "المطبعة العربیّة" پرانی انارکلی- لاہور- پاکستان کی ابتدا میں درج ہے۔

(۳۱): یہ کتاب "میر محمد، کتب خانہ" آرام باغ- کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۲): یہ کتاب "ایچ- ایم- سعید کمپنی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۳): یہ مقدمہ، "صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ مسلسل اس کے ساتھ طبع ہوتا رہا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴): یہ مقدمہ، "لامع الدّراری علی صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ "المکتبة الیحیویّة" سہارنپور- ہندوستان سے ۱۳۷۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۵. " مقدّمة بذل المجهود " لِمولانا خليل أحمد السّهارنفوری، المتوفّی سنة ۱۳۴۶ھ

۳۶. " مقدّمة فتح الملهم " لِمولانا شبير أحمد العثمانی، المتوفّی سنة ۱۳۶۹ھ

۳۷. " مقدّمة نصب الرّاية " لِلعلّامة محمّد زاهد الكوثری، المتوفّی سنة ۱۳۷۲ھ

۳۸. " مقدّمه ترجمان السنّه " لِمولانا بدرعالم المدنی، المتوفّی سنة ۱۳۸۵ھ

۳۹. " عوارف المنن مقدّمة معارف السّنن " لِمحدّث العصر مولانا السيّد محمّد يوسف البنّوری، المتوفّی سنة ۱۳۹۷ھ

---

(۳۵): یہ مقدمہ، "بذل المجهود فی حلّ أبی داؤد" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ مسلسل اس کے ساتھ طبع ہوتا رہا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۶): یہ مقدمہ، "فتح الملهم شرح صحيح مسلم" مطبوعہ "مدینہ پریس" بجنور-ہندوستان کی ابتدا میں درج ہے، اور مستقل طور پر ایک ضخیم مجلد میں علامہ شیخ عبد الفتاح ابوغدہ رَحِمَہُ اللّٰہ کی تحقیق کے ساتھ " مَبَادِئُ عِلمِ الحديثِ و أُصولُه " کے نام سے بیروت-لبنان سے بھی طبع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۷): یہ مقدمہ، " نصب الرأية لأحاديث الهداية " کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ "دار احياء التّراث العربی" بیروت-لبنان سے طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۸): یہ مقدمہ، "ترجمان السُنّة" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ " مکتبہ رحمانیہ " لاہور- پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹): اِس مقدمہ (کتاب) کا اُردو ترجمہ، جو حضرت علامہ مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہید قدس سرہ نے کیا ہے، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی کے ترجمان "ماہنامہ بینات" میں قسط وار ۱۳۹۲ ہجری کے وسط سے ۱۳۹۴ ہجری کے وسط تک شائع ہوتا رہا۔ پھر یہ مقدمہ مستقل کتابی صورت میں ۱۴۲۲ ہجری میں "بیت العلم" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۰. " ماتَمَسُ اليه الحاجة لِمَن يطالع سننَ ابن ماجه " (الإمام ابن ماجه و كتابه السُّنَن) لِلعلّامة مولانا محمّد عبد الرشيد النّعمانى، المتوفّى۲۹/ربيع الثانى سنة ۱۴۲۰ھ.

علّامہ شیخ عبد الفتاح ابو غدہ الحنفی رَحِمَہُ اللّٰہُ (متوفیٰ ۱۴۱۷ھ) کی اِس فن میں تالیفات:

۴۱. " لمحات من تاريخ السنّة و علوم الحديث "

۴۲. " صفحة مُشرِقة من تاريخ سماع الحديث عند المحدّثين "

۴۳. " اُمَراءُ المؤمنين فى الحديث "

۴۴. " الإسناد من الدّين "

۴۵. " مسئلة خلق القرآن و أثرها فى صفوف الرُّواة و المحدّثين و كُتُب الجرح و التعديل "

---

(۴۰): یہ کتاب پہلی، دوسری، تیسری اور چوتھی بار پاکستان میں، پانچویں بار ۱۴۰۴ ہجری میں دوحہ - قطر میں، اور چھٹی بار ۱۴۱۹ ہجری میں بیروت - لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۱): یہ کتاب پہلی بار "مطابع دار عالَم الكتب" بیروت - لبنان سے ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۲): یہ کتاب پہلی بار بیروت - لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۳): یہ کتاب پہلی بار بیروت - لبنان، اور حلب - شام سے ۱۴۱۱ ہجری میں "جواب الحافظ عبد العظيم المنذرى عن أسئلة فى الجرح و التعديل" کے ساتھ یکجا طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۴): یہ کتاب پہلی بار بیروت - لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۵): یہ رسالہ پہلی بار بیروت - لبنان سے ۱۳۹۱ ہجری میں طبع ہوا ہے اور یہ، تعلیقات "قواعد فى علوم الحديث" میں صفحہ ۳۶۱ سے ۳۸۰ تک بھی درج ہے۔ اُنظر: "اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح" ص۱۸۶و۱۸۷۔

۴۶. " السنّة النّبويّة و بيان مدلولها الشرعيّ، و التعريف بِحال سنن الدّارقُطنى "

۴۷. " منهج السّلف فى السّؤال عن العلم و فى تعلّم ما يقع و ما لم يقع "

وغیرہ رسائل۔

شیخ عبد الفتاح ابو غدہ الحنفی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی تحقیقات و تعلیقات:

۴۸. " التحقيق و التعليق على الرّفع و التكميل فى الجرح و التعديل للّكنوى "

۴۹. " التحقيق و التعليق علٰى قواعد فى علوم الحديث لِمولانا ظفر أحمد العثمانى "

۵۰. " التّعليقات الحافلة على الأجوبة الفاضلة لِلّكنوى "

اور اِس کے علاوہ دیگر کتب و رسائل، جو احادیث کی اہم ابحاث پر مشتمل ہیں۔

---

(۴۶): یہ کتاب پہلی بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۷): یہ کتاب پہلی بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔ اُنظر: "اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح" ص ۲۰۰۔

(۴۸): یہ کتاب بیروت-لبنان سے ۱۴۰۶ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹): یہ کتاب ایک ضخیم جلد میں بیروت-لبنان سے ۱۳۹۲ ہجری میں، اور اسی طرح "اِدارة القرآن والعلوم الاسلاميّة" کراچی-پاکستان سے کئی بار طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۰): یہ کتاب پہلی بار حلب-شام سے ۱۳۸۴ ہجری میں، دوسری بار قاہرہ-مصر سے ۱۴۰۴ ہجری میں، اور تیسری بار بیروت-لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّانی

۵۱."الحُجَج الصّغیر" تألیف الامام القاضی الحافظ عیسی بن أبان بن صَدَقة، الحنفی، المتوفّٰی سنة۲۲۱ھ.

یہ احناف کی اُصولِ حدیث میں سب سے پہلی مستقل کتاب ہے، اور عیسی بن اَبان، امام محمد رَحِمَہُ اللّٰہُ کے تلمیذ رشید اور اُن کے اَخص الخواص شاگرد ہیں۔

تو انہوں نے جو اُصول و قواعد وضع کئے ہیں وہ امام محمد رَحِمَہُ اللّٰہُ ہی سے ماخوذ ہیں کیونکہ انہوں نے فقاہت امام محمد رَحِمَہُ اللّٰہُ سے حاصل کی اور اُنہی سے علوم میں فراغت پائی اور ہمیشہ اُن کے لازم و ملزوم رہے۔

۵۲."معجم الشّیوخ" تألیف الشّیخ الحافظ أبی الحسن عبدالباقی بن قانع بن مرزوق البغدادی الحنفی، المولود سنة۲۹۵ھ، المتوفّٰی سنة۳۵۱ھ

مآخذ و مراجع جزء دوم

(۵۱): أُنظر: " دراسات فی أُصول الحدیث علٰی مَنْهج الحنفیّة " لِلشّیخ عبدالمجید التّرکمانی، ص۲۸ الٰی ۳۶ و کذا " مقدّمة اِعلاء السُّنَن " ج:۳ (أبو حنیفة و أصحابه المحدّثون) لِلشّیخ العلّامة مولانا ظفر أحمد العثمانی، ص۲۰۹ .

(۵۲): أُنظر: " هدیّة العارفین، اسماء المؤلّفین واٰثار المصنّفین من کشف الظّنون " لِاسماعیل باشا البغدادی، جلد ۱ ص ۴۹۵ و کذا " کشف الظّنون عن أسامی الکتب و الفنون " لِلعلّامة مصطفی الرّومیّ الحنفیّ الشّهیر بِالمُلّا کاتب الجلبی و المعروف بِحاجی خلیفة، ج ۲ ص ۱۷۳۵ .

۵۳." معرفة الصّحابة " تـألیف الشّیخ العلّامة أبی العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّد بن المُستغفِر بن الفتح المُستغفِری النّسفی، الحنفی، المولود سنة۳۵۰ھ، المتوفّٰی سنة۴۳۲ھ

۵۴." الوقوف علی الموقوف " تألیف الشّیخ الحافظ أبی حفص عُمر بن بدر بن سعید الموصلی، الحنفی، المولود سنة ۵۵۷ھ، المتوفّٰی سنة۶۲۲ھ

۵۵." مُشْتَبه النّسب فی أسماء الرّجال " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی العلاء محمود بن أبی بکر الکلاباذیّ البخاری، الحنفی، المولود سنة۶۴۴ھ، المتوفّٰی سنة۷۰۰ ھ

۵۶." المُؤتلف و المُختلف " تألیف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینیّ المصری، الحنفی، المعروف بِابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ ھ

---

(۵۳): أُنظر: " کشف الظّنون " ج ۲ ص ۱۷۳۹ و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " لِعمر رضا کحّاله، ج۳ ص ۱۵۰ و کذا " هدیّة العارفین " ج ۱ص۲۵۳ و کذا " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " لِلشّیخ العلّامة محمّد بن جعفر الکتانی،ص۱۰۵ و کذا " مقدّمة اِعلاء السُّنَن " ج:۳ (أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون) ص۱۶۹ .

(۵۴): یہ کتاب "دار العاصمة " ریاض-سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے،اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۵): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج۲ ص۴۰۶ و کذا " معجم المؤلّفین " ج۱۲ ص۱۵۵ و کذا " ایضاح المکنون فی الذّیل علی کشف الظّنون " لِاسماعیل باشا البغدادی، ج۲ ص۴۸۶ و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " لِلعلّامة عبدالحیٔ اللکنوی،ص۲۱۱ .

(۵۶): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص۹۷ و کذا " أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون " ص۲۰۹ و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص۱۲۳ و کذا " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکلی " ج۴ ص ۳۱۱.

۵۷." کتاب الضعفاء و المتروکین " تألیف الامام الحافظ قاضی القضاۃ علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینیّ المصری، الحنفی، المعروف بِابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ ھ

۵۸." اختصارتلخیص المتشابه " تألیف الامام الحافظ قاضی القضاۃ علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهیم الماردینیّ المصری، الحنفی، المعروف بِابن التُرکَمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی سنة ۷۵۰ ھ

(یہ خطیب بغدادی کی کتاب "تلخیص المتشابه" کا اختصار ہے)

۵۹." ذیل کتاب الضّعفاء " تألیف الامام الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلطای بن قِلِیج البَکْجَریّ المصری، الحنفی، المولود سنة۶۸۹ھ، المتوفّٰی سنة۷۶۲ ھ

(یہ ابوالفرج عبدالرحمٰن بن علی الجوزی کی کتاب " کتاب الضّعفاء" کی ذیل ہے)

۶۰." اِشراقات الأصول فی أحادیث الرّسول " تألیف الشّیخ العلّامة جلال الدّین محمّد بن عبداللّٰه القاینّی (نسبة لِقاین بلدة بین طبس و نیسابور) مولدًا، النّسفیّ موطنًا، الحنفی، المتوفّٰی بِهراة سنة۸۳۸ھ

---

(۵۷): أُنظر: " أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون " ص۲۰۹ و کذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص۱۲۳ و کذا " کشف الظّنون " ج۲ ص۱۰۸۷ وکذا " الأعلام لِلزِرکلی " ج۴ ص۳۱۱.

(۵۸): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص۱۰۰ و کذا " مَوْسُوعَة عُلُوم الحدیث وَ فُنُونِه" لِلشّیخ سیّد عبدالماجد الغَوْری، ج۳ص۱۳۸ و ۱۳۹ وکذا " مَصَادِر الحدیث وَ مَرَاجِعه" لِلشّیخ سیّد عبدالماجد الغَوْری ج۲ ص ۵۰۷ و کذا " الحدیث و المحدّثون " لِمحمّد محمّد أبی زهو ،ص۴۷۱ .

(۵۹): أُنظر: " کشف الظّنون " ج۲ ص۱۰۸۷ و کذا " الحدیث و المحدّثون " ص۴۶۱ و کذا " تاریخ فنون الحدیث النّبوی " لِلشّیخ محمّد عبدالعزیز الخَوْلی،ص۲۶۷ .

(۶۰): أُنظر: " ایضاح المکنون" ج۱ ص۸۶ و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج۱۰ ص۲۳۱ و کذا " کشف الظّنون" ج۱ ص۱۰۳ و کذا " هدیّة العارفین " ج۲ ص۱۸۹

۶۱." المختصر فی علم الأثر " تألیف الشّیخ العلّامة مُحیّ الدّین أبی عبد اللّٰه محمّد بن سلیمان بن سعد (أو سعید) بن مسعود الرّومیّ البرعمی (أو البرغمی بالغین المعجمة) الکافیجی، الحنفی، المولود سنة ۷۸۸ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ و قیل سنة۸۷۳ھ

(یہ کتاب سید شریف جُرجانی کی " **المختصر الجامع لِمعرفة علوم الحدیث** " کے ساتھ ہی ایک مجلد میں "**مطبع دار الرّشید**" ریاض-سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۶۲." کتاب الثّقات " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

(اِس تالیف میں اُن ثقات کو جمع کیا گیا ہے جو صحاحِ ستّہ میں مذکور نہیں ہیں اور یہ چار جلدوں میں ہے)

۶۳." مَنْ رویٰ عن أبیه عن جدّه " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

(یہ کتاب مکتبة المعلّا کویت سے طبع ہو چکی ہے)

---

(۶۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۲): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص۱۲۱ و ۱۷۰ و کذا " کشف الظّنون " ج۱ ص۵۲۲ و کذا " الحدیث و المحدّثون " ص۴۶۰ و کذا " مصادر الحدیث و مراجعه " ج۲ ص۵۲۱ و کذا " تاریخ فنون الحدیث النّبوی " ص ۲۶۷.

(۶۳): أُنظر: " الیواقیت و الدُّرر فی شرح نخبة ابن حجر " ج۲ص۲۶۰ و کذا " ثَبَتُ المصادر و المراجع من شرح الشّرح لِلامام العلّامة علیّ القاریّ الهروی " ص۹۰۲.

٦٤. " شرح الدّيباج المذهّب فی مصطلح الحديث " تأليف العلّامة الجليل الامام المحدّث الفقيه شمس الدّين محمّد الحنفیّ التبريزیّ المعروف بمنلا حنفی، أحد علماء القرن العاشر، فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب بِبلدة بخارٰی يوم الثّلثاء الخامس عشر من شوّال سنة٩٣٥ھ

اِس کتاب کے ٹائیٹل پر درج ہے کہ مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی وفات ۹۰۰ ہجری میں ہوئی ہے اور اسی طرح **كشف الظّنون، هديّة العارفين** اور **مُعْجم المؤلِّفين** میں بھی ہے کہ اُن کی وفات ۹۰۰ھ میں ہوئی ہے، لیکن یہ بات محلِ نظر ہے کیونکہ خود مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس شرح کے آخر میں لکھا ہے کہ میں اِس کی تالیف سے ۹۳۵ھ میں فارغ ہوا۔)

یہ کتاب "**مطبعة مصطفى البابیّ الحلبی**" مصر سے پہلی بار ۱۳۵۰ ہجری میں، اور دوسری بار ۱۳۶۸ ہجری میں طبع ہوئی ہے۔)

٦٥. " اللُّئَالِی المتناثرة فی الأحاديث المتواترة " تأليف العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولُون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة٩٥٣ھ

٦٦. " أُصُول الحديث " تأليف الشّيخ الفقيه الصّوفی تقی الدّين محمّد بن پيرعلیّ البركویّ الرّومی،الحنفی،المولود بِباليكسر سنة ٩٢٦ھ، المتوفّٰی سنة٩٨١ھ

---

(٦٤): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٥): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كتب السّنة المشرّفة " ص١٥٨.

(٦٦): یہ کتاب "دار الكتب العلميّة" بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٧. " المُغنی فی ضبط أسماء الرّجال و معرفة کُنی الرّواة و ألقابهم و أنسابهم " تألیف العلّامة المحدّث اللّغویّ الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندی الفَتَنِی، الحنفی، صاحب مجمع بحار الأنوار فی غرائب التّنزیل و لطائف الأخبار " المولود سنة ۹۱۳ھ، المتوفّٰی قتیلًا سنة۹۸٦ھ

٦٨. " تذکرة الموضوعات " تألیف العلّامة المحدّث اللّغویّ الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندیّ الفَتَّنِی، الحنفی، صاحب مجمع بحار الأنوار فی غرائب التّنزیل و لطائف الأخبار" المولود سنة ۹۱۳ھ، المتوفّٰی قتیلًا سنة۹۸٦ھ

٦٩. " الأسرار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة " (الموضوعات الکُبرٰی) تألیف الامام المحدّث الفقیه نور الدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّاعلیّ القاری، المولود بِهراة. ..، المتوفّٰی بِمکّة فی شوّال سنة ۱۰۱۴ھ، دفین المعلاة.

۷۰. " المصنوع فی معرفة الحدیث الموضوع " و هو الموضوعات الصُغرٰی. تألیف الامام المحدّث الفقیه نور الدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان مُحمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المولود بِهراة. ..، المتوفّٰی بِمکّة فی شوّال سنة ۱۰۱۴ھ، دفین المعلاة.

---

(٦٧): یہ کتاب "دار نشر الکتب الاسلامیّة " سے ۱۴۰٦ ہجری میں طبع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص۱۲۴ و کذا " الحدیث و المحدّثون" ص۴۸۹.

(٦٩): یہ کتاب "قدیمی کتب خانہ" کراچی-پاکستان سے طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۰): یہ کتاب، بیروت-لبنان سے، اور "ایچ-ایم-سعید کمپنی" کراچی-پاکستان سے شیخ عبد الفتاح ابو غدہ رَحِمَہُ اللّٰہ کی تحقیق و تعلیق کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ کے پاس موجود ہے۔

۷۱. " اتّصال الرّحمات الإلٰهيّة فی المُسَلْسَلات النّبويّة " تألیف الشّیخ المحدّث الامام الکبیر الشّهیر حسن بن علیّ بن محمّد بن عُمر المکّی،الحنفی،المعروف بِالعُجَیمی، المتوفّٰی فی حدود سنة۱۱۰۰ھ

۷۲. " البیان و التّعریف فی أسباب ورود الحدیث الشّریف " تألیف السیّد ابراهیم بن السیّد محمّد بن السیّد کمال الدّین بن محمّد بن حُسین بن حمزة الشهیر بِابن حمزة الحُسینیّ الحنفیّ الدمشقی، المولود سنة۱۰۵۴ھ، المتوفّٰی سنة۱۱۲۰ھ

(یہ کتاب "المکتبة العلمیّة" بیروت-لبنان سے تین جلدوں میں طبع ہو چکی ہے)

۷۳. " الفوائد الجلیلة فی مُسَلْسَلاتِ محمّد بن أحمد عَقِیلة " تألیف الامام المسند المحدّث الصّوفی جمال الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن أحمد بن سعید الحنفی،المتوفّٰی بمکّة سنة۱۱۵۰ھ

۷۴. " الإرشاد الیٰ مهمّات الإسناد " تألیف الشّیخ الامام الشّاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المولود سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی۱۱۷۶ھ

---

(۷۱): أُنظر: " مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات،و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " لِلدّکتور الشّیخ یوسف المَرْعَشْلِی، ج:۲،ص۵۳ و ۵۴ - و کذا " مقدّمة التّعلیق علی الفضل المبین فی المُسَلْسَل من حدیث النّبیّ الأمین صلّی اللّٰه علیه و سلّم" ص۲۲.

(۷۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۳): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کتب السّنة المشرّفة " ص۷۱ و کذا " ایضاح المکنون" ج۲ص۲۰۴ و کذا " مقدّمة التّعلیق علی الفضل المبین فی المُسَلْسَل من حدیث النّبیّ الأمین صلّی اللّٰه علیه و سلّم " ص۲۲ و کذا " مَوْسُوعَة عُلُوم الحدیث وَ فُنُونه " ج۳ص۳۲۱.

(۷۴): یہ کتاب،"دار الکتب للنشر و التّوزیع" پشاور- پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے،اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۷۵." الفضل المبين فی المُسَلْسَل من حديث النّبیّ الأمين " تأليف الشّيخ الامام ا لشّاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلویّ الحنفی، المولود سنة۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی۱۱۷۶ھ

۷۶. " الاتحافات السنيّة فی الأحاديث القُدسيّة " تأليف الشّيخ العلّامة محمّد بن محمود بن صالح بن حسن الطّربزونیّ الحنفیّ الشّهير بِالمدنی، المتوفّٰی سنة۱۱۹۱ھ و قيل سنة ۱۲۰۰ھ

(یہ کتاب "دار الجِيل" بیروت-لبنان سے طبع ہو چکی ہے)

۷۷. " لُقط اللُّئَالی المتناثرة فی الأحاديث المتواترة " تأليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحُسينیّ الزَّبِيدیّ المصری، الحنفی،المولود بالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة۱۲۰۵ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ نے اِس کتاب میں ابن طولون رَحِمَہُ اللّٰہ کی کتاب "اللُّئَالی المتناثرة" کی تلخیص کی ہے، اور یہ کتاب "دار الكُتُب العلميّة" بیروت-لبنان سے طبع ہو چکی ہے)

۷۸. " التّعليقة الجليلة علٰی مُسَلْسَلات ابن عَقِيلة " تأليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحُسينیّ الزَّبِيدیّ المصری، الحنفی، المولود بالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة۱۲۰۵ھ

---

(۷۵): یہ کتاب "مكتبة الشّيخ" بہادر آباد-کراچی سے ۱۴۱۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۸): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص۱۷ و كذا " ايضاح المكنون" ج۱ص۲۹۸.

۷۹. "رسالة فی أُصُول الحدیث" تألیف الامام الحافظ المحدّث اللّغویّ أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسینیّ الزَّبیدیّ المصری،الحنفی،المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۸۰."رسالة فی أُصُول الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث سلام اللّٰه بن شیخ الاسلام بن فخر الدّین الدّهلوی،الحنفی،المتوفّٰی فی شهر جمادی الآخرة سنة۱۲۲۹ھ و قیل سنة ۱۲۳۳ھ

۸۱."رسالة أُصُولِ الحدیث" (المنظوم الفارسی) لِلشّیخ العلّامة مولانا مفتی اِلٰهی بخش الکاندهلویّ الحنفی،المولود سنة۱۱۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۴۵ھ

۸۲." حصر الشّارد فی أسانید محمّد عابد " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن و الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السِّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود بِبلدة سِیْوَن بلدة علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حیدر آباد السِّند سنة ۱۱۹۰ھ تقریبًا، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۲۵۷ھ، المدفون بِالبقیع قبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ .

(یہ اَسانید کے بیان میں ایک مبسوط کتاب ہے)

---

(۷۹): أُنظر: " الإعلام بِمَن فی تاریخ الهِنْد مِنَ الأعلام " (نُزْهة الخَواطِر وَ بهجة المسامع وَ النَّواظِر) ج۷ ص۵۲۲.

(۸۰): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر وَ بهجة المسامع وَ النَّواظِر ج۷ ص۲۲۴.

(۸۱): یہ رسالہ "خیر الأُصُول فی حدیث الرّسول" کے ساتھ یکجا "کتب خانہ مجیدیہ" ملتان سے، اور "البشریٰ ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ" کراچی سے طبع ہوا، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۲): یہ کتاب "مکتبة الرُّشْد" ریاض-سعودی عرب سے پہلی بار ۱۴۲۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۸۳. " شرح البیقونیّة فی مصطلح الحدیث " تألیف الشّیخ الصّوفیّ السیّد محمّد عثمان بن أبی بکر محمّد بن عبد اللّٰه ابراهیم بن حسن الحسنیّ المکّی، الحنفی، الشهیر بِمیرغنی، المولود بِالطائف سنة ۱۲۰۸ھ، المتوفّٰی بمکّة المکرّمة سنة ۱۲۶۸ھ

۸۴. " الآثار المرفوعة فی الأخبار الموضوعة " تألیف العلّامة مولانا محمّد عبد الحیّ اللّکنوی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ

۸۵. "رسالة فی مصطلح الحدیث" تألیف الشّیخ الفقیه الزّاهد أبی المحاسن السیّد محمّد بن خلیل بن ابراهیم بن محمّد بن علی بن محمّد المشیشیّ الطرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشهیر بِالقاوَقْجِی، المولود سنة۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة۱۳۰۵ھ

۸۶. " رفع الأستار المُسْدَ لة فی الأحادیث المُسَلْسَلة " تألیف الشّیخ الفقیه الزّاهد أبی المحاسن السّید محمّد بن خلیل بن ابراهیم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المشیشیّ الطرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشّهیر بِالقاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة۱۳۰۵ھ

---

(۸۳): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج۲ ص۳۷۳ و کذا " ایضاح المکنون " ج۱ ص۲۰۸ و کذا " معجم المؤلّفین " ج۱۰ ص۲۸۶.

(۸۴): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص۱۲۶ و کذا " ظفر الأمانی فی مختصر الجرجانی " لِلعلّامة محمّد عبد الحیّ اللّکنوی،ص۶۱.

(۸۵): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج۲ ص۳۸۷ و کذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " لِلشّیخ العلّامة عبد الحیّ بن عبد الکبیر الکتانی،ج۱ ص۱۰۵.

(۸۶): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج۱ص۴۴۷ و کذا " مقدّمة التّعلیق علی الفضل المبین فی المُسَلْسَل من حدیث النّبیّ الأمین صلّی اللّٰه علیه و سلّم " ص۲۳.

۸۷. " اللُّؤلُؤُ المرصوع فيما قيل لا أصل له أو بِأصله موضوع " تأليف الشّيخ الفقيه الزّاهد أبی المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المشيشیّ الطرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشّهير بِالقاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۸۸. " خير الأُصول فی حديث الرّسول " لِأُستاذ العلماء مولانا خير محمّد جالندهری قدّس سرّه، المتوفّی يوم الخميس ۲۰/شعبان سنة ۱۳۹۰ھ

۸۹. " منحة المغيث شرح ألفيّة العراقی فی الحديث " (عربی) تأليف شيخ الحديث و التّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلویّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ حافظ زین الدین عبد الرحیم العراقی کی کتاب " ألفيّة الحديث " کی شرح ہے)

---

(۸۷): یہ کتاب "المطبعة البارونيّة" قاہرہ-مصر سے طبع ہو چکی ہے۔ أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج۱ص۱۰۶ و كذا مراجع " عُلُوم الحديث وَ مُصْطَلحه " لِلدّكتور صُبحی الصّالح، ص۳۲۶ و كذا تعليق " الرّفع و التّكميل فی الجرح و التّعديل " لِلشّيخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة، ص۳۲۹ و كذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص۱۲۶ و كذا " ايضاح المكنون " ج۲ص۴۱۶.

(۸۸): یہ کتاب (رسالہ) "کتب خانہ مجیدیہ" ملتان سے، اور "البشریٰ ویلفیئر اینڈ ایجوکیشنل ٹرسٹ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹): یہ کتاب "دار البشائر الاسلاميّة " بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۰. " مقدّمة الحديث " (عربی) تألیف شیخ الحدیث و التّفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندهلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(حدیث کی تعریفات، اقسام، طریق اِسناد، تدوین حدیث، حدیث اور فقہ کا باہمی تعلق اِس کتاب کے اہم اور بنیادی مباحث ہیں، اِس کتاب کا مخطوطہ ۴۲۸ صفحات پر مشتمل ہے)

۹۱. " الإرشاد الٰی مهمّات الإسناد " (عربی) تألیف شیخ الحدیث و التّفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندهلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(مؤلفین صحاحِ ستّہ نے احادیث کے انتخاب کیلئے سند کو پرکھنے اور قبول کرنے کا جو معیار رکھا ہے اِس کتاب میں اِس پر بحث ہے، نیز مؤلفین صحاح ستّہ کی شرائط کے مابین جو فرق ہے اُسکو بھی واضح کیا ہے)

۹۲. " حجّیتِ حدیث " (اُردو) تألیف شیخ الحدیث و التّفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندهلویؒ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی فی السّابع من رجب سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ حجیت حدیث پر ایک مستقل کتاب ہے جو دو سو (۲۰۰) صفحات پر مشتمل ہے، مختصر ہونے کے باوجود بہت مدلل ہے۔)

---

(۹۰): أنظر: مقدّمة " عقائد الاسلام " لِابن المؤلّف رَحِمَهُ اللّٰهُ، ص۲۳.

(۹۱): أنظر: مقدّمة " عقائد الاسلام " لِابن المؤلّف رَحِمَهُ اللّٰهُ، ص۲۳.

(۹۲): یہ کتاب " زمزم پبلشرز " اُردو بازار - کراچی سے ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۳."شذرات الحديث" تأليف الشّيخ العلّامة بركة العصر المحدِّث الكبيرمولانا محمد زكريّا الكاندهلوی المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارک سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفی اوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۹۴. " أُصُولِ حديث " (اُردو) تأليف الشّيخ المحدّث مولانا عبد الغنی رسولویّ باره بنكویّ المظاهری، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۰۴ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے بعمر ایک سو چار (۱۰۴) سال وفات پائی اور اِس کتاب کو ۱۳۴۹ھ میں لکھا، یہ بہت مفید کتاب ہے)

۹۵. " نصرة الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الكبير أبی المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

(حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رَحِمَہُ اللّٰہُ اپنے مکتوبِ گرامی میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: " جس جس جگہ سے رسالہ نظر پڑا، بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ میں ایسا جامع اور محقق نہ لکھ سکتا")

---

(۹۳): أُنظر: "ہندوستان اور علم حدیث" ترتيب وتأليف الشّيخ مولانا فيروز اختر النّدوی، ص: ۶۳۶ (فی مقالة الشّيخ الدّكتور مولانا تقی الدّين النّدوی المظاهری)

(۹۴): أُنظر: پیش لفظ " آسان أُصولِ حديث " لِلشّيخ مولانا زين العابدين الأعظمی أستاذ شعبة التّخصص فی الحديث بِالجامعة مظاهر العلوم ،سهارنفور،ص۱۰.

(۹۵): یہ کتاب پہلی بار ۱۳۵۳ ہجری میں طبع ہو چکی تھی، پھر رجب المرجب ۱۴۱۹ ہجری میں چوتھی بار "زمزم پبلشرز" اُردو بازار- کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۶. " الاتحافات السَنیّة بذکر مُحدّثی الحنفیّة " تألیف الشّیخ المحدّث المحقِّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

۹۷. " الحاوي لِرجال الطّحاوی " تألیف الشّیخ المحدّث المحقِّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

اور مندرجہ ذیل وقیع مقدمات میں بھی اُصولِ حدیث پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے:

۹۸. " مقدّمة أمانی الأحبار فی حلّ شرح معانی الآثار " لِلشّیخ المحدّث مولانا محمّد یوسف الکاندهلوی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۳۸۴ھ

۹۹. " مقدّمة أوجز المسالك الیٰ موّطأ الامام مالك" لِلشّیخ المحدّث مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۰۲ھ

۱۰۰. " مقدّمة أنوار الباری شرح صحیح البخاری " لِلشّیخ المحدّث مولانا سیّد أحمد رضا البجنوری، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۱۸ھ

---

(۹۶): أُنظر: " مشاہیر علماء دیوبند " ص: ۱۳۱.

(۹۷): أُنظر: " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج۲ص۶۰۲ الیٰ ۶۰۵ و هکذا "مشاهیر علماء دیوبند" ص: ۱۳۱.

(۹۸): یہ مقدمہ، "أمانی الأحبار فی حلّ شرح معانی الآثار" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ "ادارۂ تالیفات اشرفیہ" ملتان-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۹): یہ مقدمہ " أوجز المسالك الیٰ موّطأ الامام مالك" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ مسلسل اس کے ساتھ طبع ہوتا رہا ہے، اور مستقل طور پر "مطبعة ندوة العلماء" لکھنؤ-ہندوستان سے بھی طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۰۰): یہ مقدمہ دو جلدوں میں ہے اور " أنوار الباری شرح صحیح البخاری" کی ابتدا میں درج ہے، جو کہ "ادارۂ تالیفات اشرفیہ" ملتان-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّالث

۱۰۱. " ناسخ الحديث و منسوخه " تـأليف الشّـيخ القاضـى أبـى جـعفـر أحمـد بـن اسحاق بن بهلول بن حسّان التّنوخى الأنبارى، الحنفى، المولـود سـنة۲۳۱ھ، المتـوفّٰى سنة ۳۱۸ھ

۱۰۲. " نقض كتاب المدلِّسين على الكرابيسى" تأليف الامام المحدّث الفقيه أبـى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة۳۲۱ھ

۱۰۳. " الهداية و الارشاد فـى معرفـة أهـل الثّقـة و السّـداد "(فـى رجـال صـحيح البخارى) تـأليف الشّـيخ الامـام الحـافظ أبـى نصـر أحمـد بـن محمّـد بـن حسـين البخارى الكلاباذى، الحنفى، المتوفّٰى سنة۳۹۸ھ

(یہ کتاب دار المعرفة بیروت، لبنان سے ۱۴۰۷ھ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

مآخذ و مراجع جزء سوم

(۱۰۱): أُنظر: " هديّة العارفين" ذيل كشف الظّنون، لِإسـمٰعيل باشـا البغـدادى، ج: ا ص: ۵۸- وكـذا " الجـواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:ا ص:۵۷- و كذا " معجم المؤلّفين " لِعُمر رَضا كحّاله، ج:ا ص: ۱۶۰ .

(۱۰۲): أُنظـر: " هديّـة العـارفين " ج:ا ص:۵۸- وكـذا " الجـواهر المضـيّة فـى طبقـات الحنفيّـة " ج:ا ص:۱۰۴- وكذا " مقالات الكوثرى " ص:۴۷۳.

(۱۰۳): أُنظر: " أُصُول التّخريج و دراسة الأسانيد " لِلدّكتور محمود الطّحّان، ص:۱۷۸- و كذا "الإعلان بِالتّوبيخ لِمَن ذَمَّ التّأريخ " لِلحافظ المؤرِّخ شمس الدّين بن محمّد السّخاوى،ص:۲۳۲- و كـذا " إيضـاح المكنـون " فـى الـذّيل علٰى كشـف الظّنـون،لِإسـمٰعيل باشـا البغـدادى،ج:۲ص:۷۲۴- و كـذا " هديّـة العارفين" ج:ا ص:۶۹.

۱۰۴. " المضاهاة فی الأسماء و الأنساب " تألیف الشّیخ أبی کامل أحمد بن محمّد بن علیّ بن محمّد الأَنْبَرْدُ وانیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة۴۴۹ھ

۱۰۵. " کتاب الموضوعات من الحدیث " تألیف الشّیخ الفقیه أبی عبداللّٰه الحسین بن ابراهیم بن جعفر الجوزقانی، الحنفی، المتوفّٰی سنة۵۴۳ھ

۱۰۶. " معجم الشّیوخ " تألیف الشّیخ الحافظ تاج الدّین أبی محمّد عبد الخالق بن أسد بن ثابت طرابلسیّ الأصل دمشقیّ المولد و الدّار، الحنفی، المتوفّٰی سنة۵۸۳ھ

۱۰۷. " العقیدة الصّحیحة فی الموضوعات الصّریحة " تألیف الشّیخ الحافظ ضیاء الدّین أبی حفص عُمر بن بدر بن سعید الموصلی، الحنفی، المولود سنة ۵۵۷ھ، المتوفّٰی سنة ۶۲۲ھ

---

(۱۰۴): أُنظر: " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:۱ص:۱۱۳- و کذا " مقدّمة اِعلاء السُّنَن، ج:۳ (أبوحنیفة و أصحابه المحدّثون) ص:۱۴۵ " - و کذا " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۲ص:۱۷۱۲- و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:۲ص:۱۳۶.

(۱۰۵): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۳۱۳.

(۱۰۶): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۵۰۹- و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:۵ص:۱۰۹- و کذا " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۷۳۵.

(۱۰۷): أُنظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۲۵- و کذا " کشف الظّنون" ج:۲ص:۱۱۵۸- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۷۸۵ - وکذا " تعلیق الرّفع و التّکمیل فی الجرح و التّعدیل " لِلشّیخ عبدالفتّاح أبی غُدّة،ص:۳۲۸.

١٠٨. " كتاب الضّعفاء " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغويّ أبى الفضائل رضيّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن عليّ القرشيّ العدويّ العُمَريّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور سنة ٥٧٧ھ، المتوفّٰى بِبغداد سنة٦٥٠ھ

١٠٩. " رسالتان فى الموضوعات " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغويّ أبى الفضائل رضيّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن عليّ القرشيّ العدويّ العُمَريّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور سنة ٥٧٧ھ، المتوفّٰى بِبغداد سنة٦٥٠ھ

١١٠. " مُعْجَم الشّيوخ " (سَمِعَ المؤلِّفُ من سبع مائة و خمسين شيخًا) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبى العلاء محمود بن أبى بكر الكلاباذيّ البخارى، الحنفى، المعروف بِالفرضى، المولود سنة ٦٤٤ھ، المتوفّٰى سنة٧٠٠ ھ

١١١. " مختصر ناسخ الحديث و منسوخه لِابن شاهين " تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث برهان الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن عليّ بن أحمد بن يوسف المعروف بِابن عبد الحق، الدّمشقى، الحنفى، القاضى بِمصر، المتوفّٰى سنة٧٤٤ھ

---

(١٠٨): أُنْظر:"الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة"ج:١ص:٢٠١ - وكذا "مقدّمة اِعلاء السُّنَن،ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٧٤"- وكذا "هديّة العارفين"ج:١ص:٢٨١۔

(١٠٩): أُنْظر: " مقدّمة اِعلاء السُّنَن،ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٧٥- و كذا " تعليق الرّفع و التّكميل فى الجرح و التّعديل " لِلشّيخ أبى غُدّة،ص:٣٢٩ - وكذا " الرّسالة المُستطرفة " ص:١٢٤.

(١١٠): أُنْظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١٢ص:١٥٥ - وكذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:٤٠٦.

(١١١): أُنْظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١ص:٤٢ - و كذا " مقدّمة اِعلاء السُّنَن،ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص:١٢٩- و كذا " كشف الظّنون " ج:٢ص:١٩٢٠- و كذا " تأريخ فُنُون الحديث النّبوى " لِلشّيخ محمّد عبدالعزيز الخَوْلى،ص:٢٧٨- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:١٥.

۱۱۲. " إكمال تهذيب الكمال فى أسماء الرّجال " (فى رجال الصِّحاح الستّة، فى ثلاثة عشر مُجلّدًا) تأليف الشّيخ الامام الحافظ علاء الدّين أبى عبدالله مُغُلطاى بن قِلِيج البَكْجَرِىّ المصرى، الحنفى، المولود سنة۶۸۹ھ، المتوفّٰى سنة۷۶۲ ھ

۱۱۳. " تلخيص الكاشف فى أسماء الرّجال للذّهبى " تأليف الشّيخ الفاضل أبى عبدالله محمّد بن منصور الأصبحىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۷۹۳ھ

(یہ کتاب جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کے مخطوطات میں سے ۱۷۰۱ نمبر میں محفوظ ہے۔)

۱۱۴. " شرح ألفيّة العراقى " تأليف الشّيخ القاضىّ مجد الدّين اسماعيل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ الكنانىّ البلبيسى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة ۷۲۸ھ، المتوفّٰى سنة۸۰۲ھ

۱۱۵. " مغانى الأخيار فى رجال معانى الأثار " (فى المجلّدين) تأليف الشّيخ العلّامة بدر الدّين محمود بن أحمد العينى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة۷۶۲ھ، المتوفّٰى سنة ۸۵۵ھ

---

(۱۱۲): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۱۲ص:۳۱۳- و كذا " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " لِلشّيخ العلّامة قاسم بن قُطْلوبُغا، ص:۷۷- و كذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " لِسيّد عبدالماجد الغَوْرى، ج: ا ص: ۲۳۷.

(۱۱۳): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:۲ص:۱۷۴- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۱۲ص:۵۱ - وكذا "دِراسات الكاشف لِلذّهبى وحاشيته لِسِبْطِ ابن العَجَمى" تأليف الشّيخ العلّامة محمّد عوّامة، ص:۱۴.

(۱۱۴): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:ا ص:۲۱۵.

(۱۱۵): أُنظر: " الإمام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " لِلشّيخ العلّامة محمّد عبدالرّشيد النُّعمانى،ص:۱۵۷- و كذا " الرّسالة المُسْتَطْرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرَّفة " ص:۱۷۰- و كذا " هديّة العارفين " ج:۲ص:۴۲۱- و كذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " لِسيّد عبدالماجد الغَوْرى، ج:۲ص:۶۰۰.

۱۱۶. " شرح منظومة ابن الجوزی - أو ابن الجزریّ - فی الحدیث " (فی المجلّدین) تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

۱۱۷. " الایثار فی رجال معانی الآثار " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة۸۷۹ھ

۱۱۸. " معجم الشّیوخ " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصری، الحنفی، المولود سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۱۱۹. " قانون الموضوعات " (فی ذکر الضّعفاء و الوضّاعین) تألیف العلّامة المحدّث اللّغویّ الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندیّ الفَتَنی، الحنفی، المتوفّٰی قتیلًا سنة ۹۸۶ھ

۱۲۰. "مجمع بحار الأنوار فی غرائب التّنزیل و لطائف الأخبار" (فی خمس مجلّدات) تألیف العلّامة المحدّث اللّغویّ الشّیخ محمّد طاهر بن علیّ الهندیّ الفَتَّنی، الحنفی، المتوفّٰی قتیلًا سنة ۹۸۶ھ

---

(۱۱۶): أُنظر: " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۸۶۲ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۸۳۱ - وکذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " لِلسّخاوی، ج:۶ص:۱۶۸- و کذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعَاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲ص:۹۷۲.

(۱۱۷): أُنظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة " ص:۱۷۰ - وکذا " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۷۲۸ - وکذا " الإمام ابن ماجه و کتابه السُّنَن " ص:۱۵۸ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۸۳۰.

(۱۱۸): أُنظر: " کشف الظّنون " ج:۲ص:۱۷۳۵ - وکذا " هدیّة العارفین " ج:۱ ص:۸۳۱.

(۱۱۹): أُنظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة " ص:۱۷۱.

(۱۲۰): یہ کتاب، "مکتبة دار الایمان" مدینہ منورہ-سعودی عرب سے تیسری بار ۱۴۱۵ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۱۲۱. " تمییز المرفوع عن الموضوع " تألیف الامام العلّامة نورالدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

(یہ کتاب "دار الکتب المصریّة "مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۱۲۲. " الأحادیث القُدْسیّة الأربعینیّة " تألیف الامام العلّامة نور الدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المکّی، الحنفی، المشهور بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة۱۰۱۴ھ

۱۲۳. " حاشیة شرح نخبة الفکر " تألیف الشّیخ العلّامة سریّ الدّین محمّد بن ابراهیم الدّروریّ المصریّ الحنفیّ المعروف بِابن الصّائغ، المتوفّٰی سنة ۱۰۶۹ھ و قیل سنة۱۰۶۶ھ

۱۲۴. " الفرق بین الحدیث القدسیّ و القرآن و الحدیث النّبوی" تألیف الشّیخ المفتی نوح بن مصطفٰی القونوی الحنفی، سافر الی القاهرة و توفّی بها سنة۱۰۷۰ھ

(یہ کتاب دارالکتب المصریة، مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوکر شائع ہوئی ہو۔)

---

(۱۲۱): أُنظر: " فهرس أهمّ المصادِر و المراجِع، من أُصول الحدیث: عُلُومه و مُصْطَلحه " لِلدّکتور محمّد عجاج الخطیب،ص:۳۰۷.

(۱۲۲): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۲۳): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۳۸۴- و کذا " مقدّمة التّحقیق لِمعرفة عُلُوم الحدیث " ص:۲۱- و کذا " شوق حدیث " لِلشّیخ مولانا محمّد سرفراز خان صفدر،ص:۱۳۳.

(۱۲۴): أُنظر: " فهرس أهمّ المصادِر و المراجِع،من أُصول الحدیث: عُلُومه و مُصْطَلحه " لِلدّکتور محمّد عجاج الخطیب،ص:۳۱۲.

١٢٥. " تلقيح الفكر شرح منظومة الأثر " (شرح البيقونيّة) تـأليف الشّـيخ العلاّمـة شهاب الدّين أحمد بن السيّد محمّد مكّيّ الحسـينيّ الحَمَـويّ المصـريّ الحنفـي، صاحب غمز عيون البصائر على الأشباه و النظائر، المتوفّٰى سنة١٠٩٨ھ

١٢٦. " أُصُول الحديث " تأليف الشّيخ العالم الصّوفى اسمٰعيل حقـى بـن مصـطفى التركـيّ الاصـطنبولى، حنفـيّ المـذهب، خلـوتيّ الطّريقـة، المولـود سـنة ١٠٦٣ھ، المتوفّٰى سنة ١١٣٧ھ

١٢٧. " اِرشاد المريد الىٰ معرفة الأسانيد " تأليف الشّيخ عبـداللّٰه پاشا بن الصّـدر مصطفٰى پاشا بن الصّدر محمّد پاشا الكوپريليّ الرّومـيّ الحنفـى، المتـوفّٰى شـهيدًا سنة ١١٤٨ھ

١٢٨. " مختصر نخبة الفكر " تاليف الشّيخ محمّد بن مصطفٰى حميد الكفويّ الحنفـى المعروف بِالآقكرمانى، توفّى قاضيًا بِمكّة فى محرّم سنة١١٦٠ھ أو سنة ١١٧٤ھ

١٢٩. " الصِّلاة الفاخرة فى الأحاديث المتواترة " تأليف الشّيخ المفتى حامد بن علىّ بن ابراهيم بن عبـدالرّحيم بـن عمـاد الـدّين بـن محـبّ الـدّين العمـادىّ الدّمشـقىّ الحنفى، المولود سنة١١٠٣ھ، المتوفّٰى سنة١١٧١ھ

---

(١٢٥): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:١٦٤ - وكـذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١ص:٢٣٩.

(١٢٦): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٢١٩.

(١٢٧): أُنْظر: " اِيضاح المكنون " فى الذّيل علىٰ كشف الظّنون، لِإسمٰعيل باشا البغـدادى ج:١ص:٦٣- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٦ص:١٥٣ - وكذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٤٨١.

(١٢٨): أُنْظـر: " فهـرس مخطوطـات دار الكُتُـب " ج:١ص:٢٨٨ - وكـذا " النّكـت علىٰ نزهـة النّظـر " ص:١٩، حاشية:٣- و كذا " مقدّمة التّحقيق لِلِيَوَاقيت و الدُّرر فى شرح نخبة ابن حجر " ص:٤٤.

(١٢٩): أُنْظر: " اِيضاح المكنون " ج:٢ص:٦٩- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٢٦١.

۱۳۰. " عقود الدّرر فی حدود علم الأثر " تألیف الشّیخ السیّد ضیاء الدّین حامد بن الشّیخ یوسف بن حامد بن أمراللّٰه بن عبدالمؤمن بن محمود الباندرمه ویّ الرّومیّ الحنفیّ النّقشبندی، المولود بِالآستانة سنة۱۱۱۱ھ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة۱۱۷۲ھ

۱۳۱. " تلحین المجلجلات بِتبیین المُسَلْسَلات " تألیف الشّیخ السیّد ضیاء الدّین حامد بن الشّیخ یوسف بن حامد بن أمراللّٰه بن عبدالمؤمن بن محمود الباندرمه ویّ الرّومیّ الحنفیّ النّقشبندی، المولود بِالآستانة سنة۱۱۱۱ھ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۱۷۲ھ

۱۳۲. " قلائد الدّرر علٰی نتیجة النّظر " تألیف الامام المحدّث المُسْند شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّرکمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، المولود بِدمشق سنة۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة۱۱۷۵ھ

(اِس مؤلف نے نخبۃ الفکر کی ایک شرح "نتیجة النّظر" کے نام سے لکھی ہے جس کا ذکر ہم نے قسطِ اوّل میں کیا تھا، اور یہ "قلائد الدّرر" اُسی "نتیجة النّظر" کی توضیح میں لکھی ہے۔)

۱۳۳. " رسالة فی الأحادیث الضّعیفة " تألیف الشّیخ المفتی أبی سعید محمّد بن مصطفٰی بن عثمان الحسینیّ البلخی ثمّ الخادمی، الحنفیّ النّقشبندی، المتوفّٰی سنة۱۱۷۶ھ

---

(۱۳۰): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۲۶۰- و کذا " اِیضاح المکنون " ج:۲ص:۱۱۳.

(۱۳۱): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:۱ص:۳۱۷- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۲۶۰.

(۱۳۲): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفین " ج:۹ص:۲۲۵- و کذا " اِیضاح المکنون " ج:۲ص:۲۳۸- وکذا "هدیّة العارفین "ج :۲ص:۳۳۳.

(۱۳۳): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفین " ج:۱۲ص:۳۱- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۳۳۳.

١٣٤. " الكشف الإلٰهی عن شديد الضّعف و الموضوع و الواهی" تـأليف الشّـيخ محمّد بن محمّد بن محمّد الحسينیّ الطرابلسی (السّندروسی) الحنفی، المتـوفّٰی سنة ١١٧٧ھ

١٣٥. " حاشية نخبة الفكر " تأليف الشّيخ العلّامة محمّد بن محمود بن صالح بـن حسن الطربزونیّ الحنفیّ الشّهير بِالمدنی، المتوفّٰی سنة١١٩١ھ و قيل سنة١٢٠٠ھ

١٣٦. " شـرح أُصُـول الحـديث " تـأليف الشّـيخ الأديـب الصّـوفی عبـداللّٰه بـن عبدالعزيز الباليكسریّ الرّومی الشّهير بِالصّلاحی، الحنفی، الخلوتی، المولود سنة ١١١٧ھ، المتوفّٰی سنة ١١٩٧ھ

١٣٧. " الأحاديث الموضوعة " تأليف الشّيخ المفتی محمّد بـن حمـزة المعـروف بِحاجی أميرزاده الآيدينیّ المفتیّ بها، الحنفی، المتوفّٰی سنة ١٢٠٤ھ

١٣٨. " المرقاة العليّة فی شرح الحديث المُسَلْسَل بِالأوّليّة " تأليف الامام الحافظ المحدّث اللّغویّ أبی الفـيض السـيّد محمّـد مرتضـی الحسـينیّ العلـویّ الزَّبِيـديّ المصری، الحنفی (شـارح " القـاموس " و " الإحيـاء") المولـود بِالهنـد فـی بلـدة بِلِجْرام سنة١١٤٥ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(١٣٤): أُنظر: " الرّسالة المُسْـتَطْرفة لِبيـان مشـهور كُتُـب السُّـنّة المشـرَّفة " ص:١٢٦- و كـذا " اِيضـاح المكنـون" ج:٢ص:٣٥٧ - وكـذا " مُعْجَـم المـؤلّفين " ج:١١ص:٢٤٧- و كـذا " هديّـة العـارفين " ج:٢ص:٣٣٥.

(١٣٥): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١٢ص:٣- و كذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٤٥.

(١٣٦): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٤٨٥- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٦ص:٧٤.

(١٣٧): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٩ص:١٧٢- و كذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٤٦.

(١٣٨): أُنظـر: " الرّسـالة المُسْـتَطْرفة لِبيـان مشـهور كُتُـب السُّـنّة المشـرَّفة " ص:٧٢- و كـذا " هديّـة العارفين" ج:٢ص:٣٤٨.

١٣٩. " الإسعاف بِالحديث المُسَلْسَل بِالاشراف" (أى حديث لا الٰه الّا اللّٰه حِصْنِى) تأليف الامام الحافظ المحدّث اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسينىّ العلوىّ الزَّبِيدىّ المصرى، الحنفى (شارح "القاموس " و " الإحياء") المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

١٤٠. "منظومة فى مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ أبى العرفان محمّد علىّ المصرىّ الحنفىّ المعروف بِالصّبان، المتوفّٰى سنة ١٢٠٦ھ

١٤١. " عُقُود اللُّئالى فى الأسانيد العوالى" تأليف الشّيخ العلّامة المفتىّ السيّد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبد العزيز بن أحمد بن عبد الرّحيم الشهير بِابن عابدين، الدّمشقى، الحنفى (صاحب ردّالمحتار) المولود سنة ١١٩٨ھ، المتوفّٰى سنة ١٢٥٢ھ

١٤٢. " أسماء رجال الحديث " تأليف الشّيخ عبد السّلام بن السيّد عمر بن محمّد الحنفى الماردينىّ المفتىّ بها، المولود سنة ١٢٠٠ھ، المتوفّٰى سنة ١٢٥٩ھ

---

(١٣٩): أُنْظر: " الرّسالة المُسْتَطْرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرَّفة " ص: ٧٢ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١ص:٥٣٧.

(١٤٠) : أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٤٩.

(١٤١): یہ کتاب، "مطبعۃ المعارف" سوریہ (شام) سے ١٣٠٢ ہجری میں اور "دار البشائر الإسلاميّة " بیروت-لبنان سے پہلی بار ١٤٣١ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٤٢): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٥٧٢ - وكذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٥ص:٢٢٩، نقلًا عن هديّة العارفين.

١٤٣. " الكواكب الزّاهرة فی الأحاديث المتواترة " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام السیّد محمود بن السیّد محمّد نسیب الشّهیر بِابن حمزة، الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ١٢٣٤ھ و قیل ١٢٣٦ ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٠٥ھ

١٤٤. " تنسیق النّظام فی مسند الامام " تألیف العلّامة المحقّق الشّیخ محمّد حسن السّنبلیّ الحنفی، المولود سنة ١٢٦٤ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٠٥ھ

١٤٥. " نخبة البلاغة فی شرح نخبة الفکر " (فی أُصول الحدیث) تألیف الشّیخ السیّد محمّد راسم بن السیّد علی رضا بن سلیمان الملاطیّ الرّومیّ الحنفیّ المولویّ رئیس محکمة الحقوق بِامد دیاربکر، مات راجعًا منها بِقُسْطَنْطِینة فی شوّال سنة ١٣١٦ھ

١٤٦. " عِقد الدّرر فی جِید نزهة النّظر " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا محمّد عبد اللّٰه بن صابر علیّ التُّونکیّ الهندی، الحنفی، المتوفّٰی بِمدینة بهوپال سنة ١٣٣٩ھ

---

(١٤٣): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفین " ج:١٢ص:٢٠٠- و کذا " نثرُ الجواهر و الدُّرر فی علماء القرن الرّابع عشر " لِلدّکتور الشّیخ یوسف المَرْعَشْلِی، ج:٢ص:١٥٧٠- و کذا " اِیضاح المکنون " ج:١ ص:٣٠- وکذا "هدیّة العارفین " ج:٢ص:٤٢٠.

(١٤٤): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٤٥): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٩٥ - وکذا " اِیضاح المکنون " ج:٢ص:٦٣٠- و کذا " مُعْجَم المؤلّفین" ج:١١ص:١١،و ج:٩ص:٣٠٤.

(١٤٦): یہ کتاب، نزهة النّظر یعنی شرح نخبة الفکر کے عام اور متداول نسخوں کے حاشیہ پر موجود ہے، جو اس کے ساتھ مسلسل طبع ہو رہی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

١٤٧. " حسن النّظر فی شرح نخبة الفكر " (اُردو) **تألیف الشّیخ مولانا عبدالرّحمٰن المدرّس بِالمدرسة السّلیمانیة، بهوپال رَتَّبَه الشّیخ مولانا عاشق اِلٰهی المیرٹھی، الحنفی، المولود سنة ١٢٩٨ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٦٠ھ**

(یہ کتاب پہلی مرتبہ جید برقی پریس، دہلی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

١٤٨. " تدوین حدیث " (اُردو) **تألیف الشّیخ مولانا السیّد مناظر أحسن الگیلانی، الحنفی، المولود فی التّاسع من ربیع الأوّل سنة ١٣١٠ھ، المتوفّٰی فی الخامس و العشرین من شوّال المكرّم سنة ١٣٧٥ھ**

١٤٩. " اُصُولِ حدیث " (اُردو) **تألیف الشّیخ مولانا محمّد أویس النگرامیّ النّدویّ الحنفی، شیخ التّفسیر فی ندوة العلماء، لكهنو.**

فَرَغَ من تألیفه فی الثّالث عشر من رمضان المبارك سنة ١٣٨٣ھ

(یہ کتاب مجلس نشریات اسلام کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

١٥٠. " تعدیل رجال بُخاری " (اُردو) **تألیف الشّیخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی، الحنفی، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ**

---

(١٤٧): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٤٨): اُنظر: " مقدّمه محدّثین عظام " من مولانا السّیّد أبی الحسن علیّ النّدوی، ص:١٦- و كذا " اكابر علماء دیوبند " ص:١٥٨- و كذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج:٢ص:٦٣٣.

(١٤٩): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٥٠): اُنظر: "ہندوستان اور علم حدیث" ترتیب و تألیف مولانا فیروز اختر النّدوی، ص:٦٩١

الجزء الرّابع

١٥١." كتابُ خبرِ الواحد " تأليف الامام الفقيه الأصولى الحافظ القاضى أبى موسىٰ عيسى بن أبان بن صدقة البغدادى الحنفى المتوفّٰى بالبصرة فى المحرّم سنة٢٢١ھ

١٥٢." سِمْطُ الدّريّا فى معانى غريب الحديث" تأليف الشّيخ الفقيه اللّغوىّ أبى القاسم اسمٰعيل بن الحسين بن عبداللّٰه البيهقى الحنفى، المولود سنة ٣٢٨ھ، المتوفّٰى سنة٤٠٢ھ

١٥٣." مجمع الغرائب فى غريب الحديث " تأليف الشّيخ أبى الحسن عبدالغافر بن اسمٰعيل بن عبد الغافر بن محمّد بن سعيد الفارسى القُشيرى الحنفى، سِبطُ أبى القاسم القُشيرى، المولود سنة ٤٥١ھ، المتوفّٰى بنيسابور سنة ٥٢٩ھ و قيل سنة ٥٣٧ھ

مآخذ و مراجع جزء چهارم

(١٥١) : أُنظر: " الفهرست لِابن النّديم " ص:٢٥٨- و كذا " اِيضاح المكنون " ج:٢ص: ٢٩٢ - وكذا "مُعْجَم المؤلّفين " ج:٨ص:١٨- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٨٠٦.

(١٥٢) : أُنظر: " اِيضاح المكنون " ج:٢ص:٢٧ - وكذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٢ص:٢٦٤ - وكذا "هديّة العارفين " ج:١ص:٢٠٩.

(١٥٣) : أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:٢ص:١٦٠٢ - وكذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٥٨٧ - وكذا " مقدّمة مَجْمَع بحار الأنوار - لِمولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى" ص:١٠.

١٥٤." مُتَشابَه أسامي الرّواة " تأليف العلّامة جارالله أبى القاسم محمود بن عمر بن محمّد بن عمر الزّمَخْشريّ اللّغوى حنفيّ المذهب معتزليّ المعتقد، المولود بِزَمَخْشر فى رجب سنة ٤٦٧ھ، المتوفّٰى بِجرجانية خوارزم ليلة عرفة من سنة ٥٣٨ھ

١٥٥." الفائق فى غريب الحديث " تأليف العلّامة جارالله أبى القاسم محمود بن عمر بن محمّد بن عمر الزّمَخْشريّ اللّغوى حنفيّ المذهب معتزليّ المعتقد، المولود بِزَمَخْشر فى رجب سنة ٤٦٧ھ، المتوفّٰى بِجرجانية خوارزم ليلة عرفة من سنة ٥٣٨ھ

١٥٦." دُرّالسّحابة فى وفيّات الصّحابة " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغويّ أبى الفضائل رضيّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن عليّ القرشيّ العدويّ العُمريّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهورسنة ٥٧٧ھ، المتوفّٰى ببغداد سنة٦٥٠ھ

---

(١٥٤): أُنظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " لِلعلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا، ص:٧٢ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " لِأبى الحسنات عبد الحيّ اللّكنوى، ص:٢٠٩ - وكذا " تذكرة المصنّفين، المعروف بِتراجم العلماء " لِأبى القاسم محمّد عثمان القاسمى،ص:٦٦.

(١٥٥): أُنظر: " كشف الظّنون " ج:٢ص:١٢٠٦، و ص:١٢١٧ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:٢٠٩ - وكذا " مقدّمة مَجْمَع بحار الأنوار- لِمولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى" ص:٩.

(١٥٦): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٢٨١ - وكذا " مقدّمة إعلاء السُّنَن، ج:٣ (أبوحنيفة و أصحابه المحدّثون) ص:١٧٥ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:٦٣ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١ص:٢٠٢.

١٥٧." أسنى المقاصد و أعذب الموارد " تأليف الشّيخ فخر الدّين علىّ بن أحمد بن عبد الواحد المقدسىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة٦٩٠ھ

(یہ کتاب مؤلف کے شیوخ کی سوانح کے بارے میں ہے، اِس میں اُنہوں نے اپنے شیوخ میں سے رجال اور نساء دونوں طبقوں کو جمع کیا ہے، جن میں سے پچیس شیوخ صرف طبقۂ نساء میں سے ہیں۔)

١٥٨." مختصر كتاب التّحقيق فى أحاديث الخلاف لِابن الجوزى " تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث برهان الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن علىّ بن أحمد بن يوسف المعروف بِابن عبد الحق، الدّمشقى، الحنفى، القاضى بِمصر، المتوفّٰى سنة ٧٤٤ھ

١٥٩." الجوهر النّقى فى الرّد على البيهقى" تأليف الامام الحافظ قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم بن مصطفى بن سليمان الماردينىّ المصرى، الحنفى، المعروف بِابن التُركمانى، المولود سنة ٦٨٣ھ، المتوفّٰى يوم عاشوراء سنة٧٥٠ھ

(یہ ایک ضخیم کتاب ہے، اپنے موضوع میں بہت عمدہ اور اپنے طرزِ استدلال میں بڑی عجیب ہے جو کہ **مطبعه دائرة المعارف** سے طبع ہوئی ہے)

---

(١٥٧): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:١ ص:٩٠- وكذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٧١٤.

(١٥٨): أُنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:١ص:٤٢ و ٤٣- و كذا " كشف الظّنون " ج:١ص:٣٧٩- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:١٥- و كذا " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص:٥- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١ص:٦٣.

(١٥٩): أُنظر: " كشف الظّنون " ج:٢ ص:١٠٠٧- و كذا " هديّة العارفين" ج:١ ص:٧٢٠ - وكذا "مقدّمة إعلاء السّنن، ج:٣ (أبو حنيفة و أصحابه المحدّثون) ص:٢٠٩ و ٢١٠.

١٦٠." الكتاب الحافل فی بيان المُختلطين من الرّواة " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبی عبداللّٰه مُغُلُطای بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَری المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰی سنة ٧٦٢ھ

١٦١." التّصنيف الحسن فی بيان مَنْ نُسِبَ الیٰ أمّه من الرّواة " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبی عبداللّٰه مُغُلُطای بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَری المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰی سنة ٧٦٢ھ

١٦٢." مختصر فی علوم الحديث " تآليف الشّيخ الامام العلّامة محیّ الدّين أبی محمّد عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصراللّٰه بن سالم القرشیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰی سنة ٧٧٥ھ

---

(١٦٠): أُنظر: " اليَوَاقيت و الدُّرر فی شرح نخبة ابن حجر " ج:٢ص:١٦٧.

(١٦١): أُنظر: " فتح المُغيث بِشرح ألفيّة الحديث لِلعراقی " ص:٤٣٩- و كذا " تدريب الرّاوی فی شرح تقريب النّواوی " ج:٢ص:١٩٢- و كذا " اليَوَاقيت و الدُّرر فی شرح نخبة ابن حجر " ج:٢ص:٣٩٥.

(١٦٢): أُنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفيّة " ص:٣٧ و ٣٨- و كذا " هديّة العارفين " ج:١ص:٥٩٦- و كذا " جهود المرأة فی رواية الحديث " ص:٥٨.

١٦٣." قبس الأنوار تلخيص اقتباس الأنوار والتماس الأزهارفی أنساب الصّحابة و رُواة الآثار للرّشاطی " تألیف الشّیخ الفقیه القاضی مجد الدّین اسمٰعیل بن ابراهیم بن محمّد بن علیّ الکَنانیّ البلبیسیّ ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ٧٢٨ھ، المتوفّٰی فی ربیع الآخرسنة٨٠٢ھ

("اقتباس الأنوارو التماس الأزهارفی أنساب الصحابة و رُواة الآثار" عبداللّٰه بن علی بن عبداللّٰه بن خلَف الرشاطی (المتوفّٰی٥٤٣ھ) کی تالیف ہے جو کہ چھ جلدوں میں ہے اورشیخ مجدالدین اسماعیل بن ابراهیم البلبیسی الحنفی نے اِس کی تلخیص کی ہے، مزید بر آں علامہ سمعانی کی "الأنساب" پر علامہ ابن الاثیر کی زیادات کو بھی اِس میں منضم کر دیاہے اور پھر اِس مجموعہ کانام "قبس الأنوار" رکھ دیاہے)

١٦٤." مُعْجم الشّیوخ " تألیف الشّیخ العلّامة قاضی القضاة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰی سنة٨٥٥ھ

١٦٥." منظومة عقود الدّرر فی علوم الأثر " تألیف الشّیخ المحدّث ناصر الدّین أبی البقاء محمّد بن أبی بکر بن عبد الرّحمٰن بن محمّد الصّالحیّ الحنفی، المعروف بِابن زُرَیْق، المولود بِصالحیّة دمشق فی شوّال سنة ٨١٢ھ، المتوفّٰی بِصالحیّة دمشق فی التّاسع من جمادی الآخرة سنة ٩٠٠ھ

---

(١٦٣): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:١ص:٢١٥ و ص:٤٥٦- و کذا " کشف الظّنون " ج:١ ص:١٣٤- و کذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:٢ ص:٢٥٧،و ج:٦ص:٩٠.

(١٦٤): أُنظر: " ترجمة المؤلّف المذکورة فی أوائل عمدة القاری شرح صحیح البخاری " ص:٢ و ص:١٠.

(١٦٥): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفین " ج:٩ ص:١١٠ و ١١١.

١٦٦.” شرح منظومة عقود الدّرر فی علوم الأثر “ تـألیف الشّـیخ المحـدّث ناصـر الدّین أبی البقاء محمّد بن أبی بکر بن عبد الرّحمٰن بن محمّـد الصّـالحیّ الحنفـی، المعروف بِابن زُرَیْـق، المولـود بِصـالحیّة دمشـق فـی شـوّال سـنة ٨١٢ھ، المتـوفّٰی بِصالحیّة دمشق فی التّاسع من جمادی الآخرة سنة ٩٠٠ھ

١٦٧.” رجال الموطّأ “ تألیف الشّیخ المحدّث ناصر الدّین أبی البقاء محمّد بن أبی بکر بن عبد الرّحمٰن بن محمّد الصّالحیّ الحنفی، المعـروف بِـابن زُرَیْـق، المولـود بِصالحیّة دمشق فی شوّال سـنة ٨١٢ھ، المتـوفّٰی بِصـالحیّة دمشـق فـی التّاسـع مـن جمادی الآخرة سنة ٩٠٠ھ

١٦٨.” کفایة الرّاوی و السّامع و هدایة الرّائی و السّـامع “ (فـی الحـدیث) تـألیف الشّیخ الفقیه الأصولی القاضی قِوام الدّین یوسف بن حسن الحسینیّ الشّیرازی ثـمّ الرّومیّ الحنفی، الشّهیر بِقاضیّ بغداد، المتوفّٰی سنة٩٢٢ھ

١٦٩.” الدّرر الغوالی فی الأحادیث العوالی “ تألیف الشّیخ العلّامة مسندالشّام فـی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبـداللّٰه محمّد بن محمّد بن علـیّ بـن طولـون الدّمشـقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود سنة٨٨٠ھ، المتوفّٰی سنة ٩٥٣ھ

---

(١٦٦): أُنظر: ” مُعْجَم المؤلّفین “ ج:٩ص:١١١.

(١٦٧): أُنظر: ” مُعْجَم المؤلّفین “ ج:٩ص:١١١.

(١٦٨): أُنظـر: ” اِیضـاح المکنـون “ ج:٢ص:٣٧١- و کـذا ” هدیّـة العـارفیـن “ ج:٢ص:٥٦٣- و کـذا ” الأعلام لِلزِرِکلی “ ج:٨ص:٢٢٦- و کذا ” مُعْجَم المؤلّفین “ ج:١٣ص:٢٩١.

(١٦٩): أُنظر: ” الرّسـالة المُسْـتَطْرفة لِبیـان مشـهور کُتُـب السُّـنَّة المشـرَّفة “ ص:١٣٥- و کـذا ” فهـرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات “ ج:١ص:٤٧٤.

١٧٠." مواهب الرّحمٰن فی الرّواية عن الجانّ " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی سنة ٩٥٣ھ

١٧١." مختصر نهاية ابن الأثيرفی غريب الحديث " تأليف الشّيخ الامام المحدّث علیّ بن حسّام الدّين بن عبد الملك بن قاضی خان الهندیّ الحنفی، الشّهير بِالمتقی، نزيل الحرمين، المولود فی الهند فی مدينة بُرهانفورسنة ٨٨٥ھ، المتوفّٰی بمكّة سنة٩٧٥ھ

١٧٢." الأزهار المنثورة فی الأحاديث المشهورة " تأليف الامام العلّامة نور الدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة١٠١٤ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو)

١٧٣." الهيئات السَنيّات فی تبيين الأحاديث الموضوعات " تأليف الامام العلّامة نور الدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ١٠١٤ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو)

---

(١٧٠): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١ص:٤٧٥.

(١٧١): أُنْظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج:٢ص:١٩٨٩- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٧ص:٢٥٨.

(١٧٢): أُنْظر: " البضاعة المزجاة لِمن يّطالع المِرقاة فی شرح المشكاة " ص:٨٧.

(١٧٣): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:٧٥٣- و كذا " البضاعة المزجاة لِمن يّطالع المِرقاة فی شرح المشكاة " ص:٩١- و كذا " كشف الظّنون " ج:٢ص:٢٠٢٧.

١٧٤." رسالة فی مصطلح الحديث " تألیف الشّیخ المحدّث الصّوفیّ قاسم بن صلاح الدّین الخانیّ الحلبیّ الحنفی، المولود سنة ١٠٢٨ھ، المتوفّٰی سنة١١٠٩ھ

١٧٥." كتاب الأعلام فی تراجم الرّجال " تألیف الشّیخ محمّد أمین بن فضل اللّٰه بن محبّ اللّٰه بن محبّ الدّین محمّد بن أبی بكر تقیّ الدّین بن داؤد الحَمَوی الدّمشقیّ الحنفی، المولود سنة ١٠٦٠ھ، المتوفّٰی سنة١١١١ھ

(مؤلف نے اِس کتاب کو رجالِ حدیث کے چھ طبقات پر مرتب کیا ہے)

١٧٦." شرح داؤد القارصی علٰی أُصُول الحديث للبركوی " تألیف الشّیخ داؤد بن محمّد القارصیّ الرّومیّ الحنفی نزیل مصر، المتوفّٰی سنة١١٦٩ھ

(یہ کتاب،"دار الكُتُب العلميّة"بیروت-لبنان سے پہلی بار ١٤٢٧ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

١٧٧." فيض الجوّاد بِعلوّ الإسناد " تألیف الشّیخ المحدّث أحمد بن محمّد سعید بن محمّد أمین المدنیّ الحنفی، الشّهیر نسبهم بِسفر، المولود سنة١١٣٨ھ، المتوفّٰی سنة١١٩٠ھ

---

(١٧٤): أُنظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٨ص:١٠٤.

(١٧٥): أُنظر: " اِيضاح المكنون " ج:٢ص:٢٧٠- و كذا " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٠٧.

(١٧٦): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(١٧٧): أُنظر: " هديّة العارفين " ج:١ص:١٧٩- و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٢ص:١٠٦.

۱۷۸." مجلّة النّصاب فی النُّسُب و الکنٰی و الألقاب " تألیف الشّیخ الأدیب الصّوفیّ سعد الدّین سلیمان بن أمن اللّٰه بن عبد الرّحمٰن بن محمّد مستقیم الرّومیّ الحنفی، الشّهیر بِمستقیم زاده، المولود سنة۱۱۳۱ھ، المتوفّٰی سنة۱۲۰۲ھ

(فاضل ادیب اور مورّخ اسماعیل پاشا بغدادی نے اپنی تالیف "ایضاح المکنون" میں اِس کتاب کے بارے میں لکھا ہے کہ یہ بہت عظیم اور نہایت مفید کتاب ہے)

۱۷۹." لُقَط اللّٰئالی من الجواهر الغوالی " (فی أسانید الأستاذ الحفنی) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغویّ أبی الفیض السّید محمّد مرتضی الحَسَنیّ العلویّ الزَّبیدیّ الیمنی ثمّ المصری، الحنفی (شارح " القاموس "و" الاحیاء") المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۱۸۰."المجموع فی المشهود و المسموع " (فی تراجم الرّجال) تألیف الشّیخ الفقیه عبد الرّحیم بن اسمٰعیل بن مصطفٰی عاکف بن بایرام المرزیفونی ثمّ الأماسی، الحنفی، المولود سنة ۱۱۷۷ھ، المتوفّٰی سنة۱۲۳۲ھ

۱۸۱." الدُّرّة الیتیمة فی الأحادیث القدسیّة " تألیف الشّیخ ابراهیم صدقی بن حسن بن ابراهیم الأشقودره ویّ الرّومیّ الحنفی، نزیل اسکدار، المدرّس فی مدرسة شمسی پاشا، کان حیًّا سنة ۱۲۴۷ھ

---

(۱۷۸): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:۲ص:۴۳۲- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۴۰۶.

(۱۷۹): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:۲ص:۴۰۸- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۳۴۸.

(۱۸۰): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:۲ص:۴۳۷- و کذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۵۶۵.

(۱۸۱): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۴۴.

١٨٢." خلاصة الألفاظ فی مسالك الحُفّاظ " (فی الحديث) تألیف الشّیخ المحدّث الحافظ المتقن الفقیه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن یعقوب الأنصاریّ السِّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود بِبلدة سِیُوَن بلدة علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حیدر آباد السّند سنة ١١٩٠ھ تقریبًا، المتوفّٰی بالمدینة المنوّرة یوم الاثنین الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقیع قبالة باب قبر سیّدنا عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ .

١٨٣." زوال التّرح شرح منظومة ابن فرح " (فی الحديث) تألیف الشّیخ المفتی عبد السّلام بن السیّد عمر بن محمّد الحنفیّ الماردینیّ المفتی بها، المولود سنة١٢٠٠ھ، المتوفّٰی سنة١٢٥٩ھ

١٨٤." أسنی المطالب فی أحادیث مختلفة المراتب " تألیف الشّیخ السیّد محمّد بن السیّد درویش البیروتیّ الحنفی، الشّهیر بِالحوت، المولود سنة١٢٠٩ھ، المتوفّٰی سنة١٢٧٦ھ

(یہ کتاب بیروت میں طبع ہو چکی ہے)

---

(١٨٢): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:١ ص:٤٣٣- وکذا " مجموع اِجازات و رسائل الإمام محمّد عابد السِّندی" ج:١ ص:١٧٧ - وکذا " الإمام المحدّث الفقیه محمّد عابد السِّندی " لِلشّیخ الدّکتور سائد بکداش، ص:٣٤٦- وکذا " هدیّة العارفین " ج:٢ص:٣٧٠.

(١٨٣): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج:١ص:٥٧٢.

(١٨٤): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج:١ص:٨١- و کذا " هدیّة العارفین " ج:٢ ص:٣٧٧- وکذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:٩ص:٣٢ و ص:٢٩٩.

١٨٥." الحاشية علىٰ شرح داؤد القارصى لِأُصُول الحديث " تأليف الشّيخ المدرّس مصطفى بن صالح رفقى القسطنطينىّ الرّومىّ الحنفى، الملقب بِشوكت ، المتوفّٰى سنة ١٢٩١ھ

١٨٦." التعليقات علىٰ نخبة الفكر لِابن حجر" تأليف الشّيخ القاضى مصطفى بن محمّد الألبستانىّ الرّومىّ الحنفى، المتخلّص بِكامل، المعروف بِابن يمليخا، المتوفّٰى سنة١٢٩٤ھ

١٨٧." شرح القصيدة الغرامية فى مصطلح الحديث" تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المشيشىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالقاوَقْجِى، المولود سنة١٢٢٢ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجّة سنة ١٣٠٥ھ

١٨٨." مَعدن اللُّئالى فى الأسانيد العوالى" تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبى المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المشيشىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالقاوَقْجِى، المولود سنة١٢٢٢ھ، المتوفّٰى فى ذى الحجّة سنة ١٣٠٥ھ

---

(١٨٥): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٤٥٨ - وكذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١٢ص:٢٥٨.

(١٨٦): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٤٦٠ - وكذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:١٢ص:٢٧٦.

(١٨٧): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج:٢ص:٣٨٧ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١ص:١٠٥.

(١٨٨): أُنْظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:٨ص:٢١٢.

۱۸۹." عنوان الأسانيد " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام السّید محمود بن السیّد محمّد نسیب الشّهیر بِابن حمزة، الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۳۴ھ،المتوفّٰی سنة ۱۳۰۵ھ

۱۹۰." جامع الأسانيد " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام السّید محمود بن السیّد محمّد نسیب الشّهیر بِابن حمزة، الدّمشقی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۳۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۵ھ

۱۹۱." غرائب الأحاديث " تألیف الشّیخ العارف المحدّث الفقیه ضیاء الدّین أحمد بن مصطفی بن عبد الرحمٰن الكُمُوشخانه ویّ أصلًا، الاصطنبولیّ منشأً و موطنًا، الحنفی، المولود فی كُمُوشخانه بِولایة طربزون سنة ۱۲۲۷ھ، المتوفّٰی بالآستانه فی السّابع من ذی القعدة سنة۱۳۱۱ھ (یہ کتاب طبع ہو چکی ہے۔)

۱۹۲." رسالة فی مصطلح الحديث " تألیف الشّیخ الفقیه مفتیّ الشّام محمّد عطاء اللّٰه بن ابراهیم بن یاسین الكَسم الحنفی، المتوفّٰی بِدمشق فی العاشر من جمادی الثّانیة سنة ۱۳۵۷ھ

---

(۱۸۹): أُنْظر: " اِیضاح المكنون " ج:۲ص:۱۲۷- وكذا " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۴۲۰.

(۱۹۰): أُنْظر: " هدیّة العارفین " ج:۲ص:۴۲۰.

(۱۹۱): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجَم المَعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱ ص:۴۸۹- وكذا " هدیّة العارفین " ج:۱ص:۱۹۴- وكذا " الأعلام لِلزِّركلی " ج:۱ص:۲۵۸.

(۱۹۲): أُنْظر: " مُعْجَم المؤلِّفین " ج:۱۰ص:۲۹۳.

۱۹۳." التّعليقات المهمّة علىٰ شروط الأئمّة " (شروط الأئمّة السّتة لِلمقدّسی، و شروط الأئمّة الخمسة لِلحازمی) تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأُصُولیّ المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۴." الحواشی علىٰ لَحْظ الأَلحاظ ذیل تذکرة الحفّاظ " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأُصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

۱۹۵." نقدکتاب الضّعفاء لِلعقیلی " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأُصُولیّ المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہوئی ہو)

---

(۱۹۳): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۹۴): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۱۹۵): أُنظر: " تعلیق العناقید الغالیة من الأسانید العالیة " لِلشّیخ محمّد عاشق البرنی، ص:۱۸۱- وکذا " تعلیق الرّفع والتّکمیل فی الجرح و التّعدیل" لِلشّیخ عبدالفتّاح أبی غُدّة، ص:۴۰۷- وکذا "مقالات الکوثری " ص:۳۸.

١٩٦." فقه أهل العراق و حديثهم" تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصُوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفي، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة١٢٩٦ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ١٣٧١ھ

١٩٧." التحرير الوجيز فيما يبتغيه المستجيز " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأُصُوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفي، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة١٢٩٦ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ١٣٧١ھ

(علامہ کوثری نے اِس تالیف میں اپنی اسانید، شیوخ اور شیوخ الشیوخ کا تذکرہ کیا ہے اور اُن میں سے اکثر کے سوانح بھی بیان کئے ہیں اور یہ کتاب اختصار کے باوجود بہت سے فوائد پر مشتمل ہے)

١٩٨." أبوحنيفة و أصحابه المحدّثون " تأليف العلّامة المحقّق و البحّاثة المدقّق، المفسّر المحدّث الفقيه الشّيخ مولانا ظفر أحمد العثمانيّ التهانويّ الحنفي، المولود فى الثّالث عشر من ربيع الأوّل سنة١٣١٠ھ، المتوفّٰى فى الثّالث و العشرين من ذى القعدة سنة ١٣٩٤ھ

---

(١٩٦): یہ کتاب، "دار القلم" بیروت-لبنان سے، اور اسی طرح "ایچ-ایم-سعید" کراچی-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(١٩٧): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤١٤ - وكذا " تعليق العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " ص:١٨١ - وكذا " مقالات الكوثرى " ص:٣٩.

(١٩٨): یہ کتاب، اعلاء السُّنَن کے مقدمہ کا جزء ثالث ہے اور اعلاء السُّنَن (جو کہ بائیس جلدوں میں ہے) کی ابتداء میں " ادارة القرآن والعلوم الاسلامية " کراچی-پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکے ہے۔ علیحدہ بھی ملتی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۱۹۹.” النّقد علی المَدُخل فی أُصُول الحدیث لِلحاکم النّیسابوری “ تألیف الشّیخ العلّامة مولانا محمّد عبد الرّشید النّعمانیّ الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۲۰۰.” العناقید الغالیة من الأسانید العالیة “ تألیف الشّیخ المحدّث الجلیل مولانا محمّد عاشق اِلٰهی البرنیّ المظاهریّ الحنفی المهاجر المدنی، المتوفّٰی سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب مکتبة الشّیخ ، بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر نشر ہو چکی ہے)

---

(۱۹۹): یہ کتاب، ” الرّحیم اکیدیمی “ کراچی - پاکستان سے ۱۴۱۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۰۰): یہ کتاب، بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الخامس

٢٠١. " إثبات القياس و الاجتهاد و خبرالواحد " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفقيـه الأصولى أبى الحسن علىّ بـن موسـى بـن يـزداد و قيـل يزيـد القُمـىّ النّيسـابورىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ٣٠٥ھ

٢٠٢." مشكل الآثار " (فى أربع مجلّدات) تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ٣٢١ھ

٢٠٣." ذيلٌ على المؤتلف و المختلف لِعبد الغنى بن سعيد الأزدى" تأليف الشّيخ العلّامة أبى العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّـد بـن المُسْـتغفِر بـن الفـتح المُسْتغفِرى النّسفى الحنفى، المولود سنة٣٥٠ھ، المتوفّٰى سنة ٤٣٢ھ

٢٠٤." المُفْهِم لِشرح غريب صحيح مسلم " تأليف الشّيخ أبى الحسن عبد الغافر بـن اسمٰعيل بن عبد الغافر بن محمّد بن سعيد الفارسىّ القُشيرىّ الحنفى، سِبْط أبى القاسم القُشيرى، المولود سنة ٤٥١ھ، المتوفّٰى بِنيسابور سنة ٥٢٩ھ و قيل سنة ٥٣٧ھ

مآخذ و مراجع جزء پنجم

(٢٠١): أُنْظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص: ٤٢ - وكـذا " مُعْجـم المـؤلّفين " ج : ٧، ص:٢٥٠ - وكـذا " الفهرست لِابن النّديم " ص: ٢٦٠ - وكـذا " هديّة العارفين " ج : ١، ص: ٦٧٥.

(٢٠٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(٢٠٣): أُنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّـنّة المشـرّفة " ص: ٩٨ - وكـذا " مَوْسُـوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج : ٣، ص: ١١٩ - وكـذا " مَصَادر الحديث و مَرَاجعه " ج : ٢، ص: ٤٩٥ .

(٢٠٤): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج : ١، ص: ٥٨٧ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ١، ص: ٥٥٨ - وكـذا " كشف الظّنون " ج : ٢، ص: ١٧٧٧ - وكـذا " مقدّمة المدخل الى الصّحيح " ص: ١٧.

٢٠٥. " صنوان الرّواية و قنوان الدّراية " تأليف الشّيخ المحدّث عماد الدّين أبى طاهر عبد السّلام بن أبى الرّبيع محمود بن محمّد الحنفى، المتوفّٰى فى شعبان سنة ٦٢١ھ

٢٠٦. " مختصر جامع الأصول لِأحاديث الرّسول لِابن الأثير " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبى جعفر محمّد المروزىّ الأسترآبادىّ الحنفى، و عرف بالقبّة، أَتَمَّ تأليفه فى ذى القعدة سنة ٦٨٢ھ

٢٠٧. " مختصر أُسْدُ الغابة فى معرفة الصّحابة " تأليف الشّيخ الفقيه اللّغوى سديد الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ الكاشغرىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ٧٠٥ھ

٢٠٨. " درر الآثار و غرر الأخبار " تأليف الشّيخ الفقيه الواعظ بدر الدّين محمّد بن أبى زكريّا يحيٰى بن عبد الرّحمٰن القدسىّ الحنفى، المتوفّٰى بِدمشق فى الثّالث و العشرين من شعبان سنة ٧٣٥ھ

(یہ کتاب علی بن محمد المعروف بابن الأثیر الجزری کی کتاب " أُسْدُ الغابة فى معرفة الصّحابة " کا مختصر ہے)

---

(٢٠٥): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٥،ص: ٢٣١ و ٢٣٢.

(٢٠٦): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١٢، ص: ١٤ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج : ٢، ص: ١٤٩ - وكذا " كشف الظّنون " ج : ١،ص: ٥٣٦.

(٢٠٧): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١١،ص: ٢٥٠ - وكذا " كشف الظّنون " ج : ١،ص: ٨٢ - وكذا " موسوعة علوم الحديث و فنونه " ج : ٢،ص: ٣٢٢.

(٢٠٨): أُنْظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج : ١،ص: ٨٢.

٢٠٩. " الذّيل الكبير على المؤتلف و المختلف لِابن نقطة " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبد اللّٰه مُغُلْطَاى بن قِلِيج بن عبد اللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰى فى شعبان سنة ٧٦٢ ھ

٢١٠." مشرق الأنوار فى مشكل الآثار" تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولىّ جمال الدّين محمود بن أحمد بن مسعود بن عبد الرّحمٰن القونوىّ الدّمشقى قاضى القضاة بها، الحنفى، المعروف بِابن السّراج، المتوفّٰى بدمشق سنة ٧٧١ھ

٢١١. " أرجوزة فى علوم الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أحمد بن محمّد بن أحمد بن عمر بن محمّد بن ثابت بن عثمان بن محمّد بن عبد الرّحمٰن بن ميمون بن محمود بن حسان بن سمعان بن يوسف بن اسمٰعيل النّعمانىّ الفرغانىّ البغدادىّ الأصل الكوفىّ الدّمشقىّ الحنفى، المولود بِالكوفة سنة ٧٥١ھ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ٨٣٤ھ

---

(٢٠٩): أُنظر: " اليواقيت و الدّرر فى شرح نخبة ابن حجر " ج : ٢، ص: ٣٢٤ - وكذا " موسوعة علوم الحديث و فنونه " ج : ٣، ص: ١٢١ - وكذا " الرّسالة المستطرفة " ص: ٩٨ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين" ج : ١٢، ص: ٣١٣ - وكذا " تدريب الرّاوى فى شرح تقريب النّواوى " ج : ٢، ص: ١٧٠.

(٢١٠): أُنظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص: ٧٠ و ٧١ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج : ٢، ص: ١٥٦ - وكذا " كشف الظّنون " ج : ٢، ص: ١٦٩٢ - وكذا " هديّة العارفين " ج : ٢، ص: ٤٠٩.

(٢١١): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٢، ص: ٧٣ - وكذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ٢، ص: ٧٢.

٢١٢." شرح أرجوزة فى علوم الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أحمد بن محمّد بن أحمد بن عمر بن محمّد بن ثابت بن عثمان بن محمّد بن عبد الرّحمٰن بن ميمون بن محمود بن حسان بن سمعان بن يوسف بن اسمٰعيل النّعمانىّ الفرغانىّ البغدادىّ الأصل الكوفىّ الدّمشقىّ الحنفى، المولود بِالكوفة سنة ٧٥١ھ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ٨٣٤ھ

٢١٣." مختصر فى علوم الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبداللّٰه الكرمانىّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يُعرف بِالكِلُوَتاتى، المولود سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة سنة ٨٣٥ھ

٢١٤." مختصر الاعتبار فى النّاسخ و المنسوخ من الآثار لِلحازمى " تأليف الشّيخ المحدّث أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبد اللّٰه الكرمانىّ الأصل،القاهرى، الحنفى، و يُعرف بِالكِلُوَتاتى، المولود سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة سنة ٨٣٥ھ

٢١٥." الفوائد السنيّة فى تلخيص تهذيب الأسماء النوويّة " (تلخيص تهذيب الأسماء و اللّغات لِلنّووى) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه عبد الرّحمٰن بن محمّد بن على بن أحمد بن محمّد البسطامىّ الأنطاكىّ الحنفى، نزيل بروسه، المتوفّٰى بها سنة ٨٥٨ھ

---

(٢١٢): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ٢، ص: ٧٢ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٢،ص: ٧٣.

(٢١٣): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١،ص: ٣١١ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج : ١،ص: ١٦٧ - وكذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ١،ص: ٣١٧.

(٢١٤): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج : ١،ص: ٣١٧ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١،ص: ٣١١.

(٢١٥): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج : ١،ص: ٥٣١ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٥،ص: ١٨٤ - وكذا " كشف الظّنون " ج : ١،ص: ٥١٤.

٢١٦. " شرح النّخبة فی أصول الحديث " تألیف الشّیخ العلّامة وجیه الدّین بن نصر اللّٰه بن عماد الدّین العلویّ الهندیّ الگجراتیّ الحنفی، المولود فی المحرّم سنة ٩١١ھ، المتوفّٰی فی صفر سنة ٩٩٨ھ

٢١٧. " عقد الجواهر النيّرات فی بيان خصائص الكرام العشرة الثّقات " تألیف الشّیخ الفقیه الأصولی المتكلّم محمّد بن عبداللّٰه بن أحمد بن محمّد بن ابراهيم بن محمّد الخطيب التّمرتاشیّ الغزیّ الحنفی، المولود بِغزة هاشم سنة ٩٣٩ھ، المتوفّٰی بها فی أواخر رجب سنة ١٠٠٤ھ

٢١٨. " اتحاف الرّواة بِمسلسل القضاة " تألیف الشّیخ الفقیه النّحوی شهاب الدّین أبی العباس أحمد بن محمّد بن أحمد بن یونس بن اسمٰعیل بن محمود السعودی، المصری، المعروف بِالشَّلَبی، المتوفّٰی سنة ١٠٢١ھ

٢١٩. " مهمّة المحدّثين " تألیف الشّیخ المحدّث امتنان خواص خان البیجابوریّ الحنفیّ القادری، فَرَغَ من تألیف هٰذا الكتاب سنة ١٠٢٨ھ

---

(٢١٦): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النّواظر " ج : ٤، ص: ٣٤٣ و ٣٤٤ - وكذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ١٣، ص: ١٦٠ - و كذا " مُقدّمة شرح الشّرح، لِلشّيخ أبی غُدّة " ص: ١٠٣ - وكذا " مُقدّمة تحقيق اليواقيت و الدّرر " ص: ٤٦.

(٢١٧): أُنظر: " اِيضاح المكنون فی الذّيل علٰی كشف الظّنون " ج : ٢، ص: ١٠٦ - وكذا " هديّة العارفين " ج : ٢، ص: ٢٦٢ - وكذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ١٠، ص: ١٩٦ و ١٩٧.

(٢١٨): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج : ١، ص: ١٧٠ - وكذا " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ٢، ص: ٧٨ و ٧٩.

(٢١٩): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج : ٢، ص: ٣١٩ - وكذا " اِيضاح المكنون " ج : ٢، ص: ٦١٠.

۲۲۰. " شرح سفرالسعادة (فارسی) " (لاسيّما مقدّمة الكتاب و خاتمته) تأليف الشّيخ عبد الحق بن سيف الدّين بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلويّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۲۲۱. " مُقدّمة أشعّة اللّمعات " (فارسی) تأليف الشّيخ عبد الحق بن سيف الدّين بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلويّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۲۲۲. " أسماء الرّجال و الرّواة، المذكورين فی المشكٰوة " تأليف الشّيخ عبد الحق بن سيف الدّين بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلويّ الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰی فی الثّالث والعشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۲۲۳. " خلاصة الأثر فی تراجم أعيان القرن الحادی عشر " تأليف الشّيخ الأديب اللّغوی محمّد أمين بن فضل اللّٰه بن محبّ اللّٰه بن محبّ الدّين محمّد بن أبی بكر تقیّ الدّين بن داؤد الحمويّ الدّمشقیّ الحنفی، المعروف بِالمُحِبّی، المولود سنة ۱۰۶۰ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّامن عشر من جمادی الأولٰی سنة ۱۱۱۱ھ

(یہ کتاب چار جلدوں میں ہے، جو کہ طبع شدہ ہے)

---

(۲۲۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۲۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۲۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۲۳): أُنظر: " إيضاح المكنون " ج : ۱، ص: ۴۳۲ - و كذا " هديّة العارفين " ج : ۲، ص: ۳۰۷ - و كذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ۹، ص: ۷۸.

٢٢٤. " رشحة النّصيح من الحديث الصّحيح " تـأليف شـيخ الاسـلام محمّـد بـن محمود بن أحمد الشّهير بِدبا غ زاده الرّومىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١١١٤ھ

٢٢٥. " اِضاء ة النّور اللّامع فيما اتّصَلَ من أحاديث النّبيّ الشّافع " تـأليف الشّـيخ المحدّث الفقيه محمّد بن زين الدّين عمر بن عبد القادر بن شمس الـدّين بـن أبـى عبـداللّٰه محمّـد الكُفَيـرىّ الدّمشـقىّ الحـنفـى، المـولـود بِـدمشـق سـنة ١٠٤٣ھ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ١١٣٠ھ

٢٢٦. " رسائل الحاج السّيالكوتي " للشّيخ العلّامـة المحـدِّث الكبيـر محمـد افضـل السّيالكوتي ثمّ الدّهلوى، الحنفى،المعروف بِالحاج السّيالكوتي، المتوفّٰى سنة ١١٤٦ھ (أخَذَ عنه الشّيخ الشاه ولى الله احمد بن عبدالرّحيم الـدّهلوى والشّـيخ جانجانـان العلوى والشّيخ گدا على وخلقٌ كثير من العلماء، قال الشّيخ عبدالحىّ الكتاني فـى كتابه فهرس الفهارس والأثبات: وأسانيده مذكورة فى رسائله)

٢٢٧. " اِكليل الجواهر الغالية فى رواية الأحاديث العالية " تأليف الامـام الحـافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنىّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصـر سنة ١٢٠٥ھ

---

(٢٢٤): أُنْظر: " اِيضاح المكنون " ج : ١،ص: ٥٧٣ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١١،ص: ٣١٣.

(٢٢٥): أُنْظر: " اِيضاح المكنون " ج : ١،ص: ٩٤ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١١،ص: ٨٥ و ٨٦ - و كذا "هديّة العارفين " ج : ٢،ص: ٣١٤.

(٢٢٦): أُنْظر: "فهرست الفهارس ولأثبات ومُعْجم المعاجم والمَشْيَخات والمُسَلْسَلات"ج:١،ص:٤٤٧- وكـذا " نُزْهـة الخَـواطِر وبهجـة المَسـامع وَالنَّـواظِر"ج:٦،ص:٢٨٨ - وكـذا " العناقيـد الغاليـة مـن الاسانيدالعالية "ص:١٩

(٢٢٧): أُنْظر: " مقدّمة بُلْغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب،لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ١٦٨.

٢٢٨. " القول الصّحيح فی مراتب التّعديل و التّجريح " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنیّ الزَّبِیدیّ الیَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٢٩. " ألفية السّند و مناقب أصحاب الحديث " (فی ألفٍ و خمس مائة بیتٍ) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغویّ أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنیّ الزَّبِیدیّ الیَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٣٠. " رسالة فی طبقات الحُفّاظ " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغویّ أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنیّ الزَّبِیدیّ الیَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٣١. " المعجم الأكبر " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغویّ أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحسنیّ الزَّبِیدیّ الیَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

(مؤلف نے اِس کتاب میں اپنے شیوخ کا تذکرہ کیا ہے اور اُن کے سوانح بیان کئے ہیں)

---

(٢٢٨): أُنظر: " مقدّمة بُلْغة الأريب،لِلشّيخ أبی غُدّة " ص: ١٧١.

(٢٢٩): أُنظر: " هديّة العارفين " ج : ٢، ص: ٣٤٨ - وكذا " تعليق ظفر الأمانی،لِلشّيخ أبی غُدّة " ص: ٢٧١ - وكذا " مقدّمة بُلْغة الأريب،لِلشّيخ أبی غُدّة " ص: ١٦٨ و ١٧٧.

(٢٣٠): أُنظر: " مقدّمة بُلْغة الأريب،لِلشّيخ أبی غُدّة " ص: ١٦٩.

(٢٣١): أُنظر: " مقدّمة بُلْغة الأريب،لِلشّيخ أبی غُدّة " ص: ١٧٢.

٢٣٢. " سلك الدّرر فی أعيان القرن الثّانی عشر" تـألیف الشّیخ المفتی السیّد محمّد خلیل بن السیّد علیّ بن بهاء الدّین محمّد مُراد البخاریّ الأصل دمشقیّ المولد مفتیّ الحنفیّة بها، الشّهیر بِالمرادیّ النّقشبندی، المولود سنة ١١٧٣ھ، المتوفّٰی بِحلب سنة ١٢٠٦ھ

(یہ کتاب چار جلدوں میں ہے، اِسکا ایک حصہ قسطنطینیہ سے، اور باقی حصے مصر سے طبع ہو چکے ہیں)

٢٣٣. " المعجم الوجیز فی أحادیث النّبیّ العزیز " تـألیف الشّیخ المحدّث الفقیه عفیف الدّین أبی السّیادة عبداللّٰه بن ابراهیم بن حسن بن محمّد أمین بن علیّ میرغنی الحُسَینی، المکّی الطّائفی، الحنفی، الملقّب بِالمحجوب، المتوفّٰی سنة ١٢٠٧ھ

٢٣٤. " حسن الأثر فیما فیه ضعفٌ و اختلافٌ مِن حدیثٍ و خبرٍ و أثر " تـألیف الشّیخ المحدّث أبی عبد الرّحمٰن السیّد محمّد بن السیّد درویش البیروتیّ الحنفی، الشّهیر بِالحوت، المولود بِبیروت سنة ١٢٠٩ھ، المتوفّٰی سنة ١٢٧٦ھ

٢٣٥. " مرقاة الوصول الیٰ نوادر الأصول فی الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث مصطفی بن اسمٰعیل الدّمشقیّ الشّامیّ الحنفی نزیل القسطنطینیّة، أَتَمَّ تـألیف هٰذا الکتاب سنة ١٢٩٤ھ

---

(٢٣٢): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج : ٢، ص: ٢٣ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ٩، ص: ٢٩٠.

(٢٣٣): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ٦، ص: ١٦ - وکذا " اِیضاح المکنون " ج : ٢، ص: ٥٠٩ - وکذا "هدیّة العارفین " ج : ١، ص: ٤٨٧.

(٢٣٤): أُنظر: " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ٩، ص: ٢٩٩.

(٢٣٥): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج : ٢، ص: ٤٦٠ - وکذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج : ١٢، ص: ٢٤٢.

٢٣٦. " الذّهب الابريز فی شرح المعجم الوجيز فی أحاديث النّبیّ العزيز" تـأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبی المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بـن محمّد بن علیّ بن محمّد المَشِيشِیّ الطّرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشّـهير بِالْقَاوَقْجِی، المولود سنة ١٢٢٢ھ، المتوفّٰی فی ذی الحجّة سنة ١٣٠٥ھ

٢٣٧. " القول الواثق فی أصول حديث النّبیّ الصّـادق " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفقيه الأصولی محمّد عبد الباقی الأفغانیّ الحنفی، كان حيًّا قبل سنة ١٣١٥ھ

٢٣٨. " تقريراتٌ علٰی شرح النّخبة فی مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصوليّ الورع الزّاهد عبدالحكيم الأفغانیّ القندهاری ثمّ الدّمشقیّ الحنفی، المولود بِقندهار سنة ١٢٥١ھ، المتوفّٰی بِدمشق سنة ١٣٢٦ھ

٢٣٩. " الجـواهر و اللّآل فی مصطلح أهـل الحـديث و مراتـب الرّجـال" تـأليف الشّـيخ المحـدّث عبـداللّٰه بـن درويـش الرّكـابی، الدّمشـقیّ الحنفـی، الشّـهيـر بِالسّكری، المولود بِدمشق سـنة ١٢٣٠ھ، المتـوفّٰی بِدمشـق فـی الثّالـث عشـر مـن شوّال سنة ١٣٢٩ھ

---

(٢٣٦): أُنْظـر: " اِيضـاح المكنـون " ج : ١،ص: ٥٤٤ - وكـذا " فهـرس الفهـارس و الأثبـات و مُعْجـم المَعَاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج : ١،ص: ١٠٥ - وكـذا " هديّـة العـارفين " ج : ٢،ص: ٣٨٧ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٩،ص: ٢٨٧ و ٢٨٨.

(٢٣٧): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ١٠،ص: ١٢٣.

(٢٣٨): أُنْظـر: " مُعْجـم المـؤلّفين " ج : ٥،ص: ٩٤ - وكـذا " تقـديم " كشـف الحقـائق شـرح كنـز الدّقائـق لِلمؤلّف "

(٢٣٩): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی" ج : ٤،ص: ٨٥ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٦،ص: ٥٣ - وكـذا " نثر الجواهر و الدّرر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج : ١،ص: ٥٨٥.

٢٤٠. " الكوكب الحثيث شرح دُرَّة الحديث فى مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث أمين بن محمّد بن خليل الدّمشقىّ الحنفى، الشّهير بِالسَّفَرْجَلانى، المتوفّٰى سنة ١٣٣٥ھ

٢٤١. " عُقُود الأسانيد فى مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث أمين بن محمّد بن خليل الدّمشقىّ الحنفى، الشّهير بِالسَّفَرْجَلانى، المتوفّٰى سنة ١٣٣٥ھ

٢٤٢. " التنبيه و الإيقاظ لِما فى ذيول تذكرة الحُفّاظ " تأليف الشّيخ المحدّث أحمد بن محمّد بن عبد العزيز الطّهطاوى، الحُسَينى، القاسمى، الحنفى، الملقّب بِرافع، المولود بِطهطا بِمديريّة جرجا بِمصر فى جمادى الثّانية سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّٰى سنة ١٣٥٥ھ

٢٤٣. " إرشاد المستفيد الٰى بيان و تحرير الأسانيد " (فى مُجلّدين ضخمين) تأليف الشّيخ المحدّث أحمد بن محمّد بن عبد العزيز الطّهطاوى، الحُسّينى، القاسمى، الحنفى، الملقّب بِرافع، المولود بِطهطا بِمديريّة جرجا بِمصر فى جمادى الثّانية سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّٰى سنة ١٣٥٥ھ

٢٤٤. " أعذب الموارد فى برنامج كُتُب الأسانيد " تأليف الشّيخ أبى الفيض عبد السّتار بن عبد الوهّاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المباركشاهوى، البكرى، الصدّيقى، الدّهلوى، الحنفى، المولود سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ١٣٥٥ھ

---

(٢٤٠): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٣، ص: ١٣.

(٢٤١): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٣، ص: ١٣ - وكذا "موسوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج: ٣، ص: ٣٧٢.

(٢٤٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٢٤٣): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٢، ص: ١١٩.

(٢٤٤): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج : ٥، ص: ٢٢١ و ٢٢٢.

۲۴۵. " كشف المغطّا عن رجال الموطأ " تأليف الشّيخ المحدّث المفتى مولانا اِشفاق الرّحمٰن بن عنايت الرّحمٰن الكاندهلوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۳۷۷ھ
(مؤلف نے اس کتاب میں پانچ سو آٹھ رجالِ حدیث کے تراجم بیان کئے ہیں)

۲۴۶. " سلعة القربة فى توضيح شرح النّخبة " (اُردو) تأليف الشّيخ مولانا محمّد عبد الحىّ الكَفْليتوى الحنفى، الخطيب بجامع رنگون، طُبع هٰذا الكتاب أوّل مرّة فى مطبعة اداره اسلاميات لاهور سنة ۱۳۹۸ھ

۲۴۷. " تراجم الأحبار من رجال شرح معانى الآثار " تأليف الشّيخ الحكيم مولانا محمّد أيّوب بن الطّبيب محمّد يعقوب السّهارنبورىّ المظاهرىّ الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰى فى السّابع و العشرين من ربيع الآخر سنة ۱۴۰۷ھ
(یہ کتاب چار جلدوں میں ہے اور طبع شدہ ہے)

۲۴۸. " تصويب التّقليب، الواقع فى تهذيب التّهذيب " تأليف الشّيخ الحكيم مولانا محمّد أيّوب بن الطّبيب محمّد يعقوب السّهارنبورىّ المظاهرىّ الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰى فى السّابع و العشرين من ربيع الآخر سنة ۱۴۰۷ھ
(مؤلف نے اس کتاب میں تذکرۂ رُواۃ کے سلسلہ میں ابن حجر رَحِمَہُ اللّٰہُ کے سہو قلم کے مواضع کو جمع کیا ہے)

---

(۲۴۵): أُنظر: " العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " ص: ۲۷۲.

(۲۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۴۷): أُنظر: " العناقيد الغالية من الأسانيد العالية " ص: ۲۷۳.

(۲۴۸): أُنظر: " تعليق العناقيد الغالية " ص: ۷۰.

۲۴۹. " التّحقيق و التّعليق علٰى ظفر الأمانى شرح مختصر السيّد الشّريف الجرجانى " تأليف الشّيخ العلّامة عبد الفتّاح أبى غُدّة الحلبىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۴۱۷ھ

۲۵۰. " ضرورتِ حديث " (اُردو) تأليف الشّيخ القاضى مولانا محمّد زاهد الحُسَينىّ الحنفى، المولود فى السّادس من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۱ھ، المتوفّٰى فى المحرّم سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب "مکتبہ زاھدیہ" اٹک سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۲۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۵۰): ملاحظہ فرمائیں: ماہنامہ "الحق" اکوڑہ خٹک، جلد: ۳۲، شمارہ: ۹، محرم / صفر ۱۴۱۸ھ

الجزء السّادس

۲۵۱. " كتاب السُنّة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أبى عبداللّٰه الحَكَم بن معبد بن أحمد بن عُبيد بن عبداللّٰه بن الأعجم بن أسد بن أسيد الخزاعىّ الحنفى، من أهل أصبهان، المتوفّٰى سنة ۲۹۵ھ

۲۵۲. " صحيح الآثار " تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۳۲۱ھ

(یہ کتاب "مکتبہ پانتا "میں محفوظ ہے چنانچہ بروکلمان نے اِس کا تذکرہ کیا ہے)

۲۵۳. " الكتاب الكبير فى أسماء الرّجال " (فى مُجلّدات) تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۳۲۱ھ

(یہ اہلِ علم حضرات کے نزدیک انتہائی قابل تعریف کتاب ہے، بہت سے محدثین کرام کی کتب میں اِس پر حوالے دیئے گئے ہیں جو کہ اِس فن میں مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی علمی گہرائی پر زبردست دلیل ہے)

مآخذ و مراجع جزء ششم

(۲۵۱): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج: ۴،ص: ۱۷ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج: ۱، ص: ۲۲۳ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۴۲۶.

(۲۵۲): أُنظر: " مقدّمة أمانى الأحبار فى شرح معانى الآثار " ص: ۶۳ - وكذا " الحاوى فى سيرة الامام أبى جعفر الطّحاوى " ص: ۳۷.

(۲۵۳): أُنظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص: ۸ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة" ج: ۱،ص: ۱۰۴ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج: ۱،ص: ۲۰۶ - وكذا " الحاوى فى سيرة الامام أبى جعفر الطّحاوى " ص: ۲۱.

٢٥٤. " الردّ علٰى أبى عبيد فيما أخطأ فيه فى كتاب النَّسَب " تأليف الامام المحدّث الفقيه أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدىّ الطّحاوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ٣٢١ھ

٢٥٥. " المتّفق و المفترق " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ أبى بكر محمّد بن عبدالله بن محمّد بن زكريّا بن الحسن الجَوزقىّ النّيسابورىّ الشّيبانىّ الحنفى، المولود سنة ٣٠٠ ھ و قيل٣٠٨ ھ، المتوفّٰى سنة ٣٨٨ ھ

٢٥٦. " ذِكرُ مَن رَوٰى عنه الامام أبوحنيفة " تأليف الشّيخ الحسن بن محمّد بن خسرو البلخىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة٥٢٢ھ

٢٥٧. " تلخيص مشكل الآثار لِلطّحاوى " تأليف الشّيخ الفقيه قاضى القضاة أبى سعد المطَهَّر بن الحُسين بن سعد بن علىّ بن بندار اليَزدىّ الحنفى، المتوفّٰى بِقوص سنة ٥٩١ھ

٢٥٨. " استنباط المَعِين من العِلَل و التّاريخ لِابن مَعِين " تأليف المحدّث الفقيه الحافظ ضياء الدّين أبى حفص عمر بن بدر بن سعيد الموصلىّ الحنفى، المولود بِالموصل سنة ٥٥٧ھ، المتوفّٰى بِدمشق سنة٦٢٢ھ

---

(٢٥٤): أُنْظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج: ١،ص: ١٠٥ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص: ٣٢.

(٢٥٥): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج: ١٠،ص: ٢٤٠.

(٢٥٦): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج: ٣،ص: ٢٨٢.

(٢٥٧): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج: ١٢،ص: ٢٩٤ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص: ٢١٥.

(٢٥٨): أُنْظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج: ١،ص: ٣٨٨ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ١،ص: ٨٠ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١،ص: ٧٨٥ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج: ٧،ص: ٢٧٨ - وكذا " تعليق الرّفع و التّكميل لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ٣٢٨.

۲۵۹. " مشارق الأنوار النّبويّة من صحاح الأخبار المصطفويّة " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ بن اسمٰعيل القرشىّ العَدَوىّ العُمرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰى بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

(مصنف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب مجھے بے حد محبوب ہے، میں اِس سے روشنی اور فیض حاصل کرتا ہوں اور عقل بھی اِسی کو مقتضی ہے۔ مزید فرمایا ہے کہ یہ کتاب میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان صحت و متانت کے لحاظ سے میرے لئے حجت ہے)

۲۶۰. " كشف الحجاب عن أحاديث الشّهاب " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ بن اسمٰعيل القرشىّ العَدَوىّ العُمرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰى بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

(" شهاب الأخبار " قاضی ابوعبداللہ محمد بن سلامہ بن جعفر القضاعی (المتوفی ۴۵۴ھ) کی تالیف ہے اور امام رضی الدین الحسن بن محمد الصغانی الحنفی نے اِس کتاب کی اصلاح کی ہے اور اِس میں صحیح، ضعیف اور مرسل وغیرہ احادیث کی نشاندہی فرمائی ہے اور پھر اِس کتاب کا نام " **كشف الحجاب عن أحاديث الشّهاب** " رکھ دیا)

---

(۲۵۹): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲، ص: ۱۶۸۸ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ۱، ص: ۲۸۱ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج: ۳، ص: ۲۷۹.

(۲۶۰): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲، ص: ۱۰۶۷.

۲۶۱. " مرآة الزّمان فی وفیّات الفضلاء و الأعیان " (فی أربعین مجلّدًا) تألیف الشّیخ الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ شمس الدّین أبی المظفّر یوسف بن قزاوغلی بن عبداللّٰه التُّرکی ثمّ البغدادی، نزیل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبْطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق لیلة الحادی و العشرین من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

(یہ بہت بڑی کتاب ہے، مشہور مورّخ ابن خلکان نے لکھا ہے کہ میں نے یہ کتاب دمشق میں بخط مؤلف چالیس جلدوں میں دیکھ لی ہے)

۲۶۲. " الأربعون البُلْدانیّة فی الحدیث " تألیف الشّیخ المحدّث قطب الدّین عبدالکریم بن عبدالنّور بن منیر الحلبیّ الحنفی، المولود سنة ۶۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۷۳۵ھ

---

(۲۶۱): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج: ۱۳، ص: ۳۲۴ - وکذا " مفتاح السّعادة و مصباح السّیادة " ج: ۱، ص: ۲۳۵ - وکذا " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲، ص: ۱۶۴۷ - وکذا " هدیّة العارفین " ج: ۲، ص: ۵۵۵ - وکذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج: ۲، ص: ۲۳۰ - وکذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص: ۲۳۰.

(۲۶۲): أُنظر: " حسن المحاضرة فی تاریخ مصر والقاهرة، للسّیوطی " ج: ۱، ص: ۳۵۸ - وکذا " شذرات الذّهب فی اخبارمن ذهب، لابن العماد " ج: ۸، ص: ۱۸۹ و ۱۹۰ - وکذا "جهود المرأة فی روایة الحدیث " ص: ۵۴.

٢٦٣. " الأربعون البُلْدانيّة فی الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ شرف الدّين أبی محمّد عبدالله بن محمّد بن ابراهيم الدّمشقیّ الحنفی، المعروف بِالوانی، المتوفّٰی بِدمشق سنة ٧٤٩ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں ایسی چالیس احادیث جمع کی ہیں جو اُنہوں نے اپنے اُن چالیس شیوخ سے حاصل کی ہیں جو چالیس شہروں میں سے تھے اور یہ احادیث چالیس صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے مروی ہیں)

٢٦٤. " الدّرر المنيفة فی الرّد علی ابن أبی شيبة عن أبی حنيفة " تأليف الشّيخ الامام العلّامة مُحیّ الدّين أبی محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم القرشی المصری الحنفی، المولود سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰی سنة ٧٧٥ ھ

٢٦٥. " مبارق الأزهار فی شرح مشارق الأنوار فی صحيح الأخبار " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولی عبداللّطيف بن عبدالعزيز بن أمين الدّين الرّومیّ الحنفی، المعروف بِابن الملَك، المتوفّٰی سنة٨٠١ھ

---

(٢٦٣): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج: ٦،ص: ١٠٧ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١،ص: ٤٦٥ - وكذا " كشف الظّنون " ج: ١،ص: ٥٥.

(٢٦٤): أُنظر: " النّكت الطّريفة فی التّحدّث عن ردود ابن أبی شيبة علٰی أبی حنيفة " ص: ٦ - و كذا " عُقُود الجُمان فی مناقب الامام الأعظم أبی حنيفة النّعمان " ص: ٣٩٦ - وكذا " الفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة " ص: ٩٩.

(٢٦٥): أُنظر: " كشف الظّنون " ج: ٢،ص: ١٦٨٩ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١،ص: ٦١٧ - وكذا مُعْجم المؤلّفين " ج: ٦،ص: ١١ - وكذا " الفوائد البهيّة " ص: ١٠٧.

۲۶۶. " المعتصر من المختصر من مشكل الآثار لِلطّحاوی " (فی المجلّدين) تأليف الشّيخ الفقيه القاضی أبی المحاسن جمال الدّين يوسف بن موسی بن محمّد بن أحمد الملطیّ الحنفی، المولود سنة۷۲۶ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة ۸۰۳ ھ

(یہ کتاب مطبعہ "عالَم الکُتُب" بیروت - لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، جو کہ دو جلدوں میں ہے)

۲۶۷. " المنهل الصّافی و المستوفی بعد الوافی" (فی تراجم الأعيان) تأليف الشّيخ المؤرّخ الأمير الكبير جمال الدّين أبی المحاسن يوسف بن تغری بردی بن عبدالله القاهریّ الحنفی (و يقال له الظّاهری لأنّ أباه كان من مماليك الظّاهر برقوق و من أمراء جيشه) المولود بِالقاهرة فی شوّال سنة۸۱۳ھ، المتوفّٰی بِها فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۸۷۴ھ

(یہ کتاب تین جلدوں میں بڑی اور مفصل کتاب ہے، جس میں رجالِ اَعیان کے بہت سے تراجم بیان ہوئے ہیں، پھر مصنف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے خود ہی اِس کا اختصار کیا ہے جو کہ ایک مختصر جلد میں آچکا ہے اور اُسے "الدّليل الشّافی على المنهل الصّافی" کے نام سے مسمّٰی کیا ہے، البتہ مصنف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے خود ہی فرمایا ہے کہ اِس "مختصر" میں رجالِ اَعیان میں سے ایک شخص بھی کم نہیں ہوا ہے، صرف اُن کے تراجم کی تفصیل کا اختصار ہوا ہے)

---

(۲۶۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۲۶۷): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۸۸۴ - وكذا " معجم المؤلّفين " ج: ۱۳،ص: ۲۸۳ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ۲،ص: ۵۶۰.

۲۶۸. " عوالی أحادیث الطّحاوی" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

(عوالی سے مراد وہ احادیث ہیں جن کی اسناد عالی ہوں، یعنی اُن میں وسائط کی تعداد کم ہو۔ علامہ ابن الصلاح رَحِمَہُ اللّٰہ (متوفّٰی ۶۴۳ھ) علو سند کی فضیلت میں لکھتے ہیں: **لأنّ قرب الاسناد قرب الٰی رسول اللّٰہ** صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ، **و القرب الیه قرب الی اللّٰہ عزّ وجلّ.** (عُلُوم الحدیث، النّوع التّاسع و العشرون، ص:۲۵۷)

۲۶۹. " عوالی أحادیث لیث بن سعد " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۰. " عوالی أحادیث القاضی بکّار" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

۲۷۱. " الاهتمام الکُلّی بِإصلاح ثقات العِجْلی" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۷۹ھ

---

(۲۶۸): أُنظر: " الحاوی فی سیرة الامام أبی جعفر الطّحاوی " ص: ۳۷.

(۲۶۹): أُنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۱۷۸ - وکذا " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السنّة المشرّفة " ص: ۱۳۵ - وکذا " موسوعة علوم الحدیث و فنونه "ج: ۲،ص: ۵۴۰.

(۲۷۰): أُنظر: " کشف الظّنون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج: ۲،ص: ۱۱۷۸.

(۲۷۱): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج: ۱،ص: ۸۳۰ - وکذا " ایضاح المکنون " ج: ۱،ص: ۱۵۱.

۲۷۲. " ترتيب ' الإرشاد فى معرفة المحدِّثين' لِأبى يَعلى القزوينى" تـأليف الامـام المحدّث الحـافظ زيـن الـدّين أبـى العـدل قاسـم بـن قُطلوبُغـا الجَمَـالىّ المصـرىّ الحنفى، المولود سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰى سنة ۸۷۹ھ

۲۷۳. " كتاب الأفعال فى رُواة الحديث" تأليف الشّيخ أبى العبّاس أحمد بن عبـد القادر بن ظريف الحنفى، المعروف بِابن ظريف، المتوفّٰى سنة ۸۸۳ھ

۲۷۴. " المنظوم و المنثور فى الحديث" تأليف الشّيخ الفاضل أبى الحُسين عفيف بن محمّد بن عبد الحافظ بن أحمد النّابلسى الخطيب الحنفى، المتوفّٰى فى حـدود سنة ۱۰۰۰ھ

۲۷۵. " أرجوزة فى الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه صنع اللّٰـه بـن صـنع اللّٰـه الحَلَبى ثمّ المكّى الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۱۲۰ھ

۲۷۶. " البدر المنير فى صحابة البشير النّذير" تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفاضـل محمّد قائم بن صالح السِّندى الحنفى القادرى، كان حيًّا قبل سنة ۱۱۴۵ھ
(اِس کتاب کا قلمی نسخہ قاہرہ کے کتب خانہ "دار الكتب المصرية " میں موجود ہے)

---

(۲۷۲): أُنْظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج: ۱،ص: ۷۰.

(۲۷۳): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج: ۱،ص: ۱۳۴ - وكـذا " ايضاح المكنون " ج: ۲،ص: ۲۷۰.

(۲۷۴): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج: ۱،ص: ٦٦٥ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج: ٦،ص: ۲۸۸.

(۲۷۵): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج: ۱،ص: ۴۲۸ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج: ۵،ص: ۲۴.

(۲۷٦): أُنْظر: " فنّ أسماء الرّجال " لِلدّكتور الشّيخ تقىّ الدّين النّدوى،ص: ۸۷.

٢٧٧. " المطرب المعرب، الجامع لِأسانيد أهل المشرق و المغرب " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ عبد القادر بن خليل بن عبدالله الرّوميّ الأصل، المدنى خطيب المنبر النّبوى، الحنفى، المعروف بِكُدَك زاده، المولود بِالمدينة المنوّرة سنة ١١٤٠ھ، المتوفّٰى بِنابلس سنة ١١٨٩ھ و قيل ١١٨٧ھ

٢٧٨. " رفع الكَلَل عن العِلَل" تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنيّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٢٧٩. " حلاوة الفانيد فى إرسال حلاوة الأسانيد " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحسنيّ الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة١٢٠٥ھ

---

(٢٧٧): أُنظر: " مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات،و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٤٧ - وكذا "فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٧٧٣ - وكذا "الحاوى فى سيرة الامام أبى جعفر الطّحاوى " ص: ٣٨ - وكذا " هديّة العارفين " ج: ١، ص: ٦٠٤ - و كذا "مُعْجم المؤلّفين " ج: ٥،ص: ٢٨٧ - وكذا " ايضاح المكنون " ج: ٢،ص: ٤٩٨.

(٢٧٨): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب لِلشّيخ أبى غُدّة " ص: ١٧٠ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج: ١،ص: ٥٣٨ - وكذا هديّة العارفين " ج: ٢،ص: ٣٤٨.

(٢٧٩): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات... " ج: ١، ص: ٥٣٨ - وكذا " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ١٦٩.

۲۸۰. " العَروس المَجْلِيّة فی طُرُق حديث الأوّليّة " تـألیف الامـام الحـافظ المحـدّث الفقيه اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحسنیّ الزَّبيدیّ اليَمَنی ثمّ المصـری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۲۸۱. " عِقد الجوهر الثّمين فی الحـديث المُسَلْسَـل بِالمحمَّـدِين " تـألیف الامـام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحسنیّ الزَّبيدیّ اليَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتـوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۲۸۲. " التّحبير فی الحديث المُسَلْسَل بِالتّكبير " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفـيض السـيّد محمّـد مرتضـی الحسـنیّ الزَّبِيـديّ اليَمَنـی ثـمّ المصـری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۲۸۳. " اليانع الجَنی فی أسانيد الشّيخ عبدالغنی " تألیف الشّيخ الفاضل محمّد بن يحيٰی الشّهير بِالمحسن، التَّيمی ثمّ البَكری، التِّرهَتی ثـمّ الفرينـی، تلميـذ العلّامـة فضل حق بن فضل اِمام الخيرآبادی، فَرَغَ من تألیفهٖ بِالمدينة المنوّرة لِإحدٰی عشرة ليلة بَقِيَت من رجب سنة ۱۲۸۰ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں " كشف الأستارعن رجال معانی الآثـار " کے ہامش پر طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۲۸۰): أُنظر: " هديّة العارفين " ج: ۲،ص: ۳۴۸ - وكـذا " فهـرس الفهـارس و الأثبـات... " ج: ۱،ص: ۵۳۷ - وكـذا " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ۱۷۰.

(۲۸۱): أُنظر: " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ۱۷۰ - وكـذا " فهرس الفهارس و الأثبات... " ج: ۱،ص: ۵۳۷.

(۲۸۲): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات... " ج: ۱،ص: ۵۳۹ - وكـذا " مقدّمة بُلغة الأريب " ص: ۱۶۸.

(۲۸۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۸۴. " المنظومة العَلِيّة فی الأخبار النّبويّة " تـألیف الشّـیخ القاضـی مصـطفی بـن محمّد الألبستانیّ الرّومـیّ الحنفـی، المـتخلّص بِکامـل، المعـروف بِـابن یملیخـا، المتوفّٰی سنة ۱۲۹۴ھ

۲۸۵. " کشف الالتباس فی ما أورده البخاری علٰی بعـض النّـاس " تـألیف الشّـیخ الفقیه الأصولی عبدالغنی بن طالـب بـن حمـادة بـن ابـراهیم بـن سـلیمان الغُنَیمـیّ الدّمشـقیّ الحنفـی، الشّـهیر بِالمیـدانی، المولـود بِدمشـق سـنة ۱۲۲۲ھ، المتـوفّٰی بِدمشق سنة ۱۲۹۸ھ

(یہ کتاب "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" کے مطبعہ سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۲۸۶. " التُّحفة المرضیّة فی الأخبار القُدسیّة و الأحادیث النّبویّة " تـألیف الشّـیخ الفاضل عبدالمجید بن علی العدویّ المصریّ الحنفی، خَدَمَ المقام الزَّینی، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۳ھ

(یہ کتاب مصر سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۲۸۷. " التّعلیق المُمَجّد علٰی موطّأ الامام محمّـد " (لاسـیّما مُقدّمتـه) تـألیف العلّامـة مولانـا محمّـد عبـد الحـیّ اللّکنـویّ الحنفـی، المولـود سـنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ

---

(۲۸۴): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج: ۲،ص: ۴۶۰ - وکـذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج: ۱۲،ص: ۲۷۶.

(۲۸۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۸۶): أُنظر: " ایضاح المکنون " ج: ۱،ص: ۲۵۸ - وکـذا " مُعْجم المؤلِّفین " ج: ۶،ص: ۱۶۹.

(۲۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۲۸۸. " تُحفة الفكر فی الحديث " تألیف الشّیخ عبدالنّافع بن المفتی محمّد سعید الأطنه وی الرّومیّ الحنفی أحد أكابر الرّجال العُثمانیّة الشّهیر بِرمضان زاده المتخلّص بِعِفَت، المتوفّٰی بِمكّة عائدًا من الحجّ سنة ۱۳۰۸ھ

۲۸۹. " الآثار المحمّديّة و الآثار المتّصلة " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاریّ الفرنگیّ محلّی اللّكنویّ الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

۲۹۰. " التّعلیق المختار علٰی كتاب الآثار " (لاسیّما مُقدّمته) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبدالباری بن عبدالوهّاب بن عبدالرّزاق الأنصاریّ الفرنگی محلّی اللّكنویّ الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

۲۹۱. " مختصر تهذیب الكمال لِلمِزّی " تألیف الشّیخ المؤرّخ صدر الدّین بن عبداللّٰه الكَنْغَراویّ الحنفی، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة فی شهر رمضان سنة ۱۳۴۹ھ

۲۹۲. " المناهل السّلسلة فی الأحادیث المُسَلْسَلة " تألیف الشّیخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقی الأیّوبیّ اللّكنوی ثمّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۳۶۴ھ

(یہ كتاب "دارالكُتُب العلمیّة" بیروت-لبنان سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہو كر شائع ہوئی ہے)

---

(۲۸۸): أُنظر: " هدیّة العارفین " ج: ۱،ص: ۶۳۲ - وكذا " مُعْجم المؤلّفین " ج: ۶،ص: ۱۸۹.

(۲۸۹): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسَامع و النّواظر " ج: ۸،ص: ۲۳۰ الٰی ۲۳۲.

(۲۹۰): یہ كتاب بندہ راقم الحروف كے پاس موجود ہے۔

(۲۹۱): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج: ۵،ص: ۱۷.

(۲۹۲): یہ كتاب بندہ راقم الحروف كے پاس موجود ہے۔

٢٩٣. " الإجازات الفاخرة " (ثَبَتٌ فی المرویّات و أسماء الشّیوخ) تـألیف الشّـیخ المحدّث الفقیه عبد القادر بن توفیق الشَّلَبیّ الحنفی، المولود بِطرابلس الشّام سنة ١٢٩٥ھ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ١٣٦٩ھ

٢٩٤. " النُّکَت الطّریفة فی التّحدّث عن ردود ابن أبی شیبة علٰی أبی حنیفة " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّـیخ محمّـد زاهـد بـن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّـة سـابقًا، المولـود سـنة ١٢٩٦ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٧١ھ

(یہ جامع اور عظیم المرتبت کتاب ١٣٦٥ھ میں مصر سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٢٩٥. " التّعلیق علٰی کتاب الأسـماء و الصّـفات لِلبیهقـی " تـألیف الامـام العلّامـة المحقّـق المحـدّث الفقیـه الأصـولی المـتکلّم الشّـیخ محمّـد زاهـد بـن الحسـن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا، المولـود سـنة ١٢٩٦ھ، المتـوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٧١ھ

---

(٢٩٣): أُنظـر: " اِمـداد الفتّـاح بِأسـانید و مرویّـات الشّـیخ عبـد الفتّـاح " ص: ٤١٤ - وکـذا " مُعْجـم المؤلّفین " ج: ٥،ص: ٢٨٥.

(٢٩٤): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٢٩٥): أُنظر: " مقالات الکوثری " ص: ٥٩٣.

۲۹۶. " اِبداء وجوه التّعدّی فی کامل ابن عَدِی " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتکلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الکوثریّ الحنفی، وکیل المشیخة العُثمانیّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ جامع کتاب، ابو احمد عبد اللہ بن عدی (المتوفی ۳۶۵ھ) کی کتاب "الکامل فی أسماء الرّجال" کا نقد ہے)

۲۹۷. " تحقیق " لسان المیزان' لِلحافظ ابن حجر " (فی نقد الرّجال الرّواة) تألیف الشّیخ العلّامة عبد الفتّاح أبی غُدّة الحلبیّ الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۴۱۷ھ

(یہ کتاب نو (۹) ضخیم جلدوں میں ہے، مزید دسویں جلد فہارسِ کتاب پر مشتمل ہے جو کہ "مکتب المطبوعات الاسلامیّة" سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۲۹۸. " مکانة الامام أبی حنیفة فی الحدیث " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانیّ الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع و العشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۲۹۹. " ما خَالَفَ فیه أبوحنیفة ابراهیمَ النخعیَّ " تألیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانیّ الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

۳۰۰. " امام ابن ماجه اور علمِ حدیث " (اُردو) تألیف الشّیخ العلّامة مولانا عبد الرّشید النّعمانی الحنفی، المتوفّٰی فی التّاسع والعشرین من ربیع الثّانی سنة ۱۴۲۰ھ

---

(۲۹۶): أُنظر: " تعلیق الرّفع و التّکمیل لِلشّیخ أبی غُدّة " ص: ۳۰۶ و ۳۴۱.

(۲۹۷): أُنظر: آخر " خمس رسائل فی علوم الحدیث " ص: ۳۷۶.

(۲۹۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۲۹۹): أُنظر: " تعلیق " الامام ابن ماجه و کتابه السُّنن " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص: ۶۸.

(۳۰۰): أُنظر: مقدّمة " الامام ابن ماجه و کتابه السُّنن " لِلشّیخ أبی غُدّة، ص: ۱۷.

الجزء السّابع

٣٠١. " اختلاف أبی حنيفة و ابن أبی ليلیٰ" تأليف أوّلِ مَن دُعِیَ بِقاضی القضاة فی الاسلام الامام أبی يوسف يعقوب بن ابراهيم بن حبيب بن خُنَيس بن سعد بن حبتة البَجَليّ الأنصاری، أجلّ أصحاب الامام أبی حنيفة رَحِمَهُمُ اللّٰهُ ، المولود فی الكوفة سنة ١١٣ھ، المتوفّٰی بِبغداد يوم الخميس أوّل وقت الظّهر فی الخامس من ربيع الأوّل و قيل ربيع الثّانی سنة ١٨٢ھ

(یہ کتاب "مطبعة الاستقامة، قاهره" سے طبع ہوئی ہے اوراس پر علامہ ابوالوفاء افغانی نے تعلیقات فرمائی ہیں)

٣٠٢. " السّهم المصيب فی كبد الخطيب " تأليف الامام العلّامة السّلطان الملِك المعظّم عيسی بن السّلطان الملِك العادل سيف الدّين أبی بكر بن أيّوب الأيّوبیّ الحنفی، صاحب الشّام، المولود بِالقاهرة سنة ٥٧٦ ھ، المتوفّٰی فی سلخ ذی القعدة يوم الجمعة سنة ٦٢٤ھ

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان کے "مطبعة الجامعة الملية" سے ١٣٥٠ھ میں اوراس کے بعد مصر سے ١٣٥١ھ میں طبع ہوئی)

مآخذ و مراجع جزء هفتم

(٣٠١): أُنظر: " مُقدّمة تحقيق " كتاب الخراج لِلامام أبی يوسف " ص: ١٧

(٣٠٢): أُنظر: " الرّفع و التّكميل فی الجرح و التّعديل " ص: ٧٧ - وكذا " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج :٢،ص: ١٠١٠ - وكذا " مُقدّمة فتح المُلهِم " ص: ٧٤ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :١،ص: ٨٠٨ - وكذا " مُقدّمة جامع المسانيد، لِأبی المؤيَّد الخوارزمی " ص: ٥٤

٣٠٣. " الانتصار لِإمام أئمّة الأمصار- أى أبى حنيفة - " (فى مجلّدين كبيرين) تأليف الشّيخ الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ شمس الدّين أبى المظفّر يوسف بن قَزَاوَغْلى بن عبداللّٰه التُّرْكى ثمّ البغدادى، نزيل دمشق، الحنفى، المعروف بِسِبْطِ ابن الجوزى، المولود سنة ٥٨١ھ، المتوفّٰى بِدمشق ليلة الحادى و العشرين من ذى الحجّة سنة ٦٥٤ھ

٣٠٤. " وفيات الأعيان من مذهب أبى حنيفة النّعمان " تأليف الشّيخ قاضى القضاة نجم الدّين ابراهيم بن علىّ بن أحمد بن عبد الواحد بن عبد المُنْعِم بن عبد الصّمد الطّرسوسىّ الدّمشقىّ الحنفى، المتوفّٰى بِدمشق فى شعبان سنة ٧٥٨ھ

٣٠٥. " جَمْعُ أوهام التّهذيب " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغُلَطَاى بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٨٩ھ، المتوفّٰى فى شعبان سنة ٧٦٢ھ

---

(٣٠٣): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص: ٥٥٤ - وكذا " مُقدّمة جامع المسانيد " ص:٤٠،٤١ - و كذا "تعليق " الرّفع و التّكميل فى الجرح و التّعديل " لِلشّيخ أبى غُدّة،ص: ٧٧ و ٧٨ - وكذا " عُقُود الجُمَان فى مناقب الإمام الأعظم أبى حنيفة النُّعمان " ص: ٤٠٤ - وكذا " النّافع الكبير شرح الجامع الصّغير " ص: ٣٩

(٣٠٤): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج :١،ص: ١٦ - وكذا " كشف الظّنون " ج :٢،ص:٢٠١٩ و ١٠٩٨

(٣٠٥): أُنْظر: " الإمام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " ص:٢٤٩ - وكذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج :١،ص: ٢٣٩

٣٠٦. " الأجوبة عن اعتراض ابن أبی شيبة علی الامام أبی حنيفة فی الحديث " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالیّ المصریّ الحنفی، المولود سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰی سنة ٨٧٩ھ

٣٠٧. " المنجد المغيث فی علم الحديث " تأليف الشّيخ أبی الفضل مجد الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود المعروف بِابن الشّحنة الحلبیّ الحنفی، المولود سنة ٨٠٤ھ، المتوفّٰی سنة ٨٩٠ھ

٣٠٨. " التّمتّع بِالأقران فی تراجم الأعيان " (من أواخر المائة التّاسعة وأوائل المائة العاشرة) تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصره شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی سنة ٩٥٣ھ

٣٠٩. " تعليقات القاری علٰی ثُلاثيات البخاری " تأليف الامام العلّامة نورالدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّاعلی القاری، المتوفّٰی سنة ١٠١٤ھ

---

(٣٠٦): أُنظر: " كشف الظّنون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج :١، ص:١٢ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " بهجة النّظر شرح نخبة الفكر " ص: ٤ - وكذا " النُّكتُ الطّريفة فی التّحدّث عن رُدود ابن أبی شيبة علٰی أبی حنيفة " ص: ٧ - وكذا " القاسم " ماهنامه دارالعلوم ديوبند،ذوالقعدة ١٣٣٥ھ،ص:١٤ - ١٥

(٣٠٧): أُنظر: " إيضاح المكنون فی الذّيل علٰی كشف الظّنون " ج :٢،ص: ٥٧٤ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :٢،ص: ٢١٣

(٣٠٨): أُنظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص:٢٤٠ - وكذا " إيضاح المكنون " ج :١،ص:٣٢٠ - وكذا "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج :١،ص: ٤٧٤

(٣٠٩): یہ کتاب "مکتبة المعارف" ریاض-سعودی عرب سے پہلی بار ١٤٣٢ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۳۱۰. " نظم النُّخبة " تألیف الشّیخ الأدیب الصّوفی أبی بکربن أبی القاسم بن أحمد بن محمّد بن أبی بکر بن محمّد بن سلیمان الحُسَینیّ الیَمنیّ التّهامی، الحنفی، المعروف بِابن الأهدل، المولود بِتهامة سنة ۹۸۴ھتقریبًا، المتوفّٰی بِقریة المحط فی جمادی الأولٰی سنة ۱۰۳۵ھ

۳۱۱. " الرّاسخ فی المنسوخ والنّاسخ " تألیف الشّیخ الفاضل القاضی ابراهیم حنیف بن مصطفی الرّومی الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۱۸۹ھ

۳۱۲. " عِقْدُ الجُمان فی أحادیث الجانّ " تالیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحَسَنیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۳۱۳. " عُقُود الجواهر المنیفة فی أصول أدلّة مذهب الامام أبی حنیفة ممّا وَافَقَ فیه الأئمّة الستّة أوبعضَهم " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحَسَنیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۳۱۰): أُنظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج :۱،ص: ۲۳۹

(۳۱۱): أُنظر: " اِیضاح المکنون " ج :۱،ص: ۵۴۶ - وکذا " هدیّة العارفین " ج :۱،ص:۳۹ - وکذا "مُعْجم المؤلّفین " ج :۱،ص: ۱۱۳

(۳۱۲): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص: ۵۳۷ - وکذا " مُقدّمة " بُلْغة الأریب فی مصطلح آثار الحبیب " لِلشّیخ أبی غُدّة،ص:۱۷۰

(۳۱۳): یہ کتاب بیروت-لبنان،اور "ایچ - ایم - سعید کمپنی "کراچی-پاکستان سے طبع ہو چکی ہے،اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٣١٤. " المربّى الكابُلى فيمَنْ رَوٰى عن الشّمس البابلى " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٥. " مناقب أصحاب الحديث " (منظومة فى مائتين و خمسين بيتًا) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنىّ ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٦. " نَشْقُ الغوالى من تخريج العوالى " (عوالى شيخه علىّ بن صالح الشّادرى) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٧. " الهديّة المرضيّة فى المُسَلسل بِالأوّليّة " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(٣١٤): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص: ٣٤٨ - وكذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " لِلشّيخ أبى غُدّة،ص:١٧١

(٣١٥): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص: ٥٣٨ - وكذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢

(٣١٦): أُنْظر: " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢- وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج:١،ص: ٥٣٨

(٣١٧): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج :١،ص: ٥٣٧ - وكذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢

٣١٨. " المواهب الجليّة فيما يتعلق بحديث الأوّليّة " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣١٩. " التّغريد فى الحديث المُسَلسل يوم العيد " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوىّ أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٣٢٠. " نظم اللّئالى شرح ثُلاثيات البخارى " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه عبد الباسط بن رستم على بن على أصغر القنّوجىّ الهندىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١٢٢٣ھ

٣٢١. " أربعون ثُنائيًا فى الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه عبد الباسط بن رستم على بن على أصغر القنّوجىّ الهندىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١٢٢٣ھ

---

(٣١٨): أُنْظر: " هديّة العارفين " ج :٢،ص: ٣٤٨ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج:١،ص: ٥٣٧ - وكذا " مُقدّمة " بُلْغة الأريب " ص:١٧٢

(٣١٩): أُنْظر: " مُقدّمة " بُلْغة الأريب فى مصطلح آثار الحبيب " ص:١٦٩ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات ... " ج :١،ص: ٥٣٧

(٣٢٠): أُنْظر: " اِيضاح المكنون فى الذّيل على كشف الظّنون " ج :٢،ص:٦٢٠ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :١،ص:٤٩٤

(٣٢١): أُنْظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :١،ص: ٤٩٤

۳۲۲. " فواتح الرَّحمُوت فی شرح مسلّم الثُّبوت " (مبحث السُنّة منه) تألیف الشّیخ العلّامة بحر العلوم مولاناعبد العلیّ بن نظام الدّین بن قطب الدّین بن عبد الحلیم الأنصاریّ السّهالویّ اللّکنویّ الحنفی، المتوفّٰی بِمَدراس فی اثنتی عشرة من رجب سنة ۱۲۲۵ھ

۳۲۳. " التّعلیق الحسن علٰی آثارالسّنن " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی الخیرمحمّد بن علی، الشّهیر بِظهیرأحسن بن سبحان علیّ النِّیمویّ العظیم آبادیّ الحنفی، المولود بِقریة نِیمی - من أعمال عظیم آباد، الهند - یوم الأربعاء الرّابع من جمادی الأولٰی سنة ۱۲۷۸ھ، المتوفّٰی یوم الجمعة السابع عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۲۵ھأو ۱۳۲۲ھ

۳۲۴. " الأحادیث الأربعین القدسیّة من الصُّحُف الابراهیمیّة و الموسویّة " تألیف الشّیخ الفاضل القاضی محمّد أدیب بن محمّد الجراح النّقشبندیّ الحنفی، المتوفّٰی بِدمشق فی أواخر سنة ۱۳۳۶ھ

۳۲۵. " کتاب الحُنَفَاء فی ذکر الضعف و الضُّعفاء " تألیف الشّیخ الفاضل مولانا عبد الأوّل بن کرامت علی بن امام بخش بن جار اللّٰه بن گل محمّد بن محمّد دائم الجونفوریّ الحنفی، المولود سنة۱۲۸۴ھ، المتوفّٰی فی الثّانی عشر من شوّال سنة ۱۳۳۹ھ

(یہ کتاب آسی پریس لکھنؤ، محمود نگر سے طبع ہو چکی ہے)

---

(۳۲۲): یہ کتاب دو جلدوں میں "دار اِحیاء التّراث العربی" بیروت - لبنان سے پہلی بار۱۴۱۸ہجری میں طبع ہو چکی ہے،اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۲۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۲۴): اُنظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج :۱،ص: ۲۸۶ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین لِعمر رضا کحّالة " ج :۹،ص: ۳۶

(۳۲۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۲۶. " الإعلام بِمَن فی تاریخ الهند من الأعلام " (نُزهة الخواطر و بهجة المسامع و النّواظر) تألیف الشّیخ المؤرِّخ العلّامة عبد الحیّ بن فخرالدّین بن عبد العلی الحَسَنی النّدویّ الحنفی، المولود بِالهند لِثمانی عشرة لیلة خلون من رمضان سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰی لِخمس عشرة لیلة خلون من جمادی الآخرة سنة۱۳۴۱ھ

(یہ کتاب آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے اوراِس میں قرنِ اوّل تا قرنِ چہاردہم یعنی پورے چودہ قرون کے علماء واَعیانِ ھند کے تراجم یعنی اَسماء الرجال بیان ہوئے ہیں۔ یہ کتاب دائرة المعارف العثمانیة حیدرآباد، ہند سے طبع ہوچکی ہے جبکہ کچھ مدت قبل ملتان سے بھی چھپ چکی ہے)

۳۲۷. " إحیاء السُّنن " تألیف الشّیخ العلّامة حکیم الأُمّة مولانا محمّد أشرف علیّ التّهانویّ الحنفی، المولود بِتهانه بهون فی الخامس من ربیع الثّانی سنة ۱۲۸۰ھ، المتوفّٰی بِتهانه بهون فی لیلة السّادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہوچکی ہے)

۳۲۸. " جامع الآثار " تألیف الشّیخ العلّامة حکیم الأُمّة مولانا محمّد أشرف علیّ التّهانویّ الحنفی، المولود بِتهانه بهون فی الخامس من ربیع الثّانی سنة ۱۲۸۰ھ، المتوفّٰی بِتهانه بهون فی لیلة السّادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ

(یہ کتاب "المطبع القاسمی" دیوبند- ہندوستان میں طبع ہوچکی ہے)

---

(۳۲۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۲۷): أُنظر: " مقالات الکوثری " ص: ۷۵ - وکذا " مُقدّمة " مبادئ علم الحدیث و أُصوله " لِلشّیخ أبی غُدّة،ص:۱۱ و ۱۲ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج :۲،ص: ۱۳۶ و ۱۳۷

(۳۲۸): أُنظر: " مقالات الکوثری " ص: ۷۵ - وکذا " مُقدّمة " مبادئ علم الحدیث و أُصوله " لِلشّیخ أبی غُدّة،ص:۱۱ و ۱۲ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج :۲،ص: ۱۳۶

٣٢٩. " رسالة فی مصطلح الحديث " تألیف الشّیخ العالم المبارز الشّهیر مولانا عبیداللّٰه السِّندی، الحنفی، المولود فی تاسع محرّم سنة ١٢٨٩ھ، المتوفّٰی فی الثّالث من رمضان سنة ١٣٦٣ھ

(یہ کتاب کراچی میں طبع ہو چکی ہے)

٣٣٠. " تأنیب الخطیب علی ما سَاقَه فی ترجمة أبی حنیفة من الأكاذیب " تألیف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه الأصولی المتكلّم الشّیخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثریّ الحنفی، وكیل المشیخة العثمانیّة سابقًا، المولود سنة ١٢٩٦ھ، المتوفّٰی فی التّاسع عشر من ذی القعدة سنة ١٣٧١ھ

٣٣١. " مقدمة " زاد المنتهی شرح سُنن التّرمذی " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الكبیر و الفقیه الجلیل المفتی الأعظم مولانا مفتی محمود بن محمّد صدیق بن محمّد دراز بن گلستان بن عمر بن محمّد بن موسی بن عالم، الحنفی، الأمین العام لِجمعیّة علماء الاسلام باكستان، المولود لیلة الاثنین السّادس من ربیع الثّانی سنة ١٣٣٧ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من ذی الحجّة سنة ١٤٠٠ھ

---

(٣٢٩): أُنظر: " تعلیق " اِمعان النّظر شرح شرح نخبة الفكر " ص: ٤

(٣٣٠): یہ کتاب "مطبعة الأنوار " قاہرہ-مصر سے ١٣٦١ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٣١): یہ کتاب "مكتبة الجهاد" اکوڑہ خٹک - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۳۲. " أُصول الحديث علىٰ مـذهب الحنفيّـة " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الكبيـر مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولود فى الحـادى عشـر مـن رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۳۳۳. " جزء المبهمات فى الأسانيد و الرّوايات " تأليف الشّيخ المحدّث الكبيـر مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولود فى الحـادى عشـر مـن رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں خود فرمایا کہ احادیث کی اسانید میں بھی اور روایات میں بھی بہت سے نام مبہم آتے ہیں، اِس ناکارہ نے اُن سب کے نام دوسری احادیث سے تلاش کر کے لکھنے شروع کئے تھے اور اچھا خاصا ذخیرہ ہو گیا تھا، اُن میں سے اُن مبہمات کو چھوڑ دیا گیا جو تہذیب، تقریب، تعجیل وغیرہ میں آ گئے ہیں)

۳۳۴. " تبويب تأويل مختلف الأحاديث لِابن قتيبة " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولـود فـى الحـادى عشـرمن رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ ابن قتیبہ کی تاویل حدیث مشہور کتاب ہے مگر مبوب نہیں ہے، کیف ما اتفق احادیث کو جمع کر دیا ہے، اِس ناکارہ نے ابواب فقہیہ کی ترتیب پر اس کی تبویب کی تھی)

---

(۳۳۲): اُنْظر: " مُقدّمة أوجز المسـالك الىٰ موطأ مالـك " لِلمؤلّـف أيضـاً،ص:۱۲۲ - وكـذا "آپ بيتى " لِلمؤلّف أيضاً ، ج :۱،ص: ۱۷۹

(۳۳۳): اُنْظر: " آپ بيتى " لِلمؤلّف أيضاً ، ج :۱،ص:۱۸۲

(۳۳۴): اُنْظر: "آپ بيتى" لِلمؤلّف أيضاً ، ج :۱،ص:۱۹۱

۳۳۵. " تبويب مشكل الآثار لِلطّحاوی " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ امام طحاوی کی "مشکل الآثار" چار جلدوں میں ہے اوراس کی فہرست بھی مسلسل مضامین کے اعتبار سے غیر مرتب ہے، اِس ناکارہ نے اُن کی چار جلدوں کی فہرست کو ابوابِ فقہیہ کے اعتبار سے مرتب کیا تھا)

۳۳۶. " مُعْجم المُسند لِلامام أحمد " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ مسند امام احمد کی روایات ترتیب صحابہ پر ہیں جس میں حدیث کا تلاش کرنا بڑا مشکل ہے، اِس رسالہ میں حروف تہجی کے اعتبار سے اُن سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست لکھی گئی ہے جس میں ہر صحابی کی احادیث مع جلد و صفحہ درج کی گئی ہیں، بہت مفید رسالہ ہے جس سے احادیث کا نکالنا بہت آسان ہے)

---

(۳۳۵): اُنظر: "آپ بیتی" لِلمؤلّف أیضاً، ج:۱، ص:۱۹۲

(۳۳۶): اُنظر: "آپ بیتی" لِلمؤلّف أیضاً، ج:۱، ص:۱۸۶

۳۳۷. " معجم الصّحابّة الّذين أخرَجَ عنهم أبوداؤد الطّيالسی فی مسنده " تـألیف **الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ**

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ امام ابوداؤد طیالسی نے بھی مسند احمد کی طرح سے صحابہ کی روایات صحابہ کرام کے مراتب کے اعتبار سے نقل کی تھیں جس سے وہی فائدہ اُٹھاسکتا ہے جو مراتب صحابہ سے واقف ہو، اِس ناکارہ نے اُن سب صحابہ کرام کی روایات کی فہرست حروف تہجی کے اعتبار سے جمع کی)

۳۳۸. " تحفة الدّرر شرح نُخبة الفكر فی مصطلح أهل الأثر " (اُردو) **تألیف الشّیخ مولانا مفتی سعید أحمد پالنپوریّ الحنفی، أُستاذ الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، فَرَغَ من تالیفهٖ فی أوّل ربیع الأوّل سنة ۱۴۰۵ھ**

(یہ کتاب قدیمی کتب خانہ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۳۳۹. " فیض المُنْعِم شرح مقدّمة مسلم " (اُردو) **تألیف الشّیخ مولانا مفتی سعید أحمد پالنپوریّ الحنفی، أُستاذ الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، فَرَغَ من تالیفهٖ فی العاشر من رجب سنة ۱۴۰۸ھ**

(یہ کتاب مکتبہ نعمانیہ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۳۳۷): اُنْظر: " آپ بیتی " لِلمؤلّف أیضاً، ج:۱، ص:۱۹۲

(۳۳۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۳۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۴۰. " التّحقيق و التّعليق علٰى ظفرالأمانى شرح مختصر السّيد الشّريف الجرجانى" تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الدّكتور مولانا تقيّ الدّين النّدويّ المظاهريّ الحنفى، أُستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربيّة المتّحدة، فَرَغَ من تأليفهٖ فى الرّابع من ذى الحجّة سنة ۱۴۱۳ھ

۳۴۱. " الفوائد المُسْتَمدّة من تحقيقات العلّامة الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة فى علوم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ الفاضل الدّكتور ماجد الدّرويش الطّرابلسيّ الحنفى، فَرَغَ من تأليفهٖ يوم الأحد التّاسع من شوّال سنة ۱۴۲۵ھ

(یہ کتاب پہلی بار ۱۴۲۶ھ میں " دارالامام اَبی حنیفۃ رضی اللہ عنہ " طرابلس، لبنان اور " دار البشائر الاسلامية "بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے اور یہ کتاب محدثین احناف کے لئے بہت مفید ہے)

۳۴۲. " شرح مقدّمة صحيح مسلم " (اُردو) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الدّكتور مولانا مفتى نظام الدّين الشّامزى، الحنفى، الشّهيد، استُشهِدَ فى كراتشى باكستان يوم الأحد الحادى عشر من ربيع الثّانى سنة ۱۴۲۵ھ

---

(۳۴۰): یہ کتاب "دار ابن حزم" بیروت - لبنان سے دوسری بار ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۲): یہ کتاب "مکتبة شامزی" کراچی - پاکستان سے ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۴۳. " مقامِ حدیث مع ازالۂ شبہات " تألیف الشّیخ المحدّث مولانا فیض أحمد الککرویّ الملتانیّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۴۵ھ، المتوفّٰی یوم السّبت الرّابع و العشرین من رمضان سنة ۱۴۲۹ھ

۳۴۴. " شوقِ حدیث " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدر بن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتیّ الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثاء التّاسع من جمادی الأولی سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۵. " انکارِ حدیث کے نتائج " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدر بن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتیّ الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثاء التّاسع من جمادی الأولی سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۶. " دراسات فی أُصول الحدیث علٰی مَنْهَج الحنفیّة " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ الفاضل البارع عبد المجید التُّرکمانی، طُبِعَ هذا الکتاب أوّل مرّة فی کراتشی باکستان سنة ۱۴۳۰ھ

۳۴۷. " مَنْهَج الحنفیّة فی نَقْدِ الحدیث، بین النّظریّة و التّطبیق " (فی مجلّدٍ کبیر) تألیف الشّیخ الفاضل البارع الدّکتور کیلانی محمّد خَلِیفَة، طُبِعَ هذا الکتاب أوّل مرّة فی " مطبعة دارالسّلام " مصر سنة ۱۴۳۱ھ

---

(۳۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۴): یہ کتاب "مکتبہ صفدریہ" گوجرانوالہ - پاکستان سے ۱۳۹۱ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۵): یہ کتاب "مکتبہ صفدریہ" گوجرانوالہ - پاکستان سے ساتویں بار ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۴۸. " مقدّمة هداية القارى على صحيح البخارى " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الكبير، الفقيه الجليل، المفتى الأعظم، العارف بِاللّٰه (شـيخ راقـم الحـروف فـى الحديث و السّلوك و الافتاء)، العلّامة مولانا مفتى محمّد فريد بن الشّيخ العلّامة مولانا حبيب اللّٰه بن الشّيخ أمـان اللّٰه بـن الشّـيخ مُـلّا محمّـد ميـر بـن الشّـيخ العلّامة عبـداللّٰه الأفغانى، الحنفى، المولود فى قرية زروبـى مـن أعمـال صـوابى باكستان، يوم اجتماع العيدين أى يوم عيد الفطـر و يـوم الجمعـة المباركـة عنـد طلوع الفجر، أوّل شوّال سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰى يـوم السّـبت السّـابع مـن شـعبان المعظّم سنة ۱۴۳۲ھ

۳۴۹. " فتح المُنْعِم بشرح مقدّمة صحيح مسلم " تأليف الشّيخ المحدّث الكبيـر، الفقيه الجليل، المفتى الأعظم، العارف بِاللّٰه (شيخ راقم الحروف فـى الحـديث و السّلوك و الافتاء)، العلّامة مولانا مفتى محمّد فريد بن الشّيخ العلّامة مولانا حبيب اللّٰه بن الشّيخ أمـان اللّٰه بن الشّيخ مُلّا محمّد ميـر بـن الشّـيخ العلّامـة عبـداللّٰه الأفغانى، الحنفى، المولود فى قرية زروبى من أعمال صوابى باكستان، يوم اجتماع العيدين أى يوم عيد الفطر و يوم الجمعة المباركة عنـد طلـوع الفجـر، أوّل شـوّال سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰى يوم السّبت السّابع من شعبان المعظّم سنة ۱۴۳۲ھ

---

(۳۴۸): یہ کتاب مدینہ منورہ-سعودی عرب سے ۱۴۳۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۴۹): یہ کتاب مدینہ منورہ-سعودی عرب سے ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۵۰. " مقدّمة منهاج السّنن شرح جامع السّنن لِلامام التّرمذی " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر، الفقیه الجلیل، المفتی الأعظم، العارف بِاللّٰه (شیخ راقم الحروف فی الحدیث و السّلوك و الافتاء)، العلّامة مولانا مفتی محمّد فرید بن الشّیخ العلّامة مولانا حبیب اللّٰه بن الشّیخ أمان اللّٰه بن الشّیخ مُلّا محمّد میر بن الشّیخ العلّامة عبداللّٰه الأفغانی، الحنفی، المولود فی قریة زروبی من أعمال صوابی باکستان، یوم اجتماع العیدین أی یوم عیدالفطر و یوم الجمعة المبارکة عند طلوع الفجر، أوّل شوّال سنة ۱۳۴۴ھ، المتوفّٰی یوم السّبت السّابع من شعبان المعظّم سنة ۱۴۳۲ھ

---

(۳۵۰): یہ کتاب "مُؤتَمر المصنّفین" جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک - پاکستان کی طرف سے شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّامن

۳۵۱. " الرّدُّ علىٰ سِيَر الأوزاعى " تأليف أوّل مَن دُعِىَ بِقاضى القضاة فى الاسلام الامام أبى يوسف يعقوب بن ابراهيم بن حبيب بن خُنيس بن سعد بن حبتة البَجَلى الأنصارى، أجلّ أصحاب الامام أبى حنيفة رَحِمَهُمَاٱللّٰهُ، **المولود فى الكوفة سنة ۱۱۳ھ، المتوفّٰى بِبغداد يوم الخميس أوّل وقت الظهر فى الخامس من ربيع الأوّل وقيل ربيع الثّانى سنة ۱۸۲ھ**

(یہ کتاب **مجلس احياء المعارف النعمانية**، حیدرآباد دکن اور مصر سے شائع ہوئی ہے اوراس پر علامہ ابوالوفاء افغانی نے تحقیقات اور تعلیقات فرمائی ہیں)

مآخذ و مراجع جزء هشتم

(۳۵۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۳۵۲. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه القاضی الزّاهد أبی بكر عبد الرّحمٰن بن محمّد بن أحمد السّرخسیّ الحنفی، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرين من رمضان سنة۴۳۹ھ

(اُنہوں نے امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی صحابہ سے روایت کے سلسلہ میں جو جزء تالیف کیا ہے اُس کو صدرالآئمہ موفق بن احمد مکی نے "**مناقب الامام الاعظم**" میں، اور مشہور محدث سبط ابن الجوزی نے "**الانتصار و الترجيح للمذهب الصحيح**" میں روایت کیا ہے، حافظ ابوموسیٰ مدینی المتوفی ۵۸۱ھ نے معرفۃ الصحابہ کے نام سے حافظ ابونعیم اصفہانی کی کتاب پر جو ذیل لکھا ہے اُس میں بھی "**جزء السرخسی**" کی روایت مذکور ہے۔)

ے (ایک شافعی عالم نے بھی امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کے وحدانیات پر "**ما رواه أبوحنيفة عن**

---

(۳۵۲): أنظر: " تأنيب الخطيب علىٰ ما سَاقَه فی ترجمة أبی حنيفة من الأكاذيب " ص:۳۰ - وكذا " الامام الأعظم أبوحنيفة و الثُّنائيّات فی مسانيده " ص: ۵۸ - وكذا " امام اعظم اور علم حدیث " ص:۳۸۱ - وكذا "امام اعظم ابوحنیفہ کا مُحدِّثانہ مقام، تألیف مولانا ظهور أحمد الحُسَينی " ص:۴۸۴ - وكذا "امام ابوحنیفہ کی تابعیت اور صحابہ سے اُن کی روایت" ص: ۷۵ و ۷۶ - وكذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:۴۱ و ۴۲

ے أنظر: " علوم الحديث لِمولانا عُبَيدالله الأسعدی " ص: ۳۹۷ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص: ۷۴ و ۸۱ - وكذا " تأنيب الخطيب علىٰ ما سَاقَه فی ترجمة أبی حنيفة من الأكاذيب " ص: ۳۰ - وكذا " الامام الأعظم أبوحنيفة و الثُّنائيّات فی مسانيده " ص: ۵۸ - و كذا " مُقدّمة اِعلاء السُّنَن (قواعد فی علوم الحديث) ص: ۳۰۷ " - وكذا " مُقدّمة اِعلاء السُّنَن (أبوحنيفة و أصحابه المحدِّثون) ص: ۶-۱۱ " - وكذا " تعليقات القاری علىٰ ثُلاثيّات البخاری " ص: ۱۰۷ - و كذا " تعليق " شرح الشّرح لِلعلّامة علیّ القاری " ص: ۶۲۰ - وكذا " امام اعظم اور علم الحديث " ص:۳۸۱ - وكذا " امام اعظم ابوحنيفه كا مُحدِّثانه مقام، تألیف مولانا ظهور أحمد الحُسَينی " ص:۴۸۴ - و كذا " امام ابوحنیفہ کی تابعیت اور صحابہ سے اُن کی روایت " ص: ۷۸ - ۸۰ - و كذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:۴۲ و ۴۳

الصّحابة" کے نام سے کتاب لکھی ہے جس سے "الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " کے ساتھ بھی تعبیر کی جاتی ہے : تأليف الشّيخ أبی معشرعبدالكريم بن عبدالصّمد بن محمّد بن علیّ بن محمّد القطان الطّبری المقری الشّافعی، المتوفّٰی بِمكّة سنة۴۷۸ھ

(امام اعظم کی صحابہ سے روایت کردہ احادیث پر اُنہوں نے جو یہ کتاب اور مستقل "جزء" تالیف کیا ہے، حافظ ابن حجر عسقلانی کی "المعجم المفهرس" اور حافظ ابن طولون دمشقی کی " الفهرست الأوسط" کی مرویات میں داخل ہے، اور علامہ جلال الدین السیوطی نے "تبييض الصّحيفة" میں اس جزء کو نقل کرکے اس کی مرویات پر مفصل کلام کیا ہے، ابو معشر طبری کا یہ جزء سلطان ملک مظفر عیسی بن ابی بکر ایوبی المتوفی ۶۲۴ھ کی مرویات میں بھی داخل ہے چنانچہ موصوف " السّهم المصيب فی الرّد علی الخطيب " میں رقم طراز ہیں: فأبوحنيفة أدرك جماعة من الصّحابة. .. الخ)

۳۵۳. " تطويل الأسفار لِتحصيل الأخبار " (روی المؤلِّف فيه عن خمس مائة و خمسين شيخًا) تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه نجم الدّين أبی حفص عمربن محمّد بن أحمد بن اسمٰعيل بن محمّد بن علیّ بن لقمان النّسفی الحنفی، المعروف بِمفتی الثّقلين، المولود بِنَسَف سنة۴۶۱ھأو ۴۶۲ ھ، المتوفّٰی بِسمرقند ليلة الخميس الثّانی عشر من جمادی الأولی سنة ۵۳۷ھ

---

(۳۵۳): أنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفيّة " ص: ۴۷ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج :۱،ص: ۲۹۵ - وكذا " مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج :۱،ص: ۲۶۸

۳۵۴. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " جَمَعَها الشّيخ الامام أبوالمؤيّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمی الحنفی، المولود بِخوارزم فی الثّانی عشرمن ذی الحجة سنة ۵۹۳ھ، المتوفّٰی بِبغداد فی ذی القعدة سنة ۶۵۵ھ وقيل سنة ۶۶۵ھ

۳۵۵. " مختصرالفوائد الملتقطة من المدخل الیٰ کتاب السُّنَن لِلبيهقی " تأليف الامام الحافظ قاضی القضاة علاء الدّين أبی الحسن علیّ بن عثمان بن ابراهيم بن مصطفی بن سليمان الماردينی المصری، الحنفی، المعروف بِابن التُرکمانی، المولود سنة ۶۸۳ھ، المتوفّٰی يوم عاشوراء سنة ۷۵۰ھ

۳۵۶. " الدُّرّالمنظوم من كلام المصطفی المعصوم " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبی عبدالله مُغُلطَای بن قِلِيج بن عبدالله البَكْجَرِی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

(یہ کتاب الشّیخ علامہ محمد عوامہ الحنفی کی تحقیقات کے ساتھ طبع ہو چکی ہے)

---

(۳۵۴): مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی یہ وحدانیات اُن کی تالیف " جامع المسانید " کے مقدمہ میں " دار الكُتُب العلميّة " بیروت-لبنان سے طبع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۵۵): أنظر: " مُقدّمة تحقيق " المنتخب فی عُلُوم الحديث لِلمؤلِّف " ص: ۱۴

(۳۵۶): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَراجِعه " ج :۲،ص: ۱۲۹

۳۵۷. " انتخابُ " كتابِ مَنْ وافقتْ كُنْيَتُه اسمَ أبيه ممّالايُؤْمَنُ وقوعُ الخطأ فيه "للخطيب البغدادى" تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبدالله مُغُلُطَاى بن قِلِيج بن عبدالله البَكْجَرِى المصرى الحنفى، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰى فى شعبان سنة ۷۶۲ھ

(یہ کتاب جمعیة احیاء التراث الاسلامی، مرکز المخطوطات والتراث، کویت سے ۱۴۰۸ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۳۵۸. " نصب الرّاية لِأحاديث الهداية " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الأصولى جمال الدّين عبدالله بن يوسف بن محمّد الزَّيْلَعىّ الحنفى، المتوفّٰى ۷۶۲ھ

۳۵۹. " حاشية على شرح نخبة الفكر لِكمال الدّين الشُّمُنّى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۳۶۰. "رجال مسند أبى حنيفة لِابن المقرى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

---

(۳۵۷): أنظر: " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج :۲،ص: ۳۴۷ و ۳۲۷ - " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه" ج :۲،ص: ۴۶۳ و ۴۶۲

(۳۵۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۵۹): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۳۸

(۳۶۰): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ۳۷ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج :۲،ص: ۹۷۲

٣٦١. "رجال الآثار لِلامام محمّد بن الحسن الشّيبانى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٢. "رجال الموطأ بِرواية الامام محمّد بن الحسن الشّيبانى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٣. " تقويم اللّسان فى الضّعفاء " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٤. " جمعُ أسئلة الحاكم لِلدّارقُطنى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

---

(٣٦١): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص: ٩٧٢ - وكذا " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧

(٣٦٢): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص: ٩٧٢ - وكذا " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧

(٣٦٣): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج :٢،ص: ٩٧٢

(٣٦٤): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧

٣٦٥. " شرح غريب أحاديث شرح الأقطع على القدورى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٦. " زوائد رجال مسند الشّافعى على الستّة " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطلوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٣٦٧. " التّقرير والتّحبير شرح التّحرير لِابن الهمام " (مبحث السُّنّة منه) تأليف الشّيخ العلّامة المحقّق القاضى شمس الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن حسن الشّهير بِابن أمير الحاج الحَلَبى الحنفى، المتوفّٰى سنة ٨٧٩ھ

٣٦٨. " الشَّذرة فى الأحاديث المشتهرة " (فى مجلّدين) تأليف الشّيخ العلّامة مسندالشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن على بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى سنة ٩٥٣ھ
(یہ کتاب "دارالکتب العلمیة" بیروت سے ۱۴۱۳ھ میں دو جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٣٦٥): أنظر: " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٨

(٣٦٦): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص: ٩٧٢ - وكذا " مَدْخَل مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص: ٣٧

(٣٦٧): یہ کتاب تین جلدوں میں مطبوع ہے، جس کا " مَبْحث السُّنّة " دوسو(۲۰۰) صفحات پر مشتمل ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٣٦٨): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :١،ص:٢٩٢ و ص: ٣٤٣

۳۶۹. " مفاكهة الاخوان فی تراجم الأعيان " تألیف الشّیخ العلّامة مسندالشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی سنة ۹۵۳ھ

۳۷۰. " تيسيرُ " التّحرير لِابن الهمام " (مبحث السُّنّة منه) تألیف الشّیخ المحقّق الفقیه الأصولی السیّد الشّریف محمّد أمین بن محمود، الشّهیر بِأمیر بادشاه البخاری، الحنفی، نزیل مكّة المكرّمة، المتوفّٰی حوالی سنة ۹۸۷ھ

۳۷۱. " النّاسخ والمنسوخ فی الحديث " تألیف الامام العلّامة نورالدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهیر بِلَقَب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۳۷۲. " شرح مشكلات الموطأ " تألیف الامام العلّامة نورالدّین أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهیر بِلَقَب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ۱۰۱۴ھ

---

(۳۶۹): أنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج :۲،ص: ۲۴۱ - و كذا " إيضاح المكنون فی الذّيل علی كشف الظّنون " ج :۲،ص: ۵۲۲

(۳۷۰): أنظر: " تعليق " ظفر الأمانی " لِلشّيخ أبی غُدّة، ص:۳۲ - وكذا " أوائل التّقرير و التّحبير شرح التّحرير "

(۳۷۱): أنظر: " الفهرس الشّامل لِلتّراث العربیّ الاسلامیّ المخطوط " الحديث النّبویّ الشّريف و عُلُومه و رجاله، ج :۳،ص: ۱۶۵۷- وكذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :۲،ص: ۱۹۳

(۳۷۲): أنظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّركلی " ج : ۵،ص: ۱۲ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " تعليقات القاری علی ثُلاثيّات البخاری " ص: ۵۳

۳۷۳. " شرح شرح نخبة الفكر " تألیف الشّیخ عمادالدّین محمّد عارف المعروف بِعبدالنّبی، العثمانیّ الشّطاریّ الحنفی، کان حیًّا الیٰ سنة ۱۰۲۰ھ

۳۷۴. " مختصرُ " تهذیبِ الکمال " تألیف الشّیخ داؤد بن محمّد القارصی الرّومی الحنفی نزیل مصر، کان حیًّا سنة ۱۱۶۹ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۳۷۵. " القول السّدید فی اتصال الأسانید " (ثَبَتٌ) تألیف الشّیخ المحدّث شهاب الدّین أبی النّجاح أحمد بن علیّ بن عمربن صالح بن أحمد بن سلیمان بن ادریس بن اسمٰعیل بن یوسف بن ابراهیم الطّرابلسیّ الأصل، المَنِینِیّ المولد، الدّمشقیّ المنشأ، الحنفی، المولود بِمَنِیْن مِن قُری دمشق فی الثّانی عشرمن المحرّم سنة ۱۰۸۹ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی التّاسع عشر من جمادی الثّانیة سنة ۱۱۷۲ھ

۳۷۶. " السِّمط المُکَلَّل بِالجوهرالثّمین من الأربعین المُسَلْسَلة بِالمحمّدین " تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی الحَسَنی الزَّبِیدی الیَمنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۳۷۳): أنظر: " طرب الأماثل بِتراجم الأماثل " ص: ۲۸۷ - وکذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحدیث و فُنُونه " ج :۱،ص:۹۱ - وکذا " مُقدّمة تحقیق " مِنْحَة المُغِیث شرح ألفیّة العراقیّ فی الحدیث " ص:۴۳

(۳۷۴): أنظر: " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج :۲،ص: ۵۹۶ - وکذا " الفهرس الشّامل لِلتّراث العربیّ الاسلامیّ المخطوط " الحدیث النّبویّ الشّریف و عُلُومه و رجاله، ج :۳،ص: ۱۴۰۰

(۳۷۵): أنظر: " اِیضاح المکنون فی الذّیل علیٰ کشف الظّنون " ج :۲، ص: ۲۴۹ - وکذا " ثَبَتُ ابن عابدین المسمّٰی " عُقُود اللُّئالی فی الأسانید العوالی "ص: ۳۱۳

(۳۷۶): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص: ۱۰۶۱ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَرَاجِعه " ج :۱،ص: ۳۰۲

۳۷۷. " قَلَنْسُوَة التّاج " (بيان الأسانيد العالية) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليَمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۳۷۸. " معجم الشّيوخ الصّغير " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى الحَسَنىّ الزَّبِيدىّ اليَمنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۳۷۹. " رسالة فى تقسيم الحديث " تأليف الشّيخ العلّامة بحر العلوم مولانا عبدالعلىّ بن نظام الدّين بن قطب الدّين بن عبدالحليم الأنصارىّ السّهالوىّ اللّكنوىّ الحنفى، المتوفّٰى بِمَدراس فى اثنتى عشرة من رجب سنة ۱۲۲۵ھ

۳۸۰. " الإسعاد بِالإسناد " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقى الأيوبى اللّكنوى ثمّ المدنى، الحنفى، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة سنة ۱۳۶۴ھ

(یہ کتاب "مطبعة القدسى" قاہرہ سے ۱۳۵۶ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۳۷۷): أنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المعاجِم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص: ۱۰۶۱ - وكذا " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :۱،ص: ۳۰۲

(۳۷۸): یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ کی دوسری کتاب "المُعْجم المختصّ " کے ساتھ یکجا " دار البشائر الاسلاميّة " بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۷۹): أنظر: " تذكرة علماء الهند " ص: ۳۰۴ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " مِنْحَة المُغِيث شرح ألفيّة العراقىّ فى الحديث " ص: ۴۵

(۳۸۰): أنظر: " إمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۴۲۰ - وكذا " مَوْسُوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج : ۳،ص: ۳۷۳

۳۸۱. " نشر الغوالی من الأسانیدالعوالی " تألیف الشّیخ المحدّث مولانا محمّد عبدالباقی الأیوبی اللّکنوی ثمّ المدنی، الحنفی، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۳۶۴ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی یہ کتاب بھی طبع شدہ ہے)

۳۸۲. " الفوائد الجامعة شرح العجالة النّافعة " (اُردو) تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا محمّد عبدالحلیم بن عبدالرّحیم النّعمانی الحنفی، رئیس قسم التّخصّص فی الحدیث بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامة بنوری تأون کراتشی، فَرَغَ من تألیفهٖ فی عشرین من صفر سنة ۱۳۸۲ھ

۳۸۳. " البضاعة المزجاة لِمَن یُّطالِع المرقاة فی شرح المشکٰوة " (عربی) تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا محمّد عبدالحلیم بن عبدالرّحیم النّعمانی الحنفی، رئیس قسم التّخصّص فی الحدیث بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامة بنوری تأون کراتشی، فَرَغَ من تألیفهٖ فی السّابع عشرمن رجب سنة ۱۳۸۶ھ

۳۸۴. " مقدّمة البخاری " تألیف شیخ الحدیث و التّفسیر العلّامة مولانا محمّد ادریس الکاندهلویّ الحنفی، المولود سنة ۱۳۱۷ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ کتاب پہلی بار ۱۳۸۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۳۸۱): أنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۴۲۰ - وکذا " مَصَادِر الحدیث و مَراجِعه " ج :۱،ص: ۲۳۵

(۳۸۲): یہ کتاب "مکتبة الکوثر" کراچی-پاکستان سے ۱۴۳۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۸۳): یہ کتاب "مرقاة المفاتیح شرح مشکاة المصابیح" مطبوعہ "مکتبہ امدادیہ" ملتان-پاکستان کی ابتداء میں شامل ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۸۴): أنظر: " مُقدّمة تحقیق " مِنْحَة المُغِیث شرح ألفیّة العراقیّ فی الحدیث " ص:۷۱ - وکذا " ثَبَتُ مراجع تحقیق " مِنْحَة المُغیث " ص: ۹۰۳

۳۸۵. " شرح كتاب الحُجّة على أهل المدينة لِلامام محمّد " (في أربع مجلّداتٍ كبارٍ) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث مولانا المفتى السّيد مَهْدى حسن الشّاهجهان فُورى الحنفى، المولود سنة ۱۳۰۰ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۶ھ

۳۸۶. "رجال كتاب الآثار " تأليف الشّيخ العلّامة المحدث مولانا المفتى السّيد مَهْدى حسن الشّاهجهان فُوريّ الحنفى، المولود سنة ۱۳۰۰ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۶ھ

۳۸۷. " الدّرّ المنضود فى أسانيد شيخ الهند محمود " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتى محمّد شفيع بن الشّيخ محمّد يٰسين الدّيوبندىّ العثمانىّ الحنفى، المولود ليلة الحادى والعشرين من شعبان سنة ۱۳۱۴ھ، المتوفّٰى ليلة العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۶ھ

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان سے " كشف الأستار عن رجال معانى الآثار " کے ساتھ ۱۳۴۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۳۸۵): أنظر: " مُقدّمة " مَبَادئ علم الحديث و أُصوله " لِلشّيخ أبى غُدّة، ص: ۱۲ - وكذا " مشاهير علماء ديوبند " ج :۱، ص: ۶۱۰ - ۶۱۳

(۳۸۶): أنظر: " مشاهير علماء ديوبند " ج :۱، ص: ۶۱۱

(۳۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۸۸. " معجم رجال تذكرة الحفّاظ لِلذّهبی " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں خود فرمایا کہ تذکرۃ الحفاظ چار جلدوں میں طبع ہوئی ہے اور ہر جلد کی فہرست الگ ہے اوراِس میں بھی مشہور لقب اور کنیت سے رُواۃ کو ذکر کیا گیا ہے۔ اِس ناکارہ نے اِس رسالہ میں چاروں جلدوں کی ایک فہرست مرتب کی تھی جس میں حروف تہجی کے اعتبار سے ناموں کی فہرست لکھی تھی اور ہر نام کو اُس کے نام کے اعتبار سے اُسی کے حرف میں لکھا تھا)

۳۸۹. " الحواشی علٰی تهذیب التّهذیب لِابن حجر " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۳۹۰. " ذیل تهذیب التّهذیب لِابن حجر " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا محمّد زکریّا الکاندهلویّ المدنی، الحنفی، المولود فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِن دو مذکورہ بالا کتابوں کے بارے میں فرمایا کہ حافظ ابن حجر کی تہذیب التہذیب، تقریب، تعجیل وغیرہ پر حواشی تو سبھی پر لکھتا رہا لیکن تہذیب التہذیب پر کثرت سے لکھے گئے اور ذیل التہذیب کے نام سے مستقل بارہ (۱۲) جلدیں مجلد کرا کر تہذیب کے موافق اس پر صفحے ڈال دیئے تھے تاکہ اس پر تہذیب کا استدراک اور ذیل لکھا جاوے، مگر تہذیب پر حواشی تو لکھنے کی زیادہ نوبت آئی مگر اِس ذیل پر لکھنے کی نوبت کم آئی)

---

(۳۸۸): أنظر: " آپ بیتی،لِلمؤلّف " ج :۱،ص: ۱۹۱

(۳۸۹): أنظر: " آپ بیتی،لِلمؤلّف " ج :۱،ص: ۱۸۵

(۳۹۰): أنظر: " آپ بیتی،لِلمؤلّف " ج :۱،ص: ۱۸۵

۳۹۱. " جزء مايشكل على الجارحين " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِس کتاب کے بارے میں فرمایا کہ آئمہ جرح وتعدیل کے کلام میں بعض رجال کے متعلق جارحین کے کلام پر کچھ اشکالات پیش آتے ہیں، اِس رسالہ میں اُن اشکالات کو جمع کیا ہے)

۳۹۲. " الحواشى على المُسَلْسَلات " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

۳۹۳. " رجال المُسَلْسَلات " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی اِن دو مذکورہ بالا کتابوں کے بارے میں فرمایا کہ مسلسلات کی ۱۳۴۶ھ سے تو مخصوص طلبہ دورہ کے بعد اجازت لیا کرتے تھے لیکن ۱۳۵۳ھ سے وہ دورہ کے بعد ایک مستقل باضابطہ سبق بن گیا، اسی وقت سے بندہ نے اس کے حواشی بھی شروع کیے جو ۱۳۸۰ھ تک چلتے رہے اور اس کی تحویلات کو جو بہت کثرت سے مسلسل بالصوفیہ میں آرہی تھیں، نقشہ بنا کر دوبارہ سہ بارہ طبع کرایا۔ حواشی کے طبع ہونے کی نوبت نہیں آئی اور اس کے رجال پر مستقل کلام علیحدہ لکھا جس کو رجال المسلسلات کے نام سے موسوم کیا)

---

(۳۹۱): أنظر: " آپ بيتى،لِلمؤلِّف " ج :۱،ص: ۱۸۸

(۳۹۲): أنظر: " آپ بيتى،لِلمؤلِّف " ج :۱،ص: ۱۸۵

(۳۹۳): أنظر: " آپ بيتى،لِلمؤلِّف " ج :۱،ص: ۱۸۵

۳۹۴. " مقدّمة حقائق السُّنَن شرح جامع السُّنَن لِلامام التّرمذی " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر الثّقة الأمین قدوة العلماء و زبدة الأتقیاء (شیخ راقم الحروف فی الحدیث سنة ۱۴۰۳ھ/۱۴۰۴ھ)، العلّامة مولانا عبدالحق الأکوروی بن مولانا الحاج معروف گل بن الحاج میرآفتاب بن عبدالحمید بن عبدالرّحیم بن عبدالواحد أخون خیل، الحنفی، المولود فی السّابع من محرّم الحرام سنة ۱۳۳۰ھ المتوفّٰی یوم الأربعاء، الرّابع و العشرین من محرّم الحرام سنة ۱۴۰۹ھ

۳۹۵. " مِن صحاح الأحادیث القدسیّة " (مائة حدیثٍ قُدْسِیٍّ مع شرحها) تألیف الشّیخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد عوّامة الحَلَبیّ الحنفی، نزیل المدینة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه) بمدینة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تألیفهٖ فی التّاسع من شعبان سنة۱۴۱۱ھ

۳۹۶. " التّحقیق و التّعلیق علٰی مبادی علم الحدیث وأصوله - مقدّمة فتح الملهم " تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المُسْنِد عبدالفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة

---

(۳۹۴): یہ کتاب "المطبعة العربیّة" لاہور-پاکستان سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹۵): یہ کتاب "المطبعة العربیّة" لاہور-پاکستان سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۳۹۷. " الامام الأعظم أبوحنيفة والثُّنائيات فى مسانيدهٖ " تـأليف الشّـيخ الفاضـل البارع عبدالعزيز يحييٰ السَّعدى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى شعبان المعظّم سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیہ" بیروت، لبنان سے ۱۴۲۶ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۳۹۸. " نفحات الهند و اليَمَن بِأسانيد الشّيخ أبـى الحسـن " ثَبَتُ الشّـيخ مولانـا السيّد أبى الحسن على الحَسَنىّ النّدوىّ الحنفى، المولـود سـنة ۱۳۳۳ھ، المتـوفّٰى سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۳۹۹. " أحاديث تلاميذ الامـام الأعظـم و أحاديـث العلمـاء الأحنـاف فـى الجـامع الصحيح لِلامام البخارى " تأليف الشّـيخ الفاضـل البـارع المفتـى محمّـد مفـيض الرّحمٰن بن أحمد حسين الشاتغامىّ البنغلاديشىّ الحنفى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى السّابع من محرّم الحرام سنة ۱۴۲۳ھ

۴۰۰. " تدوين مذهب الأحناف و أصولُه فى الحديث " تأليف الشّيخ الفاضل البارع المفتى محمّد مفيض الرّحمٰن بن أحمد حسـين الشـاتغامى البنغلاديشـى الحنفـى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى الخامس عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۴۲۴ھ

---

(۳۹۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۳۹۸): أنظر: " مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه " ج :۱،ص: ۲۳۹

(۳۹۹): یہ کتاب " زَمْزَمْ پَبْلشَـرز " کراچی-پاکستان سے پہلی بار ۱۴۲۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۰۰): یہ کتاب " زَمْـزَمْ پَبْلشَـرز " کراچی-پاکستان سے پہلی بار ۱۴۲۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء التّاسع

۴۰۱." المُسَلْسَلات " (الأحاديث المُسَلْسَلة) تأليف الشّيخ العلّامة أبى العبّاس جعفر بن محمّد بن المعتزّ بن محمّد بن المُسْتغفِر بن الفتح المُسْتغفِرى النّسفى الحنفى، المولود سنة۳۵۰ھ، المتوفّٰى سنة۴۳۲ھ

۴۰۲." أسامىّ شيوخ البخارى" تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفضائل رضىّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علىّ القرشىّ العدوىّ العُمرىّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰى بِبغداد سنة۶۵۰ھ

(یہ کتاب "دارعالم الفوائد" ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)۔

۴۰۳." النّاسخ و المنسوخ فى الحديث " تأليف الشّيخ الامام أبى المؤيّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزمى الحنفى،المعروف بِالخطيب، المولود بِخوارزم فى الثّانى عشر من ذى الحجّة سنة ۵۹۳ھ، المتوفّٰى بِبغداد فى ذى القعدة سنة ۶۵۵ھ وقيل سنة ۶۶۵ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)۔

مآخذ و مراجع جزء نهم

(۴۰۱): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۴۵ و ص:۶۹ - وكذا "موسوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج:۳،ص:۳۱۷

(۴۰۲): انظر: " علم الجرح و التّعديل،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِى " ص:۳۰۵

(۴۰۳): انظر: " المُيَسّر فى عُلُوم الحديث،لِسيّد عبدالماجد الغَورى " ص:۲۸۷

٤٠٤."مَشْيَخَه القُطْبِ الحَلَبى" لِلشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبى ثمّ المصرى،الحنفى، المولود سنة ٦٦٤ھ، المتوفّٰى سنة ٧٣٥ھ

(المشيخة: بِفتح الميم وكسرها وسكون الشّين المعجمة وفتح التّحتيّة وضمّها أيضًا، وفتح الميم وكسرالشّين المعجمة أى وإسكان الياء جمع الشّيخ بِالفتح...ثمّ استعملت المشيخة علمًا على الكراريس الّتى يجمع الانسان فيهاشيوخَه وهواصطلاح قديم، والكرّاسة: الجزء من الكتاب و: إضمامة من الورق تهيأ لِلكتابة فيها، والجمع الكراريس والكُرّاسات)

٤٠٥."زوائد ابن حبّان على الصّحيحين" تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبدالله مُغُلْطَاى بن قِلِيج بن عبدالله البَكْجَرِى المصرى الحنفى، المولود سنة٦٨٩ھ، المتوفّٰى فى شعبان سنة ٧٦٢ھ

٤٠٦." الوفيات " تاليف الشّيخ الامام العلّامة محىّ الدّين أبى محمّد عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصرالله بن سالم القرشىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰى سنة ٧٧٥ھ

---

(٤٠٤): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٥٥٠

(٤٠٥): انظر: " لَحْظ الألحاظ بِذيل طبقات الحُفّاظ " ص:١٣٩ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:٢،ص:٤٦٧

(٤٠٦): انظر: " علم الجرح و التّعديل ،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِى " ص:١٨٤ - وكذا " موسوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج:٢،ص:٧١٠

۴۰۷.” مَشْيَخَة المَجْد الحنفی“ لِلشّيخ المُسْنِد النّسّابة القاضی أبی الفداء مجد الدّين اسمٰعيل بن ابراهيم بن محمّد بن علیّ الكنانی البلبيسی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۲۸ھ، المتوفّٰی سنة ۸۰۲ھ

۴۰۸.” مختصر تاريخ دمشق لِابن عساكر“ تأليف الشّيخ العلّامة بدرالدّين محمود بن أحمد العينی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(حاجی خلیفہ نے ” كشف الظنون “(ج۱ص۲۹۴)میں فرمایاہے کہ ابن عساکر نے ”تاریخ دمشق“ میں اَعیان اور رُواۃ کے تراجم اور اُن کی مرویات کو ”تاریخ بغداد“ للخطیب کی ترتیب پر ذکر کیاہے، لیکن یہ (تاریخ دمشق) اُس سے حجم میں بڑی ہے۔۔۔اور ”تاریخ دمشق“ لابن عساکر کو مختصر کرنے والوں میں شیخ علامہ بدرالدین محمود بن اَحمد العینی بھی ہیں)

۴۰۹.” تأريخ البدر فی أوصاف أهل العصر“ تأليف الشّيخ العلّامة بدرالدّين محمود بن أحمد العينی ثمّ المصری، الحنفی،المولود سنة۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے اور یہ بہت بڑی کتاب ہے)

---

(۴۰۷): انظر: ” امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح “ ص:۵۴۷ - وكذا ” فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات “ ج:۲،ص:۶۴۸

(۴۰۸): انظر: ” كشف الظُّنُون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون “ ج:۱، ص:۲۹۴ - وكذا ” علم الجرح و التّعديل،لِلدّكتور مَرْعَشْلِی “ ص:۲۷۲

(۴۰۹): انظر: ” علم الجرح و التّعديل،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِی “ ص:۲۷۵

۴۱۰." عِقْدُ الجمان فی تاریخ أهل الزّمان" تألیف الشّیخ العلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(یہ بھی مخطوطہ کی شکل میں بہت بڑی کتاب ہے اور یہ مؤلف کی مذکورہ بالا کتاب کے علاوہ ایک الگ مستقل تالیف ہے)

۴۱۱." کشف القِناع المُزَنَی عن مهمّات الأسامی و الکُنَی" تألیف الشّیخ العلّامة بدرالدّین محمود بن أحمد العینی ثمّ المصری، الحنفی، المولود سنة ۷۶۲ھ، المتوفّٰی سنة ۸۵۵ھ

(یہ کتاب جدہ، سعودی عرب میں ۱۴۰۵ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۴۱۲." تراجم مشائخ شیوخ العصر" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

۴۱۳." حاشیة علی التّقریب لِابن حجر" تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

---

(۴۱۰): انظر: " علم الجرح و التّعدیل،لِلشّیخ الدّکتور یوسف مَرْعَشْلِی " ص:۲۷۵

(۴۱۱): انظر: " مَصَادِر و مَرَاجِع " علم الجرح و التّعدیل، لِلشّیخ الدّکتور مَرْعَشْلِی " ص:۴۱۲

(۴۱۲): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۹۷۳ - و کذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۳۶

(۴۱۳): انظر: " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۳۷ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۲،ص:۹۷۳

٤١٤. " **حاشية على المُشْتَبَه لِابن حجر** " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٤١٥. " **زوائد رجال الموطأ على الستّة** " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

٤١٦. " **الأربعون حديثًا عن أربعين شيخًا فى أربعين بابًا من حديث الامام الأعظم أبى حنيفة** " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى سنة ٩٥٣ھ

٤١٧. " **الأربعون المُسَلْسَلات** " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى سنة ٩٥٣ھ

---

(٤١٤): انظر: " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:٣٧ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:٢،ص:٩٧٢

(٤١٥): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٧٢ - وكذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:٣٧

(٤١٦): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٣

(٤١٧): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:١،ص:٤٧٣

۴۱۸." **الأربعون البُلْدانيّة** " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى سنة ۹۵۳ھ

۴۱۹." **عقود اللُّؤْلُؤيّات فى الأحاديث الثُّلاثيّات** " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى سنة ۹۵۳ھ

۴۲۰." **الرّوضُ النّزيه فى الأحاديث الّتى رَوَاها أبوطالب عَمُّ النّبى** صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ **عن ابن أخيه** " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰى سنة ۹۵۳ھ

۴۲۱." **دَرُّ الحَبَب فى تاريخ أعيان حَلَب** " تأليف الامام المحدّث المؤرّخ رضىّ الدّين أبى عبدالله محمّد بن ابراهيم بن يوسف بن عبد الرّحمٰن الحَلَبى، الحنفى، المعروف بِابن الحنبلى، الشّهير بِالتّاذفى، المولود سنة ۹۰۸ھ، المتوفّٰى سنة ۹۷۱ھ

(مؤلف نے اِس کتاب میں نویں صدی ہجری کے اَعیان کے تراجم ذکر کئے ہیں، یہ کتاب ۱۳۹۲ھ میں دمشق میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۴۱۸): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۳

(۴۱۹): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۴

(۴۲۰): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۴

(۴۲۱): انظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۱، ص:۷۳۱ - وكذا " علم الجرح و التعديل،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِى " ص:۲۷۹ و ۲۸۰

۴۲۲. " **الوِجازة فی الإجازة** " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه نورالدّین أبی الحسن الکبیر محمّد بن عبدالهادی السِّنْدی ثمّ المدنی الحنفی، مُحَشِّیّ الکتب السّتة وغیرها، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الثّانی عشر من شوّال سنة ۱۱۳۸ھ

۴۲۳. " **ذخائرالمواریث فی الدّلالة علی مواضع الأحادیث** " تألیف الشّیخ العارف بِاللّٰه عبد الغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع والعشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

(یہ کتاب چار حصّوں میں طبع ہو چکی ہے)

۴۲۴. " **الإسعاد فی ما لِلکتب السّتة من الإسناد** " تألیف الامام المحدّث المسند شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمَّات زاده الدّمشقی، التُّرکمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۱ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۱۷۵ھ

---

(۴۲۲): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۱۱۳۰

(۴۲۳): انظر: " مَنْهَج النّقد فی عُلُوم الحدیث،لِلشّیخ الدّکتور نور الدّین عِتْر " ص:۲۰۲ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱، ص:۵۹۲ - و کذا " ایضاح المکنون فی الذّیل علی کشف الظُّنُون " ج:۱،ص:۵۴۰ - وکذا " موسوعة عُلُوم الحدیث وفُنُونه" ج:۳، ص:۱۷۸

(۴۲۴): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۹۰

۴۲۵.” الشّموس المضيّة فی ذكر أصحاب خيرالبريّة “ تأليف الشّيخ محمّد بن محمّد بن محمّد بن علیّ الحسينیّ الطرابلسی (السّندروسی) الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۱۷۷ھ

(یہ کتاب ابن عبدالبر کی کتاب ”**الاستيعاب فی معرفة الأصحاب**“ کی مختصر تلخیص ہے اور مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۴۲۶.” شرح ” ألفيّة السّنَد “ لِلمؤلّف - تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحَسَنی الزَّبِيدی اليَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۴۲۷.” العِقْدُ الثّمين الغال فی ذكر أشياخی ذوی الافضال “ (ثَبَتٌ مَنْظومٌ) تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفيض السيّد محمّد مرتضی الحَسَنی الزَّبِيدی اليَمَنی ثمّ المصری، الحنفی، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۴۲۸.” العِقْدُ الفريد فی اتّصال الأسانيد “ تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه هبة اللّٰه بن محمّد بن يحيٰی البَعْلِی الدّمشقی الحنفی، المولود سنة ۱۱۵۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۲۴ھ

---

(۴۲۵): انظر: ” ايضاح المكنون فی الذّيل علٰی كشف الظُّنُون “ ج:۲،ص:۵۷ - وكذا ” مُعْجم المؤلّفين “ ج:۱۱،ص:۲۴۸ - وكذا ” مَصَادِر الحديث و مَرَاجِعه “ ج:۲،ص:۳۶۵

(۴۲۶): انظر: ” فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات “ ج:۱،ص:۵۳۷

(۴۲۷): انظر: ” فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات “ ج:۲،ص:۸۷۳

(۴۲۸): انظر: ” الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِی “ ج:۸، ص:۷۵ - وكذا ” امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح “ ص:۴۷۴

۴۲۹.” حديقة الرّياحين فی طبقات مشائخنا المُسْنِدِين “ تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه هبة اللّٰه بن محمّد بن يحيىٰ البَعْلِی الدّمشقی الحنفی، المولود سنة ۱۱۵۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۲۴ھ

۴۳۰.” ذيلٌ علىٰ سلك الدّرر لِلمُرادی “ تأليف الشّيخ العلّامة المفتی السّيد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبد العزيز بن أحمد بن عبد الرّحيم الشّهير بِابن عابدين، الدّمشقی، الحنفی (صاحب ردّالمحتار) المولود سنة ۱۱۹۸ھ، المتوفّٰی سنة ۱۲۵۲ھ

۴۳۱.” العِقْدُ الفريد فی معرفة الأسانيد “ تأليف الشّيخ العلّامة الفقيه المُسْنِد أحمد بن سُلَيمان الأَرْوَادی ثمّ الطّرابلسی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ۱۲۷۵ھ

۴۳۲.” اِنباء الخُلّان بِأَنباء علماء هندوستان “ تأليف العلّامة مولانا عبدالحیٔ اللّكنوی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۰۴ھ
(مؤلف نے اِس کتاب میں اپنی اسانید، اپنے مشائخ اور مشائخ المشائخ کی تفصیل بیان فرمائی ہے)

---

(۴۲۹): انظر: ” امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح “ ص:۴۷۴

(۴۳۰): انظر: ” علم الجرح و التّعديل، لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِی “ ص:۲۱۱ - وكذا ” حلية البشر فی تأريخ القرن الثّالث عشر “ ج:۳، ص:۱۲۳۰

(۴۳۱): انظر: ” امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح “ ص:۴۵۶

(۴۳۲): انظر: ” فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات “ ج:۲، ص:۷۲۹

۴۳۳." **الجامع الفياح لِلكتب الثلاثة الصّحاح** " (الموطأ و البخاری و مسلم) تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبی المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المَشِيْشِی الطّرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشهير بِالقَاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی بِمكّة ليلة الأربعاء السّابع من ذی الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۴۳۴." **كواكب التّرصيف فيما لِلحنفيّة من التّصنيف** " تأليف الشّيخ الفقيه المحدّث الزّاهد أبی المحاسن السّيد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علیّ بن محمّد المَشِيْشِی الطّرابلسی (طرابلس الشّام) الحنفی، الشهير بِالقَاوَقْجِی، المولود سنة ۱۲۲۲ھ، المتوفّٰی بِمكّة ليلة الأربعاء السّابع من ذی الحجّة سنة ۱۳۰۵ھ

۴۳۵." **لطائف الحِكَم شرح غرائب الأحاديث** " تأليف الشّيخ العارف المحدّث الفقيه ضياء الدّين أحمد بن مصطفی بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشْخانوی أصلًا، الاصطنبولی منشأً وموطنًا، الحنفی، المولود فی كموشخانه بِولاية طربزون سنة ۱۲۲۷ھ، المتوفّٰی بِالقسطنطينيّة فی السّابع من ذی القعدة سنة ۱۳۱۱ھ

(یہ کتاب "مطبعه اولنمشدر" استنبول سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اپنی کتاب "غرائب الأحاديث" کی شرح ہے، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلہ تالیفات میں شمارہ ۱۹۱ پر گزر چکی ہے)

---

(۴۳۳): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۰۵

(۴۳۴): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۱۰۶

(۴۳۵): انظر: " دليل مؤلّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:۱،ص:۱۱۷

۴۳۶." التُّحْفَة المدنيّة فی المُسَلْسَلات الوِتْرِيّة " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِدُ الحجاز علیّ بن ظاهر الوِتْری ثمّ المدنی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۶۱ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۲۲ھ

۴۳۷." لطائف المنن السّنيّة فی أسانيد الكُتُب المرضيّة " تألیف الشّیخ المُسْنِد المُعَمَّر المحدّث عبدالله بن درویش الرِّکابی السُّکَّری الدّمشقی الحنفی، المولود سنة ۱۲۲۷ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۲۹ھ

۴۳۸." الباقيات الصّالحات فی المسانيد والأوائل والمُسَلْسَلات " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه قیام الدّین عبد الباری بن عبد الوهاب بن عبد الرّزاق الأنصاری الفرنگی محلّی اللّکنوی الحنفی، المولود سنة ۱۲۹۵ھ، المتوفّٰی فی الرّابع من رجب سنة ۱۳۴۴ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو چکی ہے)

۴۳۹." النّجمة الزّاهرة فی أفاضل المائة العاشرة " تألیف الشّیخ أبی الفیض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدایار بن عظیم حسین یار بن أحمد یار المبارکشاهوی، البکری، الصّدیقی، الدّهلوی، الحنفی، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰی بِمکّة سنة ۱۳۵۵ھ

(یہ کتاب مکّہ مکرّمہ میں مؤلف کے ذاتی مکتبہ میں بشکلِ مخطوطہ موجود ہے)

---

(۴۳۶): انظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:۶،ص:۳۰۱ - وکذا " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۵۷۶ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:۱۱،ص:۲۰

(۴۳۷): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۴۳۴

(۴۳۸): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۲۴۵

(۴۳۹): انظر: " علم الجرح و التّعدیل،لِلشّیخ الدّکتور یوسف مَرْعَشْلِی " ص:۲۰۹

۴۴۰." فيض المَلِك المتعالي بِأَنباء أوائل القرن الثّالث عشر و التّوالي " تـأليف الشّيخ أبي الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المباركشاهوي، البكري، الصّديقي، الدّهلوي، الحنفي، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ۱۳۵۵ھ

۴۴۱." أزهار البستان الطيّبة النّشر في ذكر أعيان كلّ عصر " تـأليف الشّيخ أبي الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المباركشاهوي، البكري، الصّديقي، الدّهلوي، الحنفي، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ۱۳۵۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ اِس کتاب میں چودھویں صدی ہجری کے اَعیان کے تذکرہ تک پہنچ گئے ہیں اور یہ کتاب مکہ مکرمہ میں اُن کے ذاتی مکتبہ میں بشکل مخطوطہ موجود ہے)

۴۴۲." نَثْرُ المآثِر فِيمَنْ أَدْرَكْتُ من الأكابر " تأليف الشّيخ أبي الفيض عبد السّتار بن عبد الوهاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار المباركشاهوي، البكري، الصّديقي، الدّهلوي، الحنفي، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ۱۳۵۵ھ

---

(۴۴۰): انظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۵،ص:۲۲۱ و ۲۲۲ - و كذا " علم الجرح و التّعديل،لِلشّيخ مَرْعَشْلِي " ص:۲۱۲

(۴۴۱): انظر: " علم الجرح و التّعديل ،لِلشّيخ الدّكتور يوسف مَرْعَشْلِي " ص:۲۱۳ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِي " ج:۳،ص:۳۵۴

(۴۴۲): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۵۲۷ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين" ج:۵،ص:۲۲۱ و ۲۲۲ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِي " ج:۳، ص:۳۵۴

۴۴۳." **العُقُود المتلالية فى الأسانيد العالية** " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا محمّد عبد الباقى بن علىّ الأيّوبى اللّكنوى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود سنة ۱۲۸۶ھ، المتوفّٰى سنة۱۳۶۴ھ

۴۴۴." **تُحْفَة المُسْتَجِيزين بِأَسانيد أعلام المُجِيزين** " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ أبى الفضل محمّد ابراهيم بن مُلّا سعدالله الفُضَيلى الخُتَنى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۴ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۸۹ھ

۴۴۵." **مِنَّة البارى** " (ثَبَتُ المرويات وأسماء الشّيوخ) تأليف الشّيخ العلّامة الفقيه الأُصولى محمّد عَمِيم الإحسان المجدّدى البركتى الدّاكَوى البنغلاديشى الحنفى، المولود سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۹۴ھ

۴۴۶."**جواهرالأصول فى مصطلح أحاديث الرّسول** " تأليف الشّيخ مولانا عبد الرّحمٰن بن مولانا السّيد أمير المَيْنَوِى الحنفى، المتوفّٰى يوم الجمعة فى الرّابع من ربيع الأوّل سنة ۱۳۹۶ھ

(یہ کتاب "مجلس علمی" چارسدہ، پشاور، پاکستان کی جانب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۴۴۳): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۲۰

(۴۴۴): انظر: " الأعلام لِلزِرِكْلِى " ج:۵، ص:۳۰۷ - وكذا " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۱۳

(۴۴۵): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۱۲

(۴۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۴۴۷.” مقدّمة صحيح البخارى المُسمّاة بِالفيوضات الحقّانيّة “ تـأليف الشّيخ مولانا بهرمند بن الحاج عبد الحميد بن القاضى نورگل السّواتى الحنفى، طُبِعَ هٰذا الكتاب أوّل مرّة فى الثّالث من جمادى الأولىٰ سنة ۱۳۹۰ھ، ثمّ طُبِعَ مع اضافات من المؤلّف فى السّابع والعشرين من صفرسنة ۱۳۹۸ھ

۴۴۸.” أثرالحديث الشّريف فى اختلاف الأئمّة الفُقَهاء رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ **“** تـأليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبى الحنفى، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه تعالىٰ) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تأليف هٰذا الكتاب فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ۱۳۹۸ھ

(یہ کتاب ”دارالمنہاج“ جدہ، ”دارالیُسر“ مدینہ منورہ، اور ”دارقرطبہ“ بیروت سے بار بار طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۴۴۹.” نِعْمَة المنعم شرح مقدّمة مسلم “ (اُردو) تأليف الشّيخ الفاضل مولانا نعمت اللّٰه الأعظمى الحنفى، أُستاذ الحديث بِدارالعلوم ديوبند، فَرَغَ من تأليفهٖ وتكميلهٖ فى المحرّم سنة ۱۴۱۳ھ

(یہ کتاب ”قدیمی کتب خانہ“ کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۴۵۰.” المدخل الىٰ دراسات الحديث النّبوى الشّريف “ تأليف الشّيخ مولانا السيّد أبى الحسن علىّ الحَسَنى النّدوى الحنفى، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب ”دار ابن کثیر“ دمشق سے ۱۴۲۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۴۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۴۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۴۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۴۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

الجزء العاشر

۴۵۱." الكلام فى الجرح و التّعديل " تأليف امام الجرح والتّعديل وأوّل مدوّنٍ لِفنّ أسماء الرّجال يحيىٰ بن سعيد القطّان البصرى الحنفى، المولود سنة ۱۲۰ھ، المتوفّٰى يوم الأحد سنة ۱۹۸ھ

(آج سے پورے سو(۱۰۰)سال قبل دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے رمضان المبارک ۱۳۳۵ھ کے شمارے میں ناظم کتب خانہ دارالعلوم دیوبند مولانا عبدالحفیظ علوی در بھنگوی کے "فن اسماء الرجال" سے متعلق مضمون میں یہ عنوان قائم کیا گیا ہے کہ "علم اسماء الرجال کا مدوّنِ اوّل حنفی تھا" اوراس میں میزان الاعتدال للذھبی کے دیباچہ کے حوالے سے یہ بات فرمائی ہے کہ سب سے پہلے فنّ اسماء الرجال میں یحییٰ بن سعید القطان حنفی المتوفی ۱۹۸ھ نے ایک کتاب لکھی جس میں اُنہوں نے تمام اُصول وضوابط اوررُواۃ پر جرح وتعدیل کا بیان کیا ہے اوراُن کو ایک شیرازہ میں مرتب کرکے مابعد نسلوں کے لئے بہترین شاہراہ قائم کردیا۔

یحییٰ بن سعید القطان کے بعد اُن کے شاگردوں میں یحییٰ بن معین، علی بن المدینی، امام احمد بن حنبل، عمرو بن الفلاس، ابوخیثمہ وغیرہ نے اِس فن میں گفتگو کی، اور یہ اِس فن کے امام شمار

مآخذ و مراجع جزء دهم

(۴۵۱): انظر: " ديباجة " ميزان الاعتدال لِلذّهبى " ص:۱-۲، وكذا " تهذيب التّهذيب لِابن حجر " ج:۶،ص:۱۳۸ - وكذا " الأنساب لِلسّمعانى " ج:۴،ص:۶۷ - وكذا " القاسم " المجلّة الشّهريّة لِدارالعلوم ديوبند، رمضان المبارك سنة ۱۳۳۵ھ، ص: ۸ - و كذا " تاريخ دارالعلوم ديوبند " س:۱۲۴ - وكذا " مكانة الامام أبى حنيفة فى الحديث " ص:۱۰۳

کئے جاتے ہیں، پھر اِن بزرگوں کے بعد اِن کے تلامذہ ابوزرعہ رازی، ابوحاتم، امام بخاری، امام مسلم، ابواسحٰق جوزجانی وغیرہ آئمہ فن نے اِس علم (اسماء الرجال) میں ید طولیٰ حاصل کیا۔

چنانچہ بندہ راقم الحروف نے خود میزان الاعتدال کی طرف مراجعت کی تو اُس کے دیباچہ کے صفحہ ۲،۱ پر یہ عبارت درج پائی: **وقد أَلَّفَ الحُفّاظ مصنّفاتٍ جمّة فی الجرح والتّعدیل مابین اختصار وتطویل فأوّل من جَمَعَ کلامَه فی ذٰلك الامامُ الّذی قال فیه أحمد بن حنبل: مارأیتُ بِعَینَیّ مثل یحیٰی بن سعید القطان، وتکلّم فی ذٰلك بعده تلامذته: یحیٰی بن معین، وعلیّ بن المدینی، وأحمد بن حنبل، وعمروبن علیّ الفلّاس، وأبوخیثمة، وتلامذتهم، کأبی زرعة، وأبی حاتم، والبخاری، ومسلم، وأبی اسحاق الجوزجانی السّعدی، وخلقٌ من بعدهم، مثل النّسائی، وابن خزیمة، والتّرمذی، والدّولابی، والعقیلی.**

اور اِس بات کو، کہ سب سے پہلے فنِ اسماء الرجال کو امام یحییٰ بن سعید قطان حنفی نے مدوّن کیا اور اِس فن کا سنگِ بنیاد رکھا، مولانا عبدالسلام مبارکپوری (متوفی ۱۳۴۲ھ) نے بھی اپنی کتاب ''سیرۃ البخاری ص ۸۱'' میں ذکر کیا ہے۔)

رہی یہ بات کہ امام یحییٰ بن سعید القطان حنفی ہیں، اِس پر دیگر کتابوں کے علاوہ ''**تذکرۃ الحفاظ للذھبی**'' ج ۱ ص ۲۲۴، وفی بعض النسخ ص: ۳۰۷، ''تاریخ بغداد'' ج ۱۳ ص ۳۴۵، ''البدایۃ والنھایۃ للحافظ ابن کثیر'' ج ۷ ص ۸۷ وفی بعض النسخ ج ۱۰ ص ۱۱۰، ''**سیر أعلام النبلاء للذھبی**'' ج ۹ ص ۱۸۶ (ت ۱۳۶۷) میں بھی تصریح کی گئی ہے۔''

۴۵۲." مُعجم الصّحابة " تأليف الشّيخ الامام الحافظ الثّقة محدّث الجزيرة أبى يعلىٰ أحمد بن علىّ بن المثنّى بن يحيىٰ بن عيسى بن هلال التّميمى الموصلى الحنفى، المولود فى الثّالث من شوّال سنة ۲۱۰ھ وقيل سنة ۲۲۰ھ، المتوفّٰى سنة ۳۰۷ ھ

۴۵۳." الكُنٰى والأسماء " (فى ثلاث مجلّداتٍ كبار) تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبى بِشْرمحمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابى الرّازى الأنصارى الحنفى، المولود سنة ۲۳۴ھ، المتوفّٰى بالعرج بين مكّة والمدينة فى ذى القعدة سنة۳۲۰ ھ وقيل المولود سنة۲۲۴ھ،المتوفّٰى سنة ۳۱۰ ھ

(یہ کتاب "مطبعة دارابن حزم" بیروت سے تین بڑی جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۵۴." كتاب الضّعفاء " تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث المؤرِّخ أبى بِشْر محمّد بن أحمد بن حمّاد الدّولابى الرّازى الأنصارى الحنفى،المولود سنة۲۳۴ھ، المتوفّٰى بالعرج بين مكّة والمدينة فى ذى القعدة سنة۳۲۰ ھ وقيل المولود سنة ۲۲۴ھ، المتوفّٰى سنة ۳۱۰ ھ

---

(۴۵۲): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۱،ص: ۵۷ - و كذا " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۲،ص:۱۷ -

و التّصريح بِحنفيّة المؤلّف الموصلى مذكورٌ فى " تأريخ نيسابور " عند ذكر طبقة شيوخ الحاكم ، ص:۲۲۵ - وكذا " تذكرة الحُفّاظ " ج:۲،ص:۱۹۹ - وكذا " سير أعلام النُّبلاء " (ت ۲۷۲۱)،و غيرها من الكُتُب.

(۴۵۳): انظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۸ ، ص:۲۵۵ و التّصريح بِحنفيّة المؤلّف الدّولابى مذكورٌ فى "لسان الميزان " ج:۵،ص:۵۳،و غيرہٖ من الكُتُب.

(۴۵۴): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۱۸ و ۱۱۹

۴۵۵.” الوفيات “ (وفيات الشّيوخ) تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ أبى الحسن عبد الباقى بن قانع بن مرزوق البغدادى الحنفى، المولود سنة ۲۹۵ھ، المتوفّٰى سنة ۳۵۱ ھ

۴۵۶.” أسماء الرّجال لِمسانيد الامام أبى حنيفة “ تأليف الشّيخ الامام أبى المؤيّد محمّد بن محمود بن محمّد بن حسن الخوارزميّ الحنفى، المولود بِخوارزم فى الثّانى عشرمن ذى الحجّة سنة ۵۹۳ ھ، المتوفّٰى بِبغداد فى ذى القعدة سنة ۶۵۵ھ وقيل سنة ۶۶۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ، اسماء الرجال کا یہ بیان اپنی کتاب ”جامع المسانید“ کے آخر میں ۲۴۴ صفحات میں لائے ہیں۔)

۴۵۷.” الأربعون البُلْدانيّة فى الحديث “ تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّين أبى العبّاس أحمد بن محمّد بن عبدالله الحلبى، الحنفى، المعروف بِابن الظّاهرى، المولود بِحلب فى شوّال سنة ۶۲۶ھ، المتوفّٰى فى السّادس والعشرين من ربيع الأوّل سنة ۶۹۶ھ

---

(۴۵۵): انظر: ” الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة “ ص:۱۷۲ - وكذا ” الاعلان بِالتّوبيخ لِمن ذَمَّ التّأريخ،لِلحافظ السّخاوى “ ص:۳۳۳ - وكذا ” علم الجرح و التّعديل،لِلشّيخ يوسف مَرْعَشْلِى “ ص:۱۷۸

(۴۵۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۴۵۷): انظر: ” كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون “ ج:۱،ص:۵۴ و ۵۵ - وكذا ” هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون “ ج:۱،ص:۱۰۱ - وكذا ” مُعْجَم المؤلّفين“ ج:۲،ص۱۲۲ و التّصريح بِحنفيّة المؤلّف مذكورٌ فى ” تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى “ ج:۴، ص:۱۸۰ - وكذا ” طبقات الحُفّاظ لِلسّيوطى “ ص:۵۱۶ - وكذا ” الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة لِلقرشى “ ج:۱،ص:۱۱۰

٤٥٨." الكفاية فى معرفة أحاديث الهداية " (فى مجلّدين) تـأليف الامـام الحـافظ قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بـن ابـراهيم بـن مصـطفى بـن سليمان الماردينى المصـرى، الحنفـى، المعـروف بِـابن التُّركَمـانى، المولـود سـنة ٦٨٣ھ، المتوفّٰى يوم عاشوراء سنة ٧٥٠ ھ

٤٥٩." تحفة الأبرار فى شرح مشارق الأنوار" (شـرح مشـارق الأنوارالنّبويّة مـن صـحاح الأخبارالمصـطفويّة للصّـغانى) تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفقيـه الأصـولى أكمل الدّين محمّد بن محمّد بن محمود بن أحمـد البـابرتى، الرّومـى، المصـرى، الحنفى، المولود سنة بضع عشرة وسبعمائة، المتوفّٰى بِمصر ليلـة الجمعـة، التّاسـع عشرمن رمضان سنة ٧٨٦ ھ

٤٦٠." النُّكت الظَّريفة فى ترجيح مذهب الامام أبى حنيفة " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولى أكمل الـدّين محمّـد بـن محمّـد بـن محمـود بـن أحمـد البـابرتى، الرّومى، المصرى، الحنفى، المولود سنة بضع عشـرة وسـبعمائة، المتـوفّٰى بِمصـر ليلة الجمعة، التّاسع عشر من رمضان سنة ٧٨٦ ھ

---

(٤٥٨): انظـر: " الرّسـالة المسـتطرفة لِبيـان مشـهور كُتُـب السُّـنّة المشـرّفة " ص:١٥٣ و ١٥٤ - وكـذا "هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:١،ص:٤٢٠

(٤٥٩): انظر: " مُعْجَـم المـؤلّفين " ج:١١، ص:٢٩٨ - و كـذا " كشـف الظّنـون عـن أسـامى الكُتُـب و الفُنُـون " ج:٢،ص: ١٦٨٨ - وكـذا " هديّـة العـارفين،أسـماء المـؤلّفين و أثـار المصـنّفين مـن كشـف الظّنون " ج:٢،ص:١٧١

(٤٦٠): انظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُـون " ج:٢،ص: ١٩٧٧،و ج:١،ص:٨٥٢ - وكـذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:٢،ص:١٧١

٤٦١." زوائد رجال العجلى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٤٦٢." ترتيب التّمييزلِلجوزقانى " (فى أسماء الرّجال) تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة٨٠٢ ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٤٦٣." تبصرة النّاقد فى كبد الحاسد، فى الدّفع عن الامام أبى حنيفة " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالى المصرى الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة٨٠٢ ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٤٦٤." المُسَلْسَلات الكُبْرٰى" تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقى الصّالحى الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ ھ، المتوفّٰى بِدمشق فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

---

(٤٦١): انظر: " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:٣٧ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢

(٤٦٢): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٧٢ - وكذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:٣٧

(٤٦٣): انظر: " كشف الظّنون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:١،ص:٣٣٨ - وكذا " مقدّمة تحقيق " بهجة النّظر شرح شرح نخبة الفكر " ص:٤ - وكذا " مَدْخَل " مجموعة رسائل العلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:٤٢

(٤٦٤): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٦٦٠ - وكذا " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٥٨٠

۴۶۵.” المُسَلْسَلات الوُسْطٰی “ تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۴۶۶.” المُسَلْسَلات الصُّغْرٰی “ تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۴۶۷.” الفِهْرِسْتُ الأَوْسَط “ (فی خمس مُجلّدات) تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

(قال أبوعبداللّٰہ الرّھونی فی ” أوضح المسالك “ : الفهرست فی الاصطلاح الكتاب الّذی یَجْمَعُ فیه الشّیخ شیوخَه وأسانیدَه ومایتعلّق بذٰلك، اور یہ کتاب ”دارالنوادر“ دمشق، شام سے پہلی بار ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۴۶۵): انظر: ” امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح “ ص:۵۸۰ - وکذا ” فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات “ ج:۲،ص:۶۶۰

(۴۶۶): انظر: ” فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات “ ج:۲، ص:۶۶۱ - وکذا ” امداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح “ ص:۵۸۱

(۴۶۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٤٦٨. " مجمع بِحارالأنوار فی شرح مشکل الآثار" تألیف الشّیخ الامام المحدّث علیّ بن حسام الدّین بن عبد الملك بن قاضی خان الهندی الحنفی، الشّهیر بِالمتّقی، نزیل الحرمین، المولود بِالهند فی مدینة بُرهانفور سنة ٨٨٥ھ، المتوفّٰی بِمکّة سنة ٩٧٥ھ

٤٦٩." مختصر وفیّات الأعیان لِابن خلکان " تألیف الشّیخ القاضی الأدیب المؤرّخ محمّد بن داؤد الأطروشی، الرّومی، الحنفی، المعروف بِریاضی، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة سنة ١٠٥٤ھ

٤٧٠. " ریحانة الألبا و زهرة الحیاة الدّنیا " ثَبَتُ الشّیخ الأدیب اللّغوی قاضی القضاة شهاب الدّین أحمد بن محمّد بن عمر الخفاجی، المصری، الحنفی، المولود بِمصر سنة ٩٧٩ھ، المتوفّٰی بها یوم الثّلثاء، الثّانی عشر من رمضان سنة ١٠٦٩ھ

---

(٤٦٨): انظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:١، ص:٤٦٧ و ٤٧٧

و التّصریح بِحنفیّة المؤلّف مذکورٌ فی " ازالة الرّیب عن عقیدة علم الغیب،لِمولانا سرفراز خان صفدر" ص:٥٣٥ - و کذا " البضاعة المزجاة لِمَن یّطالع المرقاة،لِمولانا عبدالحلیم النّعمانی " ص:٨ - وکذا " امام ابوحنیفه کا محدّثانه مقام،لِمولانا ظهور أحمد الحُسَینی " ص:٦٢٣،و غیرها من الکُتُب

(٤٦٩): انظر: " مُعْجَم المؤلّفین " ج:٩،ص:٢٩٥ - وکذا " هدیّة العارفین ،أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:٢،ص:٢٨١

(٤٧٠): انظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و أثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:١،ص:١٦٠ و ١٦١ - وکذا " مُعْجَم المؤلّفین " ج:٢،ص:١٣٨ - وکذا " ایضاح المکنون فی الذّیل علی کشف الظّنون " ج:١،ص:٦٠٥ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٣٧٧ و ٣٧٨ - وکذا " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " ص:٣

۴۷۱. " المَوَاهِبُ الجَزِيلة فی مرويّات الفقير محمّد بن أحمد عَقِيلة " ثَبَتُ الامام المُسْنِد المحدّث الصّوفی جمال الدّين أبی عبدالله محمّد بن أحمد بن سعيد بن مسعود المكّی الحنفی، المشتهر والده بِعَقِيلة، المتوفّٰی سنة ۱۱۵۰ھ

۴۷۲. " ثَبَتُ المَرْويّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه أحمد بن محمّد بن اسماعيل الطَّحْطَاوی المصری الحنفی، شيخ الحنفيّة بِالدّيارالمصريّة، محَشِّی " الدّرالمختار " و" مراقی الفلاح " المتوفّٰی فی الخامس عشر من رجب سنة ۱۲۳۱ھ

۴۷۳. " مجموعة اِجَازَات ابن عابدين والفوائد المنقولة من خطّهٖ " لِلشّيخ العلّامة المفتی السيّد محمّد أمين بن السيّد عمر بن عبدالعزيزبن أحمد بن عبدالرّحيم، الشّهيربِابن عابدين، الدّمشقی، الحنفی (صاحب ردّ المحتار) المولود بِدمشق سنة ۱۱۹۸ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی و العشرين من ربيع الثّانی سنة ۱۲۵۲ھ

(علامہ ابن عابدین الشامی کی یہ اجازات اور فوائد اُن کے بھتیجے علامہ محمد ابو الخیر بن احمد عابدین (متوفی ۱۳۴۳ھ) نے جمع کئے ہیں، اور یہ کتاب علامہ شامی کی تالیف " **عقود اللئالی فی الأسانيدالعوالی** "، جو اُن کے شیخ علامہ محمد شاکر العقاد کی ثَبَت ہے، کے ساتھ یکجا طبع ہوئی ہے۔)

---

(۴۷۱): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۲،ص:۳۲۳ - و كذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۶۰۷ - و كذا "امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۹۶

(۴۷۲): انظر: " مُعْجَم المؤلّفين " ج:۲، ص:۸۱ و ۸۲ - و كذا " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۷۲ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۶۷

(۴۷۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٤٧٤. " **ثَبَتُ المَرْوِيّات وأسماء الشّيوخ** " لِلشّيخ العلّامة المفسّر المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الثّناء محمود بن عبدالله الحُسَينى الآلوسى البغدادى الحنفى (صاحب روح المعانى) المولود بِبغداد فى الرّابع عشر من شعبان سنة ١٢١٧ھ، المتوفّٰى بها فى الخامس و العشرين من ذى القعدة سنة ١٢٧٠ھ

٤٧٥. " **ثَبَتُ المَرْوِيّات وأسماء الشّيوخ** " لِلشّيخ العارف المحدّث الفقيه ضياء الدّين أحمد بن مصطفى بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشْخانوى ثمّ القسطنطينى، الحنفى، النّقشبندى، المولود فى كموشخانه بِولاية طربزون سنة ١٢٢٧ھ، المتوفّٰى بِالقسطنطينيّة فى السّابع من ذى القعدة سنة ١٣١١ھ

٤٧٦. " **الأربعين من مَرْوِيّات نعمان سيّد المجتهدين** " تأليف الشّيخ المحدِّث المؤرِّخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّكرامى الهندى الحنفى، المولود بِنكرام يوم الاثنين، الرّابع عشر من شوّال سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّٰى فى العاشر من رمضان المبارك سنة ١٣٣٠ھ

٤٧٧. " **الكلام المسدّد فى رواة موطّا محمّد** " تأليف الشّيخ المحدِّث المؤرِّخ مولانا ادريس بن عبدالعلى النّكرامى الهندى الحنفى، المولود بِنكرام يوم الاثنين، الرّابع عشر من شوّال سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّٰى فى العاشر من رمضان المبارك سنة ١٣٣٠ھ

---

(٤٧٤): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٤٦٣

(٤٧٥): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٤٤٨

(٤٧٦): انظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:٨،ص:٥٦ و ٥٧ - و كذا " عُلُوم الحديث،لِمولانا محمّد عُبَيدالله الأسعدى " ص:٣٩٧ و ص:٤٠٩

(٤٧٧): انظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:٨،ص:٥٦ و ٥٧

۴۷۸. " الأجوبة اللّطيفة عن بعض ردّ ابن أبی شيبة علیٰ أبی حنيفة " تأليف الشّيخ المحدّث مولانا السيّد أحمد حسن السّنبلی الحنفی، فَرَغَ من تأليفهٖ يوم الجمعة، السّادس و العشرين من ذی الحجّة سنة ۱۳۳۳ھ

(یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" گوجرانوالہ سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۷۹. " النّفحات الزّكيّة فی ذكر الحفّاظ الحنفيّة " تأليف الشّيخ الفاضل مولانا عبدالحفيظ العلوی الدربهنگوی الحنفی، النّاظم لمكتبة دارالعلوم ديوبند، ألّف هذا الكتابَ فی سنة ۱۳۳۵ھ

(دارالعلوم دیوبند کے ماہوار رسالہ "القاسم" کے شمارہ رجب المرجب ۱۳۳۵ھ میں مولانا سید مناظر احسن گیلانی نے ذکر کیا ہے کہ "ہمارے صدیق حمیم مؤلف مولانا عبدالحفیظ دربھنگوی نے اِس کتاب میں تقریباً سات سو (۷۰۰) محدثین، جو خالص حنفی ہیں، کے تذکرے نہایت جانفشانی کے ساتھ ترتیب دے کر مسلمانوں پر عموماً اور حنفیوں پر خصوصاً ایک بڑا احسان کیا۔ ایک حصہ مکمل ہے، عنقریب پریس میں روانہ کیا جائے گا۔ مولانا نے اس پر ایک بسیط مقدمہ بھی لکھا ہے جس میں حدیث کی ترتیب و تہذیب، کتابت واشاعت و شرح کی تاریخ درج ہے۔"

یہ مقدمہ ماہوار " القاسم " کے مسلسل چار شماروں : رجب المرجب، شعبان المعظم، رمضان المبارک اور شوّال المکرم ۱۳۳۵ھ میں شائع ہوا تھا۔)

---

(۴۷۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۷۹): انظر: " القاسم " مجلّة شهريّة لِدارالعلوم ديوبند، رجب، شعبان، رمضان و شوّال سنة ۱۳۳۵ھ - و كذا " تاريخ دارالعلوم ديوبند " ص: ۱۲۴

۴۸۰. " كتابتِ حديث " تأليف الشّيخ مولانا الحاجّ السيّد منّت اللّٰه شاه الرّحمانى الحنفى ابن الشّيخ السيّد مولانا شاه محمّد على بانى ندوة العلماء فى الهند، فَرَغَ من تأليفهٖ فى الخامس من صفر سنة ۱۳۷۰ھ

(اِس کتاب پر شیخ الاسلام حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی اور حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی تقاریظ ثبت ہیں، شیخ الاسلام حضرت مدنی رَحِمَہُ اللّٰہُ اپنی تقریظ میں اِس کتاب کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں: "حضرت مؤلف موصوف نے بہت سے صحیح اور عمدہ مضامین وہ درج فرمائے ہیں جن سے بہت سے علماءِ زمانہ ناواقف ہیں، اِن مضامین کاملہ نے ہمارے علوم میں بہت سا اضافہ کیا ہے، یہ رسالہ یقیناً اِس قابل ہے کہ نہ صرف طلباءِ دینیات بلکہ علماءِ کاملین بھی اِس کو سرمہ چشم بنائیں اوراِس سے زیادہ سے زیادہ معلومات کا استفادہ کریں، حضرت مؤلف سلمہ اللہ تعالیٰ نے اِس رسالہ کو تالیف فرما کر اہل علومِ دینیہ اوراُمت مرحومہ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔"

یہ کتاب "سنّی دارالاشاعت" لاہور کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۸۱." الحاشية علىٰ نزهة النّظر شرح نخبة الفكر" تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المؤرّخ المحقّق الأديب كمال الدّين محمّد بن محمّد الأدهمى الطّرابلسى الاستانبولى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۷۱ھ

۴۸۲." كتاب الواضعين " (فى أسماء الرّجال) تأليف الشّيخ العلّامة المحدِّث الفقيه الأُصُولى السّيد مولانا مفتى محمّد عميم الاحسان المجدِّدى البَرَكتى البِهَارى ثمّ الدّاكوى البَنْغلاديشى الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثانى والعشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشرمن شوّال سنة۱۳۹۵ھ

---

(۴۸۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۸۱): انظر: " تعليق " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۶۲

(۴۸۲): انظر: " تَرْجمة المؤلِّف بِقلمه فى أخر كتابه " فِقْه السُّنَن والآثار" ص:۷۹۷-وكذا "مُقدّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن والآثار" ص: ۲۶

۴۸۳. " فِقه السُّنَن و الآثار " تأليف الشّيخ العلّامة المحدِّث الفقيه الأصولی السيّد مولانا مفتی محمّد عَمِيم الإحسان المجدّدی البركتی البِهَاری ثمّ الدَّاكَوِی البنغلاديشی الحنفی، المولود ليلة الاثنين، الثّانی و العشرين من محرّم سنة ۱۳۲۹ھ، المتوفّٰی يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۵ھ

۴۸۴. " حديثِ رسول كاقُرآنی معيار " تأليف الشّيخ حكيم الاسلام مولانا قاری محمّد طيّب القاسمی الحنفی ابن مولانا الحافظ محمّد أحمد القاسمی ابن بانی دارالعلوم ديوبند حُجّة الاسلام مولانا محمّد قاسم النّانوتوی رَحِمَهُ اللّٰهُ، المولود فی بلدة ديوبند، الهند سنة ۱۳۱۵ھ، المتوفّٰی بها فی السّادس من شوّال سنة ۱۴۰۳ھ

(یہ ایک عجیب وغریب کتاب ہے جس میں حضرت قاری صاحب موصوف نے علم حدیث کی اہمیت وعظمت اوراقسام کا قرآن کریم سے محققانہ ثبوت فراہم کیاہے اوراپنے مخصوص متکلمانہ انداز میں علم اُصولِ حدیث کے معروف قواعد وضوابط کو آیاتِ قرآنیہ سے ثابت کیاہے۔)

۴۸۵." مقامِ بخاری" تأليف الشّيخ المحقّق المفسّر المحدّث العلّامة مولانا شمس الحق الأفغانی الحنفی ابن مولانا غلام حيدر بن مولانا خان عالم بن مولانا سعد اللّٰه، المولود بِجارسده، بشاور فی السّابع من رمضان سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی يوم الثّلثاء، السّابع من ذی القعدة سنة ۱۴۰۳ھ

(یہ (مقامِ بخاری) حضرت العلامہ افغانی رَحِمَهُ اللّٰهُ کے مقالات کی دوسری جلد میں ایک اہم مقالہ ہے، جو کہ " مکتبہ شمس الحق افغانی " شاہی بازار، بہاولپور سے طبع ہو کر شائع ہوئے ہیں۔)

---

(۴۸۳): یہ کتاب "دار الكُتُب العلميّة" بیروت-لبنان سے چار اجزاء میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۸۴): یہ کتاب "مكتبة البُشرٰی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۸۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۸۶. " علوم الحديث " (اُردو) تأليف الشّيخ مولانا محمّد عُبَيدالله الأسعدى الحنفى، المفتى والأستاذ بِالجامعة العربيّة الواقعة فى بلدة هتهورا (باندہ) بِالهند، فَرَغَ من تأليفهٖ فى الثّانى عشر من رجب سنة ۱۴۰۶ھ

(یہ اپنے موضوع پر اُردو زبان میں تالیف شدہ کتابوں میں سے بہت ہی نفیس کتاب ہے، اور اِس پر نظر ثانی محدّثِ کبیر حضرت مولانا حبیب الرحمٰن اعظمی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے فرمائی ہے۔ یہ کتاب " مجلس نشریات اسلام " کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۸۷. " مفهوم الحديث عند أبى حنيفة ومَنْهَج الحديث فى المذهب الحنفى " تأليف الشّيخ الفاضل الباحث الدّكتور اسماعيل حقى أونال، وهى رسالة دكتوراه قَدَّمَها المؤلّف لِجامعة أنقرة، فى تُركيا، عام ۱۴۱۱ھ

۴۸۸۔ " فتنۂ انکارِ حدیث " (منکرین حدیث کے بارے میں علمائے اُمت کا متفقہ فتویٰ) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتى ولى حسن التُّونكى الحنفى، شيخ الحديث ورئيس دارالافتاء بِجامعة العلوم الاسلاميّة علّامة بنورى تأون كراتشى، المتوفّٰى ليلة الجمعة، الثّانى من رمضان المبارك سنة۱۴۱۵ھ

(عالمِ اسلام کے جن مشاہیر علماء نے اِس فتویٰ پر توقیعات اور دستخط فرمائے ہیں اُن کے اسماء گرامی اِس کتاب میں درج ہیں جن کی تعداد ایک ہزار ستائیس (۱۰۲۷) سے متجاوز ہے۔ یہ کتاب " المعین ٹرسٹ " کراچی کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۴۸۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۸۷): انظر: " الموَازنة بين مَنْهج الحَنفيّة و مَنْهج المُحدِّثين فى قبول الأحاديث و رَدِّها " ص:۲۳

(۴۸۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۸۹. " النّقد الحديثی عند الأحناف وأثره فی قبول الحديث و رَدِّهٖ " تألیف الشّیخ الفاضل الباحث عزیز بوجلیب، وهی رسالة ماجستیر قَدَّمَها المؤلّف لِجامعة محمّد الخامس، فی الدّار البیضاء، فی المغرب، عام ۱۴۱۵ھ

۴۹۰. " آسان اُصولِ حدیث " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا خالد سیف اللّٰه الرّحمانی الحنفی، فَرَغَ من تألیفهٖ فی السّادس عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۶ھ

۴۹۱. " اِمداد الفتّاح بِاَسانید ومَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " (فی مجلّدٍ کبیر) ثَبَتُ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی الأدیب المسْنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبی الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِالرّیاض قُبیل فجر یوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفین المدینة المنوّرة

(یہ کتاب حضرت شیخ ابوغُدہ کے تلمیذ محمّد بن عبداللہ آلِ رشید کی تخریج وترتیب کردہ ہے اور "مکتبة الامام الشافعی" ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۹ھ میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۴۹۲. " بهجة الدّرر شرح نزهة النّظر علٰی نخبة الفكر " (اُردو) تألیف الشّیخ مولانا مفتی محمّد ارشاد القاسمی الحنفی، أستاذ الحدیث والافتاء بِالمدرسة ریاض العلوم گورینی، جونفور، الهند، فَرَغَ من تألیفهٖ فی جمادی الأولٰی سنة ۱۴۱۷ھ

(یہ کتاب ہندوستان اور پاکستان دونوں ممالک میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

---

(۴۸۹): انظر: " الموَازنة بین مَنْهج الحَنَفیّة و مَنْهج المُحدِّثین فی قبول الأحادیث و رَدِّها " ص:۲۳

(۴۹۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۴۹۳. " تفهيم الرّاوى شرح تقريب النّواوى " (اُردو) تأليف الشّيخ أبى نجـيّ اللّٰه مولانا فضـل اللّٰه حسّام الـدّين الشّـامزى الحنفـى، أسـتاذ الحـديث بِجامعـةالعلوم الاسلاميّة الفريديّة الواقعة فى اسلام آباد، فَرَغ من تأليفهٖ فى رجب سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ کتاب "مکتبہ جامعہ فریدیہ" اسلام آباد سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۹۴. " اِرشاد أصول الحديث " (اُردو) تأليف الشّيخ مولانا مفتـى محمّـد ارشـاد القاسـمى الحنفـى، أسـتاذ الحـديث والافتـاء بِالمدرسـة ريـاض العلـوم گـورينى، جونفور، الهند، فَرَغَ من تأليفهٖ فى ذى الحجّة سنة ۱۴۲۰ھ

(یہ کتاب "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۴۹۵. " المَنْهَجُ الأصولى فى العمل بِالحديث عند الحنفيّة وأثره فى الخلاف الفقهى " تأليـف الشّيخ الفاضل الباحث الدّكتور واصف عبد الوهّاب دارى البكرى، وهـى رسالة دكتوراه قَدَّمَها المؤلّف لِلجامعة الأردنيّة فى عمّان، فى الأردن، عام ۱۴۲۰ھ

۴۹۶. " الكلام المفيد فى تحرير الأسانيد " ثَبَتُ الشّيخ العلّامـة المحـدّث الفقيـه المحقّق مولانا عبد الرّشـيد النّعمـانى الحنفـى، المولـود فـى الثّـامن عشـر مـن ذى القعدة سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰى فى التّاسع والعشرين من ربيع الثّانى سنة ۱۴۲۰ھ

(یہ کتاب حضرت مولانا نعمانی کے تلمیذ مولانا محمد روح الامین فرید پوری کی تخریج وترتیب کردہ ہے۔)

---

(۴۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۵): انظر: " الموَازنة بين مَنْهج الحَنَفيّة و مَنْهج المُحدِّثين فى قبول الأحاديث و رَدِّها " ص:۲۳

(۴۹۶): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۱۰ - و كـذا " مقدّمـة " الامـام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " ص:۱۹

۴۹۷. " ما يَنْفَعُ النّاس فی شرح قال بعض النّاس " (اُردو) **تأليف الشّيخ مولانا أبی عبدالقادر محمّد طاهر الرّحيمی الحنفی، أستاذ القراء ة والحديث بِالجامعة قاسم العلوم، ملتان، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة فی الخامس والعشرين من جمادی الثّانية سنة ۱۴۲۹ھ**

۴۹۸. " عُمْدَة المُفْهِم فی حَلِّ مقدّمة مسلم " (اُردو) **تأليف الشّيخ مولانا أبی عبدالقادرمحمّد طاهرالرّحيمی الحنفی، أستاذ القراء ة والحديث بِالجامعة قاسم العلوم، ملتان، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة فی الخامس والعشرين من جمادی الثّانية سنة ۱۴۲۹ھ**

۴۹۹. " عُمْدَة النّظر شرح شرح نُخبة الفكر " (اُردو) **تأليف الشّيخ مولانا مفتی محمّد طفيل الأٹكی الحنفی، المدرّس والمفتی بِالجامعة الرّحمانيّة الواقعة فی اسلام آباد، فَرَغَ من تأليفهٖ أوّل شوّال سنة ۱۴۳۰ھ**

(یہ کتاب "مکتبہ عثمانیہ" راولپنڈی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۵۰۰. " المُوازنة بين مَنْهَج الحنفيّة ومَنْهَج المحدّثين فی قبول الأحاديث وردِّها " (فی مجلّدٍ كبير) **تأليف الشّيخ الفاضل البارع عَدْنَان عَلِيّ الخضر، طُبِعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فی" مطبعة دار النّوادر" سورية سنة ۱۴۳۱ھ**

---

(۴۹۷): یہ کتاب، جامعہ قاسم العلوم ملتان-پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۸): یہ کتاب، جامعہ قاسم العلوم ملتان-پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۴۹۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۰۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الحادی عشر

٥٠١. " كتاب الردِّ علىٰ مالك بن أنس " تأليف أوّل قاضی القضاة فی الاسلام حافظ الحديث المجتهد المطلق الامام العظيم أبی يوسف يعقوب بن ابراهيم بن حبيب بن خُنيس بن سعد بن حبتَة البَجَلی الأنصاری، أجلّ أصحاب الامام الأعظم أبی حنيفة رَحِمَهُمَاٱللَّهُ، المولود فی الكوفة سنة ١١٣ھ، المتوفّٰی بِبغداد يوم الخميس أوّل وقت الظّهر فی الخامس من ربيع الأوّل وقيل ربيع الثّانی سنة ١٨٢ھ

٥٠٢. " تصحيح الآثار " (وهو كتاب كبير) تأليف الشّيخ الحافظ المحدّث الفقيه المتكلّم أبی عبداللّٰه محمّد بن شجاع الثّلجی البغدادی الحنفی، فقيه أهل العراق فی وقته والمقدّم فی الفقه والحديث وقراءة القرآن مع ورعٍ وّعبادة، وهوالّذی فَتَقَ فقه أبی حنيفة واحْتَجّ له وأظْهَرَعِللّٰه وقَوَّاه بالحديث وحَلَاه فی الصّدور، المولود فی رمضان سنة ١٨١ھ، المتوفّٰی فجاءة وهوساجدٌ فی صلٰوة العصر يوم الثّلثّاء لِعشر ليالٍ وقيل لِأربع ليالٍ خلون من ذی الحجّة سنة ٢٦٦ھ

مآخذ و مراجع جزء يازدهم

(٥٠١): انظر: " كتاب الفهرست لِابن النّديم " ص:٢٥٦ و ٢٥٧ - و كذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:٢،ص:٥٣٦

(٥٠٢): انظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفيّة " ص:٥٥ - و كذا " كتاب الفهرست لِابن النّديم " ص:٢٦٠ - و كذا " الجواهر المضيّة فی طبقات الحنفيّة " ج:٢، ص:٦٠ و ٦١ - و كذا " كشف الظُّنُون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج:١،ص:٤١٠ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:٢،ص:١٧ - و كذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:١٠،ص:٦٤ - و كذا " الفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة " ص:١٧١ و ١٧٢

۵۰۳. " كتاب الردِّ على الشّافعي" تأليف الامام القاضی بَكَّار بن قُتَيبة بن أسد بن أبی بردعة بن عبداللّٰه بن بشيربن عبيداللّٰه بن نُفَيع بن الحارث الثّقفی البَكْرَاوی البصری الحنفی، نزيل القاهرة، المولود بِالبصرة سنة ۱۸۲ھ، المتوفّٰی بِمصر فی ذی الحجّة سنة ۲۷۰ھ

(قال عمر رضا كحّاله فی كتابهٖ "معجم المؤلّفين" : و (هو) كتاب رَدَّ فيه على الشّافعی فيما رَدَّ علىٰ أبی حنيفة)

۵۰۴. " الانتصاروالترجيح للمذهب الصّحيح " تأليف الشّيخ الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ شمس الدّين أبی المظفّر يوسف بن قَزَاوَغْلی بن عبداللّٰه التُّرْكی ثمّ البغدادی، نزيل دمشق، الحنفی، المعروف بِسِبْطِ ابن الجوزی، المولود سنة ۵۸۱ھ، المتوفّٰی بِدمشق ليلة الثّلثاء الحادی والعشرين من ذی الحجّة سنة ۶۵۴ھ

(یہ کتاب پہلی بار مصر اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۰۵. " الكافی شرح أصول البَزْدَوِی " (مبحث السُنّة منه) تأليف الشّيخ الفقيه الأصولی المتكلّم حسام الدّين حسين بن علیّ بن حجّاج بن علیّ السِّغْناقی الحنفی، المتوفّٰی بِحَلَب فی رجب سنة ۷۱۴ھ وقيل سنة ۷۱۱ ھ وقيل سنة ۷۱۰

(یہ کتاب "مكتبة الرُّشد" ریاض، سعودی عرب سے پانچ جلدوں میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۰۳): انظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۳،ص:۵۴ - و كذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۱،ص:۲۳۳

(۵۰۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۵۰۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۵۰۶. " مَشْيَخة ابن المَرَسْتانِي" لشّيخ الحنفيّة محى الدّين ابى عبدالله محمّد بن علىّ بن عبدالقوى بن عبدالباقى ابن ابى الحصينا، ابن ابى اليقظان التنوخى المَعَرّى ثمّ الدّمشقى،الحنفى،ابن المَرَسْتانِى،المولود بِدمشق سنة ۶۴۷ھ،المتوفّى بِالقاهرة فى الثّامن عشر من رمضان المبارک سنة ۷۲۴ھ

۵۰۷. "مَشْيَخة ابن الكَيَّال البُصْروِى" للشّيخ المحدِّث امام الرّبوة عمادالدّين ابى اسحاق ابراهيم بن يحيٰى بن احمد بن عبدالله بن عبدالرّحمٰن بن عبدالعزيز العزازى، ابن الكَيَّال البُصْروِى الدّمشقى،الحنفى،المولود سنة ۶۴۵ھ،المتوفّى ۷۳۴ھ

۵۰۸. " ترتيب " معجم الطّبرانى الكبير" تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصولى الأمير الكبير علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن بَلْبَان بن عبدالله الفارسى المصرى الحنفى، المولود سنة ۶۷۵ھ، المتوفّى بِمنزلهٖ علىٰ شاطئ نيل مصر فى السّابع من شوّال سنة ۷۳۹ھ

(امام طبرانی نے معجم کبیر میں صحابہ کرام کا تذکرہ پچیس ہزار(۲۵۰۰۰)احادیث کے ضمن میں حروفِ تہجی کی ترتیب پر کیاہے، مؤلف علی بن بلبان نے امام طبرانی کے معجم کبیر کوابوابِ فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیاہے۔)

---

(۵۰۶): انظر: " مُعْجم المعاجم والمَشْيَخات والفَهَارِس والبَرَامِج والأثبات" ج: ۱،ص: ۴۰۱ و ۴۰۲- وكذا "الجواهر المضيّة فى طبقا ت الحنفيّة " ج: ۲،ص: ۹۴

(۵۰۷): انظر: " مُعْجم المعاجم والمَشْيَخات والفَهَارِس والبَرَامِج والأثبات" ج: ۱،ص:۴۱۵- وكذا " الدُّرَر الكامنة فى أعيان المائة الثّامنة " ج: ۱،ص: ۷۶

(۵۰۸): انظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:۱،ص:۳۵۴ و ۳۵۵ - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱۷۳۷ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:۱،ص:۱۸۷ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:۱۱۸

۵۰۹. " الإحسان فی تقریب صحیح ابن حبّان " (فی تسع مجلّدات) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولی الأمیر الکبیر علاء الدّین أبی الحسن علیّ بن بَلْبَان بن عبداللّٰه الفارسی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۷۵ھ، المتوفّٰی بِمنزلهٖ علٰی شاطئ نیل مصر فی السّابع من شوّال سنة ۷۳۹ھ

(مؤلف نے صحیح ابن حبان کو نو (۹) جلدوں میں ابوابِ فقہیہ کی ترتیب پر بہت اچھی طرح مرتب کیا ہے۔)

۵۱۰. " رجال أبی حنیفة " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الأصولی جمال الدّین أبی محمّد عبداللّٰه بن یوسف بن محمّد الزّیلَعی الحنفی، المتوفّٰی فی المحرّم سنة ۷۶۲ھ

(یہ کتاب "دارالکتب الوطنیة" قاہرہ مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۱۱. " الإنابة الٰی معرفة المُخْتَلَفِ فیهم من الصّحابة " (فی المجلّدین) تألیف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّین أبی عبداللّٰه مُغُلْطای بن قِلِیج بن عبداللّٰه البَکْجَرِی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

(یہ کتاب دو جلدوں اور نو (۹) اجزاء میں "مکتبة الرُّشد" ریاض، سعودی عرب سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۰۹): انظر: " ایضاح المکنون فی الذّیل علٰی کشف الظُّنُون " ج:۱، ص:۳۲ - وکذا " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و اٰثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱، ص:۷۱۸ - وکذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۲، ص:۱۰۷۵ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:۷، ص:۴۸ - وکذا " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة " ص:۴۳ - وکذا " الفوائد البهیّة فی تراجم الحنفیّة " ص:۱۱۸

(۵۱۰): انظر: " قائمة مراجع " مکانة الامام أبی حنیفة بین المحدِّثین " ص:۶۰۶

(۵۱۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٥١٢. " العناية بِمعرفة أحاديث الهداية " تأليف الشّيخ الامام العلّامة الحافظ محيّ الدّين أبی محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصر اللّٰه بن سالم أبی الوفاء القرشیّ المصریّ الحنفی، المولود فی العشرين من شعبان سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة فی السّابع من ربيع الأوّل سنة ٧٧٥ھ

٥١٣. " زوائد رجال " سنن الدّارقطنی" علٰی رجال الكُتُب السِّتّة " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰی ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ھ

---

(٥١٢): انظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:١،ص:٥٩٦ - و كذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٣ - و كذا " الفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة " ص:٩٩ و ١٠٠ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٥،ص:٣١١ ٣١٢

(٥١٣): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:٢، ص:٩٧٢ - وكذا " موسوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج:٢،ص:٢٠٤

۵۱۴. " أمالی مسانید أبی حنیفة " (فی مجلّدین) تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

(الأمالی جمع إملاء وهومن وظائف العلماء قدیمًا، خصوصًاالحفّاظ من أصحاب الحدیث فی یوم من أیّام الأسبوع یوم الثّلثاء أویوم الجمعة وهو المستحبّ کمایستحبّ أن یکون فی المسجد لِشرفهما، وطریقهم فیه أن یکتب المستملی فی أوّل القائمة : هذا مجلس أملاه شیخنا فلان بِجامع کذا فی یوم کذا، ویذکرالتّاریخ، ثمّ یورد المملی بِأسانیدهٖ أحادیثَ وآثارًا ثمّ یُفَسِّرغریبَها ویورد من الفوائد المتعلّقة بها....)

۵۱۵. " مُنیة الألمعی فیما فات الزّیلعی " تألیف الامام المحدّث الحافظ زین الدّین أبی العدل قاسم بن قُطْلوبُغا الجَمَالی المصری الحنفی، المولود بِالقاهرة فی المحرّم سنة ۸۰۲ھ، المتوفّٰی لیلة الخمیس، الرّابع من ربیع الأوّل سنة ۸۷۹ھ

(یہ کتاب علامہ محمد زاہد بن الحسن الکوثری کے مقدمہ اور تحقیق کے ساتھ شائع ہوئی ہے اوراس کے آخر میں الدرایة لِابن حجر کے نصفِ ثانی پر مؤلف حافظ قاسم بن قُطْلوبغا کی تعلیقات اور تعقبّات بھی ہیں۔

یہ کتاب پہلی مرتبہ مصر میں اور پھر کراچی، پاکستان میں طبع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۱۴): انظر: " الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۳۳ و ص:۱۳۰- و کذا " مقدّمة " الفیض السّمائی علی سُنَن النّسائی " ص:۳۵

(۵۱۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۱۶. " نهاية الطّلب والمراد فی العشرة أحاديث العشاريّة الاسناد " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ،المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ۹۵۳ھ

۵۱۷. " غاية الأمنيّة فی الأحاديث العشرة العشاريّة " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ،المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ۹۵۳ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس کتاب کو اپنی مذکورہ بالا کتاب سے ملخص کیا ہے۔)

۵۱۸. " الأربعون الأحد عشريّة الاسناد بِالاجازة " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ۹۵۳ھ

۵۱۹. " الأربعون الاثناعشريّة الاسناد بِالسّماع المتّصل" تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ۹۵۳ھ

---

(۵۱۶): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۴۷۵

(۵۱۷): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۴۷۴

(۵۱۸): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۴۷۳

(۵۱۹): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۴۷۳

٥٢٠. " فتح العليم فی المُسَلْسَلات بِحرف الميم " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علی بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٥٢١. " ثَبَتُ المَرْوِیّات وأسماء الشّیوخ " لِلشّیخ عبدالحق بن سیف الدّین بن سعداللّٰه المحدّث الدّهلوی الحنفی، المتخلّص بِحقی، المولود فی المحرّم سنة ٩٥٨ھ، المتوفّٰی فی الثّالث والعشرین من ربیع الأوّل سنة ١٠٥٢ھ

٥٢٢. " أعلام الأعیان " تألیف الشّیخ الفاضل الفقیه المؤرّخ أحمد بن مصطفی بن محمّد بن مصطفٰی قره خوجه التّونسی الحنفی، المولود بِتونس فی جمادی الثّانیة سنة ١٠٧٤ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ١١٣٨ھ

٥٢٣. " روض الأنام فی بیان الاجازة فی المنام " تألیف الشّیخ العارف بِاللّٰه عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبدالغنی بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ١٠٥٠ھ، المتوفّٰی بها فی الرّابع والعشرین من شعبان سنة ١١٤٣ھ

---

(٥٢٠): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات" ج:١، ص:٤٧٥

(٥٢١): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات" ج:٢، ص:٧٢٥ الٰی ص:٧٢٨

(٥٢٢): انظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج:٢،ص:١٧٩

(٥٢٣): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات" ج:٢، ص:٧٥٧

۵۲۴. " ثَبَتُ المَرْوِيّات وأسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الفاضل صالح بن ابراهيم بن سليمان بن محمّد بن عبدالعزيز الجينيني الدّمشقي الحنفي، المولود بِدمشق سنة ۱۰۹۴ھ، المتوفّٰى سنة ۱۱۷۰ھ

۵۲۵. " الانتباه فی سلاسل أولياء اللّٰه وأسانيد وارثی رُسُل اللّٰه " تأليف الشّيخ الامام الشّاه ولیّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوی الحنفی، المولود يوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰى بِمدينة دهلی يوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

(یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۲۶. " انسان العَيْن فی مشائخ الحَرَمَين " تأليف الشّيخ الامام الشّاه ولی اللّٰه أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوی الحنفی، المولود يوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰى بِمدينة دهلی يوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

---

(۵۲۴): انظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۴،ص:۳۱۹

(۵۲۵): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۸۹ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۲۰۴

(۵۲۶): انظر: " نُزْهة الخَواطر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۶، ص:۴۲۱ - و كذا " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۸۹ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۲۰۳،و ج:۲،ص:۱۱۲۱

۵۲۷. " غاية الابتهاج لِمقتفى أسانيد كتاب مسلم بن الحجاج " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبدالرّزّاق الحُسَينى الزَّبِيدىّ اليَمَنى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(یہ کتاب "مکتبۃ احمد تیمور باشا" مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۲۸. " ما يَجِبُ حفظه لِلنّاظر " تأليف الشّيخ العلّامة الشّاه عبدالعزيز بن الشّاه ولىّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوى الحنفى، المولود بِدهلى ليلة الخميس، الخامس والعشرين من رمضان سنة ۱۱۵۹ھ، المتوفّٰى يوم الأحد بعد صلٰوة الفجر لِسبعٍ خلون من شوّال سنة ۱۲۳۹ھ

(یہ ایک نہایت مفید اور مختصر کتاب ہے، اِس میں حضرت شاہ صاحب قدس سرہ نے صحت و قوت کے اعتبار سے کتبِ حدیث کے طبقات و مراتب بیان فرمائے ہیں، شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا رَحِمَہُ اللّٰہُ کے تلمیذ رشید مولانا محمد عاقل نے لکھا ہے کہ شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ درسِ بخاری میں اِس رسالہ کی اہمیت بیان فرمایا کرتے تھے اور فرماتے کہ واقعی یہ رسالہ قابل حفظ ہے شاہ صاحب نے اِس کا نام "**ما يجب حفظه للناظر**" صحیح رکھا ہے، اور پھر حضرت شاہ صاحب نے اِس رسالہ میں جو طبقاتِ کتب بیان فرمائے ہیں ان سب کو بیان فرمایا کرتے تھے، نیز شیخ الحدیث رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس رسالہ سے اُن طبقاتِ کتب کو "**لامع الدراری**" کے مقدمہ میں بھی ذکر فرمایا ہے۔

---

(۵۲۷): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۸۹۳

(۵۲۸): انظر: " مقدّمة " الدُّرّ المنضود على سُنَن أبى داؤد " ص:۴۳ - وكذا " نُزْهة الخَواطر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۷، ص:۳۰۳

حضرت شاہ صاحب رَحِمَهُ اللّٰهُ اِس رسالہ میں تحریر فرماتے ہیں کہ طبقاتِ کتب حدیث پانچ ہیں۔۔۔الخ

تنبیہ: جاننا چاہئے کہ حضرت شاہ عبدالعزیز رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنے رسالہ "**عجاله نافعه**" میں طبقاتِ کتبِ حدیث چار ذکر فرمائے ہیں، اور **ما یجب حفظه للناظر** میں پانچ طبقے شمار کرائے ہیں۔۔۔، سواِس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ عجالہ میں جو تقسیم کی گئی وہ صحت وشہرت دونوں کے اعتبار سے ہے اور **ما یجب حفظه** میں صرف صحت وضعف کے لحاظ سے ہے، اس لئے اس میں ایک قسم بڑھ گئی۔)

۵۲۹. " اتحاف الإخوان بِأسانيد مولانا فضل الرّحمٰن " لِلشّيخ المحدّث المسند المُعَمَّر العارف بِا للّٰه مولانا فضل الرّحمٰن الكَنْج مرادآبادی الصّديقی الحنفی ابن الشّيخ أهل اللّٰه بن محمّد فيّاض بن بركة اللّٰه بن عبدالقادر بن سعد اللّٰه بن نوراللّٰه المعروف بِنورمحمّد بن عبد اللّطيف بن عبد الرّحيم بن محمّد، المولود سنة ۱۲۰۸ھ، المتوفّٰی بِمراد آباد لِثمانٍ بقين من ربيع الأوّل سنة ۱۳۱۳ھ

(یہ کتاب حضرت شیخ گنج مرادآبادی کے **تلمیذ ابوالخیر احمدبن عثمان العطار الهندی ثم المکی الحنفی** کی جمع کردہ ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۰. " السَّبْعَة السّيارة " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة حكيم الأمّة مولانا محمّد أشرف علیّ بن عبد الحق التّهانوی الحنفی، المولود بِتهانه بهون فی الخامس من ربيع الثّانی سنة ۱۲۸۰ھ، المتوفّٰی بها فی ليلة السّادس عشر من رجب سنة ۱۳۶۲ھ

(یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

---

(۵۲۹): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۴۶ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج:۱،ص:۱۷۰،و ج:۲،ص:۶۹۱

(۵۳۰): انظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۲۲

۵۳۱. " المنتقى المُفيد من العِقْد الفَريد فى علوِّ الأسانيد " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولى المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثرى الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب شیخ علامہ احمدبن سلیمان الازوادی ثم الطرابلسی، الحنفی کی کتاب "العِقْد الفَرید فی معرفة الأسانید" (جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلہ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۳۱ پر گزر چکا ہے) کی تلخیص اور اختصار ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے۔)

۵۳۲. " أقوم المسالك فى رواية مالك عن أبى حنيفة وأبى حنيفة عن مالك " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولى المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثرى الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ کی دوسری کتاب "اِحقاق الحق بِابطال الباطل فی مغیث الخلق" کے آخر میں پہلی بار ۱۳۶۰ھ میں مصر میں اور پھر ۱۴۰۸ھ میں "ایچ-ایم سعید کمپنی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۳۱): انظر: " مقدّمة " سِيَر أئمّة الأحناف " ص:٦ - و كذا " المصادر و المراجع لِامداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:٦٧٩

(۵۳۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۳۳. " سِيَرُ أئمّة الأحناف " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولى المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثرى الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب پانچ کتابوں کا مجموعہ ہے: (۱) **الامتاع بِسيرة الامامين الحسن بن زياد وصاحبه محمد بن شجاع** (۲) **حُسْن التقاضى فى سيرة الإمام أبى يوسف القاضى** (۳) **بلوغ الأمانى فى سيرة الامام محمد بن الحسن الشّيبانى** (۴) **لمحات النّظرفى سيرة الامام زُفَر** (۵) **الحاوى فى سيرة الإمام أبى جعفر الطّحاوى**

یہ پہلی بار مصر میں اور پھر "ایچ-ایم سعید کمپنی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہیں۔)

۵۳۴. " التعقّب الحثيث لِما يَنْفِيه ابن تيميّة من الحديث " تأليف الامام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصولى المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثرى الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا، المولود سنة ۱۲۹۶ھ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۳۵. " كتابتِ حديث عهد رسالت وعهد صحابه ميں " تأليف الشّيخ الفاضل مولانا مفتى محمّد رفيع العثمانى الحنفى ابن الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتى محمّد شفيع الدّيوبندى العثمانى الحنفى، رئيس الجامعة دارالعلوم كراتشى، فَرَغَ من تاليفه فى السّابع والعشرين من ذى القعدة سنة ۱۳۹۹ھ

(یہ کتاب "ادارة المعارف" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۳۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۳۴): انظر: " مقالات الكوثرى " ص:۳۸ - وكذا " مقدّمة " سِيَر أئمّة الأحناف " ص:۵

(۵۳۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۳۶. " حفاظت وحُجیّت حدیث " تألیف الشّیخ الفاضل مولانا محمّد محترم فهیم العثمانی الحنفی ابن مولانا محمّد مسلم العثمانی الحنفی، المتوفّٰی فی جمادی الأولٰی سنة ۱۴۰۵ھ

۵۳۷. " مقدّمة " الفیض السّمائی علٰی سنن النّسائی " تألیف الشّیخ مولانا محمّد عاقل السّهارنفوری الحنفی، صدرالمدرّسین بِالجامعة مظاهرالعلوم سهارنفور، الهند، فَرَغَ من تالیفهٖ فی السّادس عشر من رمضان سنة ۱۴۰۵ھ

(یہ کتاب "مکتبة الشّیخ" بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۸. " مقدّمة الدّرالمنضود علٰی سُنَن أبی داؤد " تألیف الشّیخ مولانا محمّد عاقل السّهارنفوری الحنفی، صدرالمدرّسین بِالجامعة مظاهرالعلوم سهارنفور، الهند ، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الجمعة، الخامس من شعبان سنة ۱۴۱۳ھ

(یہ کتاب "مکتبة الشّیخ" بہادرآباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۳۹. " مقدّمة " کشف الباری عمّا فی صحیح البخاری " تألیف الشّیخ المحدّث الکبیر مولانا سلیم اللّٰه خان، حسن فورلوهاری، مدیریّة مظفرنگر، یو۔ پی (الهند) مَؤلدًا، نزیل کراتشی، باکستان، الحنفی، رئیس وفاق المدارس العربیة، باکستان ورئیس الجامعة الفاروقیّة، کراتشی، فَرَغَ من تألیفهٖ سنة ۱۴۱۶ھ

(یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۳۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۳۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۳۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۳۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۰. " التّحقيق والتّعليق على " توجيه النّظر الى أصول الأثر لِلشّيخ طاهر الجزائرى " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولى الأديب المسند الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبى الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشرمن رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰى بِالرّياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلامية" حَلَب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۱. " التّحقيق والتّعليق على مقدّمة التّمهيد لِابن عبدالبر " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولى الأديب المسند الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبى الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰى بِالرّياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلامية" حَلَب، شام اور "دار البشائر الاسلامية" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۲. " مقدّمة " كتاب الآثار لِلامام محمّد " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه العلّامة مولانا عبدالرّشيد النّعمانى الحنفى، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰى فى التّاسع والعشرين من ربيع الثّانى سنة ۱۴۲۰ھ

(یہ کتاب "الرحیم اکیڈیمی" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۵۴۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۳. " مقدّمة " كتاب الآثار لِلامام محمّد " تأليف الشّيخ الدّكتور مولانا محمّد عبدالحليم بن عبدالرّحيم النّعمانى الحنفى، رئيس قسم التّخصّص فى الحديث بِجامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنورى تأون كراتشى، فَرَغَ من تأليف هذه المقدّمة فى الرّابع من صفر سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ مقدمہ دو حصوں پر مشتمل ہے، اور "روضة الأزهار شرح أردو كتاب الآثار لمولانا محمد حسين صديقى" کی جلد دوم کی ابتداء میں درج ہے۔ "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۴. "فتنۂ انکارحدیث " تأليف الشّيخ المحدّث الجليل مولانا محمّد عاشق اِلٰهى بلندشهرى البرنى المظاهرى الحنفى المهاجر المدنى، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب "مطبعة الميزان" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۵. "فتنۂ انکارحدیث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا مفتى رشيدأحمد اللُّدهيانوى الحنفى، المولود يوم الثّلثاء، الثّالث من صفر المظفّر سنة ۱۳۴۱ھ، المتوفّٰى فى السّادس من ذى الحجّة سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب مؤلف کے "احسن الفتاویٰ" جلد اوّل میں بھی درج ہے۔)

---

(۵۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۶. " امام اعظم ابوحنیفہ کا مُحدِّثانہ مقام " تألیف الشّیخ مولانا حافظ ظهورأحمد الحُسَینی الحنفی، فَرَغَ من تألیفه یوم الأربعاء، الخامس والعشرین من جمادی الثّانیة سنة ۱۴۲۸ھ

(یہ کتاب خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، اٹک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۷. " تلامذۂ امام اعظم ابوحنیفه کا مُحدِّثانه مقام " تألیف الشّیخ مولانا حافظ ظهورأحمد الحُسَینی الحنفی، فَرَغَ من تألیفه یوم الاثنین، أوّل ذی الحجّة سنة ۱۴۲۸ھ

(یہ کتاب بھی خانقاہ امدادیہ، مدرسہ عربیہ حنفیہ تعلیم الاسلام حضرو، اٹک، پاکستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۵۴۸. " حدیث اورفهمِ حدیث " تألیف الشّیخ مولانا عبداللّٰه المعروفی الحنفی، أستاذ شعبة التّخصّص فی الحدیث بِدارالعلوم دیوبند، الهند، فَرَغَ من تألیفه فی الحادی عشر من محرّم سنة ۱۴۲۹ھ

(یہ کتاب "مکتبه خدیجة الکبریٰ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۵۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۴۹۔"صرف ایک اسلام"بجواب"دو اسلام"تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المحقّق أبی الزّاهد مولانا محمّد سرفرازخان صفدرؔ بن نورأحمد خان بن گل أحمد خان السّواتی، نزیل گوجرانواله، الحنفی، المتوفّٰی لیلة الثّلثاء التّاسع من جمادی الأولٰی سنة ۱۴۳۰ھ

(اِس کتاب میں حضرت مولاناصفدر رَحِمَہُ اللّٰہُ نے منکرین حدیث کی طرف سے احادیث نبویہ پر چھتیس(۳۶) اعتراضات کے ٹھوس، محققانہ اور دندان شکن جوابات دیئے ہیں، یہ کتاب حضرت الشّیخ رَحِمَہُ اللّٰہُ نے نیوسنٹرل جیل ملتان میں لکھی تھی جب آپ ۱۳۷۳ھ میں بسلسلہ تحریک ختم نبوت وہاں قید وبند میں تھے۔

حضرت علامہ مولانا شمس الحق افغانی سابق شیخ التفسیر دارالعلوم دیوبند وشیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ ڈابھیل وسابق وزیر معارف شرعیہ ریاست ہای متحدہ بلوچستان نے اِس کتاب کے بارے میں فرمایا: میں نے فاضلِ جلیل مولاناابوالزاہد محمد سرفرازخان صاحب صفدرؔ فاضل دیوبند کی کتاب "صرف ایک اسلام" بجواب "دواسلام" کے حصۂ اوّل کا مطالعہ کیا، یہ کتاب مسٹر غلام جیلانی برقؔ کی کتاب "دواسلام" کی تردید میں لکھی گئی ہے، مسٹر موصوف بظاہر منکرِ حدیث اور درپردہ منکر اسلام معلوم ہوتا ہے، اُس نے شانِ برقیت کی نمود کے جوش میں احادیث الرسول ﷺ یا خرمن اسلام پر جو چھتیس(۳۶) تیر برسائے ہیں اِس کتاب میں اُن کا محققانہ اور دندان شکن جواب دیا گیاہے۔ جوابات اِس قدر محققانہ، دل آویز اور پر اثر ہیں کہ جس کے دِل میں سُنّیِ عرضِ شعیرہ کی مقدار خدا ترسی یا شرفِ انسانی موجود ہو وہ اِس کتاب سے ضرور متاثر ہو گا۔۔۔الخ)

۵۵۰. " محاضرات حدیث " تألیف الشّیخ الدّکتور محمود أحمد غازی الحنفی، نزیل اسلام آباد، پاکستان، المتوفّٰی فی السّادس عشر من شوّال سنة ۱۴۳۱ھ

(یہ کتاب "الفیصل" اُردوبازار، لاہور کی جانب سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۵۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّانی عشر

٥٥١. " الجرح و التّعديل فی رجال الحديث " تأليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبی زكريّا يحيىٰ بن مَعِين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغطفانی، المری، البغدادی، الحنفی، أصله من سرخس، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فی آخر سنة ١٥٨ھ، المتوفّٰی حاجًّا بِالمدينة المنوّرة فی الثّانی والعشرين من ذی الحجّة و قيل قبل أن يحجّ وهو يريد مكّة فی ذی القعدة سنة ٢٣٢ھ

(امام یحییٰ بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ کہ "كان حنفيًّا جلدًا غاليًا "، دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی دو کتابوں "سير أعلام النّبلاء " ج ١١ ص ٨٨ رقم ١٢٨، اور "معرفة الرّواة المتكلّم فيهم بِما لا يوجب الردّ "ص ٤٩ میں بھی موجود ہے)

٥٥٢. " بيان السنّة " تأليف الامام المحدّث الفقيه أبی جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة الأزدی الطّحاوی المصری الحنفی، المتوفّٰی سنة ٣٢١ھ

مآخذ و مراجع جزء دوازدهم

(٥٥١): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظّنون " ج:٢،ص:٥١٤ و ٥١٥- وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:١٣،ص:٢٣٢

(٥٥٢): أُنظر: " الأعلام لِخير الدّين الزّركلی " ج:١،ص:٢٠٦ - وكذا " تعليق " السُّنّة النّبويّة و مكانتها فی ضوء القرآن الكريم " ص:١٥

۵۵۳. " مصباح الدّجٰی من صحاح أحادیث المصطفٰی " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۴. " مجمع البحرین فی الجمع بین احادیث الصّحیحین " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

۵۵۵. " عقلة العجلان فیمن فی صحبتهم نَظَز من الصّحابة " تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّین الحسن بن محمّد بن الحسن بن حیدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدینة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ

---

(۵۵۳): أُنظر: " حدائق الحنفیّة " ص:۲۸۱ - وکذا " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۱،ص:۱۵۸

(۵۵۴): أُنظر: " ایضاح المکنون فی الذّیل علی کشف الظُّنُون " ج: ۲،ص: ۴۳۳ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظّنون " ج:۱،ص:۲۸۱

(۵۵۵): أُنظر: " مقدّمة " الإنابة الی معرفة المختلف فیهم من الصّحابة لِمُغُلْطای " ص:۷ - و کذا "حدائق الحنفیّة " ص:۲۸۱

۵۵۶. " نقعة الصّديان " أو " بغية الصّديان " فيمن فی صحبتهم نَظَز من الصّحابة"
تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوی أبی الفضائل رضی الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن علیّ القرشی العَدَوی العُمری الصّغانی، الحنفی، المولود بِمدينة لاهور سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰی بِبغداد سنة ۶۵۰ھ
(یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی مذکورہ بالا کتاب کا مختصر ہے، اور یہ کتاب طبع شدہ ہے)

۵۵۷. " ترتيب بيان الوهم والإيهام لِابن القطان = منارة الاسلام " تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبی عبدالله مُغُلْطای بن قِلِيج بن عبدالله البَكْجَرِی المصری الحنفی، المولود سنة ۶۸۹ھ، المتوفّٰی فی شعبان سنة ۷۶۲ھ

۵۵۸. " شرح ثلاثيات البخاری " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه محمّد بن الحاجّ حسن الحنفی، كان مُدَرِّسًا بِقسطنطينيّة و أدرنه، المتوفّٰی بِقسطنطينيّة سنة ۹۳۹ھ

---

(۵۵۶): أُنظر: " مقدِّمة " الإنابة الٰی معرفة المختلف فيهم من الصّحابة " ص:۷ و ص:۳۷،و ج:۲، ص:۳۷۳ - و كذا " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۱،ص:۱۵۹ - و كذا " أسماء الصّحابة الرُّواة لِابن حزم الظّاهری " ص:۱۲ و ص:۲۴

(۵۵۷): أُنظر: " مقدِّمة " الإنابة الی معرفة المختلف فيهم من الصّحابة " ص:۱۴ - و كذا " بدر الدّين العينی و أثره فی علم الحديث " ص:۴۶ - وكذا " ذيل طبقات الحُفّاظ لِلذهبی " ص:۲۴۱ و ۲۴۲

(۵۵۸): أُنظر: " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " المُلْحق بِالفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة،ص:۲۹۴

۵۵۹. " بنات الأفكار فی معانی الأخبار " (فی مختلف الحدیث) تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

(یہ کتاب "دارالکتب المصریه" مصر میں فوٹو سٹیٹ کی شکل میں موجود تھی، شاید کہ طبع ہو کر شائع ہوئی ہو۔)

۵۶۰. " الأربعون حدیثًا عن أربعین شیخًا، مذیّلة بِالکلام علی الأحادیث وتراجم الشّیوخ " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۵۶۱. " الثّلاثون حدیثًا البُلْدَانیّة " تألیف الشّیخ العلّامة مسند الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

---

(۵۵۹): أُنظر: " أبو جعفر الطّحاوی و أثرہ فی الحدیث " ص:۲۷۶

(۵۶۰): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۷۳

(۵۶۱): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۴۷۴

۵۶۲. " غاية الطّلب، فی الكلام علىٰ حديث سلسلة الذّهب " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فی عصرهٖ شمس الدّين أبی عبدالله محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولىٰ سنة ۹۵۳ھ

۵۶۳. " نفحة الرّيحانة و رشحة طلاء الحانة " (فی أسماء الرّجال) تأليف الشّيخ الأديب اللّغوی محمّد أمين بن فضل الله بن محبّ الله بن محبّ الدّين محمّد بن أبی بكر تقیّ الدّين بن داؤد الحَمَوی الدّمشقی الحنفی، المعروف بِا لمُحِبّی، المولود سنة ۱۰۶۰ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی الثّامن عشر من جمادی الأولىٰ سنة ۱۱۱۱ھ

(یہ کتاب قاضی القضاۃ شہاب الدین احمد الخفاجی الحنفی کی کتاب "ریحانة الألبا و زهرة الحياة الدّنيا "جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۷۰ پر گزر چکی ہے، کی ذیل ہے)

۵۶۴. " الأحاديث القُدْسِيّة " تأليف الشّيخ العارف بِالله عبدالغنی بن اسمٰعيل بن عبد الغنی بن اسمٰعيل بن أحمد بن ابراهيم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرين من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

---

(۵۶۲): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۱،ص:۴۷۴

(۵۶۳): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۹،ص:۷۸ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۷ - وكذا " ايضاح المكنون فی الذّيل علىٰ كشف الظُّنُون" ج:۲،ص:۶۶۹

(۵۶۴): أُنظر: " مُقدّمة " الرّوضة البهيّة فی شرح الأحاديث القُدْسيّة الأربعينيّة لِمُلّا علی القاری " ص:۱۱

۵۶۵. " فهارس و اِجازات النّابلسی " لِلشّیخ العارف بِا للّٰه عبدالغنی بن اسمٰعیل بن عبد الغنی بن اسمٰعیل بن أحمد بن ابراهیم النّابلسی الدّمشقی الحنفی النّقشبندی القادری، المولود بِدمشق فی الخامس من ذی الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰی بِها فی الرّابع و العشرین من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

۵۶۶. " الحاشیة علیٰ تقریب التّهذیب لِابن حجر " تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المدقّق السیّد محمّد أمین بن السیّد حسن بن محمّد أمین بن علیّ المیر غنی المکّی الحنفی، المتوفّٰی بِمکّة فی شعبان سنة ۱۱۶۱ھ

۵۶۷. " آثار المحدّثین " تألیف الشّیخ الامام الشّاه ولی اللّٰه أحمد بن عبد الرّحیم بن وجیه الدّین المحدّث الدّهلوی الحنفی، المولود یوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰی بِمدینة دهلی یوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

۵۶۸. " مجموعة اِجازات ابن الخُوجَة و اِجازات مشائخه " لِلشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی أبی العبّاس أحمد بن شیخ الاسلام محمّد بن أحمد خوجة التُّونُسِی الحنفی، المولود بِتونس فی شعبان سنة ۱۲۴۵ھ، المتوفّٰی بِها فی ذی الحجّة سنة ۱۳۱۳ھ

---

(۵۶۵): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۷۵۷

(۵۶۶): یہ حاشیہ " تقریب التّهذیب " کے ساتھ حلب- شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے، اور بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۵۶۷): أُنظر: " علوم حدیث : تاریخ و تعارف " لِسیّد عبد الماجد الغَوْری،ص:۵۲۵

(۵۶۸): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۴۴۷ - و کذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۳۸۳ - و کذا "نثرالجواهر والدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر،للدّکتور یوسف المَرْعَشْلِی" ج: ۱،ص: ۱۶۷

۵۶۹. " دُرَّة الحديث " (منظومة فی علم مصطلح الحديث، علٰی طريقة السّؤال و الجواب) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه محمّد أمين بن محمّد بن خليل الدّمشقی الحنفی، الشّهير بِالسّفَرْجَلانی، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اپنی اِس کتاب کی خود ایک شرح بھی لکھی ہے جو "**الكوكب الحثيث شرح دُرّة الحديث**" کے نام سے موسوم ہے، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۲۴۰ پر گزر چکی ہے، مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب اپنی شرح کے ساتھ خود ۱۳۱۶ھ میں "**مطبعة روضة الشّام**" دمشق سے طبع کرائی تھی، اور پھر ماضی قریب یعنی ۱۴۲۶ھ میں "دار ابن حزم" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۷۰. " الحاشية علٰی شرح نخبة الفكر " (عربی) تأليف الشّيخ مولانا محمّد أيّوب بن محمّد لطيف اللّٰه البشاوری، الحنفی، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

۵۷۱. " ثَبَتُ الأسانيد فی رواية المسانيد " (ومعه أسانيد خمسين كتابًا لِلمحدّثين) لِلشّيخ مولانا محمّد أيّوب بن محمّد لطيف اللّٰه البشاوری، الحنفی، المولود بِبشاور سنة ۱۲۵۰ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۳۶ھ

(یہ کتاب "مطبع اسلامی" لاہور (قدیم) سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۶۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۵۷۰): اُنظر: " مشاہیر علماء سرحد " ص:۹۰ و ۹۱

(۵۷۱): بندہ راقم الحروف نے یہ کتاب ۱۶ صفر المظفر ۱۴۲۵ھ بروز پیر "پشاور یونیورسٹی" میں یونیورسٹی کی لائبریری میں دیکھ لی ہے اور وہیں پر اس سے کافی استفادہ بھی کیا ہے۔

۵۷۲. " درّالسّحابة فی صحة سماع الحسن البصری مِنْ جماعة من الصّحابة " (فی مجلّد ضخم) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحَّالة الرَّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی، الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۳. " حصول المُنٰی بِأصول الألقاب والکُنٰی " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحَّالة الرَّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی، الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۴. " اتحاف البشر فی أعیان القرن الثّالث عشر " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحَّالة الرَّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی، الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۵۷۵. " البَرَکة التّامّة فی شیوخ الإجازة العامّة " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحَّالة الرَّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّارالمکّی ثمّ الهِندی، الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الاثنین، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِکانفورِ الهند فی الحادی عشرمن ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

---

(۵۷۲): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۶۹۱

(۵۷۳): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات ... " ج:۲،ص:۶۹۱

(۵۷۴): أُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۸،ص:۳۶ و ۳۷

(۵۷۵): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۶۹۱

۵۷۶. " النَّفْحُ المِسْكی لِمُعْجمِ شيوخ أحمد المكّی " لِلشّيخ العلّامة المحدّث المسند الرَّحَّالة الرَّاوية أبی الخير أحمد بن عثمان بن علیّ العطّار المكّی ثمّ الهِندی، الحنفی، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ، المتوفّٰی بِكانفورِ الهند فی الحادی عشر من ربيع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

(اِس کتاب کا قلمی نسخہ "مکتبہ آصفیہ" حیدر آباد دکن، ہندوستان میں موجود تھا)

۵۷۷. " رسالة فی أصول الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الزّاهد أبی بكر بن محمّد شيث بن سخاوت علی العمری الجُوْنفوری الحنفی، المولود بِمدينة جُوْنفور سنة ۱۲۹۷ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرين من شعبان سنة ۱۳۵۹ھ

(علامہ سید سلیمان ندوی نے اپنی تصنیف "یادِ رَفتگان" میں مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کے بارے میں لکھا ہے:۔۔۔ وہ مذہبی تھے اور سخت مذہبی، لیکن وہ (لوگ) بھی اُن کو مانتے تھے جو مذہب کو نہیں مانتے تھے، وہ بے دینوں میں بھی ایسے پیارے تھے جیسے دینداروں میں، اور یہ اُن کے حُسنِ اخلاق کی بڑی کرامت تھی۔۔۔، ایک دفعہ میں نے کہا اور اُنہوں نے مانا تھا کہ ایک مذہب ہے جس کے دو ہی پیرو ہیں، ایک وہ اور ایک میں، مقصود تقلید و عدمِ تقلید کے مسائل میں اعتدال سے تھا۔۔۔، ۱۹۲۵ء سے لے کر ۱۹۴۰ء تک پندرہ برس مسلم یونیورسٹی میں ناظمِ دینیات رہے، اِس عرصہ میں کئی انقلاب آئے مگر وہ اپنی جگہ پر تھے، ساتھ ہی اُن کے جبّہ و دستار کی شان میں وہ بلندی رہی کہ کوٹ، پینٹ اور ہیٹ والے اُن کے آگے جُھک جُھک جاتے تھے۔۔۔۔

اور علامہ مولانا عبد الحیٔ الحسنی نے "نزهة الخواطر" میں مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کے بارے میں لکھا ہے:۔۔۔ **يتعمّم فی غالب الأوقات)**

---

(۵۷۶): اُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۸، ص:۳۶ و ۳۷ - و كذا " اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۵۲۷ و ۵۲۸

(۵۷۷): اُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:۸، ص:۱۵ - و كذا " موسوعة عُلُوم الحديث و فُنُونه " ج:۱، ص:۹۷ - وكذا " پیش لفظ " علوم حدیث: تاریخ و تعارف " ص:۳۶

۵۷۸. " مُحدِّثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے " تألیف الشّیخ الفاضل المحدّث الدّکتور مولانا تقی الدّین النّدوی المظاهری الحنفی، أستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیة المتّحدة، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الاثنین، الثّانی من رجب سنة ۱۳۸۵ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے آئمۂ اربعہ وارباب صحاحِ ستّہ اور امام طحاوی رَحِمَهُمُ اللّٰهُ کا تحقیقی تذکرہ، تاریخ تدوینِ حدیث اور جمعِ حدیث کے لئے اُن کی کوششوں کا ذکر اور اُن کی تصنیفات پر مفصل وسیر حاصل تبصرہ کیا ہے۔

جب بندہ نور محمد ثاقبؔ نے ۱۴۰۴ھ مطابق ۱۹۸۴ء میں جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک میں دورۂ حدیث پڑھنے کے بعد، اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سالانہ امتحان میں پاکستان بھر میں اوّل پوزیشن حاصل کر لی، تو قدوۃ العلماء وزبدۃ الأتقیاء، سابق اُستاذِ دارالعلوم دیوبند، بانی جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا عبدالحق صاحب رَحِمَهُ اللّٰهُ نے بندہ کو ایک بڑے اجتماع میں اپنے دستِ مبارک سے بہت مفید اور بیش بہا کتابیں بطورِ انعام عطاء فرمائیں، جن میں مذکورہ بالا کتاب، " **معارف السنن شرح سنن الترمذی** " مکمل سیٹ چھ جلدیں، "**تحفة العلوم والحِکَم بشرح خمسین من جوامع الکلم**" **المعروف به تحفۂ علم و حکمت**، "**بستان المحدّثین**" اور دیگر کتابیں شامل تھیں)

۵۷۹. " أنوار النّظر علٰی شرح نخبة الفکر " تألیف الشّیخ مولانا سیّد أنوار الحق کاکا خیل البشاوری، الحنفی، فاضل دارالعلوم دیوبند و مدرّس الجامعة الاسلامیه دابهیل سابقًا، المولود بِنوشهره بشاور سنة ۱۳۳۹ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۸۸ھ

---

(۵۷۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۷۹): اُنظر: "علماء سرحد کی تصنیفی خدمات" ص:۲۶و۲۷-و کذا "مشاہیر علماء سرحد" ص:۳۷۶

۵۸۰. " الإزْدیادُ السَّنِی علی الیانع الجَنِی " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا مفتی محمّد شفیع بن الشّیخ محمّد یٰسین الدّیوبندی العثمانی الحنفی، المولود لیلة الحادی والعشرین من شعبان سنة ۱۳۱۴ھ، المتوفّٰی لیلة العاشر من شوّال سنة ۱۳۹۶ھ

(یہ کتاب "ادارۃ المعارف" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۱. " حدیث کا درایتی معیار " تألیف الشّیخ مولانا محمّد تقی الأمینی الحنفی، المولود بِباره بنکی، الهند فی الثّانی والعشرین من شوّال سنة ۱۳۴۴ھ، تلمیذ العلّامة مولانا مفتی کفایت اللّٰه الدّهلوی، فَرَغَ المؤلّف من تالیف هٰذا الکتاب فی السّابع والعشرین من ربیع الثانی سنة ۱۴۰۰ھ

(یہ کتاب "قدیمی کتب خانہ" آرام باغ-کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۲. " بَصَائر السُنّة " (فی مجلّدین) تألیف الشّیخ مولانا سیّد أمین الحق بن محمّد اسحاق الطُّوْرُوی المَرْدَانی، الحنفی، فاضل دارالعلوم دیوبند، المولود بِطُوْرُو مردان (باکستان) سنة ۱۳۲۲ھ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۱۴۰۱ھ

(یہ کتاب حجیّتِ حدیث کے موضوع پر ہے، اور دو جلدوں میں سات سو (۷۰۰) کے قریب صفحات میں شائع ہوئی ہے)

---

(۵۸۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۲): اُنظر: "مشاهیر علماء سرحد" ص:۵۰۶و۵۰۷ - وکذا " علماء سرحد کی تصنیفی خدمات" ص:۳۳

۵۸۳. " تحقیق " تقریب التّهذیب لِابن حجر " تألیف الشّیخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد بن عوّامة الحَلَبی الحنفی، نزیل المدینة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه تعالیٰ) بِمدینة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ، فَرَغَ من تالیفهٖ فی الخامس عشر من ذی الحجّة سنة ۱۴۰۵ھ

(یہ کتاب "دارالرشید" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۴. " آثار الحدیث " (اُردو، فی مجلّدین) تألیف الشّیخ الدّکتور العلّامة خالد محمود السّیالکوٹی الحنفی، نزیل لاهور، فَرَغَ من تالیفهٖ یوم الخمیس، الثّانی من صفر سنة ۱۴۰۶ھ

(یہ کتاب دو بڑے جلدوں میں ہے، جلد اوّل کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

معرفت لفظِ حدیث، تاریخِ حدیث، موضوعِ حدیث، ضرورتِ حدیث، مقامِ حدیث، اَخبار الحدیث، قرآن الحدیث، حجیتِ حدیث، حفاظتِ حدیث، تدوینِ حدیث، رجال الحدیث، شیعه اور علمِ حدیث، اسلوبِ حدیث، اَمثال الحدیث، اور غریب الحدیث.

اور جلدِ دوم کے مباحث کے بڑے عنوانات یہ ہیں:

آداب الحدیث، قواعد الحدیث، اقسام الحدیث، متون الحدیث، شروحِ حدیث، تراجمِ حدیث، آئمۂ حدیث، فقہاءِ حدیث، آئمۂ جرح وتعدیل، آئمۂ تالیف، آئمۂ تخریج، اہلِ حدیث، منکرینِ حدیث، اور مدارسِ حدیث۔

یہ کتاب مطبعہ "دارالمعارف" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۸۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۸۵. " هداية السّارى إلىٰ دراسة البخارى " (مقدمة الفيض السّارى فى شرح صحيح البخارى) تأليف الشّيخ المحقّق المحدّث مولانا امداد الحق بن مولانا عبد النّور بن المولوى شهادة اللّٰه بن عتيق اللّٰه السّلهتى، البنغلاديشى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۶۱ھ، فَرَغَ من تأليفه سنة ۱۴۰۹ھ

(یہ مقدمہ عربی زبان میں دو بڑی جزءوں پر مشتمل ہے، یہ پہلی بار "مؤسّسة شيخ الهند دار الفكر الاسلامى" بنگلہ دیش سے اور پھر "زمزم پبلشرز" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۵۸۶. " تحقيق " مُصَنَّف عبد الرّزاق " (فى أحد عشر مُجلّدًا ضخمًا) تأليف الشّيخ المحدّث أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ۱۳۱۹ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

(یہ کتاب "المكتب الاسلامى" بیروت-لبنان سے ۱۴۰۳ھ میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۷. " تحقيق " المنار المنيف فى الصّحيح والضعيف لِابن القيّم " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصولى الأديب المسند الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبى الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰى بِالرّياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب پہلی بار بیروت، لبنان میں ۱۳۸۹ھ میں، دوسری بار ریاض، سعودی عرب، تیسری بار قاہرہ، مصر، چوتھی بار پھر بیروت، لبنان میں اور کئی بار "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۸۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۶): أُنظر: " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع إجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:۱، ص:۳۲۱ - وكذا " مصادر ومراجع " أدلّة الحنفيّة من الأحاديث النّبويّة على المسائل الفقهيّة " ص:۴۹۲

(۵۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۸۸. " السُنّة النّبويّة و مكانتها فی ضوء القرآن الكريم " (عربی) تألیف الشّیخ المحقّق الدّكتور مولانا محمّد حبیب اللّٰه مختار، الدّهلوی الحنفی، رئیس جامعة العلوم الاسلامیّة علّامه بنّوری تأون كراتشی و شیخ الحدیث بها والأمین العام لِوفاق المدارس العربیّة، باكستان، المتوفّٰی شهیدًا یوم الأحد، أوّل رجب المرجّب سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب دارالتصنیف جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۵۸۹. " علوم الحدیث " تألیف الشّیخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسی الرّوحانی البازی الحنفی، شیخ الحدیث بِالجامعة الأشرفیّة، لاهور، المتوفّٰی یوم الاثنین، السّابع و العشرین من جمادی الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ کتاب اُصولِ حدیث کے مباحث اور علوم پر مشتمل بہت مفید کتاب ہے)

۵۹۰. " النّفحة الرّبّانیّة فی كون الأحادیث حجّة فی القواعد العربیّة " تألیف الشّیخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسی الرّوحانی البازی الحنفی، شیخ الحدیث بِالجامعة الأشرفیّة، لاهور، المتوفّٰی یوم الاثنین، السّابع و العشرین من جمادی الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ

(یہ عربی زبان میں بہت بڑی کتاب ہے، اِس میں مصنف بازی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے یہ ثابت فرمایا ہے کہ احادیثِ مبارکہ عربی زبان اور لغت میں بھی حجت ہیں اور یہ ایک عجیب کتاب ہے)

---

(۵۸۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۸۹): أُنظر: " الكنز الأعظم فی تعیین الاسم الأعظم، لِلمؤلّف " ص:۲۸۶ - وكذا " شخصیات و تاثرات، لِمولانا محمّد یوسف اللُّدهیانوی " ج:۲، ص:۳۴۴ - وكذا " ماهنامه بیّنات " كراچی - رمضان المبارك ۱۴۱۹ھ

(۵۹۰): أُنظر: " الكنز الأعظم فی تعیین الاسم الأعظم، لِلمؤلّف " ص:۲۸۷ - وكذا " علماء سرحد کی تصنیفی خدمات " ص:۱۶۸

۵۹۱. " حجيّة الأحاديث النّبويّة فی الأحكام الاسلاميّة " (كتابٌ كبير) **تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة مولانا محمّد موسی الرّوحانی البازی الحنفی، شيخ الحديث بِالجامعة الأشرفيّة، لاهور، المتوفّٰی يوم الاثنين، السّابع و العشرين من جمادی الآخرة سنة ۱۴۱۹ھ**

(مصنف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے یہ کتاب ملحدین کے طائفہ "منکرینِ حدیث" کے اعتراضات کی ردّ اور بیخ کنی میں تحریر فرمایا ہے جو کہ احکامِ اسلام میں احادیثِ نبویہ کی حجیت سے انکار کرتے ہیں)

۵۹۲. " حديث کا بنيادی کردار " تأليف الشّيخ مولانا السيّد أبی الحسن علیّ الحَسَنی النّدوی الحنفی، المولود سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰی يوم الجمعة، الثّانی و العشرين من رمضان المبارك سنة ۱۴۲۰ھ

۵۹۳. " مُحدّثينِ عظام اور اُن کی کتابوں کا تعارف " تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا سليم اللّٰه خان بن عبد العليم خان، المولود بِحَسَن فور لوهاری، مديريّة مظفر نگر، يو- پی (الهند) نزيل كراتشی، باكستان، الحنفی (حفظه اللّٰه) رئيس وفاق المدارس العربيّة، باكستان و رئيس الجامعة الفاروقيّة بِكراتشی و شيخ الحديث بها، فَرَغَ من تاليفهٖ فی العاشر من شوّال سنة ۱۴۲۲ھ

(یہ کتاب "مکتبہ فاروقیہ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۵۹۱): أُنظر: " الكنز الأعظم فی تعيين الاسم الأعظم،لِلمؤلّف " ص:۲۸۸

(۵۹۲): أُنظر: " عُلُوم الحديث،لِمولانا عُبَيد اللّٰه الأسعدی " ص:۴۱۴

(۵۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۹۴. " اَحناف حُفّاظِ حدیث کی فنِ جرح و تعدیل میں خدمات " تـألیف الشّـیخ مولانا محمّد أیّوب الرّشیدی الحنفی، طُبِعَ هذا الکتاب فی مطبعة المکتبة المدنیّة، دیوبند سنة ۱۴۲۵ھ

۵۹۵. " آئینۂ اُصولِ حدیث " (فی جزئین) تألیف الشّیخ مولانا مفتـی محمّـد انعـام الحـق القاسـمی الحنفـی، أسـتاذ الحـدیث بِـدار العلـوم الواقعـة فـی عـالی بـورہ، الکجـرات، الهنـد، طُبِـعَ هـذا الکتـاب فـی مطبعـة زمـزم بَبْلِشـرز، کراتشـی سـنة ۱۴۲۶ھ

۵۹۶. " مقدّمة تُحفة المِرْاٰة فی دروس المشکٰوة " تألیف الشّیخ مولانـا أبـی عبـد القـادر محمّد طاهر الرّحیمی الحنفی،أستاذ القراء ة والحـدیث بِالجامعـة قاسـم العلـوم، ملتـان، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الخامس والعشرین من جمادی الآخرة سنة ۱۴۲۹ھ

۵۹۷. " کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة " تألیف الشّیخ المحدّث الـدّکتور مولانـا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتـی مولانـا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابـن الشّـیخ خلیـل الـرّحمٰن الصّـدیقی، المولـود بِالکاندهلـه، الهنـد سـنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

(یہ کتاب "دار الحدیث" مصر سے شائع ہو چکی ہے)

---

(۵۹۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۹۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۵۹۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۵۹۸. " نشأة علوم الحديث و تطوّرها " تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی، المولود بِالکاندهله، الهند سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

۵۹۹. " قاموس اصطلاحات علوم الحديث " تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی، المولود بِالکاندهله، الهند سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

(یہ کتاب "دارالاشاعت" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۶۰۰. " تحقیق " مِنحة المُغِیث شرح ألفیة العراقی فی الحدیث لِلشّیخ ادریس الکاندهلوی " (فی مجلّد کبیر) تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدیقی الکاندهلوی الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندهلوی الصّدیقی الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدیقی، المولود بِالکاندهله، الهند سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی، باکستان یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

(یہ کتاب "دارالبشائر الاسلامیة" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(۵۹۸): اُنظر: " تعرّف المصنّف المُلْحق بِابتداء " قاموس اصطلاحات عُلُوم الحديث " ص:۳

(۵۹۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۶۰۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّالث عشر

۶۰۱. " التّاريخ والعِلَل " تأليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبى زكريا يحيىٰ بن مَعين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبدالرّحمٰن الغَطفانى، المرى، البغدادى، الحنفى، أصله من سَرَخْس، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فى آخر سنة ۱۵۸ھ، المتوفّٰى حاجًّا بِالمدينة المنوّرة فى الثّانى و العشرين من ذى الحجّة و قيل قبل أن يحجّ و هو يريد مكّة فى ذى القعدة سنة ۲۳۲ھ

(امام یحییٰ بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ کہ "**كان حنفيًّا جلدًا غاليًا**" دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی دو کتابوں "**سير اعلام النبلاء**" ج۱۱ص۸۸ر قم۱۲۸، اور "**معرفة الرواة المتكلم فيهم بما لا يوجب الردّ**" ص۴۹ میں بھی موجود ہے۔

مآخذ و مراجع جزء سيزدهم

(۶۰۱): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:۱۳، ص:۲۳۲ - وكذا " تعليق أربع رسائل فى عُلُوم الحديث لِلشّيخ أبى غُدّة " ص:۱۰۲ - وكذا " شذرات الذّهب المنيفة من كلمات أئمّة الجرح و التّعديل فى توثيق الامام أبى حنيفة " ص:۲۷

۶۰۲. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " تألیف الامام المحدّث الثّقة المعمر أبی حامد محمّد بن هارون بن عبدالله بن حميد بن سليمان بن مياح الحضرمی المعروف بِالبَعْرانی، المولود سنة ۲۲۵ھ، المتوفّٰی فی أوّل المحرّم سنة ۳۲۱ ھ، روٰی عنه الدّارقطنی و وثّقه و ذکره یوسف بن عمر القواس فی شیوخه الثّقات.

(آئمہ اربعہ میں چونکہ تابعی ہونے کا فخر امام اعظم رَحِمَہُ اللّٰہُ کو حاصل ہے اور یہ وہ فخر ہے کہ بقولِ حافظ ابن حجر عسقلانی امام صاحب کے معاصرین میں سے کسی کو نصیب نہیں ہے، نہ امام اوزاعی کو شام میں، نہ حماد بن زید اور حماد بن سلمہ کو بصرہ میں، نہ سفیان ثوری کو کوفہ میں، نہ امام مالک کو مدینہ میں، نہ امام مسلم بن خالد کو مکہ میں، اور نہ امام لیث بن سعد کو مصر میں۔ اور اس کے نتیجے میں امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ آئمہ اربعہ میں اِس شرفِ خاص میں ہی امتیازی مقام رکھتے ہیں کہ اُن کو بارگاہِ رسالتؐ سے براہِ راست صرف بیک واسطہ تلمذ حاصل ہے۔ امام صاحب کی اُن روایات کو، جو آپ نے صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے سنی ہیں، احادیات یا وحدان کہتے ہیں یعنی وہ روایات جو آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سے بیک واسطہ منقول ہوں۔ چنانچہ علامہ سخاوی رَحِمَہُ اللّٰہُ فتح المغیث میں فرماتے ہیں: **و الثّنائيات فی الموطّأ لِلامام مالك و الوحدان فی حديث الامام أبی حنيفة (فتح المغيث شرح ألفيّة الحديث(۳:۱۴)**

آئمہ اربعہ میں سے امام شافعی رَحِمَہُ اللّٰہُ (م۲۰۴ھ) اور امام احمد بن حنبل رَحِمَہُ اللّٰہُ (م۲۴۱ھ) کی احادیث میں سب سے عالی روایات ثلاثیات ہیں۔ امام مالک رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۱۷۹) چونکہ تبع تابعین میں سے ہیں اس لئے اُن کی احادیث میں سب سے عالی ثنائی روایات ہیں اور امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کا یہ اعزاز ہے کہ

---

(۶۰۲): اُنظر: " امام اعظم اور علم الحدیث، لِمولانا محمّد علی الصّدّیقی الکاندھلوی ص:۳۸۰ و ۳۸۱ - وکذا " امام اعظم ابوحنیفہ کا محدّثانہ مقام، لِمولانا ظهور أحمد الحُسَینی " ص:۴۸۲ و ۴۸۳ و ۴۸۴ - و کذا "امام ابوحنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے اُن کی روایت، لِمولانا الدّکتور عبد الشّهید النّعمانی " ص:۷۳ و ۷۴ - وکذا" صَفْوة النّیابة بِلِقاء أبی حنيفة الصّحابة، لِمولانا الدّکتور فخر الدّین الغلّانی " ص:۳۹ و ۴۰

آپ کی سند اِن سب سے عالی ہے اور آپ کو رسول اللہ ﷺ سے بیک واسطہ تلمذ رکھنے کا شرف حاصل ہے یعنی آپ کی سب سے عالی روایات وحدانیات ہیں۔

اربابِ صحاحِ ستہ میں سے چار آئمہ امام بخاری رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۲۵۶ھ)، امام ابو داؤد رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۲۷۵ھ)، امام ترمذی رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۲۷۹ھ) اور امام ابن ماجہ رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۲۷۳ھ) کی احادیث میں بھی سب سے عالی روایات ثلاثیات ہیں، جبکہ امام مسلم رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۲۶۱ھ) اور امام نسائی رَحِمَہُ اللّٰہُ (م ۳۰۳ھ) کی احادیث میں کوئی ثلاثی روایات نہیں ہیں، کیونکہ اُن کی اَتباع تابعین میں سے کسی شخص سے ملاقات نہ ہو سکی، اس لئے اُن کی سب سے عالی روایات رباعیات ہیں۔

صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی روایت پر مشتمل یہ جزء حافظ ابن حجر عسقلانی کی "**المعجم المفهرس**" اور حافظ ابن طولون دمشقی کی "**الفهرست الأوسط**" کی مرویات میں داخل ہے۔)

۶۰۳. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " تـأليف الشّـيخ المحـدّث البارع أبی الحسين علیّ بن أحمد بن عيسى النّهفقی، المتوفّٰی فی أخير القرن الرّابع، و جزء ٥ فی أحاديث الامام أبی حنيفة عن الصّحابة كان متداولًا بين المحدّثين.

(یہ جزء حافظ ابن حجر عسقلانی کی "**المعجم المفهرس**" اور حافظ ابن طولون دمشقی کی "**الفهرست الاوسط**" کی مرویات میں داخل ہے اور محدّث خوارزمی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب "**جامع المسانيد**" میں اِس جزء سے کئی روایات نقل کی ہیں اور اسی طرح ابن خسرو البلخی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے "**مسند امام اعظم**" میں بھی اِس جزء کو نقل کیا ہے۔)

---

(۶۰۳): اُنظر: " امام اعظم اور علم الحدیث " ص:۳۸۱ - وکـذا امام اعظم ابو حنیفه رَحِمَہُ اللّٰہُ کا محدّثانه مقام" ص:۴۸۴ - وکـذا " امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے اُن کی روایت " ص:۷۵ - وکـذا " صَفْوة النّيابة بِلِقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:۴۰

٦٠٤. " الوحدانيات فی أسانيد الامام الأعظم أبی حنيفة " تأليف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبی سعد اسماعيل بن علیّ بن الحسين بن محمّد بن زنجويه الرّازی السّمان، الحنفی، المائل فی العقائد الی الاعتزال، المولود سنة نيف و سبعين و ثلاثمائة، المتوفّٰی سنة ٤٤٣ھ و قيل سنة ٤٤٥ ھ، كان تاريخ الزّمان و شيخ الاسلام و كان امامًا بِلا مدافعة فی القراءات و الحديث و معرفة الرّجال و الفرائض و الشّروط و عالمًا بِفقه أبی حنيفة، و قال ابن بابويه : ثقة و أیّ ثقة، حافظ، مفسّر...، رؤی عنه أبوبكر الخطيب البغدادی و أبوعلیّ الحدّاد و جماعة من أهل ری، و كان زاهدًا ورعًا قوامًا مجتهدًا صوامًا قانعًا راضيًا، صنّف كتبًا كثيرة و له تفسير فی عشر مجلّدات يُسمّٰی " البستان فی تفسير القرآن "

(امام اعظم رَحِمَهُ اللّٰهُ کی صحابہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سے مرویات پر اُنہوں نے جو جزء تالیف کیا ہے اُس جزء کی بعض روایتیں حافظ ابن خسرو البلخی نے اپنی روایت کردہ مسند امام ابی حنیفہ میں لائے ہیں، اور شیخ ابو معشر عبد الکریم بن عبد الصمد الطبری المقری الشافعی نے امام ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ کی احادیث میں اپنی جزء کو، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۳۵۲ میں ضمناً گزر چکا ہے، اِس ابو سعد سمان ہی کی سند سے نقل کی ہے۔)

---

(٦٠٤): أُنظر : " امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ سے اُن کی روایت " ص:٧٦ الٰی ٧٨ - وكذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبی حنيفة الصّحابة " ص:٤٠ و ٤١

٦٠٥. " مَشْيَخَة أبى سعد السّمان " تأليف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبى سعد اسماعيل بن علىّ بن الحسين بن محمّد بن زنجويه الرّازى السّمان، الحنفى، المولود سنة نيف و سبعين و ثلاثمائة، المتوفّٰى سنة ٤٤٣ھ و قيل سنة ٤٤٥ ھ

(یہ کتاب ابن سمان رَحِمَہُ اللّٰہُ کے اُن شیوخ کے احوال پر مشتمل ہے جن سے اُنہوں نے ملاقات کی ہے اور اُن کی تعداد ۳۶۰۰ ہے۔)

و الفرق بين " المَشْيَخَة " و " المُعْجَم " أنّ المشيخة هى الّتى تشتمل علٰى ذكر الشّيوخ الّذين لقيهم المؤلّف و أَخَذَ عنهم، أو أجازوه و ان لّم يلقهم دون ترتيبٍ لِّلأسماء فيها، و المعجم هو فى معنى المشيخة الّا أنّ الأسماء تُذكر فيه مرتّبة علٰى حروف المعجم. كما فى " الإعلام بِالتّوبيخ " ص ١١٨، و فى " الرّسالة المستطرفة " ص ١٤٠، و " فهرس الفهارس و الأثبات " ٢: ٤١

٦٠٦. " المُسَلْسَلات " (الأحاديث المسلسلة) تأليف الامام الحافظ العلّامة المتقن أبى سعد اسماعيل بن علىّ بن الحسين بن محمّد بن زنجويه الرّازى السّمان، الحنفى، المولود سنة نيف و سبعين و ثلاثمائة، المتوفّٰى سنة ٤٤٣ھ و قيل سنة ٤٤٥ ھ

٦٠٧. " المُسَلْسَلات " (الأحاديث المسلسلة) تأليف الشّيخ الفاضل المُكثر من الحديث أبى بكر و أبى الفضل محمّد بن عمر بن عثمان بن عبدالعزيز بن طاهر البخارى الحنفى امام الحنفيّة بِالحرم، المولود سنة ٤٥١ھ، المتوفّٰى يوم الأحد، الرّابع و العشرين من المحرّم سنة ٥٢٥ھ

---

(٦٠٥): أُنظر: " تعليق أربع رسائل فى عُلُوم الحديث لِلشّيخ أبى غُدّة " ص:١١٧

(٦٠٦): أُنظر: " تعليق أربع رسائل فى عُلُوم الحديث لِلشّيخ أبى غُدّة " ص:١١٧

(٦٠٧): أُنظر: " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " المُلْحق بِالفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:٢٩٧ و ٢٩٨

٦٠٨. " مَشْيَخَة الكِنْدِى " (كتاب كبير) لِلامام العلّامة المعمر المحدّث المفتى شيخ الحنفيّة، و شيخ العربيّة، و شيخ القراء ات، و مسند الشام تاج الدّين أبى اليُمْن زيد بن الحسن بن سعيد الحميرى الكِنْدِى البغدادى الحنبلىّ ثمّ الحنفى، المولود بِبغداد فى العشرين من شعبان سنة ٥٢٠ھ، المتوفّٰى بِدمشق فى السّادس من شوّال سنة ٦١٣ھ

٦٠٩. " الوحدانيات فى أسانيد الامام الأعظم أبى حنيفة " تأليف الشّيخ الحافظ المحدّث الفقيه أبى محمّد محيّ الدّين عبد القادر بن محمّد بن محمّد بن نصر اللّٰه بن سالم بن أبى الوفاء القرشىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى شعبان سنة ٦٩٦ھ، المتوفّٰى بِها فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ٧٧٥ھ، عَدَّه الحافظ ابن فهد فى " لحظ الألحاظ " فى زمرة الحفّاظ، و ممّن أَخَذَ عنه الشّيخ الحافظ أبو الفضل زين الدّين العراقى شيخ الحافظ ابن حجر.

(صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی مرویات کے سلسلہ میں اُنہوں نے جو کتاب اور مستقل "جزء" تالیف کی ہے اُس کے متعلق اپنی کتاب "الجواهر المضيّة" کے مقدمہ میں امام اعظم رَحِمَہُ اللّٰہُ کے تذکرہ میں فرماتے ہیں: و ذكرتُ فى هذا الجزء مَن سَمِعَه مِن الصّحابة و مَن رَآه)

٦١٠. " مختصر وفيات الأعيان لِابن خلكان " تأليف الشّيخ العلّامة بدر الدّين محمود بن أحمد العينى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود سنة ٧٦٢ھ، المتوفّٰى سنة ٨٥٥ھ

---

(٦٠٨): أُنْظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٥٦٤ - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:٢،ص: ١٦٩٧ - وكذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:٣،ص:٥٧

(٦٠٩): أُنْظر: " امام ابوحنیفہ کی تابعیت اور صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے اُن کی روایت " ص:٨١ الٰی ٨٣ - وكذا " صَفْوة النّيابة بِلقاء أبى حنيفة الصّحابة " ص:٤٤ و ٤٥

(٦١٠): أُنْظر: " بدر الدّين العينى و أثره فى علم الحديث " ص:١١٧

٦١١. " السّفينة الطُّولونيّة فی الأحاديث النّبويّة " (يشتمل على ثلاثمائة و ستّين حديثاً منتقاةً من ثلاثمائة وستّين جزءً ا حديثيّة) تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فی عصره شمس الدّين ابی عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقی الصّالحی الحنفی، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰی بِها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٦١٢. " الشّقائق النّعمانيّة فی علماء الدّولة العثمانيّة " تأليف الشّيخ العلّامة أبی الخير عصام الدّين أحمد بن مصطفی بن الخليل الرّوميّ الحنفی، المعروف بِطاش كبرٰی زاده، المولود فی الرّابع عشر من ربيع الأوّل سنة ٩٠١ھ، المتوفّٰی فی سلخ رجب سنة ٩٦٨ھ

(یہ بڑی نفیس کتاب ہے، مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس میں علماء و مشائخِ روم کی ایک جماعت کے احوال ذکر کئے ہیں، یہ کتاب سلاطین عثمانیہ کی حکومتوں کے طبقات کے مطابق علماء کے طبقات پر مرتب کی گئی ہے۔ یہ حکومتیں عثمان غازی رَحِمَہُ اللّٰہُ (جس کی بیعت ۶۹۹ھ میں ہوئی جو کہ سلاطین عثمانیہ میں سے پہلے بادشاہ ہیں) کے زمانہ سے لے کر سلیمان خان بن سلیم خان رَحِمَہُ اللّٰہُ (جس کی بیعت ۹۲۶ھ میں ہوئی) کے زمانہ تک قائم تھیں۔ اور یہ کتاب "دار الكتاب العَرَبی" بیروت-لبنان سے ۱۳۹۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٦١١) : أُنظر: " الفُلْک المشحُون فی احوال محمّد بن طُولون " ص: ١٠٩ - وكذا " فهرس الفهارس والأثبات ومُعْجم المعاجم والمَشْيَخات والمُسَلْسَلات" ج: ١،ص: ٤٧٤

(٦١٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

۶۱۳. " ذكر اجازات الحديث، فى القديم و الحديث " تأليف الشّيخ عبد الحقّ بن سيف الدّين بن سعد اللّٰه المحدّث الدّهلوىّ الحنفى، المتخلّص بِحقى، المولود فى المحرّم سنة ۹۵۸ھ، المتوفّٰى فى الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۰۵۲ھ

۶۱۴. " اِتْحَافُ الأكابر بِمَرْوِيّات الشّيخ عبد القادر " لِلشّيخ العلّامة أبى الفرج محىّ الدّين عبد القادر بن أبى بكر الصّديقىّ المكّىّ الحنفى، شيخ الاسلام بِمكّة و مُفْتِيها، المولود سنة ۱۰۸۰ھ، المتوفّٰى سنة ۱۱۳۸ھ

(یہ کتاب حضرت علامہ شیخ الاسلام عبد القادر رَحِمَہُ اللّٰہُ کے تلمیذ علامہ محدّث محمد ہاشم بن عبد الغفور ٹھٹھوی سندھی کی جمع وترتیب کردہ ہے، اور یہ کتاب مکتبہ حرم مکی شریف میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔ ایک دوسرا عکسی نسخہ حضرت علامہ مولانا محمد عبد الرشید نعمانی رَحِمَہُ اللّٰہُ کے مکتبہ میں موجود ہے)

۶۱۵. " ذيل نفحة الرّيحانة لِلمُحِبّى " (فى أسماء الرّجال) تأليف الشّيخ العارف بِاللّٰه عبد الغنىّ بن اسماعيل بن عبد الغنى بن اسماعيل بن أحمد بن ابراهيم النّابلسىّ الدّمشقىّ الحنفىّ النّقشبندىّ القادرى، المولود بِدمشق فى الخامس من ذى الحجّة سنة ۱۰۵۰ھ، المتوفّٰى بِها فى الرّابع و العشرين من شعبان سنة ۱۱۴۳ھ

(یہ کتاب شیخ محمد امین بن فضل اللہ محبی حنفی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی کتاب "**نفحة الرّيحانة و رشحة طلاء الحانة**"، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۶۳ پر گزر چکی ہے، کا ذیل ہے۔)

---

(۶۱۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۶۱۴): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۴۹۹ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۷۱

(۶۱۵): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۷

٦١٦. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه الأديب حامد بن عليّ بن ابراهيم بن عبد الرّحيم بن عماد الدّين بن محبّ الدّين العِمَادىّ الدّمشقىّ الحنفى، مفتى الحنفيّة بِدمشق، المولود بِدمشق فى العاشر من جمادى الثّانية سنة ١١٠٣ھ، المتوفّٰى بِها فى السّادس من شوّال سنة ١١٧١ھ

(اِس کتاب کا تذکرہ علامہ شیخ محمد زاہد الکوثری رَحِمَہُ اللّٰہ نے "**ذيول تذكرة الحفاظ**" پر اپنی تعلیقات کے صفحہ ۸۳ اور صفحہ ۱۳۳ پر کیا ہے۔)

٦١٧. " شرح تراجم أبواب صحيح البخارى " تأليف الشّيخ الامام الشّاه ولىّ اللّٰه أحمد بن عبد الرّحيم بن وجيه الدّين المحدّث الدّهلوىّ الحنفى، المولود يوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ١١١٤ھ، المتوفّٰى بِمدينة دهلى يوم السّبت سلخ شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٧٦ھ

(یہ کتاب طبع شدہ ہے جو کہ صحیح بخاری کے جلد اول کی ابتداء میں درج ہے، چنانچہ "قدیمی کتب خانہ" کراچی کے مطبوعہ صحیح البخاری میں موجود ہے۔)

٦١٨. " مجلّة الأعيان " (فى التّراجم) تأليف الشّيخ الأديب الصّوفى سعد الدّين سليمان بن أمن اللّٰه بن عبد الرّحمٰن بن محمّد مُستقيم الرّومىّ الحنفى، الشّهير بِمُستقيم زاده، المولود سنة ١١٣١ھ، المتوفّٰى سنة ١٢٠٢ھ

---

(٦١٦): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤٩٣ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٨٢٩ و ٨٣٠

(٦١٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦١٨): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٤٠٥ و ٤٠٦ - وكذا " ايضاح المكنون فى الذّيل علىٰ كشف الظُّنُون " ج:٢،ص:٤٣١

٦١٩. " عجائب الآثار فی التّراجم و الأخبار " (فی أربع مجلّدات) تألیف الشّیخ المؤرِّخ المفتی عبد الرّحمٰن بن الحسن بن ابراهیم بن الحسن بن علیّ بن محمّد بن عبد الرّحمٰن الجَبَرْتیّ العقیلیّ المصریّ الحنفی، المولود بِالقاهرة سنة ١١٦٧ھ، المتوفّٰی مخنوقًا بِطریق شبرا، فی رمضان سنة ١٢٣٧ھ

(یہ کتاب "المطبعة الأزهرية" مصر سے ١٣٠١ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٦٢٠. " المُسَلْسَلاتُ الرَّضَویّة " تألیف الامام العارف المحدّث المسند الرّحال الطّبیب الماهر أبی عبد اللّٰه محمّد صالح الرّضویّ نسبًا، السّمرقندیّ أصلًا وّ مولدًا، البخاریّ طلبًا لِلعلم و شهرة، الأورنقاباذی نزیلًا و مفتیًّا، ثمّ المدنیّ مسکنًا و مدفنًا، الحنفیّ مذهبًا، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ١٢٦٣ھ

٦٢١. " الكلمة الباقية فی الأسانيد و المُسَلْسَلات العالية " (بِالعربیّة) تألیف الشّیخ الفاضل الصّالح مولانا حبیب حیدر بن علی أنور بن علی أکبر بن حیدر علیّ بن تراب علیّ العلویّ الکاکوریّ الحنفی، المولود بِکاکوری فی السّابع عشر من شوّال سنة ١٢٩٩ھ، المتوفّٰی فی السّابع عشر من ربیع الأوّل سنة ١٣٥٤ھ

---

(٦١٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٢٠): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانید و مَرویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:٥٧٨ - وکذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٣١ الٰی ٤٣٤، و ج:٢، ص:٦٦٢ و ٦٦٣ - وکذا " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج:٦، ص:١٦٤ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:١٠، ص:٨٣

(٦٢١): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:٨، ص:١١٠ و ١١١

٦٢٢. " رسالة فی أصول الحديث " (بِالعربيّة) تأليف الشّيخ الفاضل مولانا عبد اللّطيف بن اسحاق السّنبهليّ الحنفی، المتوفّٰی فی الثّانی عشر من جمادی الآخرة سنة ١٣٧٩ھ

٦٢٣. " لطف البارى فی شرح تراجم أبواب البخارى " (بِالعربيّة) تأليف الشّيخ الفاضل مولانا عبد اللّطيف بن اسحاق السّنبهليّ الحنفی، المتوفّٰی فی الثّانی عشر من جمادی الآخرة سنة ١٣٧٩ھ

٦٢٤. " فنّ أسماء الرّجال " (بِالأُردیّة) تأليف الشّيخ الفاضل الدّكتور مولانا تقیّ الدّين النّدويّ المظاهريّ الحنفی، أستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربية المتّحدة (العين)، البانی و المدير لِلجامعة الاسلاميّة مظفر فور، قلندر فور، أعظم گڈھ، يو - پی، الهند، فَرَغَ من تاليفه يوم الاثنين، الحادی و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٣٨٨ھ

(یہ کتاب جامعہ اسلامیہ، مظفر پور، ہندوستان کی طرف سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٦٢٢): أُنظر: " نُزهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:٨، ص:٣٠٢ و ٣٠٣ - وكذا " مشاهير علماء ديوبند " ج:١، ص:٣٣١

(٦٢٣): أُنظر: " نُزهة الخَواطِر و بهجة المسَامع و النَّواظِر " ج:٨، ص: ٣٠٣ - وكذا " مشاهير علماء ديوبند " ج:١، ص:٣٣١

(٦٢٤): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٢٥. " القول الفصيح فيما يتعلّق بِنفد أبواب الصّحيح " (بِالعربيّة) **تأليف الشّيخ المحدّث المحقّق السيّد مولانا فخر الدّين أحمد المراد آبادی، الحنفی، شيخ الحديث و صدر المدرّسين بِدار العلوم ديوبند، المولود بِهاپوڑ من مضافات ميرٹھ، الهند، سنة ١٣١٠ھ، المتوفّٰی بِمراد آباد، الهند، فی العشرين من صفر سنة ١٣٩٢ھ**

(اِس میں صحیح بخاری کے ابواب کا آپس میں ربط بیان کیا گیا ہے، علامہ مولانا محمد یوسف بنوری رَحِمَہُ اللّٰہ اِس کتاب کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں کہ یہ "توقّد وذکاء کا ایک عمدہ نمونہ ہے"۔ یہ کتاب طبع شدہ ہے)

٦٢٦. " الأبواب و تراجم البخاری " تأليف **شيخ الحديث و التّفسير العلّامة مولانا محمّد ادريس الكاندهلویّ الحنفی، المولود بِبلدة بوفال، الهند، فی الثّانی و العشرين من ربيع الثّانی سنة ١٣١٧ھ، المتوفّٰی بِمدينة لاهور، باكستان، فی الثّامن من رجب سنة ١٣٩٤ھ**

٦٢٧. " ميزان الأخبار، فی أصول الحديث " تأليف **الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتی محمّد عَمِيم الاحسان المجدّديّ البركتیّ البِهَاری ثمّ الدّاكَوی البنجلاديشیّ الحنفی، المولود ليلة الاثنين، الثّانی و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰی يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ**

(یہ کتاب مختصر، مگر بہت مفید اور جامع کتاب ہے۔ جامعہ ازہر شریف، مصر کے اُستاذ حدیث علامہ محدّث ڈاکٹر اُسامہ سید محمود ازہری نے اِس کتاب کے بارے میں لکھا ہے: "میں نے اِس کتاب کا مطالعہ کیا تو یہ باوجود مختصر ہونے کے بہت مفید اور علوم مصطلح الحدیث کے تمام مباحث کو جامع ہے،

---

(٦٢٥): أُنظر: " بيّنات " مجلّة شهريّة لِجامعة العلوم الاسلاميّة بنوری تأون كراتشی، ربيع الثّانی ١٣٩٢ھ و " بيّنات " جمادی الثّانية ١٣٩٢ھ - وكذا " مشاهير علماء ديوبند " ج:١، ص:٣٩٣ و ٣٩٤

(٦٢٦): أُنظر: " مقدّمة تحقيق " مِنحة المُغيث شرح ألفيّة العراقی فی الحديث " ص:٣٧

(٦٢٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

اور یہ کتاب اِس قابل ہے کہ اِسے درسی نصاب میں متداول متن کے طور پر درساً پڑھایا جائے"۔

مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب کو اپنی دوسری کتاب "**فقه السنن و الآثار**"، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۴۸۳ پر گزر چکی ہے، کا مقدمہ بنایا ہے۔ یہ کتاب میزان الاخبار "فقہ السنن والآثار" کے ساتھ یکجا شوال المکرم ۱۴۷۳ ہجری میں "مطبع مجیدی" کانپور، ہندوستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی تھی، اور یہ کتاب علیحدہ و مستقل طور پر "**میزان الاخبار فی مصطلح اهل الآثار**" کے نام سے ۱۴۳۳ ہجری میں "دار البصائر" قاہرہ، مصر سے بھی طبع ہو کر شائع ہوئی ہے، اور پھر دونوں کتابیں یکجا طور پر زمانۂ قریب یعنی ۱۴۳۵ ہجری میں "**دار الكتب العلميه**" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٦٢٨. " تحفة الأخيار بِشرح ميزان الأخبار " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّديّ البركتيّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشيّ الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی اپنی مذکورہ بالا کتاب "میزان الاخبار" کی اپنی شرح ہے۔)

٦٢٩. " تلخيص مراسيل ابن أبى حاتم " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ السيّد مولانا مفتى محمّد عَمِيم الاحسان المجدّديّ البركتيّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشيّ الحنفى، المولود ليلة الاثنين، الثّانى و العشرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

---

(٦٢٨): أُنظر: " تقديم و مُقدِّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:١٢ و ص:٢٦ - وكذا " تَرْجَمة المؤلِّف بِقلمه فى آخر كتابه " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٧٩٦

(٦٢٩): أُنظر: " مُقدِّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٢٦ - وكذا " تَرْجَمة المؤلِّف بِقلمه فى آخر كتابه " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٧٩٧

٦٣٠. " فهرس أسماء المدلِّسين و المختلطين " تـأليف الشّـيخ العلّامـة المحـدّث الفقيـه الأصـوليّ السـيّد مولانـا مفتـى محمّـد عَمِـيم الاحسـان المجـدّديّ البركتـيّ البِهَارى ثمّ الدّاكَوى البنجلاديشيّ الحنفى، المولود ليلـة الاثنـين، الثّـانى و العشـرين من محرّم سنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰى يوم السّبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

٦٣١. " تذكرة المحدّثين " تأليف الشّيخ مولانا غلام رسـول السّـعيديّ الحنفـى، طُبِـعَ هذا الكتاب أوّل مرّة فى مطبعة أرشد برادرس، دهلى، فى ربيع الثّانى سنة ١٣٩٧ھ

(اِس کتاب میں آئمہ اربعہ مجتہدین، امام محمد، امام طحاوی اور مصنفین صحاحِ ستہ کی شخصیات کے حالاتِ زندگی، خدمات اور اُن کی تصانیف کا تفصیلی تعارف۔۔۔اور مقدمہ میں حدیث کی ضرورت، حجیت و تدوین اور اس کے بعد حدیث کی تعریف، اقسام اور کتب حدیث کی انواع اور بعض دیگر اصطلاحات کا مختصر اًبیان کیا گیا ہے)

٦٣٢. " فضل البارى فى فقه البخارى " (فى أربع مُجلّداتٍ ضخام) تأليف الشّـيخ المحدّث مولانا عبد الرّؤف بن مولانا عبـد الكـريم الهـزاروى، الحنفـى، المولـود بِهزاره، هريفور سنة ١٣١٣ھ، المتوفّٰى يوم الخميس، الرّابـع عشـر مـن ذى الحجّـة سنة ١٣٩٨ھ

---

(٦٣٠): أُنظر: " مُقدِّمة تحقيق " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٢٦ - وكـذا " تَرْجَمة المؤلِّـف بِقلمـه فـى آخـر كتابه " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٧٩٧

(٦٣١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٣٢): أُنظر: " دیوبند نمبر " ماهنامه " الرّشيد " لاهور - باكستان، المجلّد:٤، العدد:٢ - ٣، صفر المظفر - ربيع الأوّل ١٣٩٦ھ، ص:٤٤٣ - وكـذا " علماء سرحد کی تصنیفی خدمات " ص:١٠٨

٦٣٣. " الأبواب و التّراجم لِصحيح البخارى " (فى خمسِ مُجلّدات) تأليف الشّيخ المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى، الحنفى، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٣١٥ھ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ١٤٠٢ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٣٤. " تحقيق " كشف الأستار عن زوائد مُسند البزّار على الكُتُب الستّة لِلهيثمى " تأليف الشّيخ المحدّث أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

(یہ کتاب "مؤسسة الرساله" بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٦٣٥. " امام اعظم اور علم الحديث " تأليف الشّيخ العلّامة مولانا محمّد علىّ الصدّيقىّ الكاندهلوى، الحنفى، المولود فى أوّل ربيع الأوّل سنة ١٣٢٨ھ، المتوفّٰى بِسيالكوٹ، يوم الأربعاء، العشرين من جمادى الثّانية سنة ١٤١٣ھ

(یہ کتاب کس درجے کی ہے؟ اِس کا اندازہ مشاہیر عالم اور نابغۂ روز گار شخصیات کے اُن تاثرات سے لگایا جاسکا ہے جو کتاب کے شروع میں منسلک ہیں۔ حضرت علامہ مولانا سید شمس الحق افغانی رَحِمَهُ اللّٰهُ نے فرمایا ہے: "یہ کتاب صرف ایک تاریخی کتاب نہیں بلکہ دلائل حجیت حدیث، فقاہت و اجتہاد، شرائط و خصوصیات، کتب حدیث و احوالِ محدّثین، علم اُصول الحدیث، علم الرّجال کے قیمتی مباحث کا ایک بیش بہا خزانہ ہے"۔

یہ کتاب "مکتبۃ الحسن" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٦٣٣): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٣٤): أُنظر: " العناقيد الغالية من الأسانيد العالية، للشّيخ محمّد عاشق إلٰهي البَزني " ص: ٢٧٧ - وكذا "المصادر و المراجع لِخمس رسائل فى عُلُوم الحديث " ص:٣٤٧

(٦٣٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٣٦. " حديث اور اهل حديث " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه مولانا أنوار خورشيد، الحنفى، خرّيج الجامعة المَدَنيّة، كريم پارك، لاهور، فَرَغَ من تاليف هذا الكتاب فى التّاسع و العشرين من جمادى الثّانية سنة ١٤١٣ھ

(یہ کتاب "مکتبہ قاسمیہ" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٣٧. " تحقيق " المُوْقِظَة لِلذّهبى " (فى علم مصطلح الحديث) تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفىّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب " مكتب المطبوعات الاسلاميه " حلب، شام، اور " دارالبشائر الاسلاميه " بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(٦٣٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٣٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٣٨. " التّحقيق و التّعليق علىٰ أربع رسائل فى علوم الحديث " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبى غُدّة الحلبىّ الحنفىّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٧ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

اور وہ رسائل اربعہ، جن پر شیخ ابو غدہ رَحِمَہُ اللّٰہُ نے تحقیق و تعلیق کی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

١. " قاعدة فى الجرح و التّعديل " لِلامام تاج الدّين عبد الوهّاب بن علىّ السّبكى.

٢. " قاعدة فى المؤرّخين " لِلامام تاج الدّين عبد الوهّاب بن علىّ السّبكى.

٣. " المتكلّمون فى الرّجال " لِلامام المؤرّخ محمّد بن عبد الرّحمٰن السّخاوى.

٤. " ذكرُ مَن يُعْتَدُّ قولُه فى الجرح و التّعديل " لِلامام الحافظ المحدّث المؤرّخ شمس الدّين محمّد بن أحمد الذّهبى.

---

(٦٣٨): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٣٩. " التّحقيق و التّعليق علىٰ خمس رسائل فى علوم الحديث " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المسند الشّيخ عبد الفتاح أبى غُدّة الحلبىّ الحنفىّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام اور "دار البشائر الاسلاميه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

اور وہ رسائل خمسہ، جن پر شیخ ابو غدہ نے تحقیق و تعلیق کی ہے، مندرجہ ذیل ہیں:

١. " مقدّمة التّمهيد " لِلحافظ ابن عبد البرّ الأندلسىّ.

٢. " رسالة فى وصل البلاغات الأربعة فى الموطّأ " لِلحافظ أبى عمرو بن الصّلاح.

٣. " ما لا يسع المحدِّث جهلُه " لِلمحدّث المَيَّانِشِىّ.

٤. " التّسوية بين حَدّثَنَا و أخبَرَنا " لِلامام الطّحاوى.

٥. " رسالة فى جواز حذف (قال) عند قولهم حَدَّثَنا " لِلعلّامة المحقّق محمّد بن أحمد بِنّيس الفَاسِىّ)

(یاد رہے کہ "مقدمة التمهيد" للحافظ ابن عبد البر پر شیخ ابو غدہ کی تحقیق و تعلیق ہم نے اس سے قبل بھی ذکر کی تھی جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۴۱ پر گزر چکی ہے، لیکن یہاں چونکہ شیخ ابو غدہ کی تحقیق و تعلیق رسائل خمسہ (جن میں مقدمة التمهيد بھی شامل ہے) پر یکجا اور ایک جلد میں آئی ہے، لہٰذا یہاں بھی مقدمة التمهيد پر تحقیق و تعلیق ذکر کی گئی۔)

---

(٦٣٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٤٠. " روضة الأثر فی حلّ شرح نخبة الفكر " (بِالأردیّة) تـألیف الشّـیخ مولانـا محمّـد ریـاض الـدّین البنغلادیشـی، الحنفـی، أسـتاذ الحـدیث بِالجامعـة المَدَنیّـة الاسلامیّة، قاضی بازار سلهٹ، بنغلادیش، فَرَغَ من تالیفه یوم السّـبت، السّـابع مـن رمضان المبارك سنة ١٤١٩ھ

(یہ کتاب "مدنی کتب خانہ" کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٤١. " الرّائد لِرجال مجمع الزّوائد " (بِالعربیّة) تألیف الشّیخ الفاضل أبی یوسـف مولانا محمّد ولیّ درویش بن حضرت ولـی بـن اعتبـار شـاه بـن شـیرو خـان بابـا، الحنفی، الأستاذ بِجامعة العلوم الاسلامیّة علّامـه بنـوری تـأون کراتشـی، المولـود بِقریـة " بهـادر کلـی " بشـاور سـنة ١٣٦٣ھ، المتـوفّٰی بِقنـدهار، أفغانسـتان، یـوم الخمیس، السّابع من ربیع الثّانی سنة ١٤٢٠ھ

---

(٦٤٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٤١): أُنظر: " آسان أصول حدیث، لِمولانا عمران ولی ابن المؤلّف " ص:١٥ - ١٧

٦۴۲. " التّعقيبات علٰى صاحب الدّراسات " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه المحقّق مولانا عبد الرّشيد النّعمانى الحنفى، المولود فى الثّامن عشر من ذى القعدة سنة ١٣٢٣ھ، المتوفّٰى فى التّاسع و العشرين من ربيع الثّانى سنة ١۴٢٠ھ

(**دراسات اللبيب فى الاسوة الحسنة بالحبيب** سندھ کے مشہور عالم ملا محمد الملقب بِالأمین السندی ١١٦١ھ کی تالیف ہے، اِس کتاب میں بارہ دراسات ہیں جو فن حدیث، اُصولِ حدیث، صحیحین اور فقہ کے اہم مباحث سے تعلق رکھتے ہیں، مؤلف نے اہل سنت کے جادۂ اعتدال سے ہٹتے ہوئے اپنے بہت سے تفردات بھی ذکر کئے ہیں جس کے نتیجہ میں وہ معتقدات میں رفض، اعتزال، تشیع اور اہل بدعت سے زیادہ قریب ہوگئے ہیں، یہ کتاب پہلی مرتبہ ١٢٨۴ھ میں لاہور سے اور دوسری مرتبہ ١٣٧٧ھ میں سندھی ادبی بورڈ کراچی کے زیر اہتمام طبع اور شائع ہوئی۔

حضرت علامہ مولانا عبد الرشید نعمانی صاحب نے اس کتاب پر مقدمہ کے علاوہ مؤلف کے مفصل حالات اور نہایت مفید حواشی تحریر کئے ہیں۔ فن حدیث، اُصولِ حدیث، نیز اُصول و فروع میں ملا محمد امین کے تفردات، امام ابوحنیفہ رَحِمَهُ اللّٰهُ پر مطاعن، نیز اُن کے معتقدات کا بھرپور دلائل کے ساتھ رد کیا ہے۔ خود راقم ہیں:

و أمّا التّعليقات الّتى كتبتُ عليها فأكثرها اعتراضات عليه و مباحثات معه فيما يتعلّق بِالحديث و علومه و أمّا النّقد التّفصيلىّ فقد أغنانا عنه العلّامتان الحجّتان الفقيهان الشّيخ عبد اللّطيف و ابنه الشّيخ ابراهيم التّتّويان بِما انتقدا عليه فى " ذبّ ذبابات الدّراسات "، و " القسطاس المستقيم " رحمهما اللّٰه و طاب ثراهما، و سمّيتُ هذه التّعليقات بِالتّعقيبات علٰى صاحب الدّراسات.

---

(٦۴٢): أُنظر: " أُصول حدیث کے بعض اہم مباحث، لِلعلّامة مولانا عبد الرّشيد النُّعمانى " رَتَّبه: الدّكتور مولانا عبد الشّهيد النُّعمانى ابن المؤلِّف، ص:١٧ و ١٨

٦٤٣. " شذرات الذّهب المُنيفة من كلمات أئمّة الجرح و التّعديل فى توثيق الامام أبى حنيفة " (بِالعربيّة) تأليف الشّيخ مولانا كريم اللّٰه عابر النّورستانيّ الأرنسيّ الحنفى، فَرَغَ من تاليفه ليلة الأحد، السّادس و العشرين من محرّم الحرام سنة ١٤٣٠ھ (یہ کتاب طبع شدہ ہے)

٦٤٤. " علوم الحديث " (بِالأرديّة) تأليف الشّيخ الدّكتور محمّد باقر خان خاكوانى، الحنفى، فَرَغَ من تاليفه يوم الأحد التّاسع عشر من صفر سنة ١٤٣٠ھ
(یہ کتاب "ادارہ ادبیات" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٤٥. " فقهاء كے أُصول حديث " تأليف الشّيخ الدّكتور محمّد باقر خان خاكوانى، الحنفى، فَرَغَ من تاليفه يوم الثلثاء العاشرمن جمادى الاولى سنة ١٤٣٠ھ
(یہ کتاب "ادارہ ادبیات" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٤٦. " حجّيّة أفعال رسول اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصُوليًّا و حَدِيثيًّا " تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبيّ الحنفى، نزيل المدينة المنوّرة، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ١٣٥٨ھ، فَرَغَ من تاليف هذا الكتاب فى الثّالث من ربيع الأوّل سنة ١٤٣١ھ
(یہ کتاب "دار المنہاج" جدہ اور "دار الیسر" مدینہ منورہ سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٦٤٣): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(٦٤٤): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(٦٤٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔
(٦٤٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٤٧. " مَبَادِيَاتِ حديث " تأليف الشّيخ مولانا مفتى أحمد، خان پورى، الحنفى، طُبِعَ هذا الكتاب فى مكتبة بيت العلم، كراتشى، سنة ١٤٣٢ھ

٦٤٨. " صفوة النّيابة بِلِقاء أبى حنيفة الصّحابة " تأليف الشّيخ الدّكتور مولانا مفتى فخر الدّين بن عثمان الغلاّ نى، الحنفى، الأُستاذ فى علوم الحديث بِجامعة المنتصر شاه لطيف تأون، كراتشى، باكستان، و الأُستاذ و معين قسم التّصنيف و التّحقيق بِجامعة دار العلوم كراتشى (سابقًا)، فَرَغَ من تاليف هذا الكتاب يوم الاثنين، السّابع من ربيع الآخر سنة ١٤٣٤ھ

(یہ کتاب "مکتبة السعادہ" مجاہد کالونی نارتھ ناظم آباد کراچی سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

٦٤٩. " خلاصة شرح نخبة الفكر " تأليف الشّيخ أبى محمّد مولانا عطاء اللّٰه بن محمّد أمين، ظريف خيل، الحنفى، طُبِعَ هذا الكتاب فى مطبعة دار النّاشر، لاهور، سنة ١٤٣٤ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے شرح نخبۃ الفکر کی مباحث کو نقشوں کی مدد سے سمجھایا ہے، اِس طرح کہ سب سے پہلے جدول (نقشہ) کو رکھا گیا ہے اور پھر اس کی وضاحت کے بعد ہر ایک اصطلاح حدیث کے لئے ایک مثال پیش کی ہے جس کو سہل انداز میں ممثل لہ پر منطبق کر کے مشکل مباحث کو ایک آسان سانچہ میں ڈھال دیا ہے)

---

(٦٤٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٤٨): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٤٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۶۵۰. " امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کا محدّثانہ مقام " (فی مُجلّدین) تألیف الشّیخ مولانا محمّد نعمان، الحنفی، خرّیج الجامعة الاسلامیة علّامه بنوری تأون کراتشی، فَرَغَ من تألیف هذا الکتاب فی ربیع الثّانی سنة ۱۴۳۵ھ

(یہ امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی سوانح، آپ کی تابعیت، شہر کوفہ کی قدر و منزلت، دس محدّثین اساتذہ و تلامذہ کا تعارف، امام اعظم کی جلالت شان سو (۱۰۰) اکابر اہل علم کی نظر میں، آپ کے اُصولِ حدیث، فن حدیث اور رجال میں مہارت، کتاب الآثار کا تفصیلی تعارف، اُنیتس مسانید اور اُن کے مصنفین کا تعارف، صحابہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے روایت حدیث، محدّثین کی نظر میں آپ کی بلند پایہ فقاہت کا بیان، تالیفاتِ امام اعظم رَحِمَہُ اللّٰہُ ،فقہ حنفی کے خصائص و امتیازات، آپ پر نقد و جرح اور اس کے تفصیلی جوابات، آپ کی ذکاوت کے پچاس دلچسپ واقعات، دو ہزار (۲۰۰۰) سے زیادہ حوالہ جات سے مزین کتاب ہے۔

یہ کتاب "دارالناشر" لاہور سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۶۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الرّابع عشر

٦٥١. " مَشْيَخَة الامام أبى حنيفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقيه الأمّة، امام الأئمّة أبى حنيفة النّعمان بن ثابت بن زوطٰى التّيمىّ الكوفىّ التّابعى، صاحب المذهب، المولود سنة ٨٠ھ، و قيل سنة ٧٠ ھ و هو أعدل الأقوال، و قيل سنة ٦١ھ، المتوفّٰى سنة ١٥٠ھ

(اِس کتاب کی تخریج و ترتیب ابو اُمیہ مروان بن ثوبان نے کی ہے، اور یہ کتاب " **دارالکتب المصریہ**"مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

مآخذ و مراجع جزء چهاردهم

(٦٥١): اُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات،لِلدّكتور يوسف المَرْعَشْلِى" ج:١،ص:١٢٥

٦٥٢. " مُعجم شيوخ الامام أبى حنيفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقيه الأمّة، امام الأئمّة أبى حنيفة النّعمان بن ثابت بن زوطٰى التّيمىّ الكوفىّ التّابعى، صاحب المذهب، المولود سنة ٨٠ھ، و قيل سنة ٧٠ ھ و هو أعدل الأقوال، و قيل سنة ٦١ھ، المتوفّٰى سنة ١٥٠ھ

(یہ کتاب محمود محمد حسن نصّار (معاصر) نے امام اعظم ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی کتابوں سے، اور آپ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی بعض اُن روایات سے جو دیگر کتابوں میں متفرق طور پر موجود ہیں، مرتب کرکے تیار کی ہے اور اِس میں امام صاحب رَحِمَہُ اللّٰہُ کے ہر ہر شیخ کے حالات بیان فرمائے ہیں جن میں اُن کا نام، کنیت، شیوخ، تلامیذ اور اُن کے بارے میں علماء جرح وتعدیل کے بعض اقوال ذکر کئے ہیں۔ امام شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن یوسف صالحی دمشقی (المتوفی ٩٤٢ھ) نے "**عقود الجمان فى مناقب أبى حنيفة النعمان**" میں ذکر کیا ہے کہ امام ابو حنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ نے چار ہزار (٤٠٠٠) شیوخ سے علم حاصل کیا ہے)

٦٥٣. " القند فى ذكر علماء سمرقند " (فى عشرين مجلّدًا) - من قَبِيل كتب تراجم الرّواة حسب أوطانهم - تأليف الشّيخ الامام نجم الدّين أبى حفص عمر بن محمّد بن أحمد بن اسماعيل بن محمّد بن علىّ بن لقمان النّسفىّ السّمرقندىّ الحنفى، المولود بِنَسَف سنة ٤٦١ھ، المتوفّٰى بِسمرقند فى الثّانى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٥٣٧ ھ

(یہ کتاب "مکتبة الکوثر" ریاض، سعودی عرب سے ١٤١٢ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(٦٥٢): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:١٢٥

(٦٥٣): أُنْظر: " دليل مُؤلّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:١،ص:٢١٢ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٧٨٣ - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب والفُنُون " ج:١،ص:٢٩٦

٦٥٤. " الأربعون المتباينات، فى الحديث " تأليف الشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبىّ الأصل و المولد، المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦٤ھ، المتوفّٰى سنة ٧٣٥ ھ

(و هى - أى الأربعون المتباينات - الّتى يَجْمَعُ فيها صاحبُها أربعين حديثًا عن أربعين شيخًا متباينة الاسناد - أى لا تلتقى الّا عند مبتدئ السّند -)

٦٥٥. " الأربعون التُّسَاعيات، فى الحديث " تأليف الشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبىّ الأصل و المولد، المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦٤ھ، المتوفّٰى سنة ٧٣٥ ھ

٦٥٦. " القدح المُعلّٰى فى الكلام علىٰ بعض أحاديث المُحلّٰى " تأليف الشّيخ الحافظ المتقن المحدّث قطب الدّين أبى على أو أبى محمّد عبدالكريم بن عبدالنّور بن منير الحَلَبىّ الأصل و المولد، المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٦٦٤ھ، المتوفّٰى سنة ٧٣٥ ھ

---

(٦٥٤): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات،لِلدّكتور يوسف المَرْعَشْلِى " ج:١،ص:٤١٨ و ص:٢٩ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات،لِلشّيخ عبد الحى الكتانى " ج:٢،ص:٩٦١ و ٩٦٢

(٦٥٥): أُنظر: " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:١٤١ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٦١ و ٩٦٢

(٦٥٦): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢ ، ص:٩٦٢

٦٥٧. " المقاصد السَّنيّة فی الأحاديث الالٰهيّة " (الأحاديث القدسيّة) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصوليّ الأمير الكبير علاء الدّين عليّ بن بَلبَان بن عبد اللّٰه الفارسيّ المصريّ الحنفی، المولود سنة ٦٧٥ھ، المتوفّٰی بِمنزلهٖ علٰی شاطئ نيل مصر فی السّابع من شوّال سنة ٧٣٩ ھ

(یہ کتاب "مکتبة دار التراث" مدینہ منورہ اور "مؤسسة علوم القرآن" دمشق سے ۱۴۰۳ ہجری میں، اور پھر "دار ابن کثیر" دمشق سے ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٥٨. " زوائد مسند أبی حنيفة " تأليف الشّيخ الامام العلّامة حافظ الدّين محمّد بن محمّد بن شهاب بن يوسف الكردريّ البريقينيّ الخوارزميّ الحنفی، الشّهير بِالبزازی، صاحب الفتاوی المسمّاة بِالوجيز المعروفة بِالبزازيّة، المتوفّٰی فی أواسط شهر رمضان سنة ٨٢٧ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے مسند امام اعظم ابو حنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی وہ روایات جمع کی ہیں جو صحاح ستہ سے زائد ہیں)

---

(٦٥٧): أُنظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:٢،ص:٧١٤

(٦٥٨): أُنظر: " امام اعظم اور علم الحدیث، لِمولانا محمّد علی الصّدّيقی الكاندهلوی " ص:٤٦٩ - وكذا " امام اعظم ابو حنيفه كا محدّثانه مقام، لِمولانا ظهور أحمد الحُسَينی " ص:٥٧٥ - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامی الكُتُب و الفُنُون " ج:٢،ص:١٦٨١ - وكذا " عُلُوم الحديث، لِمولانا عُبَيد اللّٰه الأسعدی " ص:٣٩٦ و ٣٩٧

٦٥٩. " الأربعون المكّيّة من أحاديث الفقهاء الحنفيّة " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه النّحوى الصّوفى أبى المحاسن جمال الدّين محمّد بن ابراهيم بن أحمد بن أبى بكر المكّىّ المرشدىّ الحنفى، محدّث مكّة و مسندها، المولود يوم الأحد، الثّامن من ربيع الأوّل سنة ٧٧٠ھ، المتوفّٰى يوم الاثنين، الحادى و العشرين من رمضان المبارك سنة ٨٣٩ ھ، دفين المَعْلَاة بِالمكّة المكرّمة

٦٦٠. " ارشاد المهتدى الى مَرويّات أبى المحاسن محمّد بن ابراهيم المرشدى " مَشْيَخَة الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه النّحوى الصّوفى أبى المحاسن جمال الدّين محمّد بن ابراهيم بن أحمد بن أبى بكر المكّى المرشدى الحنفى، محدّث مكّة و مسندها، المولود يوم الأحد، الثّامن من ربيع الأوّل سنة ٧٧٠ھ، المتوفّٰى يوم الاثنين، الحادى و العشرين من رمضان المبارك سنة ٨٣٩ھ، دفين المَعْلَاة بِالمكّة المكرّمة

---

(٦٥٩): أُنظر: " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:١٣٣ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:١٧٨

(٦٦٠): أُنظر: " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:١٤٢ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:١٧٨

٦٦١. " تخريج أحاديث أصول البزدوى " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

(اِس کتاب میں مؤلف نے جن احادیث و آثار کی تفصیلاً تخریج فرمائی ہے اُن کی تعداد ایک ہزار (١٠٠٠) سے زائد تک پہنچی ہے، اور یہ اُصولِ فقہ میں ایک کتاب کی نسبت سے احادیث و آثار کی بہت بڑی تعداد ہے۔

یہ کتاب " دارالیسر" مدینہ منورہ اور "شركة دارالبشائر الاسلاميه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٦٢. " التّعريف و الإخبار بِتخريج أحاديث الإختيار " (فى أربع مجلّدات) تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

(اُن احادیث و آثار کی تعداد، جن کی مؤلف نے اِس کتاب میں تخریج فرمائی ہے، دو ہزار سولہ (٢٠١٦) تک پہنچی ہے۔

یہ کتاب "دارالفاروق الحديثه لِلطباعة و النشر" قاہرہ، مصر سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(٦٦١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(٦٦٢): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٦٦٣. بُغية الرّائد فى تخريج أحاديث شرح العقائد (النّسفيّة) " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصريّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٦٦٤. " الأجوبة عن اعتراضات البخارى علىٰ أبى حنيفة " تأليف الامام المحدّث الحافظ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصريّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل سنة ٨٧٩ ھ

٦٦٥. " النّجوم الزّاهرة فيمن رَوٰى عن أسلافه الطّاهرة " تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

٦٦٦. " الأربعون حديثًا المخرّجة من مَرْويّات الامام القاضى أبى يوسف، صاحب الامام أبى حنيفة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا **"** تأليف الشّيخ العلّامة مسند الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

---

(٦٦٣): أُنظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص: ١٦٩ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢ - وكذا " مُقدّمة تحقيق "تخريج أحاديث أصول البزدوى " لِلدّكتور سائد بكداش،ص:٧٢

(٦٦٤): أُنظر: " مُقدّمة تحقيق " تخريج أحاديث أصول البزدوى " ص:٧٢

(٦٦٥): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٥

(٦٦٦): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١ ،ص:٥٧٤ - وكذا "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٣ - وكذا "الفُلْك المشحون فى أحوال محمّد بن طُوْلون " ص:٨٢

٦٦٧. " **ثَبَتُ القُطْب النَّهْرَوالی** " لِلشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوی قطب الدّين محمّد بن علاء الدّين أحمد بن شمس الدّين محمّد بن قاضی خان محمود النَّهْرَوالی، الهندی ثمّ المكّی، الحنفی، مفتی الحرمين، المعروف بِالقُطْب النَّهْرَوالی، المولود بِمدينة لاهور سنة ٩١٧ھ، المتوفّٰی بِمكّة سنة ٩٩٠ھ

(یہ کتاب "دار البشائر الاسلامیہ" بیروت سے ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٦٨. " **فرائد القلائد علٰی أحاديث شرح العقائد** " تأليف الامام العلّامة نور الدّين أبی الحسن علیّ بن سلطان محمّد الهروی ثمّ المكّی، الحنفی، الشّهير بِلقب العلّامة مُلّا علیّ القاری، المتوفّٰی سنة ١٠١٤ھ

(یہ کتاب "المكتب الاسلامی" بیروت سے ۱۴۱۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٦٩. " **فهرس الفهارس** " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبی عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّركمانیّ الأصل، الشّاميّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ١٠٩١ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ١١٧٥ھ

(قال أبو عبد اللّٰه الرّهونی فی " أوضح المسالك " : الفهرس فی الاصطلاح الكتاب الّذی يَجمع فيه الشّيخ شيوخَه و أسانيدَه و ما يتعلّق بِذٰلك)

---

(٦٦٧): أُنْظر: " مُقدّمة تحقيق " ذكر اِجازات الحديث فی القديم و الحديث " ص:١٧ و ٧٢ - وكذا فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٤٤ الیٰ ٩٦١

(٦٦٨): أُنْظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:١،ص:٣٨٠

(٦٦٩): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٣٠،و ج:١،ص:٦٩

٦٧٠. " سلسلة الاسناد " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفى، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقى، التُّركَمانىّ الأصل، الشّامىّ المولد، ثمّ المصرى، المولود بِدمشق سنة ١٠٩١ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة سنة ١١٧٥ھ

(یہ کتاب "دارالکتب المصریه" مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

٦٧١. " اصطلاحات المحدّثين " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفى، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقى، التُّركَمانىّ الأصل، الشّامىّ المولد، ثمّ المصرى، المولود بِدمشق سنة ١٠٩١ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة سنة ١١٧٥ھ

٦٧٢. " تحفة الرّاوى فى تخريج أحاديث البيضاوى " تأليف الامام المحدّث المسند شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن حسن الحنفى، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقى، التُّركَمانىّ الأصل، الشّامىّ المولد، ثمّ المصرى، المولود بِدمشق سنة ١٠٩١ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة سنة ١١٧٥ھ

(اِس کتاب کا ایک قلمی نسخہ مؤلف کے تلمیذ شیخ الاسلام ولی الدین کے مکتبہ واقع آستانہ میں، اور دوسرا نسخہ نقیب الاشراف اسعد آفندی کے مکتبہ واقع آستانہ میں موجود ہے)

---

(٦٧٠): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٢٦

(٦٧١): أُنظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّركْلِى " ج:٦،ص:٩١

(٦٧٢): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٣٠ - وكذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّركْلِى " ج:٦،ص:٩١ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٢

٦٧٣. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الزّاهد امام السّنّة و مُقْتَدَى الأئمّة عبد الخالق بن أبى بكر المِزجَاجِى الزَّبِيدىّ الحنفى، المولود بِزَبِيد سنة ١١٠٠ھ، المتوفّٰى بِمكّة ١١٨١ھ

٦٧٤. " الكتاب اللّطيف فى تخريج أحاديث الهداية " تأليف الشّيخ الشّاه أهل اللّٰه أخ الشّيخ الشّاه ولىّ اللّٰه بن الشّاه عبدالرّحيم بن وجيه الدّين الدّهلوىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١١٨٧ھ

٦٧٥. " نزهة رياض الإجازة المستطابة بِذكر المشائخ أهل الرّواية و الإصابة " ثَبَتُ الشّيخ علّامة التّحقيق و فهّامة التّدقيق و نخبة الأماثل عبد الخالق بن علىّ بن زين الدّين بن محمّد باقى الزَّبِيدى المِزجَاجِى ثمّ الهندى، الحنفى، المولود سنة ١١٤١ھ، المتوفّٰى سنة ١٢٠١ھ

(یہ کتاب "دارالفکر" بیروت سے ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(٦٧٣): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٣٤ - وكذا "فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٧٣١

(٦٧٤): أُنظر: " اليانع الجَنى فى أسانيد الشّيخ عبد الغنى " من مخطوطات مكتبة المسجد النّبوى الأصليّة، ص:٤٦ - وكذا " تاريخ دعوت و عزيمت ،لِمولانا أبى الحسن على النّدوى " ج:١، ص:٣٨

(٦٧٥): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٧٠ - وكذا فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٥١، و ج: ٢ ص:٦٨٩ و ص:٧٣١ و ص:٩٤٩ و ٩٥٠ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٥، ص:١١٠

٦٧٦. " مِنْحَة البارى فى جمع مكرّرات البخارى " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علىّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصارىّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيُوَن - بلدة علٰى شاطئ النّهر، شمالىّ حيدر آباد، السّند - سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

(یہ کتاب چھ ضخیم جلدوں میں "دار النوادر" دمشق، بیروت، اور کویت سے ۱۴۳۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٦٧٧. " شرح ألفيّة السّيوطى فى مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علىّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصارىّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيُوَن بلدة علٰى شاطئ النّهر، شمالىّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

---

(٦٧٦): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:٣،ص:١٦٠٤ - وكذا " مجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١،ص:٢٠٨،و ج:٣،ص:٢٣٦ و ٢٢٥ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:٥٩ و ص:٤٥ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " المواهب اللّطيفة علىٰ مُسْند الامام أبى حنيفة " ص:٦٠ و ص:٦٣

(٦٧٧): أُنظر: " مجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١،ص:١٧٨، و ج:٣، ص:٢٢٥ و ص:٢٣١ و ص:٢٣٦ - وكذا " الامام المحدّث الفقيه محمّد عابد السِّندى،لِلدّكتور سائد بكداش " ص:٣٥٠ و ٣٥١

٦٧٨." بيان ثقات الرّواة الذّين تُكلّم فيهم بِما لا يوجب ردَّهم " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد عليّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاريّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيْوَن بلدة علٰى شاطئ النّهر، شماليّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

(یہ کتاب "مجموع اجازات و رسائل الامام محمد عابد السندی" (جو کہ تین جلدوں میں ہے) کے ضمن میں "دار الحدیث الکتّانیه" المغرب سے ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

٦٧٩. " كشف البَاس عمّا رواه ابن عبّاس مشافهة عن سيّد النّاس صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد عليّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاريّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيْوَن بلدة علٰى شاطئ النّهر، شماليّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

(یہ کتاب "مجموع اجازات و رسائل الامام محمد عابد السندی" (جو کہ تین جلدوں میں ہے) کے ضمن میں "دار الحدیث الکتّانیه" المغرب سے ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٦٧٨): أُنظر: " مجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١،ص:٨ و ص:١٤،و ص:١٥٩،و ص:٣٩٧،و من ص:٤٢٥ الٰى آخر هذا المُجلّد

(٦٧٩): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:٢،ص:١٢٩٠ - وكذا مجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١،ص:٢٢٩ و ص:٢٥٧ - وكذا " مُقدّمة تحقيق " حصر الشّارد من أسانيد محمّد عابد " ص:٦٠

٦٨٠. " المواهب اللّطيفة علىٰ مسند الامام أبى حنيفة " (فى مجلّدين ضخمين) تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علىّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصارىّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيُوَن بلدة علىٰ شاطئ النّهر، شمالىّ حيدر آباد، السّند سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں علامہ حصکفی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی روایت پر اکتفا کیا ہے اور اس میں ان احادیث کی بہت سی متابعات و شواہد کو ذکر کیا ہے اور اُن اصحابِ جوامع، اصحابِ سنن اور اصحابِ مسانید مشہورہ وغیرہ کا بیان فرمایا ہے جنہوں نے ان احادیث کی تخریج کی ہے اور مشکل احادیث کی وضاحت میں، منقطع احادیث کو موصول اور مرسل کو مرفوع بیان کرنے میں، غایت توجہ اور محنت سے کام لیا ہے۔ یہ بڑی نفیس کتاب ہے جس میں ایسے علمی جواہر ودیعت ہیں جن کا نفع فقیہ اور محدّث دونوں کے لئے بہت زیادہ ہے)

٦٨١. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الفقيه سليمان بن حسن الكريدىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ١٢٦٩ھ

٦٨٢. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفقيه الواعظ أبى بكر بن محمّد بن عمر المُلّا الواعظ الأحْسَائىّ الحنفى، المولود بِالأحْسَاء سنة ١١٩٨ھ، المتوفّٰى بِمكّة، و قيل بِالأحْسَاء سنة ١٢٧٠ھ

(یہ کتاب بشکل مخطوطہ، شہر اَحساء میں "خزانة الملّا "میں موجود ہے)

---

(٦٨٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨١): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤٧٩

(٦٨٢): أُنظر: " امداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْوِيّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:٤٦٥

٦٨٣. " الكلام السّديد فى تحرير الأسانيد " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه الأصولى عبدالقادر بن فضل رسول العثمانىّ البدايونىّ الحنفىّ الماتريدى، المولود بِبلدة بدايون سنة ١٢٥٣ھ، المتوفّٰى بها سنة ١٣١٩ھ

٦٨٤. " عُمدة العناقيد من حدائق بعض الأسانيد " لِلشّيخ المحدّث الفقيه أبى الخير محمّد بن على، الشّهير بِظهير أحسن بن سبحان علىّ النّيموىّ العظيم آبادىّ الحنفى، المولود بِقرية نيمى - من أعمال عظيم آباد، الهند - يوم الأربعاء الرّابع من جمادى الأولٰى سنة ١٢٧٨ھ، المتوفّٰى يوم الجمعة، السّابع عشر من رمضان المبارك سنة ١٣٢٥ھ، أو سنة ١٣٢٢ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی جلیل القدر تالیف "آثار السنن" کے آخر میں طبع ہوئی ہے)

٦٨٥. " تطييب الإخوان بِذكر علماء الزّمان " تأليف الشّيخ المحدّث المؤرِّخ مولانا ادريس بن عبد العلىّ النگرامىّ الهندىّ الحنفى، المولود بِنگرام يوم الاثنين، الرّابع عشر من شوّال سنة ١٢٧٥ھ، المتوفّٰى فى العاشر من رمضان المبارك سنة ١٣٣٠ھ

---

(٦٨٣): أُنْظر: " مُقدّمة تحقيق " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٨٤

(٦٨٤): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨٥): أُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المسامع و النَّواظِر " ج:٨،ص:٥٦ و ٥٧

٦٨٦. " حُسْنُ الحديث شرح تهذيب مصطلح الحديث " كلاهما (أى المتن و الشّرح) لِلشّيخ الفاضل المحقّق عبدالرّحمٰن بن عبدالرّحمٰن عيد المَحَلّاوىّ الحنفى، المولود فى المحلّة الكبرٰى من أعمال مصر سنة ١٢٨٠ھ، قال المؤلّف فى آخرهذا التأليف: و كان ابتداء تأليف هذا الشّرح فى أوّل يومٍ من رمضان سنة ١٣٥١ھ و انتهاء ه فى عاشر المحرّم سنة ١٣٥٢ھ

(یہ کتاب "مطبعہ مصطفی البابی الحلبی" مصر سے پہلی بار یوم الخمیس ۱۲/ شعبان المعظم ۱۳۵۷ ہجری مطابق ۶/ اکتوبر ۱۹۳۸ء میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٨٧. " المَوْرد الهنى فى أسانيد الشّيخ عبدالغنى " تأليف الشّيخ أبى الفيض عبدالستّار بن عبدالوهّاب بن خدايار بن عظيم حسين يار بن أحمد يار، المباركشاهوى، البكرى، الصّديقى، الدّهلوى، الحنفى، المولود سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ١٣٥٥ھ

٦٨٨. " اجازة أمَة اللّٰه الدِّهْلَوِيّة " لِلعالمة الفاضلة، مُسْنِدة المدينة المنوّرة، المُعمّرة القانتة، العلّامة أمَة اللّٰه بيگم بنت المحدّث المشهور العلّامة الشّيخ عبدالغنى، العمريّة الدهلويّة المدنيّة الحنفيّة النّقشبنديّة، المولودة سنة ١٢٥١ھ، المتوفّاة سنة ١٣٥٧ھ

(یہ بہت تفصیلی اجازہ ہے جس میں اسانید کتب طبقہ بعد طبقہ ذکر کی گئی ہیں جو کہ مؤلفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہا کی انتہائی مہارت، اتقان اور وسعت علمی پر دلالت کرتا ہے)

---

(٦٨٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٨٧): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٢٧٨ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٨٢ و ص:٨٨

(٦٨٨): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٤٤٣ و ٤٤٤، و ج:١، ص:٤٨ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٨٩

٦٨٩. " رجال الطّحاوی " تـألیف الشّـیخ المحـدّث المحقّـق مولانـا عبـد العزیـز بـن القاضی نور محمّد، السّهالویّ، الحنفی، البانی لِدار العلوم " أنوار العلوم " کوجرانواله - باکستان، المتوفّٰی یوم السّبت، الثّالث من رمضان المبارك سنة ١٣٥٩ھ

٦٩٠. " تنشیط الفؤاد من تذکار علوم الإسناد " أو " ارشاد العباد الٰی معرفة طـرق الإسناد " (فی مُجلّدین) لِلشّیخ العلّامة المؤرِّخ عبـد اللّٰه بن غازیّ الهندیّ المکّیّ الحنفی، المولود سنة ١٢٩٠ھ، المتوفّٰی سنة ١٣٦٥ھ

٦٩١. " التّحقیق و التّعلیق علٰی مسند أمیر المؤمنین عمر بـن عبـد العزیـز رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ ، لِلباغَنْـدی " لِلشّـیخ الفاضـل العلّامـة المحقّـق محمّـد بـن محمّـد عوّامـة الحَلَبـیّ الحنفی، نزیل المدینة المنوّرة، المولود (حفظـه اللّٰه) بِمدینة حَلَب فی الرّابع عشر من ذی الحجّة سنة ١٣٥٨ھ، فَرَغَ من هذا التّحقیق و التّألیف فـی الثّـانی مـن شـهر رمضان المعظّم سنة ١٣٩٥ھ

(یہ کتاب " دارالیسر " مدینہ منورہ، " دارالمنهاج " جدہ، سعودی عرب اور " دار قرطبه " بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٩٢. " علم حدیث کی مبادیات " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصـولی السّید مولانا مفتی محمّد عمیم الاحسان المجدّدیّ البرکتیّ البِهَاری ثمّ الـدّاکَوِیّ البنجلادیشیّ الحنفـی، المولـود لیلـة الاثنـین، الثّـانی و العشـرین مـن محـرّم سـنة ١٣٢٩ھ، المتوفّٰی یوم السبت، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

---

(٦٨٩): اُنْظر: " مشاهیر علماء دیوبند " ج:١، ص:٣٠١ و ٣٠٢

(٦٩٠): اُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرر فی علماء القرن الرّابـع عشـر، لِلـدّکتور یوسـف المَزْعَشْـلِی " ج:١، ص:٦١٠ - وکـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٤٦٩

(٦٩١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٦٩٢): اُنْظر: " تَرْجَمة المؤلِّف بِقلمه فی آخر کتابه الشّهیر " فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٧٩٦

٦٩٣. " التّحقيق و التّعليق علىٰ مُسنَد الحُمَيدى " (فى مجلّدين) لِلشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیه" بیروت، لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٩٤. " التّحقيق و التّعليق علىٰ سُنَنِ سعيد بن منصور " لِلشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

(یہ کتاب "دارالکتب العلمیه" بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٩٥. " مجموعة اِجازات و أسانيدِ حبيب الرّحمٰن الأعظمى " لِلشّيخ المحدّث المحقّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

---

(٦٩٣): أُنظر: " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:١، ص:٣٢٠ و ص:٣٩٣ - وكذا " تاریخ دارالعلوم دیوبند "، تأليف سيّد محبوب رضوى، ناظم المكتبة لِدارالعلوم ديوبند، ج:١، ص:٥٢٦، و ج:٢، ص:١٢٥

(٦٩٤): أُنظر: " فهرس المصادر لِمُسنَد أمير المؤمنين عُمر بن عبد العزيز رضى اللّٰه عنه " ص:٣٣٣

(٦٩٥): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣، ص:٧٦ - وكذا " مُقدِّمة تحقيق " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٩٤

٦٩٦. " تحقيقِ اهلِ حديث " (بِالأردیّة) تـأليف الشّـيخ المحـدّث المحقّـق النّاقـد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمـى، الحنفـى، المولـود سـنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

٦٩٧. " تحقيق سنن النّسائى (المجتبٰى) " لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأصولىّ الأديب المسند الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بـن حسـن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجـر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت سے پہلی بار اور "مكتب المطبوعـات الاسـلاميه " حلب، شام سے دوسری بار ۱۴۰۶ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٦٩٨. " تحقيقُ خلاصـة تـذهيبِ تهـذيبِ الكمـال فـى أسـماء الرّجـال " لِلعلّامـة المحدّث الفقيه الأصـولىّ الأديـب المسـند الشّـيخ عبـدالفتّاح أبـى غُـدّة الحَلَبـىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشـر مـن رجـب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبَيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شـوّال سـنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت سے پہلی بار ۱۳۹۰ ہجری میں، دوسری بار "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے ۱۳۹۱ ہجری میں، اور تیسری بار ۱۳۹۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

---

(٦٩٦): أُنظر: " تاریخ دار العلوم دیوبند " ج:٢،ص:١٢٦- وكـذا "مشاہیر علماء دیوبند" ج: ١، ص: ١٣٢

(٦٩٧): أُنـظر: " ثَبَـت المصـادر و المـراجـع لِمجمـوع اِجـازات و رسـائل الامـام محمّـد عابـد السِّندى " ج:٢،ص:٢٨٥

(٦٩٨): أُنظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة " ج:١،ص:١٦٨

٦٩٩. " التّحقيق و التّعليق علىٰ مصنّف ابن أبى شيبة " (فى ستّة وّ عشرين مجلّـدًا) لِلشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّـد بـن محمّـد عوّامـة الحَلَبـىّ الحنفـى، نزيـل المدينة المنوّرة، المولود (حفظـــه اللّٰه) بِمدينـة حَلَـب فـى الرّابـع عشـر مـن ذى الحجّة سنة ١٣٥٨ھ، فَرَغَ من هذا التّحقيق و التّاليف سنة ١٤٢٧ھ

(یہ کتاب "دارالقبلہ" بیروت سے پہلی بار ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

٧٠٠. " التّحقيق و التّعليق علىٰ تدريب الرّاوى فى شرح تقريب النّواوى " (فـى خمس مجلّداتٍ كبار) لِلشّيخ الفاضل العلّامة المحقّـق محمّـد بـن محمّـد عوّامـة الحَلَبىّ الحنفى، نزيل المدينة المنوّرة، المولـود (حفظـــه اللّٰه) بِمدينـة حَلَـب فـى الرّابع عشر من ذى الحجّـة سـنة ١٣٥٨ھ، فَـرَغَ مـن هـذا التّحقيـق و التّـأليف يـوم الخميس، السّادس عشر من رجب سنة ١٤٣٣ھ، بِالمدينة المنوّرة

(یہ کتاب "دارالیسر" مدینہ منورہ اور "دارالمنہاج" جدہ، سعودی عرب سے پہلی بار سالِ رواں ۱۴۳۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

---

(٦٩٩): أُنظر: " دراسات الكاشف لِلذّهبى و حاشيتِهِ لِسِبْطِ ابن العجمى، تأليف الشّيخ محمّد عوّامـة " ص:١٤٥ - وكـذا " ثَبَت المصادر و المراجع لِمجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى " ج:٢، ص:٢٨٦

(٧٠٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الخامس عشر

۷۰۱. " الأحاديث الأربعون لِابن المبارك " تأليف الامام الثقّة الثّبت الحجّة أمير المؤمنين فى الحديث الفقيه الزّاهد المجاهد أبى عبدالرّحمٰن عبدالله بن المبارك المَرْوَزىّ الحنفى - من مشاهير تلامذة الإمام الأعظم أبى حنيفة رَحِمَهُ اللَّهُ - المولود بِمَرْوَ سنة ۱۱۸ھ، المتوفّٰى بِهِيت (مدينة على الفرات)، منصرفًا من غزو الرّوم، فى رمضان المبارك سنة ۱۸۱ھ.

(امام نووی رَحِمَهُ اللَّهُ فرماتے ہیں کہ میرے علم کے مطابق یہ پہلی " اربعین " ہے جو کہ تصنیف کی گئی ہے۔)

۷۰۲. " كتاب المعرفة و التّاريخ " تأليف الإمام الثقّة الحافظ الحجّة محدّث العراق الفقيه الزّاهد أبى سفيان وكيع بن الجَرَّاح بن مليح الرّؤاسىّ الحنفى - من تلامذة الإمام الأعظم أبى حنيفة رَحِمَهُ اللَّهُ ، كان قد سمع منه شيئًا كثيرًا و روٰى عنه تسعمائة حديثٍ و كان يُفتى بقوله - المولود بِكوفة سنة ۱۲۷ھ و قيل سنة ۱۲۹ھ، المتوفّٰى بِفيد، منصرمًا من الحجّ فى العاشر من المحرّم (يوم العاشوراء) سنة ۱۹۷ھ.

مآخذ و مراجع جزء پانزدهم

(۷۰۱): أُنظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۱،ص:۵۷

(۷۰۲): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:۲،ص:۵۰۰ - و كذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّركْلِى " ج:۸،ص:۱۱۷

٧٠٣. " مَشْيَخَة الكَاشْغَرى " لِلشّيخ المعمّر مُسنِد العراق أبى اسحاق ابراهيم بن عثمان بن يوسف بن أُزَرْتُق التّركىّ الكاشغرى ثمّ البغدادىّ الزّركشىّ الحنفى، المولود سنة ٥٥٤هـ، المتوفّٰى سنة ٦٤٥هـ.

٧٠٤. " مَشْيَخَة ابن السّاعى " (فى عشرين مجلّدًا) لِلشّيخ الإمام المؤرّخ أبى طالب تاج الدّين علىّ بن أنجب بن عثمان بن عبدالله بن السّاعىّ البغدادىّ الحنفى، خازن كتب المستنصريّة، المولود سنة ٥٩٣هـ، المتوفّٰى سنة ٦٧٤هـ.

٧٠٥. " مُعْجَمُ ابن العَدِيم " لِلشّيخ قاضى القضاة أبى المجد مجدالدّين عبدالرّحمٰن بن عمر بن أحمد بن هبة اللّٰه العُقَيْلِىّ الحَلَبىّ الحنفى ابن أبى جرادة، المولود سنة ٦١٣هـ، المتوفّٰى سنة ٦٧٧هـ.

٧٠٦. " مَشْيَخَة شُهْدَة بنتِ العَدِيم " لِلشّيخة الفاضلة المُسنِدة المعمّرة أُمّ محمّد شُهْدَة بنتِ الصّاحب كمال الدّين عمر بن أحمد بن هبة اللّٰه ابن أبى جرادة المعروف بِابن العديم، العُقَيْلِيّة الحَلَبيّة الحنفيّة، المولودة سنة ٦١٩هـ، المتوفّاة سنة ٧٠٩هـ.

---

(٧٠٣): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٣٥ - وكذا " الدُّرَر الكامنة لِابن حجر " ج:٣،ص:٣٤٥

(٧٠٤): أُنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١١٧ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٥٦

(٧٠٥): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٥٧

(٧٠٦): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٨٥ - وكذا " أعلام الرُّواة المُحدّثين " ص:١٤٧

٧٠٧. " مَشْيَخَة ابن الحَرِيرى " لِلشّيخ قاضى القضاة علّامة المذهب الحنفى ذى العلم و العمل أبى عبدالله شمس الدّين محمّد بن عثمان بن أبى الحسن عبدالوهّاب بن الحريرىّ الأنصارىّ الدّمشقى ثمّ المصرى، الحنفى، المولود بِدمشق فى العاشر من صفر سنة ٦٥٣ھ، المتوفّى فى الرّابع من جمادى الآخرة سنة ٧٢٨ ھ.

٧٠٨. " مائة حديثٍ متباينة الإسناد " تـأليف الشّيخ الامام الحافظ المفيد أبى عبدالله و أبى حامد شمس الدّين محمّد بن علىّ ابن اَيْبَك السُّرُوجىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٧١٤ھ، المتوفّى فى الثّامن من ربيع الأوّل سنة ٧٤٤ ھ.

٧٠٩. " ثَبَتُ السُّرُوجى " لِلشّيخ الامام الحافظ المفيد أبى عبدالله و أبى حامد شمس الدّين محمّد بن علىّ ابن اَيْبَك السُّرُوجىّ المصرىّ الحنفى، المولود سنة ٧١٤ھ، المتوفّى فى الثّامن من ربيع الأوّل سنة ٧٤٤ ھ.

٧١٠. " مَشْيَخَة الطَّرَسُوسِى " لِلشّيخ قاضى القضاة نجم الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن قاضى القضاة عمادالدّين أبى الحسن علىّ بن أحمد بن عبدالواحد الطَّرَسُوسِىّ الدّمشقىّ الحنفى، المتوفّى بِدمشق فى شعبان سنة ٧٥٨ھ.

---

(٧٠٧): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٤٠٦

(٧٠٨): أُنْظر: " ذيل " طبقات الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الحافظ جلال الدّين السّيوطى،ص:٢٤٠ و ٢٤١ - وكذا " ذيل " تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف تلميذه الحافظ شمس الدّين أبى المحاسن محمّد بن علىّ الحُسَينى الدِّمشقى، ص:٤١ - وكذا " مُعْجم المعاجم والمَشْيَخات و الفَهَارِس والبَرَامِج والأثبات " ج:١،ص:٤٣٨ و ٤٣٩

(٧٠٩): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٤٣٩

(٧١٠): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٤٥٨ و ٤٥٩

٧١١. " تعليق "مُسند الفردوس " تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى بِها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ھ.

٧١٢. " الأجوبة عن اعتراضات العزّ بن جماعة علىٰ أصول الحنفيّة " تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى بِها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ھ.

٧١٣. " تحفة الأحْيَاء بِما فات من تخاريج أحاديث الإحْيَاء " تأليف الإمام المحدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَاليّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى بِها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ھ.

---

(٧١١): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات" ج: ٢، ص: ٩٧٢

(٧١٢): أُنظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص:١٧٠

(٧١٣): أُنظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٨٣٠ - و كذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٥ - وكذا: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢ - وكذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٦،ص:١٦٩

٧١٤. " **تخريج أحاديث تفسير أبى اللّيث السّمرقندى** " تـأليف الإمـام المحـدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسـم بـن قطْلُوبُغـا الجَمَـاليّ المصريّ الحنفى، المولـود بِالقـاهرة فـى المحـرّم سـنة ٨٠٢ھ، المتـوفّى بِهـا ليلـة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ھ.

٧١٥. " **أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا من شيوخ الأَقْصُرَائى** " تأليف شيخ الإسلام أمين الدّين أبى زكريّا يحيى بن الشّيخ شمس الدّين محمّد بـن ابـراهيم بـن أحمـد الأَقْصُرَائيّ التّركيّ الحنفى، المولود سنة ٧٩٥ھ، المتوفّى فـى عصـر يـوم الجمعـة، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٨٠ھ.

٧١٦. " **فهرست الأَقْصُرَائى** " لِشيخ الإسلام أمين الدّين أبى زكريّا يحيى بن الشّيخ شمس الدّين محمّد بن ابراهيم بن أحمد الأَقْصُرَائيّ التّركيّ الحنفى، المولود سـنة ٧٩٥ھ، المتوفّى فى عصر يوم الجمعة، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٨٠ھ.

٧١٧. " **مُعْجَمُ الشّمس الاَمْشَاطِى** " لِلشّيخ القاضى شمس الدّين محمّد بـن الشّـهاب أحمد بـن حسـن بـن اسـماعيل بـن يعقـوب بـن اسـماعيل الكَحْـكَاوِيّ العَينتـابِى ثـمّ القاهرى، الأَمشَاطِى، الحنفى، المولود فى السّادس عشر من ذى الحجّة أو ذى القعـدة سنة ٨١١ھ، المتوفّى ليلة الإثنين، الخامس عشر من رمضان سنة ٨٨٥ ھ.

---

(٧١٤): أُنْظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشـهور كُتُـب السُّـنّة المشـرّفة " ص:١٥٢ - وكـذا: " الضّـوء اللّامع لِأهل القرن التّاسـع،لِلسّـخاوى " ج:٦،ص:١٦٨ - وكـذا: " فهـرس الفهـارس و الأثبـات و مُعْجـم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٧٢

(٧١٥): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٣٩

(٧١٦): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٣٩

(٧١٧): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٣٩

٧١٨. " ترتيب مبهمات ابن بشكوال علىٰ أسماء الصّحابة " تأليف الشّيخ العلّامة قاضى القضاة محبّ الدّين أبى الفضل بن قاضى القضاة محبّ الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود بن غازى بن أيّوب بن محمود الشِّحْنَة بن ختلو،الثّقفىّ الحَلَبىّ الحنفى، الشّهير بِابن الشِّحْنَة، المولود فى رجب سنة ٨٠٤هـ، المتوفّٰى يوم الأربعاء، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٩٠هـ.

٧١٩. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " تأليف الشّيخ العلّامة قاضى القضاة محبّ الدّين أبى الفضل بن قاضى القضاة محبّ الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود بن غازى بن أيّوب بن محمود الشِّحْنَة بن ختلو،الثّقفىّ الحَلَبىّ الحنفى، الشّهير بِابن الشِّحْنَة، المولود فى رجب سنة ٨٠٤هـ، المتوفّٰى يوم الأربعاء، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٩٠هـ.

٧٢٠. " ثَبَتُ مرويّات و مسموعات و شيوخ ابن الشِّحْنَة " لِلشّيخ العلّامة قاضى القضاة محبّ الدّين أبى الفضل بن قاضى القضاة محبّ الدّين محمّد بن محمّد بن محمّد بن محمود بن غازى بن أيّوب بن محمود الشِّحْنَة بن ختلو،الثّقفىّ الحَلَبىّ الحنفى، الشّهير بِابن الشِّحْنَة، المولود فى رجب سنة ٨٠٤هـ، المتوفّٰى يوم الأربعاء، السّادس عشر من المحرّم سنة ٨٩٠هـ.

---

(٧١٨): أُنْظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:٧،ص:٥١ - وكـذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع، لِلسّخاوى " ج:٩،ص:٢٦٧

(٧١٩): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٤٢

(٧٢٠): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٧،ص:٥١ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٤٢

٧٢١. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " تأليف الشّيخ فخر الدّين عثمان بن ابراهيم بن أحمد بن يوسف الكفرحيوىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) ثمّ المدنى، الحنفى، المولود سنة ٨٢٠ھ، المتوفّٰى فى ذى القعدة سنة ٨٩٣ھ.

٧٢٢. " نور النّيرين فى رواية أحمد فى الصّحيحين " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ.

٧٢٣. " مِنحة الطّالبين فى ألغاز المحدّثين " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ.

---

(٧٢١): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١، ص:٥٤٣ - وكذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:٥،ص:١١٠ و ١١١

(٧٢٢): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون،لِلمؤلّف " ص:١٣٩ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٥

(٧٢٣): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٥- وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٥

٧٢٤. " الأربعون المتباينة الأسانيد و المتون " تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ.

٧٢٥. " الأربعون حديثًا عن أربعين صحابيًّا " (كلّ حديثٍ مّنها منتقى من أربعين مفردة بِالتّصنيف فى أربعين نوعًا) تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ.

٧٢٦. " التّاج المكلّل فى الحديث المُسَلْسَل " (قال مؤلّفه : أعنى المُسَلْسَل بِالأوّليّة) تأليف الشّيخ العلّامة مُسنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ.

---

(٧٢٤): اُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨٢ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٧٥،نقلاً عن الفُلْك المشحُون

(٧٢٥): انظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١ و٨٢ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٧٣،نقلاً عن الفُلْك المشحُون - وكذا " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:١،ص:٥٤

(٧٢٦): اُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٧٤ - وكذا " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨٧ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٧٥،نقلاً عن الفُلْك المشحُون

٧٢٧. " إعلام السّائلين عن كتب سيّد المرسلين " تـأليف الشّـيخ العلّامـة مُسنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّين أبی عبـدالله محمّد بن محمّد بـن علـیّ بـن طُولـون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحية دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بِها فـی الحادی عشر من جمادی الأولیٰ سنة ٩٥٣ھ.

(یہ کتاب "مكتبة القدسی" دمشق-شام سے ١٣٤٨ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٧٢٨. " سُلّم الوصول الیٰ طبقـات الفحـول " (فـی التّـراجم، والكُنـیٰ والانسـاب، والفوائد التاريخيّة) تأليف الشّـيخ الفاضـل الأديـب المـؤرّخ البحّاثـة مصـطفی بـن عبـدالله بن محمّد القَسْطَنْطِينیّ الرّومیّ الحنفی، الشّهير بين علمـاء البلـد بِكاتـب چلپی، و بين أهل الدّيوان بِحـاجی خليفـة، صـاحب " كشـف الظّنـون عـن أسـامی الكتب و الفنون "، المولود بِالقسطنطينيّة فی ذی القعدة سنة ١٠١٧ھ، المتـوفّٰی بِهـا فی السّابع و العشرين من ذی الحجّة سنة ١٠٦٧ھ.

٧٢٩. " كفاية الطّالب القنوع بِبدائع عوالی الإسناد المرفوع " ثَبَتُ الشّـيخ الفقيـه المفنّن النّحویّ المجوّد أبی السّعود أحمد بن عمـر الأسْـقَاطِیّ المصـریّ الحنفـی، المتوفّٰی سنة ١١٥٩ھ.

---

(٧٢٧): أُنظر: " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِی " ج:٦، ص:٢٩١ - وكـذا " الفُلْـك المشـحُون فـی أحـوال محمّد بن طُولون " ص:٧٥ - وكـذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:١١،ص:٥٢

(٧٢٨): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:١٢،ص:٢٦٣ - و كـذا " مقـالات الكـوثـری " ص:٤٨٠ - و كـذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:٧،ص:٢٣٧ - وكـذا " ايضاح المكنـون فـی الـذّيل علیٰ كشـف الظُّنُـون " ج:٢، ص:٢٤ - وكـذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢،ص:٤٤٠

(٧٢٩): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٩٨

۷۳۰. " طِبّ القلب العليل فی عوالی ابن خليل " (و هی أربعون حديثًا من عوالی المؤلّف) تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المسنِد الرّحّالة زين الدّين أبی المفاخر عبدالقادر بن خليل بن عبدالله الرّوميّ الأصل، المدنی خطيب الحرم النّبوی، الحنفی، الشّهير بِكدَك زاده، المولود بِالمدينة المنوّرة سنة ۱۱۴۰ھ، المتوفّٰی بِنابلس سنة ۱۱۸۷ھ.

(یہ کتاب "جامعۃ الامام محمد بن سعود" ریاض، سعودی عرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۷۳۱. " اِيجاز الألفاظ لِإعانة الحُفّاظ " تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن، الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علی بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاریّ السّندی ثمّ المدنی، الحنفی، المولود بِبلدة سِيْوَن علٰی شاطئ النّهر، شمالیّ حيدرآباد، سنة ۱۱۹۰ھ تقريبًا، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۲۵۷ھ، المدفون بِالبقيع قُبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ.

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اپنی کتاب کے مقدمہ میں اپنی اِس کتاب کی سبب تالیف کا ذکر فرمایا ہے، اِس کا موضوع واضح کر کے اِس کے جمع کرنے اور پیش کرنے کے اُس طریقہ کو بیان فرمایا ہے جس کی طرف کسی نے بھی اُن سے سبقت نہیں کی، چنانچہ فرمایا (ترجمہ): " **اَمابعد!** جبکہ ہمارے زمانے میں حفاظِ حدیث کم پڑ گئے ہیں اور ہمارے دور کے لوگوں پر کتابوں سے احادیث روایت کرنے کا غلبہ ہو گیا ہے، حالانکہ یہ اسلاف کے طریقے کے خلاف ہے، کیونکہ گزشتہ زمانہ میں ایسے لوگ گزر چکے ہیں کہ

---

(۷۳۰): اُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۱۴۷

(۷۳۱): اُنظر: " مجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندی " ج:۱، ص:۱۵۶ الٰی ۱۵۹ - وكذا " الامام المُحدِّث الفقيه محمّد عابد السِّندی،لِلدّكتور سائد بَكْداش " ص:۳۴۶

وہ سورۂ اخلاص یاد کرنے کی طرح ہزاروں احادیث حفظ کیا کرتے تھے اور یہ اس لئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت کا پکا عزم رکھتے تھے اور اِس میں شریعت مطہرہ کی زبردست توقیر و تعظیم بھی ہے۔ ہمارے زمانے میں جب کہ لوگوں پر شہوات میں انہماک، گناہوں کا ارتکاب اور خواہشات کا اتباع غالب آگیا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اِن سے یہ نورِ ذہنی سلب فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں معصیت کے شرور سے محفوظ رکھے۔ (آمین)

میں نے ابتدائے جوانی کے زمانے سے علم حدیث کی قراءت، مطالعہ، کتابت اور اِس کی کتابیں جمع کرنے کے لئے کمر ہمت باندھ لی تھی۔۔۔ میں نے اللہ تعالیٰ سے اُن احادیث کے جمع کرنے کی دعا مانگی جو کہ ہوں تو متعدد مگر اُن کی سند ایک ہو، تاکہ اُن کا یاد اور ضبط کرنا آسان ہو جائے، تو مجھے اِس کا شرحِ صدر ہو گیا اور میں اِس بارے میں اللہ تعالیٰ سے توفیق کا خواستگار ہوں۔ میں نے اِس کتاب کا نام "**اِيجاز الألفاظ لِإعانة الحُفّاظ**" رکھا جس میں میں نے سب سے پہلے امام ابوحنیفہ نعمان رَحِمَهُ ٱللَّهُ، اِس کے بعد امام مالک، پھر امام شافعی، پھر امام احمد بن حنبل، پھر امام بخاری اور پھر امام مسلم (رَحِمَهُمُ ٱللَّهُ) کی اسانید ذکر کی ہیں۔ اِس کے بعد میں نے اُن اسانید کو بھی ذکر کیا ہے جو کہ مجھے میسر آئیں۔۔۔ اور چونکہ اِس کتاب کی تالیف، فقط حفظ سند کے واسطے ہوئی ہے اور یہ عام مصنفین کے اُس قاعدہ کے خلاف ہے کہ وہ احادیث کو اپنے متعلقہ ابواب میں ترتیب دیتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ میں ان شاء اللہ ہر حدیث کے مناسب ایک علیحدہ باب وضع کروں گا۔"

پھر مؤلف رَحِمَهُ ٱللَّهُ نے پہلی حدیث، جو کہ حدیث جبریل ہے، **أبو حنيفة عن حمّاد عن ابراهيم عن علقمة عن عبدالله بن مسعود** رَضِيَ ٱللَّهُ عَنْهُ کی سند سے، ذکر فرمائی ہے، اور اِس کے بعد اسی سند سے دیگر احادیث کو ذکر کیا ہے، تو اسی طرح اس سند سے بارہ احادیث ذکر فرمائی ہیں۔

اِس کتاب کی شرح شیخ یحییٰ بن محمد حسن ملقب بہ اخفش نے کی ہے جو نسباً علوی فاطمی ہیں اور

یمن میں شیخ محمد عابد رَحِمَهُ اللّٰهُ کے شاگردوں میں سے ہیں چنانچہ اُنہوں اپنی اس شرح کا نام ''**ادارة الألحاظ لِحلّ ایجاز الألفاظ**'' رکھا ہے۔

اور یقیناً علامہ شیخ محمد عابد رَحِمَهُ اللّٰهُ کی کتاب کی عظمت شان اور کتاب تالیف کرنے میں اُن کا یہ انوکھا انداز سامنے آیا ہے جسے اُنہوں نے اختیار کیا ہے، اور اِس جیسے انداز کی طرف کسی نے اُن سے سبقت نہیں کی، چنانچہ شارح اخفش اور شیخ سائد بکداش، بلکہ خود محمد عابد رَحِمَهُ اللّٰهُ نے بھی فرمایا ہے: ''**علٰی غیر قاعدة المصنّفین فی ترتیب الأحادیث**''۔ اور شارح نے اپنے اُستاذ شیخ محمد عابد رَحِمَهُ اللّٰهُ کی بہت زیادہ تعریف کرنے کے بعد اِس کتاب کی اِن الفاظ میں مدح کی ہے: ''**و کان مختصر شیخنا - اِیجاز الألفاظ - مختصرًا من أحسن المختصرات، و مؤلّفًا من أجلّ المؤلّفات**''۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ شارح رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ شرح اپنے اُستاذ شیخ محمد عابد رَحِمَهُ اللّٰهُ کے زمانۂ حیات میں تحریر فرمائی ہے۔)

٧٣٢. " مجموعة الإجازات " لِلشّيخ المحدّث الحافظ المتقن، الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد على بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصارىّ السّندى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود بِبلدة سِيُوَن علىٰ شاطئ النّهر، شمالىّ حيدرآباد، سنة ١١٩٠ھ تقريبًا، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة يوم الإثنين الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ، المدفون بِالبقيع قُبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ .

و من الإِجازات الّتى كتبها الشّيخ محمّد عابد السّندى لِتلامذتهٖ هى:

اِجازة الرّواية لِلشّيخ الحاجّ محمّد مبارك

اِجازة الرّواية لِلشّيخ عارِف حِكمَتْ، الإِجازة الأولىٰ، و الثّانية

اِجازة الرّواية لِلشّيخ السيّد ابراهيم بن حسين المخلص

اِجازة الرّواية لِلشّيخ الشّاه عبدالغنى المحدّث الدّهلوى

اِجازة الرّواية لِاثنى عشر من تلامذهٖ

اِجازة الرّواية لِلشّيخ أبى بكر الباعلوى

اِجازة الرّواية لِلشّيخ هاشم الحِبشى

اِجازة الرّواية لِلشّيخ عبداللّٰه البخارى، الشّهير بِـ :كوجك

(یہ کتاب "مجموع اجازات ورسائل الامام محمد عابد السندی" (جو کہ تین جلدوں میں ہے) کے ضمن میں "دارا لحدیث الکتانیة" المَغْرِب سے ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(٧٣٢): أُنظر: " مجموع اِجازات و رسائل الامام محمّد عابد السِّندى "

٧٣٣. " مجموعة إجازات و أسانيد محمّد إسحاق الدّهلوى " لِلشّيخ الإمام العلّامة محدّث الهند المُسْنِد الشّاه محمّد إسحاق بن محمّد أفضل بن أحمد بن محمّد بن إسماعيل بن منصور بن أحمد بن محمّد بن قوام الدّين العمريّ الدّهلوى ثمّ المكّى، الحنفى، سِبْط الشّيخ الشّاه عبدالعزيز بن الشّاه وليّ اللّٰه الدّهلوى (ابن بنته)، المولود بِدهلى، لِثمانٍ خلون من ذى الحجة سنة ١١٩٦ھ، المتوفّٰى بِمكّة المكرّمة، يوم الإثنين لِثلاثٍ بقين من رجب سنة ١٢٦٢ھ، دفين المعلاة عند قبر سيّدتنا خديجة رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا.

٧٣٤. " مجموع إجازات عارِف حِكْمَتْ " لِلشّيخ العلّامة شهاب الدّين السيّد أحمد عارف حكمت بن ابراهيم عصمة اللّٰه بن أبى الوليد اسماعيل بن ابراهيم باشا زاده الحسَينيّ الإسلامبوليّ الحنفى، شيخ الإسلام بِالمملكة العثمانيّة، المولود سنة ١٢٠١ھ، المتوفّٰى بِإصطنبول سنة ١٢٧٢ھ.

٧٣٥. " الأسانيد العالية المتّصلة بِأربعين كتابًا من الكتب الحديثيّة " ثَبَتُ الشّيخ العلّامة المحدّث مُسْنِد بلاد الشّام الفقيه الزّاهد المعمّر أبى المحاسن السيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المَشِيشِىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالْقَاوَقْجِى، المولود سنة ١٢٢٢ھ و قيل سنة ١٢٢٤ھ، المتوفّٰى بِمكّة ليلة الأربعاء السّابع من ذى الحجة سنة ١٣٠٥ھ.

(یہ کتاب "دارالکتب المصریه" مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(٧٣٣): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٢٤٨ و ٢٤٩

(٧٣٤): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٢٦١

(٧٣٥): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٢٩٠

٧٣٦. " الدُّرَر البهيّة فی شرح المنظومة البيقونيّة " (فی مصطلح الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة محدّث الشّام المرشد الصّالح القدوة تذكرة السَّلَف و بركة الخَلَف أبی المعالی بدرالدّين محمّد بن يوسف بن عبدالرّحمٰن بن عبدالوهّاب بن عبدالله بن عبدالملك بن عبدالغنی الحَسَنیّ المراكشیّ البيبانی، المغربیّ الأصل ثمّ الدّمشقی، الحنفیّ القادری، المولود بِدمشق سنة ١٢٦٧ھ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٤ھ.

٧٣٧. " شرح القصيدة الغراميّة " (فی مصطلح الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة محدّث الشّام المرشد الصّالح القدوة تذكرة السَّلَف و بركة الخَلَف أبی المعالی بدرالدّين محمّد بن يوسف بن عبدالرّحمٰن بن عبدالوهّاب بن عبدالله بن عبدالملك بن عبدالغنی الحَسَنیّ المراكشیّ البيبانی، المغربیّ الأصل ثمّ الدّمشقی، الحنفیّ القادری، المولود بِدمشق سنة ١٢٦٧ھ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٤ھ.

٧٣٨. " رسالة فی سند صحيح البخاری " تأليف الشّيخ العلّامة محدّث الشّام المرشد الصّالح القدوة تذكرة السَّلَف و بركة الخَلَف أبی المعالی بدرالدّين محمّد بن يوسف بن عبدالرّحمٰن بن عبدالوهّاب بن عبدالله بن عبدالملك بن عبدالغنیّ الحَسَنیّ المراكشیّ البيبانی، المغربیّ الأصل ثمّ الدّمشقی، الحنفیّ القادری، المولود بِدمشق سنة ١٢٦٧ھ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٤ھ.

---

(٧٣٦): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:٧، ص:١٥٧ و ١٥٨- و كذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٢٨

(٧٣٧): أُنظر: " مُعْجم المؤلّفين " ج:١٢،ص:١٣٩ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:٧، ص:١٥٨- وكذا "مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٢٨

(٧٣٨): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:٧،ص:١٥٨ - و كذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:١٢،ص:١٣٩ - وكذا "مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٢٩

٧٣٩. " حَسَنات الأخبار، المعروف بِـ / تاريخ الحديث " (بِالأردِيّة) تأليف الشّيخ الفاضل أبى الكمال مولانا قاضى عبدالصّمد صارم بن مولانا قاضى ظهور الحسن ناظم بن مولانا محىّ الدّين، السّيوهاروىّ البجنوريّ الهندى، الحنفى، فاضل الجامعة دارالعلوم ديوبند، ركن الإدارة العِلميّة بِحيدرآباد، دكن. فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب فى رجب سنة ١٣٥٤ھ.

(یہ کتاب دہلی، ہندوستان سے ١٣٥٤ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٧٤٠. " معجم شيوخ القزوينى " لِلشّيخ العلّامة المحدّث ياسر بن حمزة بن الحُسَين بن محمّد بن العبّاس بن شعيب الأنصارىّ الحاتمىّ القزوينىّ الحنفى، المولود بِقزوين سنة ١٢٩٦ھ، المتوفّى بِها سنة ١٣٥٥ھ.

٧٤١. " فيض المَلِك المُغيث فى مُسَلْسَلات دُرَر الحديث " تأليف الشّيخ العلّامة، المُسنِد، الرّاوية، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبى الفيض و أبى الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدايار بن عظيم حُسَين يار بن أحمديار، المباركشاهوى، البكرى الصدّيقى، الهندىّ الدّهلوى ثمّ المكى، الحنفى، المولود بِمكّة سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّى بِها سنة ١٣٥٥ھ.

---

(٧٣٩): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(٧٤٠): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٢

(٧٤١): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٩

٧٤٢. " سرد النّقول فی تراجم الفحول " تألیف الشّیخ العلّامة، المُسنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدایار بن عظیم حُسَین یار بن أحمدیار، المبارکشاهوی، البکری الصدّیقی، الهندیّ الدهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بِمکّة سنة ١٢٨٦هـ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٥هـ.

٧٤٣. " ذیل حصر الشّارد من أسانید محمّد عابد " تألیف الشّیخ العلّامة، المُسنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدایار بن عظیم حُسَین یار بن أحمدیار، المبارکشاهوی، البکری الصدّیقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بِمکّة سنة ١٢٨٦هـ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٥هـ.

٧٤٤. " معجم شیوخ الدّهلوی " (فی مُجلّدین ضخمین) لِلشّیخ العلّامة، المُسنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خدایار بن عظیم حُسَین یار بن أحمدیار، المبارکشاهوی، البکری الصدّیقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکی، الحنفی، المولود بِمکّة سنة ١٢٨٦هـ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٥هـ.

---

(٧٤٢): أُنظر: " الأعلام لِلزِرِكْلِی " ج:٣،ص:٣٥٤ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٥،ص:٢٢٢ - وكذا "مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٨

(٧٤٣): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٨

(٧٤٤): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٤٣٨

٧٤٥. " فتح الرؤوف ذى المِنَن فى تراجم علماء خُتَن " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ الزّاهد أبى الفضل محمّد ابراهيم بن مُلّا سعدالله بن عبدالرّحيم بن عبدالعليم الفضليّ الخُتَنى ثمّ المدنى، الحنفى، المولود فى " قرة قاش " فى (خُتَن) بتركستان الشّرقيّة سنة ١٣١٤ھ، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة سنة ١٣٨٩ھ، دفين البقيع.

٧٤٦. " تحقيق " كتاب الثّقات لِابن شاهين" تأليف الشّيخ المحدِّث المحقِّق النّاقد الكبير ابى المآثرمولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى، الحنفى، المولود سنة ١٣١٩ھ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارک سنة١٤١٢ھ

٧٤٧. " ثَبَتُ عائشة بنت طاهر سنبل " لِلشّيخة الصّالحة العابدة الفاضلة المربّية الجليلة أسْنَد نساء وقتها ستّ النّساء أمّ طاهر عائشة القرشيّة المدنيّة الحنفيّة بنت أبى الجمال طاهر بن عمر بن عبدالمحسن بن محمّد طاهر بن محمّد سعيد بن محمّد سنبل القرشيّ المدنيّ الحنفى، المولودة بِالمدينة المنوّرة سنة ١٣٤٠ھ، المتوفّاة بِجدّة صبيحة يوم الخميس، الثّامن من جمادى الأولٰى سنة ١٤١٥ھ، و نقلت الى المدينة المنوّرة حيث صُلِّى عليها بِالمسجد النّبوىّ الشّريف و دُفنت بِالبقيع بِوصيّة منها، . .. و حَدَّثَتْ أواخر عمرها فى الحرمَيْن، و جدّة، و ثغر الإسكندريّة، و استجازها جماعة من العلماء أجلّهم الشّيخ عبد الفتّاح أبوغُدّة رَحِمَهُ ٱللَّهُ.

---

(٧٤٥): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٥٥٤

(٧٤٦) : أُنظر: " ہندوستان اور علم حدیث" ص: ٧٠٨ - وكذا " مشاہیر علماء دیوبند" ج: ١،ص: ١٣٢

(٧٤٧): أُنظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرُّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢، ص:١٨٦٤ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:٨٩ و ٩٠

٧٤٨. " تحقيق " جواب الحافظ عبد العظيم المُنذِريّ المصرى عن أسئلة فى الجرح و التّعديل " لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المُسنِد الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبيّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب " مکتب المطبوعات الاسلامیه "حلب، شام سے پہلی بار ۱۴۱۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٧٤٩. " الرّسول المعلّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ و أساليبه فى التّعليم " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المُسنِد الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبيّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب بیروت، لبنان سے پہلی بار ۱۴۱۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٧٥٠. " مسانيد الإمام أبى حنيفة و عدد مروياته من المرفوعات و الآثار " تأليف الشّيخ الفاضل المحقّق مولانا محمّد أمين بن تاج الدّين الأَوْرَكْزئى، الحنفى المولود سنة ١٣٦٥ھ، المتوفّٰى شهيدًا يوم الخميس، العشرين من جمادى الثّانية سنة ١٤٣٠ھ.

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کا وہ مقالہ ہے جو کہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی سے "تخصص فی الحدیث" میں لکھا تھا۔ جسے اُن کے شیخ اور اُستاذِ خاص محدّث العصر حضرت العلامہ مولانا محمد یوسف بنوری رَحِمَهُ اللّٰهُ نے "مصر" میں طبع کر کے شائع کروایا۔

---

(۷۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۴۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء السّادس عشر

۷۵۱. " عوالی الامام أبی حنیفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقیه الأمّة، امام الأئمّة أبی حنیفة النّعمان بن ثابت بن زوطی التّمیمیّ الکوفیّ التّابعی، صاحب المذهب، المولود سنة ۸۰ ھ، و قیل سنة ۷۰ ھ، و هو أعدل الأقوال، و قیل سنة ۶۱ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۵۰ھ.

(اِس کتاب کی جمع و ترتیب شمس الدین ابو الحجاج یوسف بن خلیل بن عبداللہ الدمشقی (متوفی ۶۴۸ھ) نے کی ہے، اور یہ کتاب "الظاهریه" دمشق، شام میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

۷۵۲. " الأربعون المختارة من حدیث الامام أبی حنیفة " لِلامام الأعظم، المجتهد الأقدم، الحافظ الثقّة، فقیه الأمّة، امام الأئمّة أبی حنیفة النّعمان بن ثابت بن زوطی التّمیمیّ الکوفیّ التّابعی، صاحب المذهب، المولود سنة ۸۰ ھ، و قیل سنة ۷۰ ھ و هو أعدل الأقوال، و قیل سنة ۶۱ ھ، المتوفّٰی سنة ۱۵۰ھ.

(اِس کتاب کی تخریج و ترتیب جمال الدین یوسف بن حسن بن احمد بن عبد الهادی الصالحی (متوفی ۹۰۹ھ) نے کی ہے، اور یہ کتاب بھی "الظاهریه" دمشق، شام میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

مآخذ و مراجع جزء شانزدهم

(۷۵۱): اُنظر: " فهرس مجامیع المدرسة العمریّة " ص:۳۴ و ص:۲۹۴ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۱۲۷

(۷۵۲): اُنظر: " فهرس مجامیع المدرسة العمریّة " ص:۲۹۱ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۱۲۷

۷۵۳. " شيوخ الطّحاوى " لِلامام العلّامة الحافظ الكبير محدّث الدّيار المصريّة و فقيهها أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة بن سلمة الأزدىّ الحَجْرِىّ المصرىّ الطّحاوىّ الحنفى، المولود سنة ۲۳۸ھ، المتوفّٰى سنة ۳۲۱ ھ.

(امام محی الدین عبد القادر القرشی المصری الحنفی نے بھی اپنی کتاب "**الجواهر المضية فى طبقات الحنفية**" میں اِس پر تصریح کی ہے اور فرمایاہے: **و جَمَعَ بعضُهم مشائخَه فى "جُزْءٍ"**)

۷۵۴. " مَنْ روٰى عن الطّحاوى " عن الامام العلّامة الحافظ الكبير محدّث الدّيار المصريّة و فقيهها أبى جعفر أحمد بن محمّد بن سلامة بن سلمة الأزدىّ الحَجْرِىّ المصرىّ الطّحاوىّ الحنفى، المولود سنة ۲۳۸ھ، المتوفّٰى سنة ۳۲۱ ھ.

(اِس پر بھی امام محی الدین عبد القادر القرشی الحنفی نے "**الجواهر المضية**" میں تصریح کی ہے اور فرمایاہے: **و جَمَعَ بعضُهم مَنْ روٰى عنه فى " جُزْءٍ"**)

۷۵۵. " مُعْجَمُ شيوخ النَّخْشَبى " لِلشّيخ الامام الحافظ الرّحّال المفيد أبى محمّد عبد العزيز بن محمّد بن محمّد بن عاصم النّسفىّ النّخشبىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۴۵۷ ھ

---

(۷۵۳): أُنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:۱،ص:۱۰۴ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۱۷۹

(۷۵۴): أُنظر: " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:۱،ص:۱۰۴ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۱۸۰

(۷۵۵): أُنظر: " سِيَر أعلام النُّبلاء،لِلذّهبى " ج:۱۸،ص:۷۸ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۲۳۴

٧٥٦. " النّاسخ و المنسوخ فی الأحادیث " تألیف الشّیخ المحدّث المفسّر الأدیب أبی العبّاس بدر الدّین أحمد بن محمّد بن أحمد المظفّر ابن المختار الرّازیّ الحنفی، المتوفّٰی بعد سنة ٦٣٠ھ.

٧٥٧. " الایضاح عن الأحادیث الصِّحَاح " تألیف الشّیخ الامام المحدّث المؤرّخ أبی طالب تاج الدّین علیّ بن أنجب بن عثمان بن عبد اللّٰه بن السّاعیّ البغدادیّ الحنفی، خازن کتب المستنصریّة، المولود بِبغداد یوم الأربعاء، الرّابع عشر من شعبان سنة ٥٩٣ ھ، المتوفّٰی بِها، لیلة الأحد، العشرین من رمضان سنة ٦٧٤ھ.

٧٥٨. " الأحادیث العوالی الصِّحَاح المصافحات " تألیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبد اللّٰه الحَلَبیّ الحنفی، المعروف بِابن الظّاهری، کان أبوه مولیٰ لِلملِك الظّاهر غازی بن یوسف، المولود بِحَلَب فی شوّال سنة ٦٢٦ھ، المتوفّٰی بِظاهر القاهرة فی السّادس و العشرین من ربیع الأوّل سنة ٦٩٦ھ.

٧٥٩. " الأربعون الموافقات العوالی من أربعین شیخًا من شیوخ الأئمّة الستّة عن أربعین من الصّحابة " تألیف الشّیخ الامام الحافظ المحدّث الزّاهد جمال الدّین أبی العبّاس أحمد بن محمّد بن عبد اللّٰه الحَلَبیّ الحنفی، المعروف بِابن الظّاهری، کان أبوه مولیٰ لِلملِك الظّاهر غازی بن یوسف، المولود بِحَلَب فی شوّال سنة ٦٢٦ھ، المتوفّٰی بِظاهر القاهرة فی السّادس و العشرین من ربیع الأوّل سنة ٦٩٦ھ.

---

(٧٥٦): أُنظر: " الأعلام لِخیر الدّین الزِّرِکْلِی " ج:١،ص:٢١٧ ٢ ٢١٨

(٧٥٧): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٤،ص:٢٦٥

(٧٥٨): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:١،ص:٢٢١

(٧٥٩): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبی الاسلامی المخطوط: الحدیث النّبویّ الشّریف و عُلُومه و رجاله " ج:١، ص:١٤٠ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٦٩

٧٦٠. " الأحاديث العوالى " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الأصوليّ الأمير الكبير علاء الدّين أبى الحسن عليّ بن بَلْبَان بن عبدالله الفارسيّ المصريّ الحنفى، المولود سنة ٦٧٥هـ، المتوفّٰى بِمنزلهٖ علٰى شاطئ نيل مصر فى السّابع من شوّال سنة ٧٣٩ هـ.

٧٦١. " مختصر تهذيب الكمال " تأليف الشّيخ المحدّث البارع أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبدالله الكرمانيّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يُعْرَف بِكِلُوَتاتى، المولود فى أواخر ذى الحجّة سنة ٧٦٢هـ، المتوفّٰى بِالقاهرة يوم الاثنين، الرّابع عشر من جمادى الأولٰى سنة ٨٣٥ هـ.

٧٦٢. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ المحدّث البارع أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبدالله الكرمانيّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يعرف بِكِلُوَتاتى، المولود فى أواخر ذى الحجّة سنة ٧٦٢هـ، المتوفّٰى بِالقاهرة يوم الاثنين، الرّابع عشر من جمادى الأولٰى سنة ٨٣٥ هـ.

٧٦٣. " سماعات و اِجازات مختلفة " (لِبعض كُتُب السُّنّة) لِلشّيخ المحدّث البارع أبى الفتح شهاب الدّين أحمد بن عثمان بن محمّد بن ابراهيم بن عبدالله الكرمانيّ الأصل، القاهرى، الحنفى، و يعرف بِكِلُوَتاتى، المولود فى أواخر ذى الحجّة سنة ٧٦٢هـ، المتوفّٰى بِالقاهرة يوم الاثنين، الرّابع عشر من جمادى الأولٰى سنة ٨٣٥ هـ.

---

(٧٦٠): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٣،ص:٢٦٧

(٧٦١): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:١،ص:٣١٦ و ٣١٧ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١،ص:١٦٧

(٧٦٢): أُنْظر: " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوى " ج:١،ص:٣١٧ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١،ص:١٦٧

(٧٦٣): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١،ص:١٦٧

٧٦٤. " رياض الأزهار فی جلاء الأبصار " (فی أصول الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر الفقيه شهاب الدّين أحمد بن محمود الرّومیّ السِّواسی ثمّ الأياثلوغی، الحنفی، المتوفّٰی سنة ٨٦٠ ھ.

(یہ کتاب "دارالکتب" آیاصوفیا، استنبول میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

٧٦٥. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " لِلامام العلّامة كمال الدّين محمّد بن عبد الواحد بن عبد الحميد بن مسعود بن همام الدّين بن حميد الدّين بن سعد الدّين السِّواسیّ الأصل، الاسكندریّ القاهری، الحنفی، الشّهير بِابن الهُمَام، المولود بِاسكندريّة سنة ٧٩٠ ھ، المتوفّٰی يوم الجمعة، السّابع من رمضان سنة ٨٦١ ھ.

٧٦٦. " أربعون حديثًا عن أربعين شيخًا " لِلشّيخ المحدّث القاضی محبّ الدّين محمّد بن عثمان بن سُلَيمان بن رسول بن أمير يوسف بن خليل بن نوح الكَرادیّ الأصل، القرميّ القاهری، الحنفی، و يُعْرَف بِابن الاَشْقَر، المولود بِالقاهرة سنة ٧٨٠ ھ، المتوفّٰی يوم الثّلثاء، الثّانی عشر من رجب سنة ٨٦٣ ھ.

---

(٧٦٤): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:١،ص:٢٥٤ - وكذا "هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١، ص:١١٨ - وكذا " إيضاح المكنون فی الذّيل علٰی كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٥٩٩

(٧٦٥): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٥٢٨ - وكذا "الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع،لِلسّخاوی " ج:٨،ص:١١٠

(٧٦٦): أُنْظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:١٢٩

۷۶۷. " المجمع المفنَّن بِالمُعجَم المُعَنْوَن " (تـراجم علـٰى حـروف المعجـم، فـى مجلّدين) تأليف الشّيخ المؤرّخ زين الدّين عبد الباسط بن خليل بن شاهين المَلَطى ثمّ القاهرى، الحنفى، الشّهير بِابن الوزير، المولود بِمَلَطيّة فى رجـب سـنة ۸۴۴ ھ، المتوفّٰى فى ربيع الآخر سنة ۹۲۰ ھ.

(یہ کتاب "المكتبة العصريه" صَيْدا - بیروت - لبنان سے ۱۴۳۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۶۸. " الرَّوض البَاسِم فى حَوَادِثِ العُمُر و التّراجم " (فى أربع مجلّدات) تـأليف الشّيخ المؤرّخ زين الدّين عبد الباسط بن خليل بـن شـاهين المَلَطـى ثـمّ القـاهرى، الحنفى، الشّهير بِابن الوزير، المولود بِمَلَطيّة فى رجب سـنة ۸۴۴ ھ، المتـوفّٰى فـى ربيع الآخر سنة ۹۲۰ ھ.

(یہ کتاب "المكتبة العصريه" صَيْدا بیروت - لبنان سے پہلی بار ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے)

۷۶۹. " نوادر الأخبار فى مناقب الأخيار " (مُعْجَم التّراجم) تأليف الشّـيخ العلّامـة أبى الخير عصام الدّين أحمد بن مصطفى بـن الخليـل الرّومـىّ الحنفـى، المعـروف بِطاش كبرٰى زاده، المولود فى الرّابع عشر من ربيع الأوّل سنة ۹۰۱ ھ، المتوفّٰى فى سلخ رجب سنة ۹۶۸ ھ.

---

(۷۶۷): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۳، ص:۲۷۰ - وكـذا "كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون" ج:۲، ص: ۱۶۰۴ - وكـذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصـنّفين مـن كشـف الظُّنُـون " ج:۱، ص: ۴۹۴ - وكـذا " مقدّمة " الرّوض الباسم فى حوادث العُمُر و التّراجم " ص:۷۷

(۷۶۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۷۶۹): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۱، ص:۲۵۷

٧٧٠. " الإعْلام بِأَعْلام بَلَـد اللّٰه الحرام " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى قطب الدّين محمّد بن علاء الدّين أحمد بن شمس الدّين محمّد بن جمال الدّين قاضى خان محمود النَّهْرَوالى، الهندى ثمّ المكّى، الحنفى، مفتىّ الحرمين، المعروف بِالقُطْب النَّهْرَوالى، المولود بِمدينة لاهور سنة ٩١٧ھ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ٩٨٨ھ و قيل سنة ٩٩٠ھ

٧٧١. " فتح الكريم المُنْجى بِشرح رسالة الدّلجى " (فى مصطلح الحديث) تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الفقيه يوسف بن يعقوب الحنفى، المعروف بِالخطيب المدنى، المولود بِالمدينة المنوّرة سنة ١٠٥٢ ھ، المتوفّٰى بِها سنة ١١١٨ھ.

٧٧٢. " مَشْيَخَة طُهٰ زاده " لِلشّيخ الفاضل المحدّث ياسين بن مصطفٰى، الشّهير بِطُهٰ زاده الحَلَبىّ الحنفى، المتوفّٰى بِحَلَب سنة ١١٣٧ ھ.

(یہ کتاب "المكتبة الأحمديّة" حلب، شام میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

---

(٧٧٠): أُنظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:١، ص:١٢٦ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢، ص:٢٥٥ و ٢٥٦ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٩٤٤ و ٩٤٥ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٦، ص:٦ و ٧ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٩، ص:١٧

(٧٧١): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٨، ص:٢٢٩ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:١٣، ص:٢٩٧ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢، ص:٥٦٨

(٧٧٢): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٧٢ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٦٥٢

٧٧٣. " كفاية الرّاوى و السّامع " تـأليف الشّـيخ العلّامـة المحـدّث الفقيـه أبـى المحاسن جمال الـدّين يوسـف بـن حُسَـين بـن درويـش الحُسَـينىّ الحنفـى نقيـب الأشراف و مفتىّ الحنفيّة بِحَلَب، المولود بِدمشق سـنة ١٠٧٣ ھ، المتـوفّٰى بِحَلَـب سنة ١١٥٣ ھ.

(یہ کتاب "مكتبة الشّيخ كامل الهبرى" حلب، شام، اور "المؤسسة العامة للآثار" بغداد، اور "خزانة الرباط" تینوں میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

٧٧٤. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّـيخ العلّامـة المحـدّث الفقيـه أبـى المحاسن جمال الدّين يوسف بن حُسَين بن درويش الحُسَينىّ الحنفى نقيب الأشـراف و مفتىّ الحنفيّة بِحَلَب، المولود بِدمشق سنة ١٠٧٣ھ، المتوفّٰى بِحَلَب سنة ١١٥٣ ھ

٧٧٥. " فتح الغفّار لِعوالى الأخبار " (فى الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّد هاشم بن عبد الغفّور بن عبد الرّحمٰن التَّتَوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ھ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ھ

---

(٧٧٣): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٨، ص:٢٢٨ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْـيَخات و الفَهَـارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:٩٤ و ٩٥

(٧٧٤): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٨، ص:٢٢٨ - وكـذا " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسـلامى المخطوط: الحديث النّبوىّ الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:١، ص:٤٦٩

(٧٧٥): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْـيَخات و الفَهَـارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢، ص:١٢٢

٧٧٦. " حياة القارى بِأَطراف صحيح البخارى " (فى مُجلّدٍ كبير) تـأليف الشّـيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّـد هاشـم بـن عبـد الغفّـور بـن عبـد الـرّحمٰن التَّتَوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ھ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ھ

(یہ کتاب "مکتبۃ الشّیخ محمد نصیف" جدہ، سعودی عرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے)

٧٧٧. " غُنية الظريف بِجمع المرويّات و التّصانيف " تـأليف الشّـيخ المحـدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّد هاشم بن عبد الغفّور بن عبد الرّحمٰن التَّتَوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ھ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ھ.

٧٧٨. " الرّحيق المختوم فى وصف أسانيد العلوم " تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّد هاشم بن عبد الغفّور بن عبد الرّحمٰن التَّتَوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ھ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ھ

٧٧٩. " اِتّحاف الأكابر بِمرويّات الشّيخ عبد القادر " (و ذيولٌ عليه) تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل العلّامة مولانا محمّـد هاشـم بـن عبـد الغفّـور بـن عبـد الـرّحمٰن التَّتَوِىّ السِّندىّ الحنفى، المولود سنة ١١٠٤ ھ، المتوفّٰى سنة ١١٧٤ ھ

---

(٧٧٦): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٧،ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَـارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٢٢

(٧٧٧): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٢٢

(٧٧٨): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٧، ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٢٢

(٧٧٩): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٧،ص:١٢٩ - وكـذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَـارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:١٢٢

۷۸۰. " طرب الأماثل بِتراجم الأفاضل " تأليف الشّيخ العلّامة أبى الحسنات مولانا محمّد عبد الحيّ بن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصارىّ اللّكنوىّ الحنفى، المولود سنة ۱۲۶۴ ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۰۴ ھ.

۷۸۱. " تنبيه الأفهام فى بيان إجازاتى من مشائخ الاسلام " ثَبَتُ الشّيخ المُسْنِد المُعَمَّر المحدّث الفقيه عبداللّٰه بن درويش الرِّكابىّ الدّمشقىّ الحنفى، الشّهير بِالسُّكَّر، المولود بِدمشق سنة ۱۲۲۷ھ و قيل سنة ۱۲۳۰ ھ، المتوفّٰى بِها فى الثّالث عشر من شوّال سنة ۱۳۲۹ ھ.

۷۸۲. " تخريج الأحاديث الواردة فى المبسوط لِلسَّرَخْسى " تأليف الشّيخ الصّالح سراج الدّين بن عثمان الحنفىّ النّقشبندىّ الدّيروى، المولود بِقرية موسٰى زئى من أعمال ديره اسماعيل خان، يوم الاثنين لِخمس عشرة خلون من محرّم سنة ۱۲۹۷ھ، المتوفّٰى بِها يوم الجمعة لِثلاثٍ بقين من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۳ھ

۷۸۳. " المسعى الرّجيح الٰى فهم شرح غرامى صحيح " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد العصر المحقّق المدقّق السيّد أحمد بن محمّد بن عبد العزيز بن رافع الطّهطاوى، الحُسَينى، القاسمى، الحنفى، الملقّب بِرافع، المولود بِطهطا بِمديريّة جرجا بِمصر فى جمادى الأولٰى و قيل جمادى الثانية سنة ۱۲۷۵ ھ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى الثّانى عشر من صفر سنة ۱۳۵۵ ھ

---

(۷۸۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۸۱): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۴،ص:۸۵

(۷۸۲): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۸،ص:۱۷۱ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر،لِلدّكتور يوسف المَرْعَشْلِى " ج:۱،ص:۴۶۳

(۷۸۳): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۱۱۶

٧٨٤. " جواهر الأصول فی اصطلاح علم الرّسول " تـألیف الشّـیخ العلّامـة، المُسْنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثـة، النّسّـابة أبـی الفـیض و أبـی الإِسـعاد عبـد السّـتّار بـن عبـد الوهّـاب بـن خـدایار بـن عظـیم حُسَـین یـار بـن أحمـد یـار، المبارکشـاهوی، البکـریّ الصّـدّیقی، الهنـدیّ الـدّهلوی ثـمّ المکّـی، الحنفـی، المولود بِمکّة المکرّمة فی الخـامس و العشـرین مـن ذی القعـدة سـنة ١٢٨٦هـ، المتوفّٰی بِها سنة ١٣٥٥ هـ، دفین المعلا.

٧٨٥. " رفع الأستار المسدلة فی ذکر بعض الأحادیث المُسَلْسَلة " تألیف الشّیخ العلّامة، المُسْنِد، الرّاویة، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبی الفیض و أبی الإِسعاد عبـد السّـتّار بـن عبـد الوهّـاب بـن خـدایار بـن عظـیم حُسَـین یـار بـن أحمـد یـار، المبارکشاهوی ، البکریّ الصّدّیقی، الهندیّ الدّهلوی ثمّ المکّی، الحنفی، المولـود بِمکّة المکرّمة فی الخامس و العشرین مـن ذی القعـدة سـنة ١٢٨٦هـ، المتـوفّٰی بِهـا سنة ١٣٥٥ هـ، دفین المعلا.

---

(٧٨٤): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٧١٠

(٧٨٥): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٧١٠

۷۸۶. " نبـراس السّـاری فـی أطـراف البخـاری " (فـی مجلّـدین) تـألیف الشّـیخ المحدّث المحقّق مولانا عبد العزیز بـن القاضـی نـور محمّـد، السّـهالی، الحنفـی، البانی لِدار العلوم " أنوار العلوم " گوجرانواله، المتوفّٰی یـوم السّـبت، الثّالـث مـن رمضان المبارك سنة ۱۳۵۹ ھ

(محدّث العصر حضرت مولانا سید محمد انور شاہ کشمیری رَحِمَہُ اللّٰہُ، مؤلف کی اِس تالیف (نبراس الساری) کو بہت پسند فرمایا کرتے تھے۔ یہ کتاب "مطبع کریمی" ہندوستان میں، اور اسی طرح لاہور میں ۱۳۴۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۸۷. " نظم الدّرر فی تراجم علماء مکّة من القرن العاشر الی القرن الرّابع عشر " تألیف الشّیخ العلّامة المُسْنِد المؤرّخ البحّاثة الورع الزّاهد عبـــد اللّٰه بـن محمّـد غازیّ الهندیّ الأصل المکّیّ الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمة سنة ۱۲۹۰ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۶۵ھ، دفین جنّة المعلٰی.

۷۸۸. " نثر الدّرر فی تذییل نظم الدّرر فی تراجم علماء مکّة من القرن العاشر الی القرن الرّابع عشر " تألیف الشّیخ العلّامة المُسْنِد المؤرّخ البحّاثـة الـورع الزّاهـد عبـد اللّٰه بن محمّد غازیّ الهندیّ الأصل المکّیّ الحنفی، المولود بِمکّة المکرّمـة سنة ۱۲۹۰ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۶۵ھ، دفین جنّة المعلٰی.

---

(۷۸۶): أُنظر: " الوجیز فی تعـریف کُتُب الحـدیث، لِسـیّد عبـد الماجـد الغَوْرِی " ص:۲۷۰ - و کـذا " تاریخ دار العلوم دیوبند، تألیف سیّد محبـوب رضـوی " ج:۲، ص:۸۷ - وکذا " مشاہیر علماء دیوبند " ج:۱، ص:۳۰۱ و ۳۰۲

(۷۸۷): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القـرن الرّابـع عشـر " ج:۱، ص:۶۱۰ - وکـذا " الأعـلام لِلزِرِکْلی " ج:۴، ص: ۱۳۴

(۷۸۸): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱، ص:۶۱۰

۷۸۹. " الأنوار الجليّة فی الأثبات الحَلَبيّة " تـألیف الشّـیخ العلّامـة المـؤرّخ الأدیـب اللّوذعیّ المُسْنِد المتفنّن محمّد راغب بن محمود بن هاشم الطّبّـاخ الحَلَبـیّ الحنفـی، المولود بِحَلَب سنة ۱۲۹۳ھ، المتوفّٰی بِها فی أواخر رمضان المبارك سنة ۱۳۷۰ھ

اختصر المؤلّف فیه ثلاثة کتب هی:

۱- " کفایة الرّاوی و السّامع " لِلشّـیخ یوسـف بـن حسَـین بـن درویـش الحُسَـینیّ الدّمشقی ثمّ الحَلَبی، الحنفی (ت ۱۱۵۳ھ)

۲- " اِنالة الطّالبین لِعوالی المحدّثین " لِلشّـیخ عبـد الکـریم بـن أحمـد الشّـراباتیّ الحَلَبیّ، الشّافعی (ت ۱۱۷۸ھ)

۳- " منار الإسعاد فی طرق الإسناد " لِلشّیخ عبد الرّحمٰن بن عبـد اللّٰه الدّمشـقی ثمّ الحَلَبی، الحنبلی (ت ۱۱۹۲ھ)

و ذَیَّلَ المؤلِّفُ کتابَه هذا بِبعض اِجازات شیوخه و تراجمهم.

(یہ کتاب "المطبعة العلمیة" حلب، شام سے ۱۳۵۱ ہجری میں مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کے ذاتی سرمایہ سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۹۰. " تراجم علماء المدینة و أعیانها " تـألیف الشّـیخ الأدیـب المـؤرّخ محمّـد سـعید الـدَّفْتَردار البلقـانی ثـمّ المـدنی، الحنفـی، المولـود بِالمدینـة المنـوّرة سـنة ۱۳۲۲ھ، المتوفّٰی بِها سنة ۱۳۹۲ھ

(یہ مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کے مقالات کا وہ سلسلہ ہے جسے وہ رسالہ "المنهل" اور مدینہ منوّرہ کے اخبار میں شائع کر چکے ہیں)

---

(۷۸۹): اُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۴۸۶ الیٰ ۴۸۸ - وکـذا " الأعلام لِلزِّرِکْلی " ج:۶،ص:۱۲۳ و ۱۲۴ - وکـذا " مقالات الکوثری " ص:۵۰۴

(۷۹۰): اُنظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلی " ج:۶،ص:۱۴۵

٧٩١. " تفهيم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ الفاضل البارع مولانا محمّد أنور البدخشانيّ الحنفى، أستاذ الحديث بِجامعة العلوم الاسلامية علّامه بنّورى تأون كراتشى، فَرَغَ من تأليفهٖ فى الخامس و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٤١٦ھ

٧٩٢. " تبهيج الرّاوى بِتخريج أحاديث البيضاوى " تأليف الشّيخ المحدّث الجليل مولانا محمّد عاشق اِلٰهى البرنيّ المظاهريّ الحنفيّ المهاجر المدنى، ابن الشّيخ محمّد صدّيق، المولود فى كورة بمسى من مضافات " بلند شهر " الهند سنة ١٣٤٣ھ أو سنة ١٣٤٤ھ، المتوفّٰى سنة ١٤٢٢ھ

٧٩٣. " شرح المنظومة البيقونيّة فى علم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر المحبّ لِلحضرة النّبويّة بوصيريّ عصرهٖ أبى النّجيب عبد اللّٰه بن محمّد نجيب بن محمّد بن يوسف سراج الدّين الحُسَينيّ الحَلَبيّ الحنفى، المولود بِحَلَب سنة ١٣٤٢ھ، المتوفّٰى مساء الثّلثاء، الحادى و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٤٢٢ھ

٧٩٤. " إملاء ات فى علم مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ المحدّث المفسّر المحبّ لِلحضرة النّبويّة بوصيريّ عصرهٖ أبى النّجيب عبداللّٰه بن محمّد نجيب بن محمّد بن يوسف سراج الدّين الحُسَينيّ الحَلَبيّ الحنفى، المولود بِحَلَب سنة ١٣٤٢ھ، المتوفّٰى مساء الثّلثاء، الحادى و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٤٢٢ھ

---

(٧٩١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٧٩٢): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:١٩٠

(٧٩٣): أُنظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢،ص:١٨٩٣ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:١٨٨

(٧٩٤): أُنظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:٢،ص:١٨٩٢ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:١٨٨

۷۹۵. " اِعلام الطّلبة النّاجحين، فی ما عَلَا من أسانيد الشّيخ عبدالله سراج الدّين " لِلشّيخ المحدّث المفسّر المحبّ لِلحضرة النّبويّة بوصيریّ عصرہٖ أبی النّجيب عبدالله بن محمّد نجيب بن محمّد بن يوسف سراج الدّين الحُسَينیّ الحَلَبیّ الحنفی، المولود بِحَلَب سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی مساء الثّلثاء، الحادی و العشرين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۲۲ھ

(اِس کتاب کی جمع وترتیب الشیخ احمد بن محمد سردار الحلبی (متوفی ۱۴۱۸ھ) نے کی ہے، اور یہ کتاب "دار القلم العربی" حلب، شام سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے)

۷۹۶. " أُصُول الحديث لِلامام السَّرَخْسِی " المنتقٰی من كتابه الشّهير " أُصُول السَّرَخْسِی " انتقاه و رَتَّبه الشّيخ الفاضل البارع مولانا محمّد أنور البدخشانیّ الحنفی، أستاذ الحديث بِجامعة العلوم الاسلاميّة علّامه بنّوری تأون كراتشی، فَرَغَ من انتقاء هٖتيبه فی الثّانی من صفر سنة ۱۴۲۵ھ

۷۹۷. " المرجع الحديث فی علوم السنّة و مصطلح الحديث " تأليف الشّيخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه أحمد مختار رمزی، التّركیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وكيل دار المحفوظات العموميّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی يوم الأربعاء، الثّلاثين من ربيع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

---

(۷۹۵): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳، ص:۱۸۹ - وكذا "عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:۲، ص:۱۸۹۳

(۷۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۷۹۷): أُنظر: " مُجلّة " الوَعْی الاسلامی " الكويت، العدد: ۵۶۳، مايو/ يونيو، عام ۲۰۱۲م - وكذا "اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۷۰

۷۹۸. " الجدول الحديث فی علم مصطلح الحديث " تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه أحمد مختار رمزی، التّرکیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی یوم الأربعاء، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

(یہ کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے)

۷۹۹. " إتّحاف الأنام بِمسانيد الامام، أبی حنيفة النّعمان " تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه أحمد مختار رمزی، التّرکیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی یوم الأربعاء، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

۸۰۰. " سِيَرُ أعْلام المحدّثين " تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه أحمد مختار رمزی، التّرکیّ أصلًا، المصریّ مولدًا و موطنًا، الحنفیّ مذهبًا، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ، المتوفّٰی یوم الأربعاء، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

(یہ کتاب زیورِ طباعت سے آراستہ ہو چکی ہے)

---

(۷۹۸): أُنظر: " مُجلّة " الوَعْی الاسلامی " الکویت،العدد: ۵۶۳،مایو/ یونیو،عام ۲۰۱۲م

(۷۹۹): أُنظر: " إمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۷۰

(۸۰۰): أُنظر: " إمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:۷۱ - وکذا " مُجلّة " الوَعْی الاسلامی " الکویت،العدد: ۵۶۳،مایو/ یونیو،عام ۲۰۱۲م

الجزء السّابع عشر

۸۰۱. " الشُّمُس المُنِيرة من الصِّحاح المأثورة " تأليف الشّيخ الامام المحدّث الفقيه اللّغوى أبى الفضائل رضيّ الدّين الحسن بن محمّد بن الحسن بن حيدر بن عليّ القرشيّ العَدَويّ العُمريّ الصّغانى، الحنفى، المولود بِمدينة لاهور يوم الخميس، العاشر من صفر سنة ۵۷۷ھ، المتوفّٰى بِبغداد ليلة الجمعة، التّاسع عشر من شعبان سنة ۶۵۰ھ

۸۰۲. " مَشْيَخَة القُونَوِى " لِلشّيخ المحدّث المُسْنِد علاء الدّين علىّ بن محمود بن حميدالدّين القونويّ الدّمشقيّ الحنفى، المولود سنة ۶۶۹ھ، المتوفّٰى سنة ۷۴۹ھ.

۸۰۳. " تخريج أحاديث " الكشّاف " لِلزّمخشرى " (فى أربع مُجلّدات) تأليف الشّيخ الامام الحافظ المحدّث الأصولى جمال الدّين أبى محمّد عبدالله بن يوسف بن محمّد الزّيلعيّ الحنفى، المتوفّٰى بِالقاهرة فى المحرّم سنة ۷۶۲ھ.

(یہ کتاب "دار ابن خزیمہ" ریاض، سعودی عرب سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

مآخذ و مراجع جزء هفتدهم

(۸۰۱): أُنظر: " تاريخ مُفسّرين و مُحدّثين " مجموعۂ افادات: مولانا سيّد أحمد رضا بجنورى، مولانا قاضى زاهد الحُسَينى و مولانا عبدالقيّوم مهاجر مدنى، ترتيب: محمّد اسحاق ملتانى، ص:۳۴۹ - وكذا "حدائق الحنفيّة، تأليف مولوى فقير محمّد جهلمى " ص:۲۸۱ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة، لِلشّيخ عبد القادر ابن أبى الوفاء القرشى " ج:۱، ص:۲۰۲

(۸۰۲): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۴۴۹

(۸۰۳): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۱ - وكذا " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:۲۴۹

٨٠٤. " ترجمان الزّمان فی تراجم الأعیان " (مرتّبٌ علی الحروف) تألیف الشّیخ الأدیب الفقیه مؤرّخ الدّیار المصریّة فی وقتهٖ صارم الدّین ابراهیم بن محمّد بن أیدمر بن دُقْماق المصریّ القاهریّ الحنفی، المولود سنة ٧٥٠ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة فی ذی الحجّة سنة ٨٠٩ھ

٨٠٥. " الدُّرّ المُنَضّد فی وفیّات أعیان أمّة مُحَمّد " تألیف الشّیخ الأدیب الفقیه مؤرّخ الدّیار المصریّة فی وقتهٖ صارم الدّین ابراهیم بن محمّد بن أیدمر بن دُقْماق المصریّ القاهریّ الحنفی، المولود سنة ٧٥٠ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة فی ذی الحجّة سنة ٨٠٩ھ

٨٠٦. " حدائق الأزهار شرح مشارق الأنوار " (شرح مشارق الأنوار النبویّة من صحاح الأخبار المصطفویّة لِلصّغانی) تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه الأصولیّ النّحوی وجیه الدّین عمر بن عبدالمحسن اللّخمیّ الأَرْزَنْجانیّ الحنفی، فَرَغَ من تألیف هذا الکتاب سنة ٨٧١ھ.

---

(٨٠٤): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:١،ص:٦٤ - و کذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:١،ص:٨٦ و ٨٧ - و کذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:١،ص:٣٩٦

(٨٠٥): أُنْظر: " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظُّنُون " ج:١،ص:١٨ - و کذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:١،ص:٨٧

(٨٠٦): أُنْظر: " مُعْجم المؤلّفین " ج:٧،ص:٢٩٥ - وکذا " هدیّة العارفین،أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظُّنُون " ج:١،ص:٧٩٤ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:٥،ص:٥٣ - و کذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:٢،ص:١٦٨٩

٨٠٧. " تخريج أحاديث " الشّفاء بتعريف حقوق المصطفٰى " لِلقاضى عياض " تأليف الامام المحدّث الحافظ الفقيه الأصولى المؤرّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ، المتوفّٰى بها ليلة الخميس، الرّابع من ربيع الأوّل و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ھ

٨٠٨. " قدح الفكر الرّجيح فى مُبْهَماتِ جامع البخارىّ الصّحيح " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨٠٩. " نزهة النّظر فى أسباب الأثر " (و هى نظير أسباب نزول القرآن) تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨١٠. " الأرائك فى بيان رُواة الموطّأ عن مالك " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

---

(٨٠٧): أُنظر: " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٣ - وكذا " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:٢٥٩

(٨٠٨): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون،لِلمؤلّف " ص:١٢٥

(٨٠٩): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٧

(٨١٠): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٧٧

٨١١. " **الحرابة فی أسماء المختلف فیهم من الصّحابة** " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٨١٢. " **التّاج الثّمین فی أسماء المدلِّسین** " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٨١٣. " **رسالة فی وضّاعی الحدیث** " تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرهٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ٨٨٠ھ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ٩٥٣ھ

٨١٤. " **تلخیص تنزیه الشّریعة عن الأحادیث الموضوعة** " تألیف الشّیخ العالِم الکبیر المحدّث الفقیه رحمة اللّٰه بن عبداللّٰه بن ابراهیم العمریّ السّندیّ الحنفی، المهاجر المدنی، المتوفّٰی لِثمانٍ خلون من محرّم سنة ٩٩٤ھ

---

(٨١١): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٩٨

(٨١٢): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨٩

(٨١٣): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٤٦

(٨١٤): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:٤،ص:١٠١ و ١٠٢ - وکذا " تاریخ مُفسِّرین و مُحدِّثین " ص:٤٢١

٨١٥. " شرح أسماء رجال البخارى " تأليف الشّيخ العلّامة عبدالحق بن سيف الدّين بن سعدالله، المحدّث الدّهلويّ الحنفى، المتخلّص بِحقى، المولود فى المحرّم سنة ٩٥٨ھ، المتوفّى فى الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٠٥٢ھ

٨١٦. " فتح المنّان فى تأييد مذهب النّعمان " (كتابٌ ضَخمٌ فى الفقه بِالحديث) تأليف الامام العلّامة عبدالحق بن سيف الدّين بن سعدالله، المحدّث الدّهلويّ الحنفى، المتخلّص بِحقى، المولود فى المحرّم سنة ٩٥٨ھ، المتوفّى فى الثّالث و العشرين من ربيع الأوّل سنة ١٠٥٢ھ

٨١٧. " ثَبَتُ الرَّملى " لِشيخ الاسلام المفسّر المحدّث الفقيه اللّغويّ الصّرفيّ النّحويّ البيانيّ العروضيّ المعمّر خير الدّين بن أحمد بن نورالدّين عليّ بن زين الدّين بن عبدالوهّاب الأيّوبيّ العليميّ الفاروقيّ الرَّمليّ الحنفى، شيخ الحنفيّة و صاحب الفتاوى السّائرة، المولود سنة ٩٩٣ھ، المتوفّى سنة ١٠٨١ھ

---

(٨١٥): أُنْظر: " حدائق الحنفيّة " ص:٤٣٢ - و كذا " تاريخ مُفسِّرين و مُحدِّثين " ص:٤٤١

(٨١٦): أُنْظر: " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٢٩٧ - وكذا " هديّة العارفين، أسماء المؤلِّفين و آثار المُصنِّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٥٠٣

(٨١٧): أُنْظر: " التّحرير الوجيز فيما يبتغيه المستجيز، لِلامام الكوثرى " ص:٢٨ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٢،ص:٢٨ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الْمُسَلْسَلات " ج:١،ص:٣٨٦ و ٣٨٧

٨١٨. " رسالة فی اثبات أنّ مذهب الحنفيّة أبعد عن الرّأی من مذهب الشّافعيّة علٰی خلاف ما اشتهر " تألیف الشّیخ العالِم الکبیر العلّامة القاضی محبّ اللّٰه بن عبدالشّکور العثمانیّ الصّدیقیّ البِهاریّ الحنفی، أحد الأذکیاء المشهورین فی الآفاق، صاحب سلّم العلوم و مسلّم الثّبوت، المولود فی " کَڑَا " قریة من أعمال "محب علی پور " من أرض " بِهار " الهند، سنة. ..، المتوفّٰی سنة ١١١٩ھ

٨١٩. " أطراف البخاری " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه نورالدّین أبی الحسن الکبیر محمّد بن عبدالهادی السّندی ثمّ المدنیّ الحنفی، مُحَشّیّ الکتب الستّة و غیرها، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة فی الثّانی عشر من شوّال سنة ١١٣٨ھ

٨٢٠. " التّنکیت و الافادة فی تخریج أحادیث خاتمة سفر السّعادة " تألیف الامام المحدّث المُسْنِد شمس الدّین أبی عبداللّٰه محمّد بن حسن الحنفی، المعروف بِابن هِمّات زاده الدّمشقی، التُّرکمانیّ الأصل، الشّامیّ المولد، ثمّ المصری، المولود بِدمشق سنة ١٠٩١ھ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ١١٧٥ھ

(یہ کتاب "دارالمأمون للتراث" دمشق، شام سے ١٤٠٧ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٨١٨): أُنظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:٦،ص:٢٥٧ الٰی ٢٥٩

(٨١٩): أُنظر: " الوجیز فی تعریف کُتُب الحدیث " ص:٢٢٣

(٨٢٠): أُنظر: " تعلیق الرّسالة المستطرفة لِبیان مشهور کُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٢- وکذا "الوجیز فی تعریف کُتُب الحدیث " ص:٢٠٢ و ص:٢٦٣

۸۲۱. " السُّنّة النبويّة بين أهل الحديث و أهل الفقه " لِلشّيخ الامام الشّاه ولـيّ اللّٰه أحمد بن عبدالرّحيم بن وجيه الـدّين، المحـدّث الـدّهلويّ الحنفـي، المولـود يـوم الأربعاء، الرّابع عشر من شوّال سنة ۱۱۱۴ھ، المتوفّٰى بِمدينة دهلى يوم السّبت سلخ شهـر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۷۶ھ

(یہ کتاب مولانا محمد بشیر صاحب نے حضرت امام شاہ ولی اللہ دہلوی رَحِمَہُ اللّٰہ کی کتاب "حجۃ اللہ البالغۃ" کے مقدمہ اور مبحث سابع سے منتخب کر کے مرتب کیا ہے، اور پہلی بار "دار العلم" آب پارہ مارکیٹ، اسلام آباد سے جمادی الآخرۃ ۱۴۲۲ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۲۲. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ الامام المحدّث الفقيه محمّد بن محمّد التَّافِلا تيّ المغربيّ الأزهريّ الخلوتيّ المـالكى ثـمّ الحنفـي، مفتـيّ الحنفيّـة بِالقدس الشّريف، المولود بِالمغرب الأقصٰى سنة...، المتوفّٰى بِبيت المقـدس فـى ذى القعدة سنة ۱۱۹۱ھ

۸۲۳. " الحبل المتين فى شرح الأربعين " (شرح أربعين ثُنائيًّا فى الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه أستاذ الأساتذة عبدالباسط بن رُستم علـى بـن أصـغر علـيّ الصّدّيقيّ القنّوجيّ الهندىّ الحنفى، المولود بِقنّـوج سـنة ۱۱۵۹ھ، المتـوفّٰى بِهـا فـى الثّانى من ربيع الآخر سنة ۱۲۲۳ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ کی اپنی دوسری کتاب "أربعون ثنائياً فى الحديث" کی شرح ہے جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۳۲۱ پر گزر چکی ہے۔)

---

(۸۲۱): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۸۲۲): اُنْظر: " فهـرس الفهـارس و الأثبـات و مُعْجـم المعـاجم و المَشْـيَخات و الْمُسَلْسَـلات " ج:۱، ص:۲۶۸ و ۲۶۹

(۸۲۳): اُنْظر: " نُزْهة الخَـواطِر و بهجـة المَسـامع وَ النَّـواظِر " ج:۷، ص:۲۶۰ و ۲۶۱ - وكـذا " حـدائق الحنفيّة " ص:۴۸۲ و ۴۸۳

۸۲۴. " مجموعة اجازات عبدالملك القلعى " لِلشّيخ المحدّث الفقيه مفتىّ مكّة و عالِمها عبدالملك بن عبدالمنعم بن تاج الدّين محمّد بن عبدالمحسن بن سالم القلعىّ المكّىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۲۲۸ھ

۸۲۵. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ العلّامة الفهّامة المحدّث المتفنّن المفتى عبداللّطيف بن المفتى الشّيخ علىّ فتح اللّٰه البيروتى ثمّ الدّمشقى الحنفى، المولود سنة ۱۱۸۲ ھ، المتوفّٰى سنة ۱۲۶۰ھ

۸۲۶. " تحفة الأخيار بِإحياء سنّة سيّد الأبرار " تأليف الشّيخ العلّامة أبى الحسنات مولانا محمّد عبدالحىّ بن مولانا محمّد عبدالحليم بن أمين اللّٰه الأنصارىّ اللّكنوىّ الحنفى، المولود سنة ۱۲۶۴ھ، المتوفّٰى سنة ۱۳۰۴ھ

(یہ کتاب "مكتب المطبوعات الاسلاميه" حلب، شام سے پہلی بار ۱۴۱۲ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۲۷. " مختصر الجرح و التّعديل " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه نابغة الشّام و مفتيها السيّد محمود بن السيّد محمّد نسيب، الشّهير بِابن حمزة، الدّمشقى، الحنفى، المولود بِدمشق سنة ۱۲۳۴ھ و قيل سنة ۱۲۳۶ھ، المتوفّٰى بها فى التّاسع من محرّم سنة ۱۳۰۵ھ

---

(۸۲۴): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۰۰

(۸۲۵): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الْمُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۷۵۲ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۴۸

(۸۲۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۲۷): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲،ص:۱۵۷۰

٨٢٨. " صحيح الأخبار عن التّنقيح و ردّ المحتار " تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه نابغة الشّام و مفتيها السيّد محمود بن السيّد محمّد نسيب، الشّهير بِابن حمزة، الدّمشقى، الحنفى، المولود بِدمشق سنة ١٢٣٤ھ و قيل سنة ١٢٣٦ھ، المتوفّٰى بها فى التّاسع من محرّم سنة ١٣٠٥ھ

٨٢٩. " لطائف الرّاغبين، فى أصول الحديث و الكلام و الدّين " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث مُسْنِد بلاد الشّام الفقيه الزّاهد المعمّر أبى المحاسن السّيّد محمّد بن خليل بن ابراهيم بن محمّد بن علىّ بن محمّد المَشِيشِىّ الطّرابلسى (طرابلس الشّام) الحنفى، الشّهير بِالقَاوَقْجِى، المولود سنة ١٢٢٢ھ و قيل سنة ١٢٢٤ھ، المتوفّٰى بِمكّة ليلة الأربعاء، السّابع من ذى الحجّة سنة ١٣٠٥ھ

٨٣٠. " النِّبراس " ثَبَتُ المفسّر المحدّث الفقيه مفتىّ الحنفيّة بِمكّة الشّيخ عبّاس بن جعفر بن عبّاس بن محمّد صدّيق، الصدّيقىّ الفَتَّنِىّ أصلًا المكّىّ وطنًا، الحنفى، المولود بِمكّة سنة ١٢٤١ھ، المتوفّٰى سنة ١٣٢٠ھ

٨٣١. " ارشاد المرغاد الىٰ مسلك حجّة أخبار الآحاد " تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل مولانا وكيل أحمد بن قلندر حسين بن محمّد وسيم بن محمّد عطاء اللّٰه العمرىّ السّكندرپورىّ الحنفى، أحد العلماء المشهورين، المولود بِقرية دلپت پور من أعمال سارن، لِتسعٍ خلون من ذى الحجّة سنة ١٢٥٨ھ، المتوفّٰى سنة ١٣٢٢ھ

---

(٨٢٨): أُنظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢،ص:١٥٧٠

(٨٢٩): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٦،ص:١١٨

(٨٣٠): انظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الْمُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٦٨٦ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٥٦٨

(٨٣١): أُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:٨،ص:٥٤٤ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢،ص:١٦٦٢

٨٣٢. " تذكرة علماء الهند " (بِالفارسيّة) تأليف الشّيخ الفاضل المؤرّخ مولانا رحمان عليّ بن شير عليّ الصّدّيقيّ النّاروىّ الحنفى، أحد العلماء المشهورين، المولود يوم الجمعة لِلّيلتين خَلَتا من ذى الحجّة سنة ١٢٤٤ھ، المتوفّٰى سنة ١٣٢٥ھ

٨٣٣. " مفاتيح كنوز الاسلام " (أسانيد المؤلّف فى كتب الحديث و التّفسير و الفقه و الأخبار و الرّجال) لِلشّيخ المحدّث المؤرّخ القاضى صدر الدّين عبدالقادر بن عبدالله بن عبدالقادر بن عبدالله بن حسن، الكَنْغَراوىّ الأصل، الإستانبولى، الحنفى، المولود بِالآستانة حوالىّ سنة ١٢٧٨ھ، المتوفّٰى بها فى شهر رمضان سنة ١٣٤٩ھ

٨٣٤. " الفتح المبين فى أسانيد تاج الدّين " (فى خمس كراريس) لِلشّيخ المحدّث المُسْنِد المجد تاج الدّين بن عبدالوهّاب بن شمس الدّين العظيم آبادىّ الحنفى، المولود فى عظيم آباد سنة ١٢٨٩ھ، المتوفّٰى بِجبل لبنان عند مرورهٖ الىٰ بيروت سنة ١٣٥٢ھ

٨٣٥. " نور الأمّة بِتخريج أحاديث كشف الغُمّة " (فى ستّة مُجلّداتٍ ضِخام) تأليف الشّيخ العلّامة، المُسْنِد، الرّاوية، المؤرّخ، البحّاثة، النّسّابة أبى الفيض و أبى الاسعاد عبدالسّتّار بن عبدالوهّاب بن خُدايار بن عظيم حُسَين يار بن أحمد يار، المباركشاهوى، البكرىّ الصّدّيقى، الهندىّ الدّهلوى ثمّ المكّى، الحنفى، المولود بِمكّة المكرّمة فى الخامس و العشرين من ذى القعدة سنة ١٢٨٦ھ، المتوفّٰى بها سنة ١٣٥٥ھ، دفين المعلا.

---

(٨٣٢): أُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:٨،ص:١٥٨ و ١٥٩ - وكذا " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١، ص:٤٣٣

(٨٣٣): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٨٣٧

(٨٣٤): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٢٩٢

(٨٣٥): أُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:١،ص:٧٠٩

۸۳۶. " الكوكب النّهارى علىٰ مقدّمة صحيح البخارى " تـأليف الشّـيخ العلّامـة المحدّث الفقيه عزىّ بن علىّ بن عبـدالله بن محمّد عيسى بن عبـدالله الميمنـىّ الحديـدىّ اليمـانىّ الحنفـى، صـاحب المؤلّفـات العديـدة، و الأبحـاث السّـديدة، المولود فى مدينة بيت الفقيه سـنة ۱۲۹۸ھ، المتـوفّٰى فـى ذى القعـدة سـنة ۱۳۶۹ھ، المدفون بِمقبرة الزّيلعى بِبيت الفقيه.

۸۳۷. " الغيـث الجـارى علىٰ خاتمـة أبـواب البخـارى " تـأليف الشّـيخ العلّامـة المحدّث الفقيه عزىّ بن علىّ بن عبـدالله بن محمّد عيسى بن عبـدالله الميمنـى الحديـدى اليمـانى الحنفـى، صـاحب المؤلّفـات العديـدة، و الأبحـاث السّـديدة، المولود فى مدينة بيت الفقيه سـنة ۱۲۹۸ھ، المتـوفّٰى فـى ذى القعـدة سـنة ۱۳۶۹ھ، المدفون بِمقبرة الزّيلعى بِبيت الفقيه.

۸۳۸. " خطيب بغدادى اور منكـرين حـديث " تـأليف العلّامـة المحقّـق، البحّاثـة المدقّق، المفسّر المحـدّث الفقيـه الشّـيخ مولانـا ظفـر أحمـد العثمـانىّ التّهـانوىّ الحنفى، المولود فى الثّالث عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰى فى الثّالث و العشرين من ذى القعدة سنة ۱۳۹۴ھ

(منکرین حدیث نے خطیب کی تاریخ سے امام ابوحنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی احادیث مرویہ کو رد کرنے سے اپنی تائید حاصل کی تھی جس کا آپ رَحِمَہُ اللّٰہُ نے نہایت تحقیقی جواب لکھا۔ یہ پورا مقالہ (کتاب)، رسالہ "الصدیق" ملتان میں مسلسل شائع ہوا۔)

---

(۸۳۶): أُنظر: " تشنيف الأسماع بِشيوخ الاجازة و السّماع،لِمحمود سعيد ممدوح " ص:۳۷۹ - و كذا "نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۸۶۶

(۸۳۷): أُنظر: " تشنيف الأسماع بِشيوخ الاجازة و السّماع " ص:۳۷۹ - وكـذا " نثر الجواهر و الـدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۸۶۶

(۸۳۸): أُنظر: " تاريخ مُفسِّرين و مُحدِّثين " ص:۵۴۵ و ۵۴۶

۸۳۹. " علماء هند کی خدمتِ حدیث " تألیف العلّامة المحقّق، البحّاثة المدقّق، المفسّر المحدّث الفقیه الشّیخ مولانا ظفر أحمد العثمانیّ التّهانویّ الحنفی، المولود فی الثّالث عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰی فی الثّالث و العشرین من ذی القعدة سنة ۱۳۹۴ھ

(یہ اہم مقالہ (کتاب)، رسالہ "معارف اعظم گڈھ" میں کئی قسطوں میں شائع ہوا تھا۔)

۸۴۰. " حمد المتعالی علی تراجم صحیح البخاری " (بِالعربیّة) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث مولانا سیّد بادشاه گل بن سیّد مهربان علی شاه بن سیّد حبیب شاه، البخاریّ الحنفی، بانیّ الجامعة الاسلامیّة بِأکوره ختك بشاور باکستان و شیخ الحدیث بها، المولود فی صفر سنة ۱۳۳۳ھ، المتوفّٰی سنة ۱۳۹۸ھ

۸۴۱. " النّسائیّات من الأحادیث النّبویّة الشّریفة " (مختارات من الأحادیث مع شرحٍ و ترجمة لِبعض الرُّواة) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الأدیب المُرَبِّیّ الکبیر محمّد صالح بن عبدالله بن محمّد صالح بن سعید بن عبدالله الفرفوریّ الحَسَنی، الدّمشقیّ مولدًا و وفاة، الحنفیّ مذهبًا، المولود بِدمشق فی قصر بنی فرفور فی حیّ العمارة الجوّانیّة سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰی بِدمشق فی المستشفٰی صباح الثّلثآء، الخامس من محرّم سنة ۱۴۰۷ھ.

---

(۸۳۹): أُنظر: " تاریخ مُفسّرین و مُحدّثین " ص:۵۴۵

(۸۴۰): أُنظر: " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱،ص:۱۰۹ و ۱۱۰ - وکذا " علماء سرحد کے تصنیفی خدمات " ص:۳۵ و ۳۶

(۸۴۱): أُنظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذیل " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۲، ص:۲۰۶۶ - وکذا " مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۶

۸۴۲. " من مشكاة النّبوّة " (شرحٌ موجزٌ على الأربعين النّوويّة و فيه بعض تراجم الرُّواة) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الأديب المُرَبّيّ الكبير محمّد صالح بن عبدالله بن محمّد صالح بن عبدالله الفرفوريّ الحَسَنى، الدّمشقيّ مولدًا و وفاة، الحنفيّ مذهبًا، المولود بِدمشق فى قصر بنى فرفور فى حيّ العمارة الجوّانيّة سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰى بِدمشق فى المستشفٰى صباح الثّلثآء، الخامس من محرّم سنة ۱۴۰۷ھ.

(یہ کتاب دمشق سے ۱۳۸۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۴۳. " ثَبَتٌ بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ صالح فرفور " لِلشّيخ العلّامة المحدّث الأديب المُرَبّيّ الكبير محمّد صالح بن عبدالله بن محمّد صالح بن سعيد بن عبدالله الفرفوريّ الحَسَنى، الدّمشقيّ مولدًا و وفاة، الحنفيّ مذهبًا، المولود بِدمشق فى قصر بنى فرفور فى حيّ العمارة الجوّانيّة سنة ۱۳۱۸ھ، المتوفّٰى بِدمشق فى المستشفٰى صباح الثّلثآء، الخامس من محرّم سنة ۱۴۰۷ھ

(اِس کتاب کی جمع وترتیب عمر ابن الشیخ موفق النشوقاتی نے کی ہے۔)

۸۴۴. " تحقيق اسمى الصّحيحين و اسم جامع التّرمذى " تأليف العلّامة المحدّث الفقيه الأصوليّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة الحَلَبيّ الحنفيّ ابن محمّد بن بشير بن حسن، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ، دفين المدينة المنوّرة.

(یہ کتاب بیروت لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۸۴۲): أُنظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر" بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ..." ج:۲، ص:۲۰۶۶ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۶

(۸۴۳): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۵

(۸۴۴): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبد الفتّاح " ص:۲۰۰

۸۴۵. " كشف النّقاب عمّا يقوله التّرمذى : و فى الباب " (فى خمس مُجلّدات) تأليف الشّيخ المحقّق الدّكتور مولانا محمّد حبيب اللّٰه مختار، الدّهلويّ الحنفى، رئيس جامعة علوم الاسلاميّة علّامة بنّورى تأون كراتشى و شيخ الحديث بها، و الأمين العامّ لوفاق المدارس العربيّة، باكستان، المتوفّٰى شهيدًا يوم الأحد، أوّل رجب المرجّب سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب " مجلس الدعوة و التحقيق الاسلامى "کراچی سے ۱۴۰۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۴۶. " عقد اللّآلى و المرجان فى أسانيد عبدالسُّبْحان " لِلشّيخ المحدّث المُسْنِد عبدالسُّبْحان بن نور الدّين عبدالمجيد بن واعظ البُزْماوى ثمّ المكّىّ الحنفى، المتوفّٰى سنة ۱۴۲۱ھ

(اِس کتاب کی جزءاوّل "مطابع سفنكس" مصر میں ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۴۷. " دفائن السُّنَن مقدّمة خزائن السُّنَن " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المحقّق أبى الزّاهد مولانا محمّد سرفراز خان صفدر ابن نور أحمد خان بن گل أحمد خان السّواتى، نزيل گوجرانواله، الحنفى، المتوفّٰى ليلة الثّلثآء، التّاسع من جمادى الأولٰى سنة ۱۴۳۰ھ

---

(۸۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۴۶): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۳،ص:۱۶۳ - و كذا " عِقْد الجوهر فى علماء الرّبع الأوّل من القرن الخامس عشر " بِذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:۲،ص:۱۹۲۲

(۸۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٨٤٨. " خلاصة الأصول فی مصطلح أحادیث الرّسول " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی الضّیاء مولانا روح الأمین بن مولانا فضل حق بن مولانا محمود بن مولانا سیّد شیخ مصر، البشاوریّ الحنفی، المولود بِجارسده، بشاور سنة ١٣٤٨ھ، المتوفّٰی بها یوم الثلثآء، الحادی و العشرین من ربیع الثّانی سنة ١٤٣١ھ

٨٤٩. " اللّامع الصّبیح فی مقدّمة الجامع الصّحیح " تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه أبی الضّیاء مولانا روح الأمین بن مولانا فضل حق بن مولانا محمود بن مولانا سیّد شیخ مصر، البشاوریّ الحنفی، المولود بِجارسده، بشاور سنة ١٣٤٨ھ، المتوفّٰی بها یوم الثلثآء، الحادی و العشرین من ربیع الثّانی سنة ١٤٣١ھ

---

(٨٤٨): أُنظر: " تاریخ مُفسِّرین و مُحدِّثین " مجموعۂ افادات: مولانا سیّد أحمد رضا بجنوری،مولانا قاضی زاهد الحُسَینی و مولانا عبد القیّوم مهاجر مدنی،ص:٦١١

(٨٤٩): أُنظر: " تاریخ مُفسِّرین و مُحدِّثین " ص:٦١٠

۸۵۰. " کتابت و تدوینِ حدیث صحابۂ کرام کے قلم سے " تألیف الشّیخ المحدّث الدّکتور مولانا ساجد الرّحمٰن الصّدّیقیّ الکاندھلویّ الحنفی ابن الشّیخ المحدّث المفتی مولانا اشفاق الرّحمٰن الکاندھلویّ الصّدّیقیّ الحنفی ابن الشّیخ عنایت الرّحمٰن الصّدّیقی ابن الشّیخ خلیل الرّحمٰن الصّدّیقی، المولود بِالکاندھله، الهند، سنة ۱۳۶۰ھ، المتوفّٰی بِکراتشی، باکستان، یوم الجمعة، الرّابع من صفر سنة ۱۴۳۳ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اصل میں یہ کتاب عربی زبان میں تالیف فرمائی تھی جس کا عربی نام "**کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة**" ہے جو کہ ہمارے اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۵۹۷ پر گزر چکی ہے۔ پھر مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے بعض تبدیلیوں اور چند مفید اضافوں کے ساتھ اِس کو اُردو زبان میں منتقل کیا، چنانچہ خود مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس کتاب کی ابتداء میں فرمایا ہے: "اصلاً زیر نظر کتاب عربی زبان میں تالیف ہوئی اور "**کتابة الحدیث بِأقلام الصّحابة**" کے نام سے دارالحدیث، مصر سے شائع ہو چکی ہے، اَب اسے بعض جزوی تبدیلیوں اور چند اضافوں کے ساتھ اُردو کے قالب میں ڈھالا گیا ہے، بنابریں یہ حرف بحرف ترجمہ نہیں ہے بلکہ اصل کے مضامین کو اُردو میں مرتب کیا گیا ہے۔"

یہ کتاب "مکتبہ عمر فاروق" شاہ فیصل کالونی کراچی سے ۱۴۲۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔

---

(۸۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء الثّامن عشر

۸۵۱. " بحر الأسانيد فی صِحاح المسانيد "(فی ثمانمائة جزء) تـأليف الشّـيخ العلّامة المحدّث الحافظ أبی محمّـد الحسـن بـن أحمـد بـن محمّـد السّـمرقندیّ الحنفی، المولود سنة ۴۰۹ھ ، المتوفّٰی فی ذی القعدة سنة ۴۹۱ھ

(یہ کتاب آٹھ سو اجزاء میں نہایت گرانقدر حدیثی تالیف ہے، جس میں مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے ایک لاکھ احادیث جمع کی ہیں، امام ذہبی رَحِمَہُ اللّٰہُ نے" تذکرة الحُفّاظ " میں تحریر فرمایا ہے کہ اگر یہ کتاب مرتب و مہذب ہو کر شائع ہو جاتی تو اسلام میں اِس کی نظیر نہ ہوتی۔)

۸۵۲. " غُرَر الأخبار و دُرَر الأشعار "(فی ألفاظ الحديث النّبوی) تـأليف امـام الحرمين الشّيخ المحدّث الفقيه النّاظم سراج الدّين أبی محمّد علیّ بن عثمان بـن محمّد بن سليمان التّيميّ الأُوشیّ الفرغانیّ الحنفی ، المتوفّٰی بعد سنة ۵۶۹ھ

مآخذ و مراجع جزء هشتدهم

(۸۵۱): أُنظر: " تذكرة الحُفّاظ،لِلذّهبی " ج:۴،ص:۲۰ و ۲۱ - وكـذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشـهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۳۷ - وكـذا " تقدمة نصب الرّاية،لِلعلّامة الكوثری " ص:۳۰

(۸۵۲): أُنظر: " الأعلام لِخيـر الـدّين الزِّركُلِی " ج:۴، ص:۳۱۰ - وكـذا " كشـف الظُّنُـون عـن أسـامی الكُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱۹۵۴

۸۵۳. " نصاب الأخبار لِتذكرة الأخيار " تأليف امام الحرمين الشّيخ المحدّث الفقيه النّاظم سراج الدّين أبى محمّد علىّ بن عثمان بن محمّد بن سليمان التّيمىّ الأُوشىّ الفرغانىّ الحنفى ، المتوفّٰى بعد سنة ۵۶۹ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب اپنی مذکورہ بالا تالیف "غُرَر الأخبار و دُرَر الأشعار" سے مختصر کرکے تالیف کی ہے، اِس میں اُنہوں نے ایک ہزار صحیح احادیث کا انتخاب فرمایا ہے اور یہ کتاب بہت سے ابواب پر مشتمل ہے۔)

۸۵۴. " الأحاديث الموضوعة فى الأحكام المشروعة "تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه الحافظ ضياء الدّين أبى حفص عمر بن بدر بن سعيد الموصلىّ الحنفى، المولود بِالموصل سنة ۵۵۷ھ ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ۶۲۲ھ

(یہ کتاب " مکتبۃالطّرفین " طائف، سعودی عرب سے ۱۴۱۲ہجری میں طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۸۵۵. " النّجم الهادىّ السّارى الىٰ حلّ ألفاظ صحيح البخارى "تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه جمال الدّين أبى المحامد محمود بن أحمد بن عبد السيّد بن عثمان بن نصر بن عبد الملك البخارى الحَصِيرىّ الحنفى ، انتهت اليه رئاسة الحنفيّة فى زمانه ، المولود بِبُخَارٰى فى جمادى الأولٰى سنة ۵۴۶ھ ، المتوفّٰى بِدمشق يوم الأحد ، الثّامن من صفر سنة ۶۳۶ھ

(یہ کتاب " مکتبۃعیدروس الحبشی بالغرفۃ " حضرموت میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۸۵۳): أُنظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۲، ص:۱۹۵۴ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۴،ص:۳۱۰

(۸۵۴): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:۱، ص:۴۹ - وكذا " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:۱۸۵

(۸۵۵): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:۷،ص:۱۶۱

٨٥٦. " مَشْيَخَة لُؤْلُؤ بن أحمد " لِلشّيخ المحدّث الفقيه النّحوى بدر الدّين أبى الدّر، لـؤلؤ بن أحمد بـن عبـد اللّٰه الدّمشـقىّ الحنفـى ، المنعـوت بِالنّجيـب ، المولـود بِدمشق يوم التّروية سنة ٦٠٠ھ ، المتوفّٰى فى رجب سنة ٦٧٢ھ

٨٥٧. " مَشْيَخَة البُرْهان الآمِدِى " لِلشّيخ المحدّث البارع برهان الدّين أبى اسحاق ابراهيم بن اسحاق بـن يحيـى بـن اسـحاق بـن ابـراهيم بـن اسـماعيل الآمِـدِى ثـمّ الدّمشقى ، الحنفى ، المولود سنة ٦٩٥ھ ، المتوفّٰى سنة ٧٧٨ھ

(اِس کتاب کی تخریج وترتیب صدر الدّین أبوطاهر أحمد بن محمّـد بـن علـىّ بـن سـعيد الأنصارىّ الدّمشقى ، الشّهير بِابن امام المشهد (متوفی ۷۷۴ھ) نے کی ہے۔)

٨٥٨. " حاشية " مشارق الأنوار النّبويّة من صحاح الأخبـار المصـطفويّة " تـأليف الامام المحدّث الحافظ الفقيه الأصولىّ المؤرّخ زين الـدّين أبـى العـدل قاسـم بـن قُطْلُوبُغا بن عبـد اللّٰه الجَمَالىّ المصرىّ الحنفى ، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ ، المتوفّٰى بها ليلة الخميس ، الرّابع من ربيـع الأوّل و قيـل مـن ربيـع الثّـانى سنة ٨٧٩ھ

---

(٨٥٦): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٣٥٤

(٨٥٧): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٤٨١ و ص:٤٧٤

(٨٥٨): أُنْظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:٢،ص:١٦٩٠ - وكـذا " هديّـة العـارفين، أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:٨٣٠

٨٥٩. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ "لِلشّيخ المحدّث الفقيه برهان الدّين ابراهيم بن محمّد بن سليمان بن عون بن مسلم بن مكّى بن رضوان الهلالىّ الدّمشقىّ الحنفى ، المعروف بِابن عون ، مفتىّ الحنفيّة بِدمشق ، المولود سنة ٨٥٥ھ ، المتوفّٰى ليلة الأحد ، السّادس عشر من شوّال سنة ٩١٦ھ

٨٦٠. " الخيرات المتوافرة فى بيان الأحاديث المتواترة "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨٦١. " ارتقاء الدّرج بِترك التّحديث عمّن دَبَّ و دَرَج "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولى سنة ٩٥٣ھ

٨٦٢. " النّجوم الزّاهرات فى الرّواية عن الوحوش و الطّيور و البهائم و الحشرات و السّواكن و الجمادات "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

---

(٨٥٩): أُنْظر: " شذرات الذّهب فى أخبار من ذهب،لِابن عماد الحنبلى " ج:٨، ص: ٧٢ - وكذا فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٨٦٣ و ٨٦٤

(٨٦٠): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٠٠

(٨٦١): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٧٥

(٨٦٢): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٩

٨٦٣. " شرح اَلْفِيّة الزّين العراقى "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨٦٤. " لُقَطُ المرجان من وفيات الأعيان "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨٦٥. " الأربعون من مَرْوِيّات أربعين قرية "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٨٦٦. " الأحاديث المتواترة "تأليف الشّيخ الامام المحدّث علىّ بن حسّام الدّين بن عبد الملك بن قاضى خان الهندىّ الحنفى ، الشّهير بِالمتّقى ، نزيل الحرمين ، المولود بِالهند فى مدينة بُرْهانفور سنة ٨٨٥ھ ، المتوفّٰى بِمكّة سنة ٩٧٥ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب امام جلال الدین سیوطی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی تالیف " **قطف الأزهار المتناثرة فى الأخبار المتواترة** " سے مختصر کر کے تالیف فرمائی ہے۔)

---

(٨٦٣): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١١٣

(٨٦٤): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٣٠

(٨٦٥): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١

(٨٦٦): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:١،ص:٤١

٨٦٧. " مرآة الأيّام فى مرقاة الأعلام "تأليف الشّيخ الفقيه المؤرّخ القاضى محىّ الدّين محمّد بن أحمد الرّومىّ التّوقيعىّ الحنفى ، الشّهير بِنشانجى زاده ، المولود سنة ٩٦٢ھ ، المتوفّٰى بِاَدرنة سنة ١٠٣١ھ

٨٦٨. " خبايا الزّوايا فى الرّجال من البقايا "(مُجلَّدٌ فى التّراجم) تأليف الشّيخ الأديب اللّغوى قاضى القضاة شهاب الدّين أحمد بن محمّد بن عمر الخَفَاجى ، المصرى ، الحنفى ، المولود بِمصر سنة ٩٧٩ھ و قيل سنة ٩٧٧ھ ، المتوفّٰى بها يوم الثّلثاء ، الثّانى عشر من رمضان المبارك سنة ١٠٦٩ھ

٨٦٩. " كفاية المستطلع و نهاية المتطلّع "(فى مُجلّدين) أسانيدُ مَرْويّات الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ العارف حسن بن علىّ بن محمّد بن عمر العُجَيمىّ المكّىّ الحنفى ، مُسْنِدُ الحجاز على الحقيقة لا المجاز ، المولود بِمكّة سنة ١٠٤٩ھ ، المتوفّٰى بِطائف سنة ١١١٣ھ

٨٧٠. " خبايا الزّوايا "(تَرْجَمَ به المؤلّف مشائخه و مَن اجتَمَعَ بهم) تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه المؤرّخ العارف حسن بن علىّ بن محمّد بن عمر العُجَيمىّ المكّىّ الحنفى ، مُسْنِدُ الحجاز على الحقيقة لا المجاز ، المولود بِمكّة سنة ١٠٤٩ھ ، المتوفّٰى بِطائف سنة ١١١٣ھ

---

(٨٦٧): أُنْظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:٢،ص:٢٧٢ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٦،ص:٨

(٨٦٨): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:١،ص:٢٣٨

(٨٦٩): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٠٤ - وكذا " تقدمة نصب الرّاية،لِلعلّامة الكوثرى " ص:٣٣ - وكذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٢،ص:٢٠٥

(٨٧٠): أُنْظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٢،ص:٢٠٥

۸۷۱. " اِشراق الأبصار فی تخریج أحادیث نور الأنوار "تألیف الشّیخ المفسّر المحدّث الأصولی أحمد جِیْوَن بن أبی سعید بن عبداللّٰه بن عبد الرزّاق المکّیّ الصّالحی ثمّ الهندیّ اللّکنوی ، الحنفی ، المولود سنة ۱۰۴۷ھ ، المتوفّٰی بِدهلی سنة ۱۱۳۰ھ

(یہ کتاب " المطبع المصطفاوی "بمبئی، ہندوستان سے ۱۲۸۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۷۲. " ثَبَتُ أسماء الأشیاخ "(ثَبَتٌ منظومٌ علٰی حرف النّون فی أسماء أشیاخ المؤلّف) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه محمّد سعید بن محمّد اَمین سفر ، المدنیّ الحنفی ، المولود بِمکّة سنة ۱۱۱۴ھ ، المتوفّٰی بِالمدینة المنوّرة سنة ۱۱۹۴ھ

۸۷۳. " أسانیدُ الکُتُب الستّة الصِّحاح "تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(یہ کتاب " دار الکتب المصریّة "مصر میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۸۷۱): أُنظر: " دلیل مُؤَلَّفات الحدیث الشّریف المطبوعة،القدیمة و الحدیثة " ج:۲،ص:۶۲۷ - وکذا " الأعلام لِلزِرِکْلِی " ج:۱،ص:۱۰۸ و ۱۰۹

(۸۷۲): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۹۸۶ - وکذا " الأعلام لِلزِرِکْلِی " ج:۶،ص:۱۴۰

(۸۷۳): أُنظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْیَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۱۷۶ - وکذا " الأعلام لِلزِرِکْلِی " ج:۷،ص:۷۰

۸۷۴. " تخريج أحاديث الأربعين النّوويّة "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَينى الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۸۷۵. " العقد المكلّل بِالدّرّ العقيانى فى اِجازة أولاد شيخنا الغريانى "ثَبَتٌ مُهِمٌّ لِلإمام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَينىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے یہ کتاب اپنے شیخ مسند تیونس محدث، الشمس محمد بن علی الغریانی کے تین بیٹوں محمد الصالح، محمد السوسی اور محمد الشاذلی کو اجازتِ حدیث دینے کے سلسلہ میں تالیف فرمائی ہے، اِس کتاب میں پہلے حدیث الأوّليّة کو بیان کیا ہے۔ پھر امام سیوطی، امام سخاوی، امام ابن حجر اور امام بخاری رَحِمَهُمُ اللّٰهُ کی طرف اپنی مختلف اسانید ذکر فرمائی ہیں۔ پھر وہ احادیث مسلسلہ بیان کی ہیں جو اُن کو پہنچ چکی ہیں۔ اِس کے بعد اُن طرقِ مشہورہ کا ذکر کیا ہے جو اُن تک پہنچی ہیں۔ اور آخر میں بہت سے اہم فوائد ولطائف کے ساتھ اِس کا اختتام فرمایا ہے۔)

---

(۸۷۴): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۵۳۹

(۸۷۵): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۵۴۰، و ج:۲،ص:۸۷۲ و ۸۷۳

٨٧٦. " اختصار مَشْيَخَة أبى عبدالله البيانى " تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبد الرزّاق الحُسَينىّ الزَّبِيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰى بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٨٧٧. " أنوار القندهار " (بِالفارسيّة ، فى تعريف المؤلِّف بِنفسهٖ و شيوخهٖ و أسانيدهٖ) لِلشّيخ المحدّث العارف المعمّر رفيع الدّين بن شمس الدّين بن القاضى عبد الملك العمرىّ الحنفىّ النّقشبندىّ القندهارى ، المولود بِقندهار يوم الخميس لِإحدٰى عشرة بقين من جمادى الآخرة سنة ١١٦٤ھ ، المتوفّٰى بها سنة ١٢٤١ھ

٨٧٨. " تخريج أحاديث مكتوبات الإمام الرّبّانى " تأليف العلّامة المحدّث العمدة و الفقيه الزّاهد القدوة الشّيخ عبد الغنى ابن الشيخ الأجلّ المحدّث الفقيه أبى سعيد بن صفىّ القدر بن عزيز القدر بن محمّد عيسى بن سيف الدّين بن محمّد معصوم بن الإمام الربّانى أحمد السّهرندىّ العمرى ، الدّهلوىّ المهاجر المدنى ، الحنفى ، المولود بِدهلى فى شعبان سنة ١٢٣٥ھ ، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة سنة ١٢٩٦ھ ، دفين البقيع . (یہ کتاب طبع شدہ ہے)

---

(٨٧٦): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٣٨٩

(٨٧٧): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١، ص:٤٣٧

(٨٧٨): أُنْظر: " مُعْجم المؤلِّفين " ج:٥، ص:٢٧٤ - وكذا " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٧٦٢

۸۷۹. " الأحاديث المشتهرة "تأليف الشّيخ العلّامة أبى الحسنات مولانا محمّد عبدالحئ ابن مولانا محمّد عبدالحليم بن أمين اللّٰه الأنصارىّ اللّكنوىّ الحنفى ، المولود سنة ۱۲۶۴ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۰۴ھ

۸۸۰. " زجر النّاس عن إنكار أثر ابن عبّاس " تأليف الشّيخ العلّامة أبى الحسنات مولانا محمّد عبدالحئ ابن مولانا محمّد عبدالحليم بن أمين اللّٰه الأنصارىّ اللّكنوىّ الحنفى ، المولود سنة ۱۲۶۴ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۰۴ھ

۸۸۱. " راموز الأحاديث علٰى ترتيب حروف الهجاء "تأليف الشّيخ العارف المحدّث الفقيه الواعظ ضياء الدّين أحمد بن مصطفى بن عبدالرّحمٰن الكُمُوشخانوى أصلًا ، الإصطنبولىّ منشأً و موطّنًا ، الحنفى ، المولود فى كموشخانه بِولاية طربزون بِتركيا سنة ۱۲۲۷ھ ، المتوفّٰى بِالقسطنطينيّة فى السّابع من ذى القعدة سنة ۱۳۱۱ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں احادیث کے رموز کو حروفِ ہجاء پر مرتب فرمایا ہے اور اس کے ساتھ اُنہوں نے احادیث کی تخریج کرنے والوں کی طرف بھی اشارہ کیا ہے، جس طرح امام سیوطی رَحِمَهُ اللّٰهُ کا طریقہ ہے۔

یہ کتاب "مطبعة قشلة همايون "آستانہ سے ۱۲۷۵ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۸۷۹): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۷۲۹

(۸۸۰): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۷۲۹

(۸۸۱): أُنظر: " دليل مُؤَلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة،القديمة و الحديثة " ج:۱،ص:۳۲۹ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:۱۵۰ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:۲، ص:۱۷۸ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:۱،ص:۱۹۴

۸۸۲. " لوامع العقول فی شرح راموز الأحادیث "(فی خمس مُجلّدات) تألیف الشّیخ العارف المحدّث الفقیه الواعظ ضیاء الدّین أحمد بن مصطفی بن عبدالرّحمٰن الکُمُوشخانوی أصلًا ، الإصطنبولیّ منشأً و موطنًا ، الحنفی ، المولود فی کموشخانه بِولایة طربزون بِترکیا سنة ۱۲۲۷ھ ، المتوفّٰی بِالقسطنطینیّة فی السّابع من ذی القعدة سنة ۱۳۱۱ھ

(یہ کتاب مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی اپنی مذکورہ بالا کتاب کی شرح ہے۔ جو کہ دونوں یکجا "مکتب الصّنائع "آستانہ سے ۱۲۹۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۸۳. " مشجر الأسانید "لِلشّیخ العلّامة المحدّث المُسنِد الرّحّالة الرّاویة أبی الخیر أحمد بن عثمان بن علیّ العطّار المکّی ثمّ الهندی ، الحنفی ، المولود بِمکّة المکرّمة یوم الإثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰی بِکانفور الهند فی الحادی عشر من ربیع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

(حضرت مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس کتاب میں صحاحِ ستہ، موطا، مسند دارمی اور شمائل کی اسانید ذکر فرمائی ہیں، اور آپ رَحِمَہُ اللّٰہُ کی اسانید متنوع و متعدد ہیں۔

یہ ایک نادر ترتیب پر مشتمل ایک عجیب شجر نامہ ہے جس کو دائروں کی شکل میں لکھا ہے۔ ہر دائرہ میں ایک راوی کا نام تحریر ہوتا ہے اور اُس دائرہ کو دوسرے دائرہ سے ملایا ہوتا ہے جس میں اُس راوی کا نام درج ہوتا ہے جس نے اوپر والے راوی سے روایت کی ہو، اور اسی طرح اِس کتاب کے جامع الشیخ احمد ابوالخیر کے نام تک دائرے بنے ہیں۔)

---

(۸۸۲): أُنظر: " هدیّة العارفین، أسماء المؤلّفین و آثار المصنّفین من کشف الظُّنُون " ج:۱، ص:۱۹۴ - و کذا " دلیل مُؤلّفات الحدیث الشّریف المطبوعة، القدیمة و الحدیثة " ج:۱، ص:۳۲۹ - وکذا " الأعلام لِلزِّرِکْلِی " ج:۱، ص:۲۵۸

(۸۸۳): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲، ص:۵۸۸

۸۸۴. " حاشية " الأَمَم لِإيقاظ الهِمَم ، لِلبرهان ابراهيم الكورانى "تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المُسْنِد الرّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّار المكّى ثمّ الهندى ، الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الإثنين ، الثّانى من ذى القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰى بِكانفور الهند فى الحادى عشر من ربيع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

۸۸۵. " كشف الأستار عن رجال معانى الآثار "تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث مولانا أبى التّراب رُشد اللّٰه شاه السِّنْدىّ الحنفى ، طُبِعَ هذا الكتاب فى " جيّد پريس "بِدهلى ، الهند ، فى ربيع الآخر سنة ۱۳۴۹ھ و شَاعَ من دار الإشاعة و التّدريس بِديوبند ، سهارنفور ، الهند

(یہ کتاب امام علامہ بدرالدین عینی رَحِمَہُ اللّٰہُ کی کتاب "مغانی الأخیار فی رجال معانی الآثار "کی بہت عمدہ تلخیص ہے۔)

۸۸۶. " فتح القوى فى أسانيد السيّد حسين الحِبْشِىّ العلوى "تأليف الشّيخ العلّامة المُسْنِد المؤرّخ البحّاثة الورع الزّاهد عبد اللّٰه بن محمّد غازى الهندىّ الأصل المكّىّ الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة سنة ۱۲۹۰ھ ، المتوفّٰى بها سنة ۱۳۶۵ھ ، دفين جنّة المعلٰى.

مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اس کتاب کو اپنے شیخ علامہ حسین بن محمد الحبشی کی اسانید کے بیان میں تالیف فرمایا ہے۔ یہ کتاب " دار ابن حزم "بیروت سے ۱۴۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۸۸۴): أُنْظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۱۶۶، و ج:۲،ص:۶۹۱

(۸۸۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۸۸۶): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجِم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲،ص:۴۶۹ و ۴۷۰ و ص:۳۴۹

۸۸۷. " التّقدمة و التّعليق علىٰ رسالة أبى داؤد الىٰ أهل مكّة فى وصف سُنَنِهٖ "لِلإمام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى ، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ کتاب " مطبعة الأنوار " قاہرہ، مصر سے ۱۳۶۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے، اور اسی طرح ماضی قریب میں " الرّحیم اکیڈیمی "کراچی سے ۱۴۳۴ ہجری میں بھی طبع ہوئی ہے۔)

۸۸۸. " تعطير الأنفاس بِذكر سند ابن أُزْكِماس "تأليف الإمام العلّامة المحقّق المحدّث الفقيه الأصوليّ المتكلّم الشّيخ محمّد زاهد بن الحسن الكوثريّ الحنفى، وكيل المشيخة العثمانيّة سابقًا ، المولود سنة ۱۲۹۶ھ ، المتوفّٰى فى التّاسع عشر من ذى القعدة سنة ۱۳۷۱ھ

(یہ رسالہ " مطبعة الأنوار " قاہرہ، مصر سے ۱۳۶۹ ہجری میں، اور " الرّحیم اکیڈیمی " کراچی سے ۱۴۳۴ ہجری میں مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی مذکورہ بالا کتاب کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکا ہے۔)

۸۸۹. " دراسات الكاشف لِلذّهبى و حاشيته لِسِبْط ابن العَجَمى "(فى أسماء الرّجال و فى الجرح و التّعديل) تأليف الشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبىّ الحنفى ، نزيل المدينة المنوّرة ، المولود (حفظه اللّٰه) بِمدينة حَلَب فى الرّابع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ ، فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب يوم الثّلثاء ، الرّابع عشر من رمضان سنة ۱۴۱۰ھ

(یہ کتاب پہلی بار ۱۴۱۳ ہجری میں، اور دوسری بار "دار الیُسْر "مدینہ منورہ ،" دار المنهاج " جدہ اور " دار قرطبه "بیروت سے ۱۴۳۰ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۸۸۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۸۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۸۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٨٩٠. " أحسن الخبر فی مبادئ علم الأثر "تألیف الشّیخ المحدّث الشّهیر مولانا محمّد حسن جان ابن الشّیخ العالم الکبیر مولانا أبی الحسن علی أکبر جان ، البشاوریّ الحنفی ، المولود بِجارسدة ، بشاور یوم الإثنین ، الثّانی من ذی القعدة سنة ١٣٥٦ھ ، فَرَغَ من تألیف هذا الکتاب یوم الثّلثاء الخامس من صفر سنة ١٤١٦ھ

(یہ کتاب پشاور سے ١٤١٦ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٨٩١. " التّحقیق و التّعلیق علٰی شروط الأئمّة "(شروط الأئمّة السّتّة لِلمقدسی ، و شروط الأئمّة الخمسة لِلحازمی) تألیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المُسْنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفین المدینة المنوّرة.

(یہ کتاب بیروت، لبنان سے پہلی بار ١٤١٧ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٨٩٢. " التّعلیق علٰی رسالة أبی داؤد الٰی أهل مکّة فی وصف سُنَنِهٖ "تألیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المُسْنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفین المدینة المنوّرة.

(یہ کتاب پہلی بار ١٤١٧ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٨٩٠): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٨٩١): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:٢٠٩

(٨٩٢): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبد الفتّاح " ص:٢٠٩

۸۹۳. " التّحقيق و التّعليق علٰى سُنَن الإمام أبـى داؤد السّجستانى "(فـى خمـس مجلّدات ضخام) لِلشّيخ الفاضل العلّامة المحقّق محمّد بن محمّد عوّامة الحَلَبـىّ الحنفى ، نزيل المدينة المنوّرة ، المولود (حـفظـه اللّٰه) بِمدينـة حَلَـب فـى الرّابـع عشر من ذى الحجّة سنة ۱۳۵۸ھ ، فَرَغَ من هذا التّحقيـق و التـأليف فـى السّـادس عشر من ربيع الثّانى سنة ۱۴۱۸ھ

(یہ کتاب " دار القبلة لِلثّقافة الإسلاميّة "جدہ، سعودی عرب سے پہلی بار ۱۴۱۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۸۹۴. " الجزء اللّطيف فى الاستدلال بِالحديث الضّعيف "من افادات الشّيخ البارع المحدّث مولانـا مفتـى رضـاء الحـق ابـن الشّـيخ المحـدّث الفقيـه مولانـا شـمس الهادى، الشّاه منصوريّ الباكستانيّ الحنفى ، أستاذ الحديث و المفتى بِدار العلـوم زكريّا فى لينيشيا ، أفريقا الجنوبيّة ، طُبِـعَ هذا الكتـاب فـى مطبعـة زمـزم ببلشـرز ، بكراتشى ، فى شوّال سنة ۱۴۲۸ھ

(اِس کتاب کی ترتیب و تشریح مولانا محمد الیاس شیخ، رفیق دارالافتاء دارالعلوم زکریا، لینیشیا، جنوبی افریقہ نے کی ہے۔)

---

(۸۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۸۹۵. " بُلُوغ المأمول من خير الأصول "(بِالعربيّة) تأليف الشّيخ المحدّث الفاضل أبى الزّاهر مولانا نور البشر بن محمّد نورالحق اليوسفىّ الحنفى ، أستاذ الحديث و عُلُومِهِ بِالجامعة الفاروقيّة ، كراتشى باكستان ، فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب يوم الإثنين ، الثّالث و العشرين من صفر سنة ۱۴۳۱ھ

(یہ کتاب محدث کبیر علامہ مولانا خیر محمد جالندھری رَحِمَہُ اللّٰہُ کی کتاب " **خير الأصول فى حديث الرّسول** "کی شرح اور اُس پر تعلیقات ہیں۔ یہ کتاب " **مكتبة معهد عثمان بن عفّان** رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ " کراچی سے ۱۴۳۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۸۹۶. " دراية الحديث ، المعروف بِأصول الحديث "تأليف الشّيخ الفاضل البارع القاضى مولانا فضل اللّٰه بن مصباح اللّٰه، الحنفى ، من مديريّة لاهور الصّغير من أعمال صوابى ، باكستان ، المقيم فى كيليفورنيا ، أمريكا الشّماليّة ، طُبِعَ هذا الكتاب فى بلدة صوابى ، باكستان ، مرّة فى المحرّم سنة ۱۴۳۴ھ و أخرى فى المحرّم سنة ۱۴۳۸ھ

۸۹۷. " شرح مقدّمة صحيح مسلم "(بِالأرديّة ، فى مُجلّدين ضخمين) تأليف الشّيخ البارع الخطيب البليغ المحدّث مولانا عبدالقيّوم الحقّانىّ ابن شير على خان، الدّيروىّ الحنفى ، الرّئيس والمؤسّس لِجامعة أبى هريرة ، خالق آباد نوشهره باكستان ، فَرَغَ من تأليف هذا الكتاب فى المحرّم سنة ۱۴۳۵ھ

(یہ کتاب " **القاسم اکیڈمی** " جامعہ ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نوشہرہ سے پہلی بار محرم الحرام ۱۴۳۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

---

(۸۹۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۸۹۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٨٩٨. " اليواقيت الغالية فى تحقيق و تخريج الأحاديث العالية "(فى أربع مُجلّدات) تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه المحقّق مولانا محمّد يونس بن شبير أحمد بن شيرعلى ، الجونفوريّ الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة مظاهر العلوم سهارنفور ، الهند ، المولود بِجونفور ، الهند يوم الإِثنين الخامس و العشرين من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰى يوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

٨٩٩. " الفوائد فى عوالى الأسانيد و غوالى الفوائد " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه المحقّق مولانا محمّد يونس بن شبير أحمد بن شيرعلى ، الجونفوريّ الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة مظاهر العلوم سهارنفور ، الهند ، المولود بِجونفور ، الهند يوم الإِثنين الخامس و العشرين من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰى يوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

٩٠٠. " إِرشاد القاصد الىٰ ما تَكَرَّر فى البخارى بِإسنادٍ واحد " تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث الفقيه المحقّق مولانا محمّد يونس بن شبير أحمد بن شيرعلى ، الجونفوريّ الحنفى ، شيخ الحديث بِالجامعة مظاهر العلوم سهارنفور ، الهند ، المولود بِجونفور ، الهند يوم الإِثنين الخامس و العشرين من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰى يوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

---

(٨٩٨): أُنْظر: " البلاغ " مُجلّة شهريّة لِلجامعة دار العُلُوم كراتشى،محرّم الحرام عام ١٤٣٩- أكتوبر عام ٢٠١٧م،المُجلّد:٥٣،العَدَد:١،ص:٢٣ الىٰ ٣٥

(٨٩٩): أُنْظر: " البلاغ " مُجلّة شهريّة لِلجامعة دارالعُلُوم كراتشى، محرّم الحرام عام ١٤٣٩- أكتوبر عام ٢٠١٧م، المُجلّد: ٥٣، العَدَد: ١، ص:٢٣ الىٰ ٣٥

(٩٠٠): أُنْظر: " البلاغ " مُجلّة شهريّة لِلجامعة دار العُلُوم كراتشى، محرّم الحرام عام ١٤٣٩- أكتوبر عام ٢٠١٧م،المُجلّد:٥٣،العَدَد:١،ص:٢٣ الىٰ ٣٥

الجزء التّاسع عشر

۹۰۱. " الإبانة فی الردّ علی المُشَنّعِین علٰی أبی حنیفة "تألیف الشّیخ الامام القاضی أبی القاسم أحمد بن عبداللّٰه السُّرماریّ البلخیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۳۱۹ ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اِس کتاب میں یہ بیان کیا ہے کہ امام اعظم ابو حنیفہ رَحِمَہُ اللّٰہُ نے صحیح احادیث و آثار سے تمسک اور استدلال فرمایا ہے اور اِس سلسلہ میں جن لوگوں نے آپ رَحِمَہُ اللّٰہُ پر اعتراضات کئے ہیں، مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ نے اُن کے ٹھوس جوابات دیئے ہیں۔)

۹۰۲. " التّجرید "(فی سبعة أسفارٍ) تصنیف الإمام المحدّث الفقیه أبی الحُسَین أحمد بن محمّد بن أحمد بن جعفر بن حمدان البغدادیّ القُدُوریّ الحنفی ، المولود سنة ۳۶۲ھ ، المتوفّٰی بِبغداد یوم الأحد ، الخامس عشر من رجب سنة ۴۲۸ھ.

کتابٌ فی الخلافیات بین الحنفیّة و الشّافعیّة یتحدّث المصنِّف فیه عن دلائل الفریقین روایة وّ درایة بِکلّ اِنصافٍ و اعتدال ، و کتابه هذا کما یدلّ علٰی مبلغ سَعتهٖ فی الفقه کذلك یدلّ علٰی سَعة اطّلاعهٖ فی الحدیث و معرفته التّامّة بِالرّجال ، کما یُعرف واضحًا من مطالعتهٖ.

(یہ کتاب "مکتبہ دارالسلام" مصر سے دوسری بار ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو چکی ہے۔)

مآخذ و مراجع جزء نوزدهم

(۹۰۱): أُنظر: " الأثمار الجنیّة فی أسماء الحنفیّة، لِلعلّامة علیّ القاری " ج:۱، ص:۳۲۳ - وکذا " کشف الظُّنُون عن أسامی الکُتُب و الفُنُون " ج:۱، ص:۱ و ۲ - وکذا " الجواهر المضیّة فی طبقات الحنفیّة " ج:۱، ص:۷۳

(۹۰۲): أُنظر: " تاج التّراجم فی طبقات الحنفیّة، لِلعلّامة قاسم بن قُطْلُوبُغا " ص:۷ - وکذا " دراسات فی أُصُول الحدیث علٰی منهج الحنفیّة، لِعبد المجید التُّرکمانی " ص:۸۴، و ص:۵۶۶

۹۰۳. " ميزان الأُصول فی نتائج العُقُول "(مبحث السُّنَّة منه) تصنيف الشّيخ العلّامة الفقيه الأُصوليّ النّظّار علاء الدّين شمس النّظر أبی بكر محمّد بن أحمد السّمرقنديّ الحنفی ، صاحب " تحفة الفقهاء "المتوفّٰی سنة ۵۳۹ھ

(یہ کتاب " وزارة الأوقاف و الشّئون الاسلاميّة "دولۃ قطر سے پہلی بار ۱۴۰۴ ہجری میں طبع ہو چکی ہے، اور جب بندہ نور محمد ثاقبؔ محرم الحرام ۱۴۲۲ھ/ اپریل ۲۰۰۱ء میں قطر کے سفر پر گیا تھا تو وہاں کے سربراہانِ حکومت اور علماء کرام نے اپنی طرف سے بندہ کو بہت سی بیش قیمت کتابیں تحفۃً عنایت کی تھیں جن میں سے یہی " ميزان الأُصول فی نتائج العُقُول "بھی تھی۔)

۹۰۴. " مَشْيَخَة عليّ بن أبی بكر الفرغانیّ المَرْغينانی (صاحب الهداية) "لِلامام العلّامة الفقيه الأُصوليّ المحدّث المُفَسِّر شيخ الاسلام برهان الدّين أبی الحسن عليّ بن أبی بكر بن عبدالجليل الفرغانیّ المَرْغينانیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۵۹۳ ھ

---

(۹۰۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۹۰۴): اُنظر: " الجواهر المضيّة فی طبقات الحنفيّة " ج:۱، ص:۳۸۳ و ۳۸۴ - وكذا " الأثمار الجنيّة فی أسماء الحنفيّة " ج:۲، ص:۵۲۹ و ص:۵۳۴ و ص:۵۶۰ و ص:۵۷۱ - وكذا " الفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة " ص:۱۴۱ و ۱۴۲

۹۰۵. " كتاب الثّقات "تأليف الشّيخ الامام الحافظ المفيد أبى عبد اللّٰه و أبى حامد شمس الدّين محمّد بن علىّ بن اَيْبَك السَّرُوجىّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۷۱۴ھ، المتوفّٰى فى الثّامن من ربيع الأوّل سنة ۷۴۴ھ

(حضرت الشیخ علامہ مولانا محمد زاہد کوثری رَحِمَهُ اللّٰهُ نے" **ذيل تذكرة الحفّاظ لِلذّهبى ص۶۳**" پر اپنی تعلیق میں تحریر فرمایاہے: **لو كمل لكان فى أكثر من عشرين مجلّدة ، قال ابن حجر: قرأتُ بخطّهٖ مجلّدًا فيه أسماء الأحمدين و رأيتُ بخطّهٖ مجلّدًا أيضًا فيه من الكتب و الأجزاء ما لا يحصٰى.**

بندہ نور محمد ثاقبؔ کہتا ہے کہ اِس کتاب کے عدمِ تکمیل کی وجہ ظاہر میں مصنف رَحِمَهُ اللّٰهُ کی قلت عمر معلوم ہوتی ہے کیونکہ آپ رَحِمَهُ اللّٰهُ بہت ہی کم عمری میں وفات پاگئے ہیں، چنانچہ اُن کی مذکورہ بالا تاریخ ولادت ووفات سے ظاہر ہوتا ہے۔)

۹۰۶. " ذَيْلُ الْمُؤْتَلِف و المُخْتَلِف لِلصّابونى "تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغُلْطاى بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ۷۶۲ھ

---

(۹۰۵): اُنظر: " ذيل " تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الحافظ جلال الدّين السّيوطى،ص:۳۶۴،طبع: دمشق - وكذا " تعليق العلّامة الكوثرى علٰى ذيل " تذكرة الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الحافظ أبى المحاسن محمّد بن علىّ الدّمشقى،ص:۶۳،طبع:دمشق

(۹۰۶): اُنظر: " لَحْظ الألْحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " تأليف الحافظ تقىّ الدّين محمّد بن فهد المكّى ، ص: ۱۳۹، طبع: دمشق

۹۰۷. " ذَيْلُ الْمُؤْتَلِف و الْمُخْتَلِف لِابن سليم" تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغُلْطاى بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَرِيّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ۷۶۲ھ

۹۰۸. " ترتيب صحيح ابن حبّان "تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبداللّٰه مُغُلْطاى بن قِلِيج بن عبداللّٰه البَكْجَرِيّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۹ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ۷۶۲ھ

۹۰۹. " تخريج أحاديث الهداية "تأليف الشّيخ المحدّث الفقيه جمال الدّين أبى محمّد عبداللّٰه بن قاضى القضاة علاء الدّين أبى الحسن علىّ بن عثمان بن ابراهيم بن مصطفى بن سليمان المارديني المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ۷۱۹ھ ، المتوفّٰى صباح الجمعة الحادى عشر من شعبان سنة ۷۶۹ھ

(یہ کتاب مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۹۰۷): أُنظر: " لَحْظ الاَلْحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " تأليف الحافظ تقىّ الدّين محمّد بن فهد المكّى، ص:۱۳۹

(۹۰۸): أُنظر: " لَحْظ الاَلْحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " تأليف الحافظ تقىّ الدّين محمّد بن فهد المكّى، ص:۱۳۹

(۹۰۹): أُنظر: " الوجيز فى تعريف كُتُب الحديث " ص:۲۵۰

٩١٠. " الحاوى فى بيان آثار الطّحاوى "تأليف الشّيخ الامام العلّامة الحافظ محىّ الدّين أبى محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصر اللّٰه بن سالم أبى الوفاء القرشىّ المصرىّ الحنفى ، المولود فى العشرين من شعبان سنة ٦٩٦ھ ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ٧٧٥ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں احادیث معانی الآثار کی تخریج کی ہے اور اصحابِ صحاحِ ستہ وغیرہم میں سے جس نے اِن احادیث کو ذکر کیا ہے، اِس کتاب میں اُن کا بیان فرمایا ہے۔)

٩١١. " الطُّرَق و الوسائل فى تخريج أحاديث خلاصة الدّلائل لِعلىّ بن أحمد الرّازى "تأليف الشّيخ الامام العلّامة الحافظ محىّ الدّين أبى محمّد عبدالقادر بن محمّد بن محمّد بن نصر اللّٰه بن سالم أبى الوفاء القرشىّ المصرىّ الحنفى ، المولود فى العشرين من شعبان سنة ٦٩٦ھ ، المتوفّٰى بِالقاهرة فى السّابع من ربيع الأوّل سنة ٧٧٥ھ

---

(٩١٠): أُنظر: " تعليق " لَحْظ الاَلْحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " لِلعلّامة الكوثرى، ص:١٥٨ - وكذا " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة،لِتقىّ الدّين النّدوى " ص:٣٠٤ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٢

(٩١١): أُنظر: " الأثمار الجنيّة فى أسماء الحنفيّة " ج:٢، ص:٧٨٦ - وكذا " تعليق " لَحْظ الاَلْحاظ بِذيل تذكرة الحُفّاظ " لِلعلّامة الكوثرى،ص:١٥٨ - وكذا " الرّسالة المستطرفة لِبيان مشهور كُتُب السُّنّة المشرّفة " ص:١٥٤ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١، ص:٥٩٧ - وكذا " الفوائد البهيّة فى تراجم الحنفيّة " ص:١٠٠ - و كذا " الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٤، ص:٤٢ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٥،ص:٣١٢

٩١٢. " ترصيع الجوهر النّقى فى تلخيص سُنَن البيهقى " تـأليف الامـام المحـدّث الحافظ الفقيه الأصوليّ المؤرِّخ زين الدّين أبى العدل قاسم بن قُطْلُوبُغا بن عبدالله الجَمَاليّ المصريّ الحنفى ، المولود بِالقاهرة فى المحرّم سنة ٨٠٢ھ ، المتوفّٰى بِها ليلة الخميس ، الرّابع من ربيع الأوّل ، و قيل من ربيع الثّانى سنة ٨٧٩ھ

٩١٣. " السّير الحثيث الىٰ لطائف الأحاديث " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرِهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّد بـن علـيّ بـن طُولـون الدّمشـقيّ الصّالحيّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحـادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

٩١٤. " نزهة السّامعين فى المُسَلْسَل بِالدّمشـقيّين " تـأليف الشّـيخ العلّامـة مُسْـنِد الشّام فى عصرِهٖ شمس الدّين أبى عبدالله محمّد بن محمّـد بـن علـيّ بـن طُولـون الدّمشقيّ الصّالحيّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

---

(٩١٢): أُنْظر: " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و أثار المصـنّفين مـن كشـف الظُّنُـون " ج:١،ص:٨٣٠ - و كذا " الضّوء اللّامع لِأهل القرن التّاسع " ج:٦،ص:١٦٩

(٩١٣): أُنْظـر: " فهـرس الفهـارس و الأثبـات و مُعْجـم المعـاجم و المَشْـيَخات و المُسَلْسَـلات " ج:١، ص:٤٧٤ - وكـذا " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٠٨

(٩١٤): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولـون " ص:١٣٨ - وكـذا " فهـرس الفهـارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٥

٩١٥. " الذَّيل علىٰ " الأزهار المتناثرة فى الأحاديث المتواترة "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ.

و كتاب " الأزهار المتناثرة ..."رسالة لِلامام السّيوطى رَحِمَهُ اللّٰهُ جَرَّدَها من كتابه المسمّٰى بِـ " الفوائد المتكاثرة "

٩١٦. " ذخائر القصر فى تراجم نبلاء العصر "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

٩١٧. " عَرْفُ الموسين فيمن عاش من الصّحابة مائة و عشرين "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولىٰ سنة ٩٥٣ھ

---

(٩١٥): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٠٤

(٩١٦): أُنْظر: "الأعلام لِلزِّرِكْلِى " ج:٦،ص:٢٩١ - وكذا " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١٤٥

(٩١٧): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:١١٨

۹۱۸. " تخريج أحاديث الهداية ، يعنى " الهداية فى الفقه الحنفى' لِلمَرْغينانى " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

۹۱۹. " تخريج الأربعين النّواويّة " تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبداللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰى بِها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۹۵۳ھ

۹۲۰. " كتاب الْمَشْيَخَة "(فى اِجازات المؤلِّف و أسانيدهٖ) تأليف الشّيخ الفاضل الأديب المؤرّخ البحّاثة مصطفى بن عبداللّٰه بن محمّد القَسْطَنْطِينىّ الرّومىّ الحنفى، الشّهير بين علماء البلد بِكاتب چلپى، و بين أهل الدّيوان بِحاجى خليفة، صاحب "كشف الظّنون عن أسامى الكتب و الفنون"، المولود بِقسطنطينية فى ذى القعدة سنة ۱۰۱۷ھ ، المتوفّٰى بِها فى السّابع و العشرين من ذى الحجّة سنة ۱۰۶۷ھ

۹۲۱. " ثَبَتُ الخَلْوَتى "لِلشّيخ الامام الحبر العارف أبى الصّبر أيّوب بن أحمد بن أيّوب القرشىّ الماتُريدىّ الحنفىّ البقاعىّ الأصل ثمّ الصّالحىّ الدّمشقىّ الخَلْوَتى، المولود سنة ۹۹۴ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۰۷۱ھ

(یہ کتاب جامعہ الملک سعود میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۹۱۸): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:۹۳

(۹۱۹): أُنظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:۸۹

(۹۲۰): أُنظر: " مقدّمة كشف الظُّنُون (رسالة: كشف الظُّنُون عن صاحب كشف الظُّنُون) " ص: " ز "

(۹۲۱): أُنظر: " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله" ج:۱،ص:۴۶۲ - وكذا "مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرامج و الأثبات " ج:۲،ص:۲۱ و ۲۲

۹۲۲. " ثَبَتُ محمّد حياة السِّنْدِى "لِلشّيخ العلّامة المحدّث محمّد حياة بن ابراهيم السِّنْدِىّ الأصل ثمّ المدنى ، الحنفى ، المتوفّٰى بِالمدينة المنوّرة سنة ۱۱۶۳ھ، دفين البقيع.

(یہ کتاب " مكتبه جامعه برنستون "میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۹۲۳. " وثيقة الأكابر "(بِالعربيّة ، فى علم اِسناد الحديث) تأليف الشّيخ العلّامة العارف المعمّر مولانا ميا فقيراللّٰه بن الشّاه عبدالرّحمٰن بن الشّاه شمس الدّين ، الأفغانىّ الجلال آبادىّ الحصاركى ، ثمّ الشّكارفوريّ السِّنْدِى ، العلوى ، الحنفى ، النّقشبندى ، تلميذ الشّيخ العلّامة محمّد هاشم التَّتوى ، المتوفّٰى ليلة الأحد ، الثّالث من صفر سنة ۱۱۹۵ھ ، دفين شكارفور ، السِّنْد.

(یہ کتاب " مكتبه كليه پشاور "پاکستان میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۹۲۴. " تحفة الودود فى ختم سُنَن أبى داؤد "تأليف الامام الحافظ المحدّث الفقيه المؤرّخ اللّغوى أبى الفيض السيّد محمّد مرتضى بن محمّد بن محمّد بن عبدالرّزّاق الحُسَينىّ الزَّبيدىّ اليمنى ثمّ المصرى ، الحنفى ، المولود بِالهند فى بلدة بِلِجْرام سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰى بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۹۲۲): أُنظر: " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامج و الأثبات " ج:۲،ص:۱۰۶

(۹۲۳): أُنظر: " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:۷۵ و ۷۶

(۹۲۴): أُنظر: " فهرس الفهارس و الأثبات و مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۵۳۹

۹۲۵. " حزامة الحواشی لِإزاحة الغواشی ، حاشیة التّوضیح شرح التّنقیح "(مبحث السنّة منه) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأُصولیّ المتکلّم المحقّق البحّاثة شهاب الدّین هارون بن بهاء الدّین المَرْجَانیّ القازانیّ الحنفی ، المولود فی مَرْجَان من قُری قازان (فی روسیا) سنة ۱۲۳۳ھ ، المتوفّٰی بِها فی شعبان سنة ۱۳۰۶ھ

(یہ کتاب " المطبعة الخیریة "میں پہلی بار ۱۳۲۲ ہجری میں طبع ہو چکی ہے۔)

۹۲۶. " اَلْخِتَامُ علٰی أحادیث من صحیح البخاری " لِلشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولی أبی العبّاس أحمد بن شیخ الاسلام محمّد بن أحمد خوجة التُّونُسیّ الحنفی، المولود بِتُونس فی شعبان سنة ۱۲۴۵ھ ، المتوفّٰی بِها فی ذی الحجّة سنة ۱۳۱۳ھ

۹۲۷. " ثَبَتُ المَرْوِیّات و أسماء الشّیوخ " لِلشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه أحمد حسن بن أکبر حُسین الحُسَینیّ الاَمْرُوهیّ الحنفی ، المولود بِبلدة اَمْرُوهه ، المتوفّٰی لِلیلة بقیتْ من ربیع الأوّل سنة ۱۳۳۰ھ

(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۲۸. " الأبواب و التّراجم لِلبخاری "(بِاللّغة الأُردیّة) لِشیخ المشائخ العلّامة مولانا محمود حسن بن ذو الفقار علیّ الدّیوبندیّ الحنفی ، الشّهیر بِشیخ الهند ، المولود سنة ۱۲۶۸ھ ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء الثّامن عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۳۳۹ھ ، بَلَغَ الٰی "باب مَنْ أجاب السّائل بِأکثر ممّا سَأله "ثمّ اخترمتْه المنیّة قبل تکمیله.

(یہ کتاب ہندوستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۲۵): اُنْظر: " الأعلام لِلزِرِکْلِی " ج:۸،ص:۵۹ و ۶۰ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:۱۳،ص:۱۲۸ - و کذا " دراسات فی أُصول الحدیث علٰی منهج الحنفیّة " ص:۸۱

(۹۲۶): اُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۱۶۶ و ۱۶۷

(۹۲۷): اُنْظر: " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:۱،ص:۱۰۴

(۹۲۸): اُنْظر: " أعلام المُحدِّثین و مآثرهم العِلمیّة " ص:۱۶۷ - وکذا " مشاهیر علماء دیوبند " ج:۱،ص:۵۶۹

۹۲۹. " تصحيح سُنَن أبی داؤد ، مع التّعليقات عليه "لِشيخ المشائخ العلّامة مولانا محمود حسن بن ذو الفقار علیّ الدّيوبندیّ الحنفی ، الشّهير بِشيخ الهند ، المولود سنة ۱۲۶۸ھ ، المتوفّٰی يوم الثّلثاء الثّامن عشر من ربيع الأوّل سنة ۱۳۳۹ھ.

(یہ کتاب ۱۳۱۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۹۳۰. " الأوّاه فی أسانيد بركة علی شاه "لِلشّيخ المحدّث العلّامة أبی محمّد بركة علی شاه الحنفی ، المتوفّٰی سنة ۱۳۴۵ھ.

(اِس کتاب کی ترتیب علامہ مولانا مفتی عمیم الاحسان مجددی برکتی بنگلہ دیشی حنفی المتوفی ۱۳۹۵ھ نے کی ہے۔)

۹۳۱. " سُلّم الوصول لِشرح نهاية السُّول "(مبحث السنّة منه) تأليف الشّيخ العلّامة المحقّق فقيه الدّيار المصريّة و مُفْتِيها محمّد بَخِيْت بن حُسَين المُطيعِیّ الحنفی ، المولود فی بلدة " المطيعة "من أعمال أسيوط سنة ۱۲۷۱ھ ، المتوفّٰی بِالقاهرة سنة ۱۳۵۴ھ

(یہ کتاب " المكتبة الفيصليّة " مکہ مکرمہ میں طبع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۲۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۳۰): أُنظر: " اِمداد الفتّاح بِأسانيد و مَرْويّات الشّيخ عبدالفتّاح " ص:۴۲۹ - وكذا " ذكر اِجازات الحديث فی القديم و الحديث " ص:۸۷ - وكذا " مُعْجم المعاجم و المَشْيَخات و الفَهَارِس و البَرَامج و الأثبات " ج:۳،ص:۲۷۸

(۹۳۱): أُنظر: " دراسات فی أُصول الحديث علىٰ منهج الحنفيّة " ص:۸۲

۹۳۲. " التّحقيق و التّعليق علىٰ كتاب الآثار لِلامام أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ **"تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المفسّر الفقيه المحقّق البحّاثة السيّد محمود شاه بن السيّد مبارك شاه الشّهير بِأبى الوفاء الأفغانى ، الحنفىّ القادرى، المدرّس بِالمدرسة النّظاميّة و رئيس لجنة " اِحياء المعارف النّعمانيّة "بحيدر آباد - دكن - الهند ، المولود بِأرغستان ، مُديريّة قندهار - أفغانستان - فى ذى الحجّة سنة ۱۳۱۰ھ ، المتوفّٰى بِحيدر آباد - الهند ، يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من رجب سنة ۱۳۹۵ھ**

(یہ کتاب " مكتبة اِحياء المعارف النّعمانيّة "حیدر آباد-دکن- ہندوستان سے پہلی بار ۱۳۵۵ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۳۳. " التّعليقات علىٰ " الردّ علىٰ سِيَر الأوزاعى لِلامام أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ **"تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المفسّر الفقيه المحقّق البحّاثة السيّد محمود شاه بن السيّد مبارك شاه الشّهير بِأبى الوفاء الأفغانى ، الحنفىّ القادرى، المدرّس بِالمدرسة النّظاميّة و رئيس لجنة " اِحياء المعارف النّعمانيّة "بحيدر آباد - دكن - الهند ، المولود بِأرغستان ، مُديريّة قندهار - أفغانستان - فى ذى الحجّة سنة ۱۳۱۰ھ، المتوفّٰى بِحيدر آباد - الهند ، يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من رجب سنة ۱۳۹۵ھ**

(یہ کتاب" مكتبة احياء المعارف النّعمانيّة "حیدر آباد- دکن- ہندوستان سے،اور مصر سے، اور " ادارة القرآن و العُلُوم الاسلاميّة "کراچی-پاکستان سے ۱۴۲۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۳۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۳۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۳۴. " التّعليقات علىٰ " اختلاف أبى حنيفة و ابن أبى ليلىٰ لِلامام أبى يوسف رَحِمَهُ اللّٰهُ **" تأليف الشّيخ العلّامة المحدّث المفسّر الفقيه المحقّق البحّاثة السيّد محمود شاه بن السيّد مبارك شاه الشّهير بِأبى الوفاء الأفغانى ، الحنفىّ القادرى، المدرّس بِالمدرسة النّظاميّة و رئيس لجنة " اِحياء المعارف النّعمانيّة "بحيدر آباد - دكن - الهند ، المولود بِأرغستان ، مُديريّة قندهار - أفغانستان - فى ذى الحجّة سنة ۱۳۱۰ھ ، المتوفّٰى بِحيدر آباد - الهند ، يوم الأربعاء ، الرّابع عشر من رجب سنة ۱۳۹۵ھ**

(یہ کتاب " مطبعة الاستقامة " قاہرہ-مصر سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۳۵. " التّحقيق و التّعليق علىٰ " لامِع الدّرارى علىٰ جامع البخارى لِلشّيخ الكنكوهى رَحِمَهُ اللّٰهُ **"(فى ثلاث مجلّداتٍ) تأليف الشّيخ العلّامة بركة العصر المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلوىّ المدنى ، الحنفى ، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ**

(یہ کتاب " المكتبة الامداديّة " مکہ مکرمہ سے ۱۳۹۵ ہجری میں ، اور " ایچ - ایم - سعید " کراچی - پاکستان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۳۴): أُنظر: " العُلَماء العُزّاب الّذين آثروا العِلم على الزّواج،لِلشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة " ص:۲۷۱ - و كذا " تعليق " الامام ابن ماجه و كتابه السُّنَن " لِلشّيخ عبدالفتّاح أبى غُدّة،ص:۷۲

(۹۳۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۳۶. " التّحقيق و التّعليق علىٰ " الكوكب الدّرّى علىٰ جامع التّرمذى ، أماليّ الشّيخ الكنكوهى رَحِمَهُ اللّٰهُ "(فى مجلّدين) تأليف الشّيخ العلّامة بركة العصر المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى ، الحنفى ، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(یہ کتاب " ادارة القرآن و العلوم الاسلاميّة " کراچی سے ۱۴۰۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۳۷. " التّحقيق و التّعليق علىٰ " بَذْل المَجْهُود فى حلّ أبى داؤد "(فى عشرين مجلّدًا) تأليف الشّيخ العلّامة بركة العصر المحدّث الكبير مولانا محمّد زكريّا الكاندهلويّ المدنى ، الحنفى ، المولود فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ۱۳۱۵ھ ، المتوفّٰى أوّل شعبان سنة ۱۴۰۲ھ

(یہ کتاب قاہرہ-مصر میں ۱۳۹۳ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۳۸. " السنّة مع المستشرقين و المستغربين " تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الدّكتور مولانا تقىّ الدّين النّدويّ المظاهرىّ الحنفى أُستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربيّة المتّحدة. طُبِعَ هذا الكتاب فى " المكتبة الامداديّة "فى مكّة المكرّمة سنة ۱۴۰۲ھ - و كذا طُبِعَ فى المدينة المنوّرة سنة ۱۴۰۵ھ

---

(۹۳۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۳۷): أُنْظر: " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:۲۲۳

(۹۳۸): أُنْظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة،القديمة و الحديثة " ج:۱،ص:۱۲۹ - وكذا " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:۳۳۳

٩٣٩. " علم رجال الحديث "تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الدّكتور مولانا تقيّ الدّين النّدويّ المظاهريّ الحنفي أُستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربيّة المتّحدة. طُبِعَ هذا الكتاب في " دار القلم "بِدُبى سنة ١٤٠٦ھ ، و في " مكتبة الايمان"بِالمدينة المنوّرة سنة ١٤٠٨ھ

٩٤٠. " تحقيق " التّعليق الممجّد علىٰ موطّأ الامام محمّد لِعبد الحيّ اللّكنوى "(في ثلاث مجلّداتٍ) تأليف الشّيخ الفاضل المحدّث الدّكتور مولانا تقيّ الدّين النّدويّ المظاهريّ الحنفي أُستاذ الحديث بِجامعة الامارات العربيّة المتّحدة. طُبِعَ هذا الكتاب في " دار السُّنّة و السِّيرة "بومبائى - الهند ، و " دار القلم "دمشق - الشّام، المرّة الأُولىٰ سنة ١٤١٢ھ

٩٤١. " التّحقيق و التّعليق علىٰ المصنوع في معرفة الحديث الموضوع "لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأُصوليّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبي غُدّة الحَلَبيّ الحنفي ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب في السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب قاہرہ-مصر سے ۱۴۰۴ ہجری میں، اور بیروت-لبنان سے ۱۴۱۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(٩٣٩): أُنظر: " دليل مُؤلَّفات الحديث الشّريف المطبوعة،القديمة و الحديثة " ج:١،ص:١٥٠ - وكذا "أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:٣٣٣

(٩٤٠): أُنظر: " أعلام المُحدِّثين و مآثرهم العِلميّة " ص:١٠٧ - وكذا " دراسات في أُصول الحديث علىٰ منهج الحنفيّة " ص:٥٦٧

(٩٤١): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٩٤٢. " تحقيق " قفو الأثر فى صَفْوِ عُلُوم الأثر" لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأُصُولىّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٤٣. " تحقيق " بُلْغة الأريب فى مُصْطلح آثار الحبيب "لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأُصُولىّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۰۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٤٤. " تحقيق " الامام ابن ماجه و كتابه السُّنَن" لِلعلّامة المحدّث الفقيه الأُصُولىّ الأديب المُسْنِد الشّيخ عبد الفتّاح أبى غُدّة الحَلَبىّ الحنفى ابن محمّد بن بشير بن حسن ، المولود بِحَلَب فى السّابع عشر من رجب سنة ١٣٣٦ھ ، المتوفّٰى بِرياض قُبيل فجر يوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ١٤١٧ھ ، دفين المدينة المنوّرة

(یہ کتاب بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۱۹ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۴۲): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۴): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۴۵. " حدیث اور سُنّت میں فرق "تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق ، المناظِر الکبیر مولانا محمّد أمین صفدر أُوکاڑوی الحنفی ، المتوفّٰی فی الثّالث من شعبان المعظّم سنة ۱۴۲۱ھ

(یہ کتاب " دار الایمان "اُردو بازار لاہور سے طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۹۴۶. " أعلام المحدِّثین و مآثِرُهُم العِلْمیّة "تألیف الشّیخ الفاضل المحدّث الدّکتور مولانا تقیّ الدّین النّدویّ المظاهریّ الحنفی أُستاذ الحدیث بِجامعة الامارات العربیّة المتّحدة ، فَرَغَ من تألیفهٖ فی ثلاثین من ذی الحجّة سنة ۱۴۲۷ھ

(مؤلف نے اِس کتاب کی تالیف سے بیالیس سال قبل یعنی ۱۳۸۵ھ میں اُردو زبان میں ایک کتاب "محدّثین عظام اور اُن کے علمی کارنامے" تالیف فرمائی تھی، جو کہ اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں ہم نے شمارہ ۵۷۸ کے تحت درج کی ہے، اور یہ مذکورہ بالا کتاب اُس پہلی کتاب کا عربی ترجمہ ہے جس میں مؤلف نے بعض مفید اضافے بھی کئے ہیں۔

یہ کتاب " دار البشائر الاسلامیّة "بیروت-لبنان سے پہلی بار ۱۴۲۸ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۴۷. " امام ابو حنیفه کی محدّثانه حیثیّت "تألیف الشّیخ الفاضل المفتی مولانا نعمت اللّٰه الحقّانیّ الحنفی ، عضو شعبة التّحقیقات الفقهیّة الجدیدة بِالجامعة "المرکز الاسلامی "بنوں ، فَرَغَ من تألیفهٖ فی محرّم الحرام سنة ۱۴۲۷ھ

(یہ کتاب باہتمام و نگرانیٔ مولانا سید نصیب علی شاہ الھاشمی رئیس جامعہ "المرکز الاسلامی" بنوں مرتب ہوئی ہے، اور المصباح-اُردو بازار لاہور-پاکستان سے رمضان المبارک ۱۴۲۷ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۴۵): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۶): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۴۸. " تسكين الطّالبين فی أحوال المحدّثين "تألیف الشّیخ الفاضل المفتی مولانا برکت اللّٰه الأفغانیّ البَرْوانیّ الغُوْربندی ، الحنفی ، الأستاذ بِالجامعة الاسلامیّة دولت القرآن ، سرجانی تأون کراتشی ، فَرَغَ من تألیفهٖ یوم السّبت ، السّادس عشر من ربیع الأوّل سنة ۱۴۳۰ھ

(یہ کتاب "شفیق پرنٹنگ پریس" اُردو بازار کراچی سے محرم الحرام ۱۴۳۱ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہوئی ہے۔)

۹۴۹. " اِفحام الخصام بِدحض المطاعن الموجّهة الی الامام "تألیف الشّیخ العلّامة المحقّق المحدّث الفقیه أحمد مختار رمزی ، التّرکیّ أصلًا ، المصریّ مولدًا و موطنًا ، الحنفیّ مذهبًا ، وکیل دار المحفوظات العمومیّة سابقًا ، المولود فی السّادس من ذی القعدة سنة ۱۳۴۲ھ ، المتوفّٰی یوم الأربعاء ، الثّلاثین من ربیع الأوّل سنة ۱۴۳۳ھ

۹۵۰. " صَفْوَة الأُصُول فی مُصْطلحات حدیث الرّسول صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "تألیف الشّیخ الفاضل البارع مولانا مفتی محمّد رضوان عزیز ، الحنفی ، مسئول شعبة التّخصّص فی علوم ختم النّبوّة بِالمدرسة العربیّة ، ختم نبوّت مسلم کالونی چناب نگر - باکستان ، طُبِعَ هذا الکتاب فی المکتبة القاسمیّة ، لاهور باکستان ، سنة ۱۴۳۷ھ

---

(۹۴۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۴۹): أُنظر: " مُجلّة: " الوَعْی الاسلامی" الکویت، العدد: ۵۶۳، مایو/ یونیو، عام۲۰۱۲م - وکذا "اِمداد الفتّاح بِأسانید و مَرْویّات الشّیخ عبدالفتّاح " ص:۷۰

(۹۵۰): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

الجزء العشرون

۹۵۱. " معرفة الرّجال "تأليف امام الجرح و التّعديل الحافظ الكبير أبى زكريّا يحيى بن مَعين بن عون بن زياد بن بسطام بن عبد الرّحمٰن الغَطفانى ، المُرِّى ، البغدادى ، الحنفى ، أصله من سَرَخْس ، المولود بِقرية نقيا قرب الأنبار فى آخر سنة ۱۵۸ھ ، المتوفّٰى حاجًّا بِالمدينة المنوّرة فى الثّانى و العشرين من ذى الحجّة ، و قيل قبل أن يحجّ و هو يريد مكّة فى ذى القعدة سنة ۲۳۲ھ

امام یحیی بن معین کی حنفیت پر تصریح، بلکہ یہ جملہ کہ " **كان حنفيًّا جلدًا غاليًا** " دیگر کتابوں کے علاوہ علامہ ذہبی رَحِمَهُ اللّٰهُ کی دو کتابوں " **سير أعلام النّبلاء** " ج ۱۱ ص ۸۸ رقم: ۱۲۸، اور " **معرفة الرّواة المتكلّم فيهم بِما لا يوجب الرّدّ** " ص ۴۹ میں بھی موجود ہے اور اسی طرح علامہ ابن تغری بردی رَحِمَهُ اللّٰهُ نے " **النّجوم الزّاهرة** " ج ۲ ص ۲۷۲ میں اُن کے حنفی المذہب ہونے پر تصریح فرمائی ہے۔

۹۵۲. " أسماء شيوخ النّسفى "لِلشّيخ الامام المحدّث الفقيه نجم الدّين أبى حفص عمر بن محمّد بن أحمد بن اسماعيل بن محمّد بن علىّ بن لقمان النّسفىّ الحنفى، المعروف بِمفتى الثّقلين ، المولود بِنَسَف سنة ۴۶۱ھ ، المتوفّٰى بِسمرقند ليلة الخميس الثّانى عشر من جمادى الأولٰى سنة ۵۳۷ ھ

مآخذ و مراجع جزء بستم

(۹۵۱): أُنظر: " تأريخ الأدَب العَربى،لِبروكلمان " ج:۳، ص ۱۶۲- وكذا " مُعجم المؤلّفين " ج:۱۳، ص:۲۳۲ وكذا " تعليق " أربع رسائل فى عُلُوم الحديث " لِلشّيخ أبى غُدّة،ص:۱۰۲

(۹۵۲): أُنظر: " مُعجم المَعاجم و المَشْيَخات و الفَهارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۲۶۸ - و كذا "فهرس الفَهارس و الأثبات و مُعجم المَعاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۲۹۵ - وكذا "تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص:۴۷

۹۵۳. " معجم شيوخ عبد الخالق بن أسد "لِلشّيخ الامام المحدّث المفتى أبى محمّد تاج الدّين عبد الخالق بن أسد بن ثابت الدّمشقيّ الحنفى ، الطّرابلسيّ الأصل ، المتوفّٰى بِدمشق سنة ۵۸۳ھ ، و قيل سنة ۵۶۴ھ

(علامہ قاسم بن قطلوبغا رَحِمَهُ اللّٰهُ نے فرمایا ہے کہ یہ کتاب " **خزانة الظاهر بيبرس** " میں موجود ہے۔)

۹۵۴. " شمس المعارف و أُنس العارف "(أرجوزة فى الحديث) تأليف الشّيخ المحدّث الأديب أبى الغنائم سعيد بن سليمان الكندىّ الكوفىّ الحنفى ، المتوفّٰى سنة ۶۱۶ھ ، حَدَّث بها بِالقاهرة.

۹۵۵. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ " لِلشّيخ المحدّث المفيد الحافظ رئيس المؤذّنين و فاضل الموقّتين أمين الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن ابراهيم بن محمّد بن أحمد بن محمّد الوانى ثمّ الدّمشقيّ الحنفى ، المولود سنة ۶۸۴ھ ، المتوفّٰى سنة ۷۳۵ھ

(یہ کتاب " الظّاهريّة " دمشق میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(۹۵۳): أُنظر: " تاج التّراجم فى طبقات الحنفيّة " ص:۳۷ - وكذا " الجواهر المضيّة فى طبقات الحنفيّة " ج:۱،ص:۲۹۷ - وكذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱، ص:۲۷۹

(۹۵۴): أُنظر: " كشف الظُّنُون عن أسامى الكُتُب و الفُنُون " ج:۲،ص:۱۰۶۱ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين، لِعمر رضا كحّاله " ج:۴، ص:۲۲۴

(۹۵۵): أُنظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۱،ص:۴۱۷

٩٥٦. " الرّباعيات من صحيح مسلم "تأليف الشّيخ المحدّث المفيد الحافظ رئيس المؤذّنين و فاضل الموقّتين أمين الدّين أبى عبد اللّٰه محمّد بن ابراهيم بن محمّد بن أحمد بن محمّد الوانى ثمّ الدّمشقىّ الحنفى ، المولود سنة ٦٨٤ھ ، المتوفّٰى سنة ٧٣٥ھ

٩٥٧. " جَمْعُ أوهام الأطراف "تأليف الامام العلّامة الحافظ علاء الدّين أبى عبد اللّٰه مُغُلْطاى بن قِلِيج بن عبد اللّٰه البَكْجَرِىّ المصرىّ الحنفى ، المولود سنة ٦٨٩ھ ، المتوفّٰى فى الرّابع عشر من شعبان سنة ٧٦٢ھ

٩٥٨. " التّجريد الصّريح لِأحاديث الجامع الصّحيح "تأليف الشّيخ الامام الحافظ محدّث الدّيار اليمنيّة و مُسْنِدها أبى العبّاس أحمد بن أحمد بن عبد اللّطيف اليمنىّ الشّرجىّ الزَّبِيدىّ الحنفى ، المولود سنة ٨١٢ھ ، المتوفّٰى بِزَبِيد سنة ٨٩٣ھ

(مؤلف رَحِمَهُ اللّٰهُ نے اِس کتاب میں صحیح البخاری کی احادیث کی تجرید فرمائی ہے۔ تکرار کو ختم اور احادیث کی اسانید کو حذف کیا ہے، اور صرف اُن احادیث کو ذکر کیا ہے جو مسند اور متصل ہوں، اور حتی الامکان فقط الفاظِ نبویہ لانے کا پورا التزام اور اہتمام کیا ہے۔)

---

(٩٥٦): أُنظر: " تأريخ الأدَب العَرَبى،لِبروكلمان " ج:٣، ص١٨٤- وكذا " الفهرس الشّامل لِلتُّراث العَرَبى الاسلامى المخطوط: الحديث النّبوى الشّريف و عُلُومه و رجاله " ج:٢،ص: ٨٠١ وكذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:١،ص:٤١٧ و ص:١٦٠

(٩٥٧): انظر: " ذيل " طبقات الحُفّاظ لِلذّهبى " تأليف الامام جلال الدّين السّيوطى، ص:٢٤١، طبع : بيروت

(٩٥٨): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:١٠٦٦ و ١٠٦٧ - وكذا " الأعلام لِخير الدّين الزِّرِكْلِى " ج:١،ص:٩١ - وكذا " هديّة العارفين،أسماء المؤلّفين و آثار المُصنّفين من كشف الظُّنُون " ج:١،ص:١٣٦

٩٥٩. " الأربعون من أربعين حديثًا مفردة بِالتّصانيف أوّلها هٰذه الأربعينات و ثانيها ثانيهنّ و هٰكذا عن أربعين صحابيًّا فى أربعين بابًا من أبواب العلم" تـأليف الشّـيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبـد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علىّ بن طُولون الدّمشقىّ الصّـالحىّ الحنفـى ، المولـود بِصـالحيّة دمشـق سـنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٩٦٠. " الأربعون الملتقطة من أربعين مَشْيَخَة "تأليف الشّيخ العلّامة مُسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبـد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علـىّ بـن طُولـون الدّمشـقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحـادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ

٩٦١. " بُلغة القانع فى طُرُق الصّحيح الجامع "تأليف الشّيخ العلّامة مسْنِد الشّام فى عصرهٖ شمس الدّين أبى عبـد اللّٰه محمّد بن محمّد بن علـىّ بـن طُولـون الدّمشـقىّ الصّالحىّ الحنفى ، المولود بِصالحيّة دمشق سنة ٨٨٠ھ ، المتوفّٰى بها فى الحـادى عشر من جمادى الأولٰى سنة ٩٥٣ھ
(المؤلّف يستوفى الـكلامَ فى هٰذا الكتاب علىٰ أسانيد الرّواية اليه أى الى الصّحيح الجامع لِلامام البخارى)

---

(٩٥٩): أُنْظـر: " فهـرس الفَهَـارس و الأثبـات و مُعْجـم المَعَـاجم و المَشْـيَخات و المُسَلْسَـلات " ج:١، ص:٤٧٣ - وكـذا " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّد بن طُولون " ص:٨١ و ٨٢

(٩٦٠): أُنْظر: " الفُلْك المشحُون فى أحوال محمّـد بـن طُولـون " ص:٨١ - وكـذا " فهـرس الفَهَـارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٤٧٣

(٩٦١): أُنْظر: " تعليـق " شروط الأئمّة الستّة " لِلعلّامة محمّد زاهد الكوثرى ، ص:٥ - وكـذا " تعليـق " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:٣٥٥

۹۶۲. " حَثُّ الطّالب الحثيث على الاشتغال بِعلم الحديث "تألیف الشّیخ العلّامة مُسْنِد الشّام فی عصرہٖ شمس الدّین أبی عبداللّٰہ محمّد بن محمّد بن علیّ بن طُولون الدّمشقیّ الصّالحیّ الحنفی ، المولود بِصالحیّة دمشق سنة ۸۸۰ھ ، المتوفّٰی بها فی الحادی عشر من جمادی الأولٰی سنة ۹۵۳ھ

۹۶۳. " العقد المنظوم فی ذکر أفاضل الرّوم "تألیف الشّیخ العلّامة أبی الخیر عصام الدّین أحمد بن مصطفی بن الخلیل الرّومیّ الحنفی ، المعروف بِطاش کُبرٰی زادہ ، المولود فی الرّابع عشر من ربیع الأوّل سنة ۹۰۱ھ ، المتوفّٰی فی سلخ رجب سنة ۹۶۸ھ

(یہ کتاب " دار الکتاب العربی "بیروت-لبنان سے ۱۳۹۵ ہجری میں مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی دوسری کتاب، " الشّقائق النّعمانیّة فی علماء الدّولة العثمانیّة "جو کہ ہمارے اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۶۱۲ پر گزر چکی ہے، کے ساتھ یکجا طبع ہوئی ہے۔)

۹۶۴. " تذییل و تکمیل لِشرح البیقونیّة "تألیف الشّیخ العلّامة شهاب الدّین أحمد بن السّیّد محمّد مکّی الحُسَینیّ الحَمَویّ المصریّ الحنفی ، صاحب " غمز عیون البصائر علی الأشباہ و النّظائر "، المتوفّٰی سنة ۱۰۹۸ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہُ کی "البیقونیّة "پر شرح، جو کہ "تلقیح الفکر شرح منظومة الأثر" کے نام سے مسمّٰی ہے، ہمارے اُصولِ حدیث کے اِس سلسلۂ تالیفات میں شمارہ نمبر ۱۲۵ پر گزر چکی ہے۔)

---

(۹۶۲): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۴۷۴ وکذا " الفُلْك المشحُون فی أحوال محمّد بن طُولون " ص:۹۸

(۹۶۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف نور محمد ثاقبؔ کے پاس موجود ہے۔

(۹۶۴): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:۱، ص:۲۳۹

٩٦٥. " رسالة فی تحقیق مراتب الحفظ و الحُفّاظ "(فی فنّ الحدیث) تألیف الشّیخ الامام المحدّث الفقیه من أعلم أهل الشّام بِالحدیث فی عصرهٖ صفیّ الدّین أبی الفضل محمّد بن أحمد بن محمّد بن خیر اللّٰه الحُسَینیّ البخاریّ الأصل الأثریّ الحنفی ، المولود سنة ١١٥٤ھ ، المتوفّٰی بِالطّاعون فی نابلس بِفلسطین سحر لیلة الأحد ، السّابع و العشرین من رمضان المبارك سنة ١٢٠٠ھ

٩٦٦. " مُعْجَمُ الشّیوخ "لِلشّیخ الامام المحدّث الفقیه من أعلم أهل الشّام بِالحدیث فی عصرهٖ صفیّ الدّین أبی الفضل محمّد بن أحمد بن محمّد بن خیر اللّٰه الحُسَینیّ البخاریّ الأصل الأثریّ الحنفی ، المولود سنة ١١٥٤ھ ، المتوفّٰی بِالطّاعون فی نابلس بِفلسطین سحر لیلة الأحد ، السّابع و العشرین من رمضان المبارك سنة ١٢٠٠ھ

(یہ کتاب " دار البشائر "دمشق-شام سے ١٤٢٠ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٦٧. " التّفحة القدّوسیّة "(أسانید شیخ المؤلّف: القطب العیدروس) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(٩٦٥): أُنظر: " المُعْجم المُخْتصّ " لِلامام أبی الفیض محمّد مرتضی الزَّبِیدی،ص:٦٤١

(٩٦٦): أُنظر: " المُعْجم المُخْتصّ لِلزَّبِیدی " ص:٦٤٠ - وکذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٢١٥ - وکذا " مُعْجم المؤلّفین " ج:٩،ص:٥

(٩٦٧): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٣٨

٩٦٨. " السّحر البابلی فی ترجمة شیوخ البابلی "تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٩٦٩. " الأمالی الحنفیّة "(فی الصّناعة الإسناديّة ، فی مُجَلّدٍ) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

٩٧٠. " الأمالی الشّیخونیّة "(فی الصّناعة الإسناديّة ، فی مُجَلّدین) تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ١١٤٥ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ١٢٠٥ھ

---

(٩٦٨): أُنْظر: " المُعْجم المُخْتصّ،لِلمؤلّف الامام الزَّبِیدی " ص:٨٠٦

(٩٦٩): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٣٨

(٩٧٠): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:١،ص:٥٣٨

۹۷۱. " وَصْلُ أسانيد جملة من علماء الأزهر و تراجمهم "تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

(یہ کتاب " جامعة الامام محمّد "ریاض-سعودی عرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

۹۷۲. " رسالة فی تحقیق لفظ الإجازة "تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

۹۷۳. " الرّوض المؤتَنَف فی تخریج حدیث: یحمل هٰذا العلم من کلّ خَلَف "تألیف الامام الحافظ المحدّث الفقیه المؤرّخ اللّغوی أبی الفیض السّیّد محمّد مرتضی بن محمّد بن محمّد بن عبد الرّزّاق الحُسَینیّ الزَّبِیدیّ الیمنی ثمّ المصری ، الحنفی ، المولود بِالهند فی بلدة بِلِجْرام فی العشر الأول من شهر اللّٰه المحرّم سنة ۱۱۴۵ھ ، المتوفّٰی بِمصر سنة ۱۲۰۵ھ

---

(۹۷۱): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۱۷۶ - و کذا "تعلیق " ذکر اِجازات الحدیث فی القدیم و الحدیث " ص:۸۰

(۹۷۲): أُنْظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۵۳۹

(۹۷۳): أُنْظر: " المُعْجم المُخْتصّ،لِلمؤلّف الزَّبِیدی " ص:۸۰۴ - وکذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْیَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۵۳۹

٩٧٤. " ثَبَتُ المَرْوِيّات و أسماء الشّيوخ "(ثَبَتٌ تضمن أسانيد المؤلّف فی الكتب السّتّة و غيرها) لِلشّيخ المحدّث الفقيه علاء الدّين علیّ بن صلاح الدّين يوسف بن رمضان الموصلیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ١٢٤٣ھ

٩٧٥. " المُسَلْسَلات "(الأحاديث المُسَلْسَلة) تأليف الشّيخ المحدّث الحافظ المتقن ، الفقيه المتبحّر الفطن محمّد عابد بن أحمد علیّ بن محمّد مراد بن يعقوب الأنصاریّ السِّندی ثمّ المدنی ، الحنفی ، المولود بِبلدة سِيُوَن علٰی شاطئ النّهر ، شمالیّ حيدر آباد ، سنة ١١٩٠ھ تقريبًا ، المتوفّٰی بِالمدينة المنوّرة يوم الاثنين الثّانی عشر من ربيع الأوّل سنة ١٢٥٧ھ ، المدفون بِالبقيع قُبالة باب قبر سيّدنا عثمان بن عفّان رضی اللّٰه عنه

٩٧٦. " عماد الإسناد فی إجازات الأُستاذ "ثَبَتٌ نفيسٌ لِلشّيخ العلّامة فقيه الشّام أبی عثمان سعيد بن حسن بن أحمد الحَلَبیّ الدّمشقیّ الحنفی ، المولود بِحَلَب سنة ١١٨٨ھ ، المتوفّٰی بِدمشق فی رمضان سنة ١٢٥٩ھ

(اِس کتاب کی جمع وترتیب خلیل بن عبد الرحمٰن العمادی الدمشقی نے کی ہے، اور یہ کتاب " خزانة الكتّانی "المغرب میں مخطوطہ کی شکل میں موجود ہے۔)

---

(٩٧٤): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢، ص:٧٨٧ و ٧٨٨ - وكذا " مُعْجم المؤلّفين " ج:٧،ص:٢٦٥

(٩٧٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٧٦): أُنظر: " الأعلام لِلزِّرِكْلِی " ج:٣، ص:٩٣ - وكذا " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:٢،ص:٩٨٥

۹۷۷. " الفوائد البهيّة فی تراجم الحنفيّة ، مع التّعليقات السّنيّة علی الفوائد البهيّة " تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ ابن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّكنویّ الحنفی ، المولود بِبلدة " باندہ "فی العشرة الأخيرة من ذی القعدة سنة ۱۲۶۴ھ ، المتوفّٰی لِليلة بقيت من ربيع الأوّل سنة ۱۳۰۴ھ

(یہ کتاب " قديمی كتب خانه "کراچی سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۷۸. " النّصيب الأوفر فی تراجم علماء المائة الثّالثة عشر " تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ ابن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّكنویّ الحنفی ، المولود بِبلدة " باندہ "فی العشرة الأخيرة من ذی القعدة سنة ۱۲۶۴ھ ، المتوفّٰی لِليلة بقيت من ربيع الأوّل سنة ۱۳۰۴ھ

۹۷۹. " خير العمل بِذكر تراجم علماء فرنگی محل " تأليف الشّيخ العلّامة أبی الحسنات مولانا محمّد عبد الحیّ ابن مولانا محمّد عبد الحليم بن أمين اللّٰه الأنصاریّ اللّكنویّ الحنفی ، المولود بِبلدة " باندہ "فی العشرة الأخيرة من ذی القعدة سنة ۱۲۶۴ھ ، المتوفّٰی لِليلة بقيت من ربيع الأوّل سنة ۱۳۰۴ھ

---

(۹۷۷): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۷۸): أُنظر: " نُزهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر (الإعلام بِمَن فی تأريخ الهِنْد مِنَ الأعلام) " ج:۸، ص: ۲۵۴

(۹۷۹): أُنظر: " فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱، ص:۳۸۹ - وكذا " نُزهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۸،ص:۲۵۴

۹۸۰. " الأسانيد "لِلشّيخ العلّامة المحدّث المؤرّخ مولانا عبد الحيّ بن فخر الدّين اللّكنويّ الحنفى ، المولود سنة ۱۲۸۶ھ ، المتوفّٰى سنة ۱۳۴۱ھ

۹۸۱. " الأسانيد العليّة المتّصلة بِالأوائل السّنبليّة "لِلشّيخ العلّامة المحدّث المُسْنِد الرّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّار المكّى ثمّ الهندى ، الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين ، الثّانى من ذى القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰى بِكانفور الهند فى الحادى عشر من ربيع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

(یہ کتاب مصر سے ۱۳۴۷ہجری میں " الأوائل السنبلیّة " کے ساتھ یکجا طبع ہوکر شائع ہوچکی ہے۔)

۹۸۲. " مُعْجَمٌ فى الآخذين عن أبى الخير أحمد العطّار "لِلشّيخ العلّامة المحدّث المُسْنِد الرّحّالة الرّاوية أبى الخير أحمد بن عثمان بن علىّ العطّار المكّى ثمّ الهندى، الحنفى ، المولود بِمكّة المكرّمة يوم الاثنين ، الثّانى من ذى القعدة سنة ۱۲۷۷ھ ، المتوفّٰى بِكانفور الهند فى الحادى عشر من ربيع الآخر سنة ۱۳۴۵ھ

---

(۹۸۰): أُنْظر: " الثّقافة الاسلاميّة فى الهِنْد " لِلمؤلّف نفسِه،ص:۱۶۰ - و كذا " تعليق " ذكر اِجازات الحديث فى القديم و الحديث " ص:۸۶

(۹۸۱): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲ ، ص:۳۸۵ - و كذا "فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۱،ص:۱۸۰

(۹۸۲): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:۲، ص:۳۸۵ - و كذا "فهرس الفَهَارس و الأثبات و مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و المُسَلْسَلات " ج:۲،ص:۶۹۱

۹۸۳. " المِسْكُ الأذفر من أسانيد الشّيخ محمّد أنور " لِإمام العصر ، نادرة الدّهر ، الشّيخ العلّامة ، المحدّث الجليل ، و الفقيه النّبيل ، السّيّد مولانا محمّد أنور شاه ابن مولانا معظّم شاه الحُسَينيّ الكشميريّ الحنفي ، المولود في " ودوهوان " - قرية من أعمال كشمير - يوم السّبت، السّابع و العشرين من شوّال سنة ۱۲۹۲ھ ، المتوفّٰى بِديوبند فی الثّانی من صفر سنة ۱۳۵۲ھ

(حضرت شاہ صاحب رَحِمَہُ اللّٰہ کی یہ اسانید دہلی - ہندوستان سے ۱۳۴۹ ہجری میں " **كشف الأستار عن رجال معاني الآثار** " کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

۹۸۴. " مُعْجَمُ المُصَنِّفين " (فی سِتّين مجلّدًا ، و جاء فی عشرين ألفًا مِّن الصّفحات ، فی تراجم المُصَنِّفين من علماء الإسلام فی الشّرق و الغرب) تأليف الشّيخ العالم الكبير المؤرِّخ الخبير مولانا محمود حسن خان بن أحمد حسن بن غلام حُسَين ، الأفغانيّ النّجيب آبادی ثمّ الطّوكی ، الحنفی ، المتوفّٰى فی السّابع عشر من شوّال سنة ۱۳۶۶ھ

(مؤلف رَحِمَہُ اللّٰہ نے اِس کتاب میں مشرق و مغرب کے علماء مصنفین کا بالاستیعاب ذکر کرتے ہوئے اُن کا پورا احاطہ کیا ہے۔ یہ کتاب ساٹھ (۶۰) جلدوں میں تیار ہو کر بیس ہزار (۲۰۰۰۰) صفحات بن گئی ہیں، اور یہ کتاب چالیس ہزار (۴۰۰۰۰) مصنفین کے حالات پر مشتمل ہے۔ اُن میں سے صرف وہ مصنفین جو " احمد " کے نام سے موسوم ہیں، اُن کی تعداد دو ہزار (۲۰۰۰) تک پہنچتی ہے، اور اِن ساٹھ جلدوں میں سے صرف چار جلدیں حکومت آصفیہ حیدر آباد - ہندوستان کے خرچ پر بیروت - لبنان سے طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۸۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۸۴): اُنْظر: " نُزْهة الخَواطِر و بهجة المَسامع وَ النَّواظِر " ج:۸،ص:۴۹۰ و ۴۹۱

٩٨٥. " سلسلة الزّبرجد فی أسانید الشّیخ حُسَین أحمد " لِشیخ الإسلام ، العلّامة ، المحدّث الجلیل ، والفقیه النّبیل ، رئیس جمعیّة علماء الهند مولانا السّیّد حُسَین أحمد ابن السّیّد حبیب اللّٰه ، المدنیّ الحنفی ، المولود بِقریة " بانگر مئو "من أعمال " أناؤ "بِالهند ، فی السّابع عشر من شوّال سنة ١٢٩٦ھ ، المتوفّٰی بِدیوبند یوم الخمیس الثّالث عشر من جمادی الأولٰی سنة ١٣٧٧ھ

(حضرت مدنی رَحِمَہُ اللّٰہ کی یہ اسانید دہلی - ہندوستان سے ١٣٤٩ ہجری میں " کشف الأستار عن رجال معانی الآثار " کے ساتھ طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٨٦. " تعلیقات البَرَکتی علٰی مقدّمة الدّهلوی "(فی أصول الحدیث) تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ السّیّد مولانا مفتی محمّد عَمِیم الإحسان المجدّدیّ البَرَکتیّ البِهاری ثمّ الدّاکویّ البنجغلادیشیّ الحنفی ، المولود لیلة الاثنین ، الثّانی و العشرین من محرّم سنة ١٣٢٩ھ ، المتوفّٰی یوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

٩٨٧. " عمدة المجانی بِتخریج أحادیث مکتوبات مجدّد الألف الثّانی " تألیف الشّیخ العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ السّیّد مولانا مفتی محمّد عَمِیم الإحسان المجدّدیّ البَرَکتیّ البِهاری ثمّ الدّاکویّ البنجغلادیشیّ الحنفی ، المولود لیلة الاثنین ، الثّانی و العشرین من محرّم سنة ١٣٢٩ھ ، المتوفّٰی یوم السّبت ، العاشر من شوّال سنة ١٣٩٥ھ

---

(٩٨٥): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٨٦): أُنظر: " تَرجمة المؤلّف بِقلمه فی أخر کتابه" فِقْه السُّنَن والآثار" ص: ٧٩٦ - وکذا " مُقدّمة تحقیق" فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٢٦

(٩٨٧): أُنظر: " تَرجمة المؤلّف بِقلمه فی أخر کتابه" فِقْه السُّنَن والآثار" ص: ٧٩٦ - وکذا " مُقدّمة تحقیق" فِقْه السُّنَن و الآثار " ص:٢٥

٩٨٨. " تحقيق " المصنَّف لأبى بكر بن أبى شيبة "تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى ، الحنفى ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

(یہ کتاب " المكتبة الإمداديّة " مکہ مکرمہ سے ۱۴۰۳ ہجری میں، اور پھر پاکستان میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

٩٨٩. " تحقيق " المطالب العالية بِزوائد المسانيد الثّمانية ، لِابن حجر العسقلانى " تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى ، الحنفى ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

٩٩٠. " التّعقيبات علٰى أحمد شاكر المصرى فى تحقيقه لِمُسْنَد الإمام أحمد بن حنبل "تأليف الشّيخ المحدّث المحقِّق النّاقد الكبير أبى المآثر مولانا حبيب الرّحمٰن الأعظمى ، الحنفى ، المولود سنة ١٣١٩ھ ، المتوفّٰى فى الحادى عشر من رمضان المبارك سنة ١٤١٢ھ

---

(٩٨٨): أُنْظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرُّبْع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر فى علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢،ص:١٧٨١ - وكذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:٧٥

(٩٨٩): أُنْظر: " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣، ص: ٧٥ - وكذا " عِقْد الجوهر فى علماء الرُّبْع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:٢،ص:١٧٨١

(٩٩٠): أُنْظر: " عِقْد الجوهر فى علماء الرُّبْع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذيل " نثر الجواهر و الدُّرَر ... " ج:٢،ص:١٧٨١ - وكذا " مُعْجم المَعَاجم و المَشْيَخات و الفَهَارس و البَرَامِج و الأثبات " ج:٣،ص:٧٥

۹۹۱. " الألبانی: شذوذه و أخطاؤه "تألیف الشّیخ المحدّث المحقّق النّاقد الکبیر أبی المآثر مولانا حبیب الرّحمٰن الأعظمی ، الحنفی ، المولود سنة ۱۳۱۹ھ ، المتوفّٰی فی الحادی عشر من رمضان المبارك سنة ۱۴۱۲ھ

۹۹۲. " عظمتِ حدیث "تألیف الشّیخ المحدّث فقیه العصر مولانا مفتی جَمیل أحمد التّهانوی ابن الشّیخ مولانا حافظ سعید أحمد التّهانوی ، الحنفی ، المولود فی العاشر من شوّال سنة ۱۳۲۲ھ ، المتوفّٰی یوم الأحد الحادی و العشرین من رجب سنة ۱۴۱۵ھ

(یہ کتاب منکرین حدیث کے شبہات کے جوابات کا مجموعہ ہے۔)

۹۹۳. " کلمات فی کشف أباطیل و افتراء ات "(و هی ردٌّ علٰی أباطیل ناصر الألبانی و صاحبهٖ سابقًا زهیر الشّاویش و مؤازریهما) تألیف العلّامة المحدّث الفقیه الأصولیّ الأدیب المُسْنِد الشّیخ عبد الفتّاح أبی غُدّة الحَلَبیّ الحنفی ابن محمّد بن بشیر بن حسن ، المولود بِحَلَب فی السّابع عشر من رجب سنة ۱۳۳۶ھ، المتوفّٰی بِریاض قُبیل فجر یوم الأحد ، التّاسع من شوّال سنة ۱۴۱۷ھ ، دفین المدینة المنوّرة.

(یہ کتاب پہلی بار ریاض - سعودی عرب سے ۱۳۹۴ ہجری میں، پھر دوسری بار بیروت - لبنان سے ۱۴۱۱ ہجری میں" جواب الحافظ المنذری عن أسئلة فی الجرح و التّعدیل "اور "أمراء المؤمنین فی الحدیث " کے ساتھ یکجا طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۹۱): أُنظر: " دلیل مُؤَلَّفات الحدیث الشّریف المطبوعة،القدیمة و الحدیثة " ج:۱، ص:۱۲۷ - وکذا "موضوع احادیث سے بچئے" تألیف مولانا مفتی سعید أحمد قاسمی، مجادری (الهِنْد) ص:۱۵۸ و ص:۱۶۲

(۹۹۲): أُنظر: " اکابر علماء دیوبند " ص:۲۵۷ - وکذا " پچاس جلیل القدر علماء " ص:۱۴۵

(۹۹۳): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

٩٩٤. " جواهر البخارى علىٰ أطراف البخارى "(بِالأردیّة) تألیف الشّیخ المحدّث المفسّر القاضی مولانا محمّد زاهد الحُسَینیّ الحنفی ابن الشّیخ القاضی مولانا غلام جیلانی ، المولود بِشمس آباد من أعمال کیمبلپور- باکستان الحالی ، یوم السّبت السّادس من ربیع الأوّل سنة ١٣٣١ھ ، المتوفّٰی فی السّادس من محرّم الحرام سنة ١٤١٨ھ

٩٩٥. " دفع الافتراء و البهتان عن الإمام أبی حنیفة النّعمان "تألیف الشّیخ المحدّث المُسْنِد عبد السُّبحان بن نور الدّین عبد المجید بن واعظ البُرْماوی ثمّ المکّیّ الحنفی ، المتوفّٰی سنة ١٤٢١ھ

٩٩٦. " قطرات العطر شرحُ شرحِ نُخْبة الفکر "(بِالأردیة) تألیف الشّیخ الفاضل البارع مولانا محمّد محمود عالم صفدر أُوکاڑوی الحنفی ، طُبِعَ هذا الکتاب المرّة الأولٰی فی " المکتبة الإمدادیّة "بِملتان - باکستان سنة ١٤٢١ھ

٩٩٧. " التّعلیقات علىٰ " الفضل المبین فی المُسَلْسَل من حدیث النبیّ الأمین " تألیف الشّیخ المحدّث الجلیل مولانا محمّد عاشق اِلٰهی البرنیّ المظاهریّ الحنفی، المهاجر المدنی ، المتوفّٰی سنة ١٤٢٢ھ

---

(٩٩٤): اُنظر: " پچاس جلیل القدر علماء " ص:١٩٤ - وکذا " مشاهیر علماء دیوبند " ج:١،ص:٥١٠

(٩٩٥): اُنظر: " عِقْد الجوهر فی علماء الرُّبُع الأوّل من القرن الخامس عشر " ذیل " نثر الجواهر و الدُّرَر فی علماء القرن الرّابع عشر " ج:٢،ص:١٩٢٢

(٩٩٦): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(٩٩٧): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

۹۹۸. "ہندوستان اور علم حدیث" (تیرہویں اور چودہویں صدی ہجری میں) **ترتیب وتألیف الشّیخ مولانا فیروز اختر النّدوی الحنفی، طُبِعَ هذا الكتاب من مركز الشّيخ ابی الحسن النّدوی بِالجامعة الاسلاميّة - مظفرپور، اعظم گڑھ -الهِنْد، سنة ۱۴۳۳ھ**

۹۹۹. " موضوع احادیث سے بچئے "تألیف الشّیخ المحدّث الفقیه مولانا مفتی سعید أحمد القاسميّ المجادریّ الحنفی ، فَرَغَ من تألیف هذا الكتاب فی الثّانی و العشرین من محرّم الحرام سنة ۱۴۳۴ھ

(یہ کتاب " اِدارة الصّدّیق "ڈابھیل - ہندوستان سے پہلی بار ۱۴۳۴ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

---

(۹۹۸): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

(۹۹۹): یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

١٠٠٠. " نوادر الحديث مع اللآلی المنثورة" (فی مُجلّدٍ ضخیم) افادات الشّیخ العلّامة المحدِّث الفقیه المحقِّق مولانا محمّد یونس بن شبیر احمدبن شیر علیّ، الجونفوری الحنفی، شیخ الحدیث بِالجامعة مظاهر العُلُوم سهارنفور، الهِنْد، المولود بِجونفور یوم الاثنین الخامس والعشرین من رجب سنة ١٣٥٥ھ ، المتوفّٰی یوم الثّلثاء السّادس عشر من شوّال سنة ١٤٣٨ھ

(اس کتاب کی ترتیب حضرت الشیخ مولانا محمد یونس رَحِمَہُ اللّٰہُ کے شاگرد رشید مولانا مفتی محمد زید مظاہری ندوی استاذ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ نے حضرت شیخ ہی کی ہدایت اور نگرانی کے تحت انجام دی ہے، اور یہ کتاب "ادارۂ افادات اشرفیہ دوبگّا" ھردوئی روڈ لکھنؤ-ہندوستان سے ١٤٢٩ ہجری میں طبع ہو کر شائع ہو چکی ہے۔)

اللہ کریم ورحیم کے عظیم احسان ومرحمت، اُس کے بے پایان لطف وعنایت اور خاص توفیق ونصرت سے اُصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں حضرات علماء احناف کی پوری ایک ہزار(١٠٠٠) تالیفات وتصنیفاتِ جلیلہ ومعتبرہ کا مجموعہ مکمل ہو چکا ہے، جو کہ بلاشبہ ایک بڑا نایاب اور بیش بہا علمی ذخیرہ ہے۔ **الحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی ذالک حَمْداً کثیراً طَیِّباً مُبارَکاً فیه.**

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی خَیر خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِین.

(١٠٠٠) : یہ کتاب بندہ راقم الحروف کے پاس موجود ہے۔

وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی وَسَلَّمَ عَلٰی خَیر خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِین.

اعلان

جیسا کہ حضرات علماء کرام کو معلوم ہے کہ یہ کتاب

تُرَاثُ الْعُلَمَاءِ الْحَنَفِيَّةِ فِي اُصُوْلِ الْحَدِيْثِ وَعُلُوْمِهٖ

اَلْفِيَّةٌ

علمِ اصولِ حدیث وعلومِ حدیث میں علماءِ احناف کی ایک ہزار تالیفات وتصنیفات

اس کتابی شکل سے قبل مضامین کی صورت میں اُردو رسائل کے لئے تیار ہوتی اوران میں مسلسل نشر ہوتی رہی، چنانچہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے ترجمان ماہنامہ: ''الحق'' اور دارالعلوم صدیقیہ زروبی، صوابی کے ترجمان سہ ماہی ''در الفرید'' میں قسط وار بیس (۲۰) قسطوں میں پوری ہوتی ہے بناپر کتاب اُردو زبان کے سانچے میں ڈھل چکی ہے، اگرچہ اس کی کثرت عبارات عربی زبان کی ہیں البتہ جس طرح میں نے اوائل کتاب میں بھی عرض کیا ہے، آئندہ بہت جلد اللہ تعالیٰ جل جلالہ کی توفیق سے یہ کتاب خود بندہ راقم الحروف کی طرف سے پشتو، فارسی اور خالص عربی زبانوں میں الگ الگ کتاب کی شکل میں تیار ہوکر طبع اور نشر ہوجائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

شیخ الحدیث مولانا مفتی

نور محمد ثاقب الافغانی الحنفی

This document was created with Win2PDF available at http://www.win2pdf.com.
The unregistered version of Win2PDF is for evaluation or non-commercial use only.
This page will not be added after purchasing Win2PDF.